

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مِفْهَمُ حَكِيمِ مِثَالِ مَسَاحِصِ خِصَالِ كَلِمِ مُنَوَّرِ عَلِيٍّ اِتِّصَالِ طَلَبِ كِتَابِ رَجْمِ

مَدِ الْخَضِرِ

وَيَا قُوتِ اَحْمَدِ زَيْنِ اَرْدُو وَوَتَامِ تَارِيخِي

مَحْرُوسِ الْمَصْرِ

حَسْبُكَ اَكْبَرُ عِبْدُ اللّٰهِ طَيْفُ الدِّينِ مُحَمَّدُ شَاهِ تَاجِرِ اَدَبِ لَاهُوتِ زَارِ كَشْمِيرِي

مَطْمَعُ مَسْأَلَةِ فَتَعَةِ لَكْرَدِي
دَلِيلُ اَسْلَافِ لَاهُوتِ مَطْبُوعِ

اَمْوَالُ لَوْحِ لَوْحِ

۵۵	فصل ۴ تا کل انسان میں	۵۵	فصل ۵ کرم و ندان میں	۵۵	فصل ۶ صریح انسان میں	۵۵	فصل ۷ حفر میں
۵۵	فصل ۸ لنتہ دامیہ میں	۵۶	فصل ۹ قروح اور تا کل اور ہا صلوٰۃ میں	۵۶	فصل ۱۰ اورم لنتہ میں	۵۶	فصل ۱۱ ان تہا میں جن سے دانت با آسانی نکلتے ہیں معہ بخار و ضروری
۶۱	باب ۱۱ ارض لب میں مشتملہ فصل	۶۱	فصل ۱۱ ورم لب میں	۶۱	فصل ۱۲ شقاق لب میں	۶۲	فصل ۱۳ بواسیر لب میں
۶۲	فصل ۱۴ تقلص لب میں	۶۲	فصل ۱۵ سفیدی لب میں	۶۲	باب ۱۱ ارض لب میں مشتملہ فصل	۶۲	فصل ۱۶ خناق میں
۶۳	فصل ۱۷ غلق علق میں	۶۴	فصل ۱۸ ورم لہاۃ میں	۶۴	فصل ۱۹ استرخار لہاۃ میں	۶۴	فصل ۲۰ سحۃ الصوت میں
۶۵	فصل ۲۱ صوت درغش میں	۶۵	فصل ۲۲ ورم مری میں	۶۵	فصل ۲۳ قروح مری میں	۶۵	فصل ۲۴ انقباض مری میں
۶۵	فصل ۲۵ اعسر البلع میں	۶۵	فصل ۲۶ حکہ مری میں	۶۵	فصل ۲۷ علاج غریق میں	۶۵	باب ۱۱ ارض لب میں مشتملہ فصل
۶۶	فصل ۲۸ بحال میں	۶۹	فصل ۲۹ ضیق النفس میں	۷۰	فصل ۳۰ نفث الدم میں	۷۱	فصل ۳۱ سل میں
۷۳	فصل ۳۲ ذات الریہ میں	۷۳	فصل ۳۳ ذات الجنب میں	۷۵	فصل ۳۴ احتباس مدہ میں	۷۶	باب ۱۱ ارض لب میں مشتملہ فصل
۷۷	فصل ۳۵ اخفقان میں	۷۹	فصل ۳۶ غشی میں	۸۱	باب ۱۱ ارض لب میں مشتملہ فصل	۸۱	باب ۱۲ ارض لب میں مشتملہ فصل
۸۳	فصل ۳۷ اصغف معدہ میں	۸۵	فصل ۳۸ ورم معدہ میں	۸۶	فصل ۳۹ ورم معدہ میں	۸۶	فصل ۴۰ ورم معدہ میں
۸۷	فصل ۴۱ قروح اور بخور معدہ میں	۸۷	فصل ۴۲ فواق میں	۸۸	فصل ۴۳ قے میں	۸۷	فصل ۴۴ خون کی قے آئیں
۸۹	فصل ۴۵ حمودوم اور لبن معدہ میں	۹۰	فصل ۴۶ اعطش میں	۹۰	فصل ۴۷ ہیفہ میں	۹۲	فصل ۴۸ فساد شہوت طعام میں
۹۳	فصل ۴۹ جوع البقر میں	۹۳	فصل ۵۰ جوع الکلب میں	۹۳	فصل ۵۱ جوع غشی میں	۹۴	فصل ۵۲ تشنج معدہ میں
۹۴	فصل ۵۳ تہلہل معدہ میں	۹۴	فصل ۵۴ اجساد معدہ میں	۹۴	فصل ۵۵ حرقت معدہ میں	۹۴	فصل ۵۶ جوارق و ثواب و نفی و نفی
۹۴	باب ۱۳ ارض لب میں مشتملہ فصل	۹۷	فصل ۵۷ اسدہ کبد میں	۹۷	فصل ۵۸ ریح کبد میں	۹۷	فصل ۵۹ ورم جگر میں
۹۸	فصل ۶۰ سور القنیہ میں	۹۹	فصل ۶۱ استنفا میں	۱۰۱	فصل ۶۲ یرقان میں	۱۰۲	باب ۱۴ ارض لب میں مشتملہ فصل
۱۰۴	باب ۱۵ ارض لب میں مشتملہ فصل	۱۰۵	فصل ۶۳ مغض میں	۱۰۵	فصل ۶۴ قو لیج میں	۱۰۸	فصل ۶۵ دیدان میں
۱۰۸	فصل ۶۶ اسہال میں	۱۱۰	فصل ۶۷ اسہال خونی میں	۱۱۰	فصل ۶۸ زلق الامعاء میں	۱۱۲	فصل ۶۹ اسہال عکبری میں
۱۱۳	فصل ۷۰ سحج امعاء میں	۱۱۴	فصل ۷۱ زحیر میں	۱۱۷	فصل ۷۲ اسہال اطفال میں	۱۱۷	باب ۱۶ ارض لب میں مشتملہ فصل
۱۱۸	فصل ۷۳ ہزال کلیہ میں	۱۱۸	فصل ۷۴ ضعف گردہ میں	۱۱۸	فصل ۷۵ ورم کلیہ میں	۱۱۹	فصل ۷۶ ورم مثانہ میں
۱۱۹	فصل ۷۷ حصاة کلیہ اور مثانہ میں	۱۲۲	فصل ۷۸ وجع کلیہ میں	۱۲۲	فصل ۷۹ قروح کلیہ اور مثانہ میں	۱۲۳	فصل ۸۰ سورش بول میں
۱۲۴	فصل ۸۱ سلس البول اور تقطیر میں	۱۲۵	فصل ۸۲ بول فراش میں	۱۲۵	فصل ۸۳ ذیابیطس میں	۱۲۶	فصل ۸۴ بول الدم میں
۱۲۶	فصل ۸۵ احتباس بول میں	۱۲۶	باب ۱۷ ارض لب میں مشتملہ فصل	۱۲۷	فصل ۸۶ قبیہ اور فتق میں	۱۲۸	فصل ۸۷ نتو السہہ میں
۱۲۸	فصل ۸۸ درد ناف میں	۱۲۸	باب ۱۸ ارض لب میں مشتملہ فصل	۱۲۹	فصل ۸۹ بواسیر میں	۱۳۴	فصل ۹۰ ورم مقعد میں
۱۳۵	فصل ۹۱ شقاق مقعد میں	۱۳۵	فصل ۹۲ ناصور مقعد میں	۱۳۵	فصل ۹۳ استرخاع مقعد میں	۱۳۵	فصل ۹۴ ابنہ میں
۱۳۶	باب ۱۹ ارض لب میں مشتملہ فصل	۱۳۹	فصل ۹۵ ضعف باہ میں	۱۳۹	فصل ۹۶ سرعت انزال میں	۱۳۴	فصل ۹۷ ضعف قضیب میں
۱۴۴	فصل ۹۸ کثرت شہوت میں	۱۴۴	فصل ۹۹ سلیان منی مذی و ودی میں	۱۴۵	فصل ۱۰۰ کثرت احتلام میں	۱۴۵	فصل ۱۰۱ ورم قضیب میں

بدن پر طلا کریں الم لپٹوں سے امن ہو جاتا ہے مجرب مطبخ خشک باذلی یا مطبوخ حنظل یا سنبتین یا شونیز
 چھڑکنے سے پشہ بہاگ جاتے ہیں مجرب جبکہ استعمال اور بخور سے چند روز تک تو لید پشہ نہیں ہوتی شونیز
 آس کبریت حرل بخور کریں ارصہ یعنی چوب جزہ و فلی اور سداب چھڑکیں اور جس گہریں ہمد ہد ہوشہ بہاگ جاتے
 ہیں زہرورد خان اور بوی ثوم سے بہاگ جاتے ہیں سوس یعنی وہ کیرا جو جامہ اور کتاب میں لگ جاتا ہے
 سنبتین شونیز لوہینہ پوست ترنج صندوق میں رکھنے سے سوس کڑو نہیں نہیں لگتا فصل نظربد اور
 تاثیر جن موحا پیمیں نظربد اور تاثیر جن کا ہونا مشابہ مبرض ہے اگرچہ حکما فلاسفہ اور معتزلہ منکر
 ہیں مگر بخو امی نص حدیث نبوی و تجربہ مجربین سے صاف ظاہر ہے اور انکی تاثیر ہونے میں تاہل روایت
 کی بن عدی اور ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے کہ نظربد انسان
 اور حیوان خوبصورت کو ہو جاتی ہے اسی باعث بمصدق حدیث نبوی اس آیت کو پڑھکر معیون پر دم کرتے
 ہیں وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُوكَ بِالْأَبْصَارِ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَالُصَّارِ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَالُصَّارِ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَالُصَّارِ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَالُصَّارِ
 اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ اور مستدرک نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ آلہ وسلم برائے دفع نظربد
 اس دعا کو پڑھتے تھے اللَّهُمَّ أَزْهَبْ حَرًّا وَبَرْدًا وَصَلْبَهَا ثُمَّ قَالَ تَمُّ بِإِذْنِ اللَّهِ اور حدیث میں آیا ہے
 کہ جبکی نظربد لگی ہو ہاتھ اور پاؤں اور منہ اس کا دھو کر معیون پر چھڑکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اگر
 دھونے سے انکار کرے گنہگار ہو گا اور دم کرنا سورہ فاتحہ اور قلاقل اربعہ غایت نافع ہیں تاثیر جن بیشتر
 ان اشخاص کو ہو جاتی ہے جو غلیظ رہتے ہیں اور جنابت اور حصین وغیرہ سے جلد پاک نہیں ہوتے اور کبھی صباں کو
 بسبب سبت روحانی تاثیر جن ہو جاتی ہے پھر ہنا آیت الکرسی بہت دفع شرفوس اور اموال غایت مجرب روایت کی حاکم نے
 مستدرک میں اور ابن ماجہ اور احمد نے مرفوعاً کہ جس شخص کو تاثیر جن ہو جائے سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ المفلحون
 وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ تَاخِرَاتِ اور آیت الکرسی اور بَشِيرٌ مَا فِي السَّمَوَاتِ مَا فِي الْأَرْضِ آخر سورہ بقرہ اور شہد اللہ
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ آیت تک اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ جُودُهُ اَعْرَافٍ میں ہے اور فتحا لی اللہ الی آخر المؤمنین اور وہ آیات
 اول سورہ الصافات لاریت تک اور نین آیات آخر سورہ حشر اور اِنَّهٗ تَعَالٰی آیت تک سورہ جن میں اور
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین اس تمام ترکیب کو بدستور مذکورہ پڑھنا دفع تاثیر جن ہے لکھا ہے کہ اباحمرہ زبایت
 قاری کو دو جن لے ایکے فضلہ انکے قتل کا کیا انہوں نے اس آیت کو پڑھا شہد اللہ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَعَالٰی
 آیت جوقت سنا دوسرے جن نے اس آیت کو اس جن کو ملامت کی اور کہا کہ تو صبح تک اس شخص کی خطا
 کر حاصل یہ ہے کہ علاج چشم زخم یعنی نظربد اور جن آیات اور تعویذات اور غریبیت کرنا چاہئے اور پڑھنا قرآن شریف
 کا شفا للؤمنین ہے والحمد للہ رب العالمین خاتمہ معالج کو لازم ہے کہ مطہر اور مانند شرع شریف اور مہذب اخلاق

یا اسکا جو ننھا کوئی شخص کھائے اسکی حالت بھی مثل گزیدہ سگ ہو جاتی ہے علاج موضع جراحت پر مچھ لگا کر
 جذب کریں تاکہ ہنگی زہر خارج ہو جائے اور مریض کو خوب ڈراویں کہ اس حید سے عوق بخوبی آجائے اور اود
 مفرح مثل جاوشیر یا سرکہ تیز یا سیر و پیاز و شونیز و شیر آک ضما و کریں اور حتی الامکان زخم کو چالیس روز
 تک مندل بنونے دیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ تین مہینے تک انڈال زخم بہتر نہیں ہے اگر زر و خطا زخم
 مندل ہو جاوے بار دیگر عدا کھولیں اور زخم زیادہ کریں کہ جب قدر زخم فراخ ہوگا اسقدر رطوبت موزیہ زیادہ خارج ہوگی
 اور جو رطوبت نکلے اسکو نکلنے دیں اور بعد تقرح روغن گاؤ ملیں تاکہ اجڑائے فاسدہ دور ہو جاویں اور ہر مرتبہ
 تنقیہ سودا کرنا یا داغ دینا یا الشیر اور آب غرقہ اور روغن گل اور لعاب انجول سے حقن کرنا شدید النفع ہے
 لکھا ہے کہ جگر اسی سگ دیوانہ کا کہلانا نافع ہوتا ہے اور ہمیشہ تریاق کبیر اور تریاق اربعہ و دارو سرطان
 اور خطبیا نا کہلانا غایت مفید ہے از مجربات تریاق سرطان صفۃ سرطان محرق ایکبر و خطبیا نا نصف
 جز و کندر و سبکو ملا کر تین مثقال کہلائیں محرق نار جیل ریائی کہلائیں محرق بصل متوازن تین یوم
 فی یوم ایک پتل کہلائیں محرق اذرائی مدبر غایت مفید ہے از مجربات برائے انسان غیر ہم غایت مفید
 اور دافع مرض ہے سر یا پیشانی پر داغ دینا اور چالیس روز تک روزانہ چہار قیراط حصف کہلانا محرق عجیب النفع شونیز
 آب گرم ملا کر پلائیں فائدہ جب تک استخوان سگ دیوانہ پانی میں تر نہیں ہوتیں زہر بدن انسانیں مٹو نہیں
 ہوتا لہذا تاکید لکھا ہے کہ جبوقت سگ دیوانہ کاٹے فوراً اسکو مار کر طرف گلی میں ڈالکر زیر زمین دفن
 کریں تاکہ پانی اسجگہ تک ٹوٹر نہو اور جب مریض گزیدہ پانی سے خائف ہو یا آئینہ میں چہرہ نہ معلوم ہو یا
 پانی میں سنگ نظر آویں علاج مشکل ہے اسوقت مناسب ہے کہ برائے تقیل تشنگی ضما و سرو معدہ اور کبد
 پر کریں اور کسی حید سے مریض کو پانی پلائیں اور بہر حال تبرید اور تطہیر کو مقدم سمجھیں کہ سبب کثرت حرارت
 و مویست و تبہا کثرت پیچہ اللہم حفظنا فصل طر و الہوام میں یعنی وہ دوائیں جن سے حشرات الارض
 بہاگتے ہیں از مجربات برائے ہنگی حشرات الارض شاخ گاؤ کو ہی شیم گو سفند کبریت مٹے انسان مقل سکینج
 عود الارمان قنہ بخور کریں حید یعنی سانس پانی میں ملا کر سوراخ ہار میں ڈالتے سے سانپ مرجاتا ہے یا
 بہاگ جاتا ہے عقرب بخور کبریت بچھو بہاگتا ہے اور غظل اور لہسن اور مولی لپکا کر سوراخ میں ڈالیں تو
 باہر نہیں نکلتا موش سم الفار قاتل موش ہے اگر دم اور سر دوکان موش کا ٹکڑ چھوڑ دیں یا سر چھکا ڈسواخ
 میں رکھیں تمام موش بہاگ جاتے ہیں و باب یعنی گس زرینخ سرکہ میں ملا کر رکھیں جو تکھی اسپر بیچھگی فوراً
 مرجاویگی اگر بخور کبریت یا حنا یا لہسن یا سداب کریں تمام کہلیان بھاگ جاتی ہیں کل یعنی مورچہ بوئے حلیت
 اور بخور زرباد سے بہاگ جاتی ہیں بعض اور بق یعنی پستہ آب لیموں روغن میں ملا کر

نوع سوم زہر عقرب میں اقسام عقرب بہت ہیں اقلترین اقسام عقرب شوالہ اور خبث الاقسام
 جزارہ اور سیاہ اور معجمہ میں عند اللذع جزارہ ہر جن موٹے سے خون جاری ہو جاتا ہے باقی میں درد شدید
 پیدا ہوتا ہے اور کبھی عوق سرد اور خدر اور تشنچ اور غلاط عقل ہو کر نوبت بھلاکت پہنچتی ہے علاج
 فی الفور بالانزال محل لذع باندھیں اور آب گرم اور مکے دھوئیں مجرب نافع موم گرم یا مسکہ غسل
 لذع پر ملیں اور ناخواہ لپکا کر لٹول کریں مجرب ملح العجین پلاٹیں از مجربات عجائب سنتین دو درم کھلاں
 از مجربات نخم انرج دو مثقال ہمراہ آب گرم پلاٹیں مجرب نارجل دریائی پلانا یا ضاد کرنا ایک ساعتیں
 نافع ہوتا ہے از مجربات مسکن درد تخسب دو درم کھانا اور گدھے پر معکوس سوار ہونا اگر عقرب
 کان میں نیش لگے شیر آک او غسل البلاء و فطور کریں اور پراسپ جلا کر بخور کرنا مفید ہے فائدہ
 حیوانات بحری اور بری زہر داسب ہیں کہ جنکے کاٹنے سے احوال بد ظاہر ہوتے ہیں عموماً علاج یہ ہے کہ
 زہر جذب مادہ کریں اور تا وقتیکہ خلاصی کامل نہ ہو زخم بھرنے ندیں اور تریاقات اور فادز ہر وجہ دار و مسکنات
 دیتے رہیں اور اکل و شرب میں عایت رکھیں نوع چہارم کلب الکلب میں کلب لفتح کاف و سکون
 لام گتے کو کہتے ہیں اور کلب لفتح کاف و لام نام مرض ہے مانند خدام کے کہ اکثر سنگ اور گرگ اور شغال
 اور شیر اور اسور و باہ کفتار استر کو لاحق ہوتا ہے اور انکو دیوانہ کر دیتا ہے۔ پس یہ حیوان دیوانہ ہی جس کو
 کاٹتا ہے وہ بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اور پانی سے ڈرتا ہے چونکہ یہ علت بیشتر سنگ کو لاحق ہوتی ہے
 یہ مرض کلب الکلب شہور ہے اگر مزاج گزیدہ سگ یا بس ہے بہت جلد اسکا اثر ہوتا ہے لکھا ہے کہ چالیس
 روز میں مثل سگ دیوانہ ہو جاتا ہے البتہ مرطوب المزاج کو بعد تین سال تا ہفت سال حالت دیوانگی ہو جاتی
 ہے علامات سگ دیوانہ یہ ہیں جھوٹ پانی دیکھنا ہے بھاگنا ہے اور پانی ہرگز نہیں پیتا اور آنکھیں
 سرخ ہو جاتی ہیں اور زبان موہنہ سے باہر آ جاتی ہے۔ اور لعاب کھدار موہنہ سے نکلتا ہے اور کان پیچھے
 ڈاکر دم کو بالوں میں دبا کرستانہ وار چلتا ہے اور بعد طے چند قدم سرنگون گر پڑتا ہے اور دیوار و درخت
 پر خود بخود حملہ کرتا ہے اور آواز گلو گرفتہ ہوتی ہے اور سگان آبادی اس سے بھاگتے ہیں اور امتحان گزیدہ
 سگ دیوانہ یا غیر دیوانہ یہ ہے کہ مغز چہار مغز ساعتی زخم پر کھکر رو برو مغز میٹھے ڈالیں اگر نہ کھائیں اور کھائیں
 تو مر جائیں واقعی سگ دیوانہ ہے دوسرا امتحان یہ ہے کہ بارچہ نان رطوبت زخم میں ملا کر رو برو سگ صحیح ڈالیں
 اگر سگ کھائے اور جو کھائے تو مر جائے بیشک سگ دیوانہ ہے اور دستور ہے کہ گزیدہ سگ دیوانہ کو اول خواب بیشان
 اور افکار سوداویہ معلوم ہوتے ہیں بعد میں پانی دیکھ کر خوف معلوم ہوتا ہے بعد میں جنون سببی ہو جاتا ہے اور
 تاریکی سے خوف زیادہ معلوم ہوتا ہے آخر شش تشنہ ہو کر نوبت بھلاکت پہنچتی ہے فائدہ گزیدہ سگ کو کاٹنے

بذر البنج کہا نیسے سات خدر ثقل بدن و زبان و ثقل اطراف لاحق ہوتا ہے اور زہر قاتل کہا نیسے سقوط قوت اور غشی مفرط اور عرق سرد و سقوط و توازن مبض لاحق ہوتا ہے باقی علاج ادویہ سمیۃ مفصلاً کتب مبسوط میں مندرج ہے نوع دوم زہر مار میں واضح ہے کہ اقسام سانپ بہت ہیں بعضے انہیں ایسے قاتل ہوتے ہیں کہ ایک لمحہ کی مہلت نہیں ہوتی فوراً انسان گزیدہ مر جاتا ہے اور بعضے سات گھنٹہ میں ہلاک کر دیتے ہیں اور بعضے ایک ہفتہ میں اور بعضوں کے کاٹنے سے اثر کم ہوتا ہے غرض کہ بعد گزندگی ملسوع کو التهاب اور غشی اور عرق سرد اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اور محال لسع آبلہ پڑ جاتا ہے علاج اگر ممکن ہو عضو قطع کریں ورنہ بالاتر عضو کو خوب باندھ کر دغ دیں یا مجھ اور علق لگائیں اور لصل اور ٹوم کر تب شیر آک ضنا ذکر کریں اور عمدہ علاج یہ ہے کہ مرغ یا کبوتر یا موش کو پھاڑ کر فوراً عضو ملسوع پر باندھیں یا مونہ رکھ کر زہر چوسیں مگر چوسنے والا شکم سیر ہو اور دہن کو روغن گل سے چوب کر لیوے فائدہ جامع طریقہ دفعیہ زہر چھ طرح سے ہوتا ہے اول یہ کہ ایسی شے کہلائیں جو مقوی اخلاط ہو اور حرارت غریزہ کو برا نگینہ کرے اور اس باعث طبیعت کو قوت قرار واقعی ہو کر زہر باسانی دفع ہو جس طرح تریاق کبیر و لغب بربری وغیرہم میں دوم یہ کہ تقلیل رطوبات بدن کریں کہ بذریعہ اسکے تمام بدن میں زہر پراگندہ ہو جاوے اور اعضاء میں تک پہنچے پس جہت تقلیل رطوبات قے مفید ہے بعد میں فصد یا اسہال اور مناسبے مگر قے کرنا جمیع قسام سموم میں جامع النفع ہے بخلاف فصد کہ ہر جگہ مفید نہیں ہوتی سوم فاوہ اور زریاق جو باخاصیت اسی زہر سے مخصوص ہوں کہلائیں جس طرح گوشت تمساح جہت گزندگی افغی باخاصیت نافع ہوتا ہے چہارم وہ دوا کہلائیں جو ضد مزاج حیوان گزندہ ہو جس طرح کہ ضد مزاج کرشم سے پنجم وہ عمل کریں جو محرک اخلاط بدن ہو اور طبیعت بسبیل ہنج زہر کو جانب پوست قطع کرے مثلاً ادویہ عرق آدر سے تعریق کرنا یا دودھ یا ناگر اس تدبیر میں اندیشہ ہی ہوتا ہے کہ باعث تحریک اخلاط زہر جاتے اعضاء رئیسہ بآبل ہو جاتا ہے ششم ایسی تدبیر کریں کہ زہر منتشر نہوئے پائے اس واسطے قطع عضو جزر رکھا ہے از مجربات چرک حفہ کی نے کا اور برگ نیم ضنا ذکرنا مفید ہے اور جہت تقویت اعضاء رئیسہ غیر زراؤن مشک تریاقات پلانا اور شیر اور روغن گاؤ پیکر قے کرنا غایت مفید ہے محراب نارجیل دریائی تخم اترج پیپتہ پلانا اور طلا کرنا ہر الساعۃ لا عدیل سہاگہ ایک دم پانی میں ملا کر پلائیں اور کبھی بکثرت کہانا پیاز و لہسن کفایت کرتا ہے فائدہ ضروریہ قبل انتشار زہر فصد ممنوع ہے اور اہل سند قنطاریون کا زکالنا منع لکھا ہے اگر غشی لاحق ہو حجامت اور وجور مغشبات خصوصاً وجور مشک عجیب الفعل ہے اور نفوخ وج اور حلیتیت عمل مجربہ ہندیان ہے اور اکنتال حب الملوک مفید ہے مگر آنکھ کو ضرر دیتا ہے

سم گرم ہیں کہ بسبب شدت حرارت روح کو تحلیل کر دیتی ہے جس طرح سنگھیا کہ گرم اور خشک ہے اور شدت حرارت سے
 تھلاط اور ارواح کو سوختہ کر دیتی ہے اور بعض سم داور مخدر ہیں مثل افیون وغیرہ جو ارواح کو بحسب حرکت
 زد دیتے ہیں اور بعض مسدود ہیں جو منافذ روح میں سدہ پیدا کرتے ہیں مثل سفیدہ وغیرہ علامات زہر گرم
 سوزش معدہ و اعضا اندرونی و شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرین کی علامات زہر بارہ و خواب کے
 اختیار می اور گرانی اعضا کی باقی علامات خلاف حرارت ہوتی ہیں علاج بطور تشخیص کامل فوراً کرانیں اور
 آب نمکیم اور روغن کنجد یا مسکہ بکثرت پلائیں اگر تے بفرغت نہ ہو شبت اور قدے تک اسی مطبوخ میں ملا کر پلائیں تاکہ
 تے بخوبی ہو جائے بعد ہو جانے کے شیر تازہ گاؤ جب قدر معمول متخل اس کے پینے کا ہو پلائیں کیونکہ واسطے ابطال
 تاثیر زہر پلا یا شیر کا عجیب خاصیت ہے اور تریاق کبیر مشرود بطوس تریاق طین مخنوم پلائیں تاکہ معدہ
 بقیہ زہر سے بخوبی پاک ہو جائے اور مسموم کو قطعاً نہ سونے دیں فائدہ جو شخص چاہے کہ اذیت نہ رہے محفوظ
 رہے ہمیشہ استعمال تریاقات رکھے تریاق فاروق تریاق مشرود بطوس فضل التریاق میں لکھا ہے کہ انکے کہاں ہوا
 دوزہر یا پیش عقرب وغیرہ نہیں کرتا مگر فی زمانہ اجزا اسکے کیا ہیں زہر داور فاو زہر اور فیروزہ بھی
 مثل تریاقات ہیں از محرمات اسرار حکمانا جیل دریابی تخم اترج مقشر کھانا قائم مقام فاروق ہے مجرب
 بعد واریا زہر بنادیا انجیر ہمراہ جوڑ کھانا قسام زہر سے امان دیتا ہے شربت معمول مقوی اعضائے شربہ
 تقاوم سم اور بدل تریاق فاروق ہے صفقتہ اتر باریس عرق سبب ہر واحد انجیر و آب لمیوں ترشی اترج
 ہر واحد نصف جز و مر و اید قدر ترشی اترج میں ملا کر پلائیں مجرب قائم مقام تریاقات فلفل و راز فلفل ارچینی
 وغیرہ مشک افخر سننین زراوند قطبا دام پوست اترج پوست نارنج پوست لمیوں تخم سم لمیوں ملا کر پلاتا فائدہ
 مافع ہے **تعلیم** لقص اس امر میں کہ مسموم نے کس قسم کا سم کھایا ہے اگر سم حاد اور ملہ ہے ادویہ سرد
 و ردافع سموم مثل کافور گلاب شبنم وغیرہ پلائیں اگر زہر از قسم مخدرات ہے ادویہ گرم مثل حللت شیر شراب میں
 حل کر کے پلائیں اور اگر یہ علم ہو جائے کہ مسموم نے فلاں زہر مثل مردار سنگ یا افیون کھایا ہے پس جو کچھ
 علاج مخصوص ادویہ معلوم ہو اس سے دفعہ اسکا کریں اور عموماً شناخت اسباب میں کہ مسموم نے کونسا زہر
 کھایا ہے بچند طرح ہے اول یہ کہ بوئے دہن سے حال خوردہ سمی سے معلوم ہو جاتا ہے اور صاف اس کے
 معلوم ہوتی ہے دوم یہ کہ رنگتے اور بوئے تے سے معلوم ہو جاتا ہے سوم جو عوارض کہ مسموم کو لاحق
 ہوں ان سے تمیز کریں مثلاً زہر بنج اور سیاب مقتول اور ادویہ اکال کھانے سے لذع اور تقطیع
 ورمغص ہوتا ہے اور ادویہ گرم خشک مثل فریون وغیرہ کھانے سے التہاب و تشنگی و چہرہ
 سرخ آنکھیں زرد اور عسرق بکثرت جاری ہوتا ہے اور ادویہ مخدر مثل افیون اور

کچھ اور قنہ نصف اوقیہ شمع زرد و داوقیہ ملا کر بدستور معروف مرہم بنائیں مرہم تمام النفع مقل ایک درم
 حنظل دو درم انکو پانی میں حل کریں اور ایک درم سیلاب ملا کر خوب رگڑیں بعد اسکے عمل کریں مرہم الا عجاز
 برائے جراحات سخت و قروح خبیثہ عجیب الفعل ہے باقی مرہم کی حاجت نہیں رہتی صفتہ اصل السوس
 روغن سیاہ آب شیریں ہر واحد پانچ جزو کو کاسنی میں خوب ملائیں جب کڑھا ہو جائے نیدہ توتیا بھٹکری
 ہر واحد ایک جزو کتنہ ہندی ربع جزو اسہیں اضافہ کر کے بدستور ملائیں بعد طبیاری کسی طرف چینی یا چاندی
 میں رکھ چھوڑیں محجرب برائے قروح سخت فاسدہ۔ صبر مر ازروت مساوی ذرور کریں از محجربات
 برائے قروح سخت و قروح سرطانہ خاکستر سنگ لیشب ذرور کریں از محجربات برائے کوزہ صیر و اکملہ خبیثہ
 استخوان تر مساوی باریک کر کے ذرور کریں از محجربات برائے قروح فاسدہ و رطوبہ بغایت نافع ہے کندر
 صافی دم الاغین ہر واحد دو درم راسخہ پنچ درم ازروت پوست انار علف شب قرطاس محرق سعد ہر واحد
 درم بدستور عمل کریں محجرب عجیب برائے قروح و لوز صیر سحفہ خاکستر پوست گوارضہ محرق ہر واحد یک جزو قنہ حبلی یک
 و نصف جہت حیوان روغن سرشفا و رطب لسان روغن کچھ ملا کر لگانا نافع ہے محجربات عجیب برائے قروح گرم صندل سرخ
 نیلوفر صبر مساوی الوزن ذرور کریں محجرب برگ نیم شہد ملا کر لگانا افضل معالجہ قروح ہے لکھا ہے کہ اگر قدر یک طفل
 میں ملا کر لگائیں نخرج ریم اور زایل کنند مورم ہے اگر قروح میں کیر پڑے پڑجاویں نستین پینا اور پانی میں ملا کر نطول کرتا
 غایت مفید ہے محجرب عصاہ فوہنج برگ کبر اور ہنگی ادویہ قابل دیدان نافع ہیں فصل یازدہم کسر و خلع
 وونی و دہن و وہی کے بیان میں کسر ٹوٹ جانا ہڈی کا خلع اتر جانا تمام استخوان کا اپنی جگہ سے ونی تمام نہ اتر جانا استخوان
 کا دہن اور وہی یہ ہیں کہ استخوان یا اعضائے محیط میں کوفت واقع ہو بوجہ اسکے کہ اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جائیں علاج
 فوراً عضو کو کہلیجیں کہ ہر دوسرا استخوان باہر ہو جائیں جب عضو بہت اصلی ہو جائے پٹی باندھیں اگر درد
 شدید ہو مخدرات خواہ مسکرات پلائیں اور صندل ریزہ گل اس عدس ملا کر ضماد کریں محجرب عروق زرع
 طین لے مشہورہ ضماد کر کے باندھیں اور لعبل مضد یا حجامت خون کو بہت خلاف میں آئل کریں ملائم کہنا
 طبیعت کا اور فوہ اور مومیائی پلانا نافع ہے محجرب گل قند کھر با بسد مصطکی کہلا میں محجرب روغن گل نیم
 گرم ملنا اور آب گرم سے نطول کرنا مسکن درد ہے اور بجائے غذا ہر لسیہ وراکارع اور از کہلا میں خداوند
 استخوان شکستہ کو غایت مفید ہیں اور مزورہ ماش بمضد نیمیرشت برائے مخلوج مناسب ہے فصل سہمیا کے
 بیانی میں سم زہر کو کہتے ہیں اسکی تین قسم ہیں زہر حیوانی مثل زہر مار و عقرب مارہ افعی اور شیر کے مونچھے کا بال
 وغیرہم زہر نباتی مثل بیش تیوغات بلا در خربق سیاہ غار لقیوں سیاہ تر بد زرد اور سیاہ افیون جو زائل وغیرہ
 زہر معدنی مثل زینق خام شکہیا شکر ف مردار سنگ زنگار پڑتال زورہ برادہ آسن الماس وغیرہم انہیں بعض

ہو جاتے ہیں اس صورت میں تنقیہ کریں اور حجامت مع الشرط اور مجھ گرداگر و قروح لگا دیں اور جس
 قرح کے بال گرداگر دیر آگندہ ہو جاویں یا قرحہ موضع صدر یا بطن یا پیشانی میں زبون ہوتا ہے
 اور جو قرحہ بہتے ہی دفعۃً خشک ہو جائے اور بعد میں رنگ زرد یا سیاہ ہو جائے علامت موت
 کی ہے علاوہ اہم اول قرحہ کو گلاب اور خاکستر درخت انگور سے دھو دیں جب نہ خم پاک ہو جاوے
 یہ ضرور صفر چھڑکیں صفقتہ انزروت کندروم الاخون صبر مرافیون زعفران اور چند روز یہی
 عمل کریں اگر اس تدبیر سے اچھا نہ ہو ادویہ حالیہ لگائیں تاکہ گوشت فاسد دور ہو جائے
 اور گوشت صحیح نکل آئے بعد اسکے ادویہ مدللہ لگائیں فائدہ شگافتن ناصور بغایت نفع ہے
 خصوص وہ ناصور جو قرب عصب یا اعصاب شریف ہو مراہم برائے اقسام قروح و قروح لا عدیل ہے
 صفقتہ مرکب سیاہ و سرخ رنگارنگ کہتہ سفید صبر ہر واحد اکمیتقال مرتکب متقال شمع سات متقال روغن بنجد
 بصل ہر ایک تین متقال پہلے بصل کو روغن کنجد میں پکائیں بعد اسکے موم ڈال کر تمام ادویہ جو ب نیم
 سے خوب ملا کر بدستور مراہم پکائیں محتر ب عجائب برائے جروح و قروح روغن گاؤ ایک تولہ خوب
 گرم کریں اور چار تولہ موم ملائیں بعد میں خاکستر قطن چھ تولہ وچ چار تولہ نیلہ تو تیا محرق و وقیر اط
 ملا کر مراہم بنائیں از محتر بات برائے دفع گوشت فاسد حالب سلاطین ایک جزو رنگار نصف جزو خوب
 باریک کر کے زخم پر چھڑکیں اوپر سے اور کوئی مراہم لگائیں مراہم محتر ب برائے دفع چوک قروح اور
 رویا نیدن گوشت صحیح نافع ہے تخم نیم محرق بارہ درم روغن کنجد چوبیس درم موم چار درم
 رال دو درم سہاگہ بران نصف متقال نیلہ تو تیا نصف سہ متقال پہلے روغن گرم کریں بعد اس کے
 ان ادویات کو اس میں ملا کر جلد ہی سے اتار لیں روغن دیو دار برائے جراحات عجیب الہی و حکم
 کرامات رکھتا ہے اور واسطے ضربہ اور سقطہ بھی غایت مفید ہے اور اگر اس روغن کو زخم تازہ پر ملا جاوے
 درد یا ورم اس میں نہیں ہوتا اور زخم بھی بہت جلد مندمل ہو جاتا ہے صفقتہ ۴ وق صفر دیو دار اصل
 السوس دار ملہ ہر واحد ایک اوقیہ دخان سفف گلخن قدرے تین رطل پانی میں ملا کر آتش ملائم
 پر جوشدیں جب تیسرا حصہ باقی رہے غزال سہی میں بچیتہ کریں بعد اسکے روغن کنجد بیس اوقیہ
 ملا کر پہر پکائیں قوت اس روغن کی ایک سال تک باقی رہتی ہے مراہم جدو وار فواید اس کے
 مثل روغن دیو دار ہیں مگر معالجہ قروح میں اس سے قوی اثر ہے صفقتہ جدو وار اکمیتقال عروق صفر
 دیو دار اصل السوس حنا دخان سفف گلخن ہر واحد ایک اوقیہ پوست معینان برگ نیم ہو چوبہ ہر واحد
 اوقیہ خوب باریک کریں اور تین رطل پانی میں لگائیں جب ایک رطل باقی رہے تیس اوقیہ روغن

زخم رقیق مائل بسرخی ہو گوشت گو سفند نافع ہوتا ہے اور جب جسم دیر پا ہو جائے اور صدید اس میں
 زیادہ پڑ جائے نوبت فساد استخوان پہنچتی ہے فصل نشوب لصل اور شوک کے بیان میں
 فصل پیکان اور شوک خار کو کہتے ہیں علاج ابتدا میں فوراً کسی زہور سے نکالیں اور ادویات
 مرخمی یا جاذبہ مثل زراوند مد جرح شمع موش مشقوق پیاز زنگس زفت کندر سنگ مقناطیس ضما د کریں
 محجب بنج بہن زراوند غسل میں ملا کر ضما د کریں فصل نرف خون شریانی میں اس کا علاج
 مشکل ہے اگر بعد گزندگی انھی نرف یعنی خون جاری ہو جائے وہ بھی متعسر العلاج ہے مگر یہ ادویہ
 جہت جتناں دم مفید ہیں زج سماق دم الاغین کندر تیشم خرگوش شورہ ریہ محرق قطب الطباشیر
 محرق اور ہاتھ زخم پر رکھنا اور آہستہ آہستہ اٹھانا اور پارچہ قنب سائیدہ میں تر کر کے زخم
 پر باندھنا اور آہک مضیہ اور لیف نخل محرق لگانا قومی الاثر ہے محجب خراطین خشک باریک
 سائید کر کے لگائیں فصل جراحت سلاح زہر وار میں ادویہ جاذبہ جو فصل سموم حیوانی میں
 مذکور ہوئے نافع ہیں اور حتی الامکان زخم کو بہرے نہ دیں اور فاد زہر مینا اور سنگ مقناطیس فرور
 کرنا عجیب الفعل ہے محجب آب کستر شاخ انجیر اور نمک کے دھونا اور مجھ لگانا اور ماہی یا دجاج
 مشقوق کر کے باندھنا غایت مفید ہے فصل قروح اور نو اصیر کے بیانی میں قروح قرہ کی
 جمع ہے اور قروح جراحت کو کہتے ہیں جسمیں ریم پڑ جائے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ جو تفرق
 اتصال بسبب اسباب خارجی مثل زخم شمشیر وغیرہ یا حوادث بدنی مثل انفجار خراج و بشور وغیرہ و مفت
 سے زیادہ ہے اسکو قرہ کہتے ہیں اور جو قرہ عسر الاند مال منجر ہو جائے اور روز انفجار سے چالیس روز
 گزر جائیں اور عین میں زیادہ ہو جائے اور گردا گرد لب زخم کے سخت ہو جائیں اس کو ناصور کہتے
 ہیں اسکی چند قسم ہیں کبھی ناصور سے رطوبت سائل رہتی ہے اور کبھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے
 اور کبھی دھن ناصور ہم مل جاتا ہے اور پھر چند روز موہنہ ہو کر سیلان کرتا ہے اور کبھی جوف ناصور
 مستوی اور راست ہوتا ہے کبھی سمج ہوتا ہے اور کبھی عضو شریک منتهی ہو کر اسکو فاسد کرتا ہے
 اور کبھی استخوان تک سرایت کرتا ہے اور رطوبت رقیق زرد رنگ خارج ہوتی ہے اور کبھی شریان
 تک پہنچتا ہے اسحالت میں خون گرم رقیق نکلتا ہے۔ اور جو ناصور گوشت میں ہوتا ہے اس سے
 صرف ریم غلیظ خارج ہوا کرتی ہے اور کبھی ایک ناصور میں چند جگہ موہنہ علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں
 فایده قروح سخت اور سبز اور سیاہ رنگ زلون ہیں اور جس قروح کا رنگ مخالف بدن یا سفید یا
 زرد یا رصاصی ہو دیر میں اچھا ہوتا ہے اور اکثر قروح بسبب فساد خون اور فساد جبکہ

بنا میں مجرب و در عجیب مجفف جراثیم و قروح و مسکن درد صفتہ سینہ و رشورہ براین ہر واحد
 ایک جزو قافلہ صفارہ و جزو بدستور معروف و در و کریم۔ در و سریع النفع عظیم الاثر برائے اندمال جراثیم
 صفتہ صبر کلنار قشار کندر ہموزن لیکر و در و کریم مجرب و در و جو بحث خطنہ میں لکھا گیا غایت نافع
 ہے مجرب عجیب برائے رویا نیدن گوشت تازہ صفتہ کندر صبر انزروت دم الاخزین و در و کریم
 روغن شیخ صنعان برائے اقسام جراثیم خصوص تازہ و قروح و ناصور نافع ہے صفتہ اصل
 السوس دیو دار موچو بہ پوست مغیلاں عروق زرد ہر واحد چار مثقال روغن حب القطن تخم کتان
 چہرہ مثقال بیس من طبریزی پانی میں پکا میں جب پانی سوختہ ہو جائے اتار کر عمل کریں و در و راز
 اسرار مجرب برائے اندمال جراثیم مزمنہ و تحلیل سلعہ سریع الاثر ہے صفتہ طین ارمنی و در و ہر واحد
 تین مثقال جفت بلوط ایک مثقال مرصافی ایک دم و نصف کندر و در و درم کلنار تین مثقال بدستور
 و در و کریم مجرب بلغم کثیر النفع کلنار تخم و در و کندر مرصافی ہموزن لیکر و در و کریم از مجربات
 قاطع گوشت فاسد وقت محم صحیح شاد بخ لگائیں از مجربات برائے زخم تازہ پشیم شتر محرق زخم پر
 باندھیں اور ہر روز آگ پر سینکیں از مجربات برائے جراثیم عمیق زراوند طویل کر سنہ غسل میں
 ملا کر لگائیں از مجربات برائے جروح و قروح حارہ و تسکین درد و قاطع خون بسا نافع ہے کافور
 ادویہ مناسبہ میں ملا کر لگائیں از مجربات نافع برائے جراثیم کہنہ پنیہ مملوج روغن گاو کہنہ میں تر
 کر کے لگائیں مجرب نافع برائے درد جراثیم ٹوم مدقوق گرم گرم باندھیں دیگر قند سیاہ لگانا
 غایت مفید ہے اور کبھی مخدرات کی ضرورت ہوتی ہے پوست خشک شاش بذرا بنج نافع ہیں فائدہ
 جو زخم کہ عصب میں ہو چند روز تک اسکو نہ پھریں اس میں خوف ورم اور تشنج ہو جانے کا ہے اور پانی
 اور ہوا سرد سے نہایت احتیاط رکھیں اور ہمیشہ روغن نیم گرم سے تکبید کرتے رہیں اگر تشنج لاحق
 ہو جائے عصب ممتدہ کو مقراض سے کاٹیں بعد اسکے روغن سے تکبید کریں اور فقرات پر روغنات
 اور شحم معمولہ ملیں اگر چہ عصب کے قطع سے بطلان حس عضو بریدہ ہو جائے مگر باقی بدن صحیح رہتا
 ہے اور جراثیم عصبہ میں بھی اسی طرح علاج کرنا انسب ہے از مجربات بلغم عضلات مقطوع خراطین
 تین روز تک متواتر لگائیں دیگر پیاز زنگس لگانا جروح عظیمہ اور جراثیم و تراور عصب اور رباط
 میں لاعدیل ہے تعلیم عند الاندمال زخم ادویہ اغذیہ مولدہ خون مثل گوشت و شیر و غیر ہم سے احتراز
 کریں مگر اہل ہند نے گوشت کا کھانا مفید لکھا ہے کہتے ہیں کہ اگر زخم سفید ہو کھانا بطبخ اور شیر
 نافع ہے اگر زخم مہم ہو باقی کھائیں اگر زخم سیاہ مائل بسرخی ہو کسم گاو مفید ہے اگر

غائر منفصل المضغ مرکب نافذ بیاطن غیر نافذ جراثیم راس جراثیم لطن جراثیم عصب جراثیم عروق
لکھا ہے کہ زخم دل و دماغ ٹھیک ہے اور جراثیم گروہ و مثانہ و امعاء بھی مثل دماغ ہیں
مگر بعض اوقات دماغ متخلل جراثیم ہو جاتا ہے علامت ہر واحد یہ ہیں جراثیم دماغ میں اختلاط عقل
ہو جاتا ہے اور جراثیم گروہ اور مثانہ میں بول اور جراثیم امعاء میں براز خارج ہوتا ہے۔ جراثیم
جگر بھی محو ہے لیکن اس میں سلامتی یہی ہے اور جراثیم عصب اور طرف عضلہ بھی خوفناک ہے
علامت انکی سقوط فوت اور حدوث تشنج اور اختلاط عقل اور غشی وغیرہ۔ یاد رکھیں کہ جراثیم چشمہ
زانو سے خلاصی کم ہوتی ہے اور جراثیم حجاب معدہ اور جراثیم نافذ بیاطن ہو خوفناک ہے جراثیم
حجاب میں صلیق النفس اور جراثیم معدہ میں طعام نکل جاتا ہے اور جراثیم صدر میں ہوا خارج ہوتی ہے
اور جراثیم لطن میں فواق اور تے اور اسہال جاری ہو جاتے ہیں فائدہ بعض حکمائے لکھا ہے
اگر مجروح کو تشنج یا فواق یا تہوع ہو جائے علامت موت کی ہے اور سب جراثیم سے زخم عصب
بدترین جراثیم ہے علاج اگر مادہ کثیر ہو قصد جہت مخالف بغرض المامہ کریں اگر درد یا ورم یا سوز
مزاج ہو بلعلاج اُسکے مصروف ہوں اور جہت زخم تازہ یہ تدبیر عمدہ ہے کہ فی الفور زخم ملاکر
رفادہ مشد سے باندھیں تاکہ ہر دو کنارہ زخم بہم ہو جاویں اور باندھنے میں اس قدر احتیاط کریں کہ
کمی چیز مثل موئے یا روغن عذہ اس میں نہ ہے۔ اگر جراثیم تازہ نہ ہو اور دو تین روز اس پر گزے
ہوں مگر سوزیم نہ پڑی ہو پہلے کسی شے سخت سے اندرون زخم کو صاف کریں جب زخم
خون آلودہ ہو جاوے پس بطریق مذکورہ بالا رفادہ باندھیں اگر زخم غائر ہو یعنی عمق میں زیادہ ہو
و زور ملحات لحسم چھڑکیں اور باندھنا صندل خشک ساییدہ غایت نافع ہے اگر کنارہ زخم
باندھنے سے مجتمع نہوں رشتہ ابریشم سے دوختہ کریں اور ہر سنجیہ میں بطور معروف گرہ لگاتے جاویں
بعد خوشگی ضرور مذکور چھڑکیں ہر گاہ زخم ورم کرے انار ترش شراب میں جوش کر کے ڈالیں
تاکہ ورم زخم رفع ہو اور درد کو بھی تسکین ہو جاوے فائدہ جو زخم کہ عرض بدن میں ہوتا ہے
بیشتر لب زخم بہم نہیں ہوتی اگر زخم میں چرک بکثرت ہو او یہ حالیہ مثل قمبر کندر زراوند آیرسا
سکر لگاویں از مجربا بت انطاکی پہلے بار و زخم میں بھریں بعد پاکی جراثیم مرہم ملچ لگاویں
اور بعد روٹیدن گوشت ادویہ مدملہ مثل مردار سنگ شیخ سوختہ برگ سوسن ہلیہ بازو گلنار
صبر زرد چوبے عذہ جو محفف بے لذع ہوں لگاویں دیگر مرہم مجرب برائے دفع ورم و تنقیہ
جراثیم غایت نافع ہے صفت آرد گندم زردی بھینہ روغن یا روغن گاو بقدر مناسب ملا کر مرہم

الوزن آب خذ میں ملا کر لگائیں اگر ضرورت قوی ہو قدے افیون اصناف کریں فوراً خون بند ہو جاتا ہے
اگر ضرب جگڑیں لگی ہو ریوند فوہ ہر ایک پانچ درم ک محمول لہا شیر ہر ایک سہ درم کوفتہ پختہ بقدر اہمیت قال
سکنجبین عرق کاسنی ملا کر پائیں اور صند سفید گسرخ گل نبشہ ہر ایک پانچ درم آرد جو ہفت درم
زعفران ایک درم کا فور نصف درم روغن گل اور گلاب میں ملا کر ضماد کریں اگر ضرب عضلہ میں ہو
اور اس باعث اجڑائے عصب متباعد ہو جاویں مسکنات در و طلا کریں اور آرد ماش وہ درم گل ارمنی
تین درم صبر زعفران مشک ہر واحد ایک درم آب باران خواہ گلاب میں قدے روغن گل ملا کر
ضماد کریں فصل تدبیر مسوط کے بیان میں مسوط اسکو کہتے ہیں کہ جسکے نازیباں لگائے جائیں اور
اس سبب گوشت اور پوست بدن متفرق ہو جاوے علاج پہلے ہاتھوں سے خوب ملیں تاکہ
گوشت فراہم ہو جاوے بعد میں روغن اسفیداج ملنا غایت مسکن اور مبر و اور مسد و عضو ہستہ ترین
علاج یہ ہے کہ پوست گوسفند کہ اسی وقت جدا کیا ہو گرم گرم عضو مضروب پر باندھیں تا وقتیکہ وہ
خشک ہو جسکے علیحدہ نہ کریں فصل آتش یا پانی گرم یا آدو یہ گرم سے جلنے میں آدو یہ
سرد مثل گل ارمنی طحلب سرکہ میں خواہ پانی میں ملا کر طلا کریں ایضاً دود چرخ اور روغن چرخ سوختہ
آتش کو بسا نافع ہے مجرب عجیب سفیدی بھینہ صر یا ہمراہ روغن گل یا آرد جو اور کافور ملا کر طلا کریں
و مگر سرکہ ملنا غایت مجرب ہے دیگر کثیر العباب پیول ملیں دیگر اشد چیزنی ملا کر ملنا آبلہ کو بھی مفید ہے
دیگر صندل سیاہی دوات فوٹل ہمراہ آب عنب الثعلب در روغن گل ملیں مجرب خون
انسان تازہ طلا کریں مجرب روغن کنجد لعاب بذر قطونا ملا کر طلا کریں اگر آبلہ ہو گئے ہوں
فصد کر نامفید ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ محج مع الشرط لگائیں فصد جائز نہیں بعد حجامت مرہم
اسفیداج مرہم کافور لگائیں از مہجرات عجائب آب حی العالم تین اوقیہ روغن نبشہ ایک اوقیہ
و نصف موم نصف اوقیہ کافور ایک درم سفیدی بھینہ میں ملا کر طلا کریں غایت نافع ہے مجرب
خاکستر شعر زردی بھینہ میں ملا کر طلا کریں جید النفع ہے دیگر حنا مردار سنگ بعد تین درم
کرنا غایت مجفف ہے مجرب تحصارہ کشتیز اور مردار سنگ ملا کر لگائیں مجرب عجیب
برائے قروح جسمیں در و ہوتا ہو مفید ہے فورہ مغسول سات روز تک روغن گل ملا کر ملیں دیگر
زال اور مسکہ ملنا غایت مفید ہے اگر بعد شوگی آتش نشان باقی ہے برگ جامنوں برگ انا ضماد کرنا
دافع نشان ہے فصل جراحات کے بیان میں جراحات تفرق اتصال کو کہتے ہیں جسمیں ریم
پڑ گئی ہو اگر ریم پڑ گئی ہو اس کو قرح کہتے ہیں اقسام جراحات یہ ہیں صغیر کبیر بسیط مستوی الصفاة

نمک جزو مصطلک تین جزو روغن ملا کر لگائیں اگر خون تحت ظفر مروہ ہو جائے اسکو موت الدم تحت الظفر کہتے ہیں آبرو اور زفت طلا کریں و دیگر تخم جو حیر اور سرکہ طلا کریں اور ناخن مونہہ میں رکھ کر حسب روز متواتر چوبیس فصل شقاق میں شقاق یعنی تر قیدگی بسبب یوست یا خلط حار یا بار د ہوتی ہے علاج روغنات اور قیروطیات اور شحم ملیں مجرب عجیب دافع گو سفند روغن تازہ میں ملا کر لگائیں از مجربات شجرف موم روغن کبجد میں ملا کر لگائیں از مجربات سندروسی جو روغن بادام میں بختہ ہر طلا کریں مجرب برائے شقاق عقب عضو اور شحم گو سفند موضع شقاق میں بھریں مجرب کثیر چربی میں ملا کر لگائیں مجرب برائے شقاق دست پا قسط پکا کر ہاتھ پاؤں کو تین ساعت تک اسہیں رکھیں بعد اسکے روغن گاؤ سے ملا کر کسی پارچہ سے ڈھانک دیں از مجربات برائے شقاق جو سردی سے ہوا ہک ضد روغن گاؤ ملا کر ملیں و دیگر شلجم بریان اور موم ملا کر بھریں مگر قبل از عمل موضع ماؤف کو آب گرم سے دھو کر ملائم کریں اور غبار اور ہوا بار د اور آب سرد سے احتراز رکھیں باب لبت و مفتہم امراض متفرقہ کے بیان میں فصل اول نقشف اور نقشر جلد میں نقشف بمعنی درشتی ہے اور نقشر مشہور ہے علاج تنقیہ و ترطیب کریں اور شیر اور لعابات اور مارا بجن پلائیں اور ملنا قیروطیات اور روغنات بسا نافع ہے فصل سچ جلد میں یعنی خراشیدہ ہو جا ماحلہ کا مجرب فصد کرنا اور روغن گل ملنا اور بعد اسکے رد اس آرد عدس ضرور کرنا مفید ہے اور کبھی سماق اور غسل ملا کر ملنا نافع ہوتا ہے از مجربات ریجلاک ملیں مجرب کدو جلا کر لگائیں فصل ضربہ اور سقطہ کے بیانیں علاج فصد کرنا اور مجھ لگانا اور ادویہ قوالض مثل اس گل ارمنی افاقیا فوغل عروق زرد و ہت استحکام عضو ضا د کریں اگر درد ہو روغن بنگ نیگرم ملیں از مجربات مومیائی کھلائیں از مجربات حیدراوند ملیں مجرب شب بریان تین درم شکر بارہ درم ہر دو ملا کر تین مرتبہ کھلائیں حکم مومیائی رکھتا ہے مجرب معمولی متفق علیہ لک مغسول مصطلکی فوہ راوند ہر واحد نصف درم زردہ بیضیہ میں ملا کر لگائیں مجرب باد بخان تازہ ہمراہ شکر کھلائیں از مجربات قصب الطیب یا شیر محرق نصف درم بحالت حرارت مزاج ہمراہ شکر اور برودت میں شہد ملا کر کھلائیں لکھتا ہے کہ یہ نسخہ مومیائی سے زیادہ نافع ہوتا ہے از مجربات برائے درد ضربہ و سقطہ قند سیاہ سفیدی بیضیہ قد کے لوزہ ملا کر لگائیں و دیگر زرنیخ خواہ زرد و چوب صنبا د کریں اگر ضرب سر میں لگی ہو فوراً فصد قیفال یا اسحل کریں اور طبیعت کو بنقوع فواکہ یا حقنہ لین ملائم کریں اور مالہ مادہ کرنا اوصوبے اور سرکہ اور روغن گل خواہ گلاب اور اس اور پوست انا صندا د کریں اگر ضرب سینہ یا صدر میں لگی ہو۔ اور اس باعث عروق سینہ شق ہو جاویں اور خون جاری ہو کہ باگل ارمنی خون سیاہ و شان لک مساوی

شیبے معجون نافع ہلید سیاہ دس جزو ہلید کنڈر طباسثر ہر واحد پانچ جزو صندل نخسہ کاسنی ہر واحد
 تین جزو فلفل دو جزو زنجبیل و رد و صج ہر واحد ایک جزو و نصف شیرہ ہلید کابلی میں معجون بنائیں اور تین
 درم ہر روز کہلائیں و مگر معجون بلاوری ہر روز کہانا نافع ہے از مجربات برائے سیاہ کردن معے
 و مانع نسیان متفق علیہ ہے مگر اس میں اس قدر خوف ہے کہ مضر یہ ہوتا ہے بغیر انسان مرطوب المزاج اور قوی البدن
 نہ کہلائیں صفحہ پھٹکری سبز کہانے میں بال سفید کرتے ہیں اور سیاہ پیدا ہوتے ہیں فصل خضاباں کے
 بیان میں ظاہر ہے کہ جو بال سفید ظاہر میں ہوتے ہیں خضاب کرنے سے سیاہ ہو جاتے ہیں اور اندر کے
 سفید نکلتے ہیں حق یہ ہے کہ اگر مادہ سفید گندہ ہو اور قوت دوائی میں نفوذ کرے البتہ بال سیاہ
 نکلتے ہیں عمدہ واسطے سیاہی بالوں کے یہ ہے کہ روغن قسطار روغن عاقرقصر روغن شونیز ہمیشہ ملا کر
 از مجربات اسرار مرارہ گرہ سیاہ مرارہ زاع مرارہ سیاہ مرارہ گو سفند سیاہ کسی روغن مستعمل میں ملا کر
 استعمال کریں اغلب کہ تاحیات بال سیاہ رہتے ہیں از مجربات مرارہ ابیل و منقال ذمہ نوشادر ہر واحد
 ایک دانق پہلے بالوں کو اکھاڑ کر فوراً اسکا صناد کریں از مجربات ہند جس سے بال سیاہ نکلتے ہیں اور الواقہ
 عمدہ ترکیب ہے۔ سرکہ انگوری شیر گاؤ ہر واحد تین سوچا پس مشعال کو خوب پکائیں بعد سختگی کامل اُماڑ کر
 سر د کریں اور پوست انار ہلید سیاہ آملہ ہر واحد میں مشعال خوب سائیدہ کر کے اس میں ملائیں اور کسی طرف
 آگینہ میں رکھ کر سرگین میں دفن بعد الفضا مے تین مہینہ کے نکال کر عندا کحاجت پہلے بالوں کو
 دھوویں بعد از ان عرق لیوں قدے ملا کر لگائیں مجرب برائے ایضاً وجہت رویانیدن سونگوار الشلب
 و برص نافع ہے حب البقر شراب ملا کر لگائیں از مجربات برائے منع سرعت شیب روغن زیتق جو حفظ کیا
 مطبوخ ہو ملا کریں مجرب مشکو کہ بیج کبر سائیدہ روغن کنجد ایک جزو پانی ملا کر پکائیں جب پانی سوختہ
 ہو جائے باقی ماندہ میں بال سیاہ پیدا ہوتے ہیں باب لست نشتم امراض اظفار میں اظفار ناخنوں
 کہتے ہیں انہیں بھی بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں فصل اول طلیقہ اور تعفف اور تشفق اور عوجاج
 اظفار میں طلیقہ یعنی ناخن مثل ابرک سفید اور شفاف ہو کر سہل الانکسار ہو جائے تعفف اور تشفق یعنی
 غلیظ ہونا طول میں اور تشکافہ ہو جانا ناخن کا عوجاج یعنی ٹیڑھا ہو جانا ناخن کا حاصل یہ کہ سب امراض
 غلبہ یوست پیدا ہوتے ہیں علل ج تنقیہ و ترطیب بدن کریں اور لگانا شحوم اور شمع اور دماغات اور
 قیروطیات اور ڈالنا ناخن روغن گرم میں اور نمک اور مصطکے ملا کر صناد کرنا اور آب نمک سے دھونا کثیر النفع
 ہے فصل ثلث الاظفار میں یعنی گندہ ہو جانا ناخن کا اگر بلب ترخار ہو تنقیہ بلغم کریں اگر سبب
 خون ہو اس میں دروزیادہ ہوتا ہے قصد صافن اور حجامت ساق کریں اگر گردا گردے ناخن متقشر ہو جائے

پانی میں پکائی جب نصف باقی ہے ایک میں شقال روغن کبجہ ملا کر تین مثقال لادیں اور
 عند الضرورت ملا کریں **فصل برائے رو یا بنیدن موٹے** واضح ہو کہ موضع سعفہ یا قرصہ یا سوختہ
 آتش اور فساد مسام میں اینات موٹے مشکل ہے مگر روغن مہنیہ تہنا یا کندش ملا کر لگانے سے بال
 نکل آتے ہیں اور مقدار اس کا فائدہ لکھا ہے کہ طلا اس کا کت میں ہی بال پیدا کرتا ہے اگر بال بسبب
 سعفہ ساقط ہو گئے ہوں صبر یا دماغ لغلب ملنا غایت مفید ہے مجرب پوست سنگ پشت
 سوختہ روغن مہنیہ روغن گل روغن کبجہ ملا کر لگائیں از مجربات ناخن خزشاخ گاؤ کو ہی سوختہ
 روغن کبجہ میں ملا کر لگانا قوی العمل ہے از مجربات برادہ دندان فیل پس افگندہ گس مساوی الوزن
 روغن مہنیہ ملا کر ملیں لکھا ہے کہ اس نسخہ کی مداومت کرنے سے بعد چار سال کے بال پیدا ہو جاتے
 ہیں **فصل بالغات رو یا بنیدن موٹے** میں ادویہ جنکے لگانے سے بال نہیں نکلتے مجرب
 زرینخ سرخ بول خرمیں ملا کر ملیں از مجربات چونکہ سوختہ سرکہ یا آب بنج میں ملا کر لگائیں مجرب نافع
 اسغول سرکہ میں ملا کر لگائیں از مجربات جس سے موٹے بغل نہیں نکلتے شحم دراج چند مرتبہ لگائیں
 اور ہر مرتبہ جو بال پیدا ہو گئے ہوں اٹکوا کھاریں اگر عورت کے بال بچہ میں نکل آئے ہوں مدرائٹ
 پلائیں اور معدلات مزاج کھلانا نافع ہے **فصل شقق موٹے** میں بسبب بوسہ بال شق ہو جاتا
 ہے از مجربات اسغول حنا ملا کر لگائیں مجرب لعاب تخم کتان خطمی برگ کبجہ روغن گل ملیں
فصل حلق کرنے شعر میں یعنی وہ دوائیں جنکے لگانے سے بال گر جائیں مجرب آب اکاب
 نادیدہ زرینخ مساوی لیکر ملیں مجرب صدف سوختہ زبد البحر سوختہ گچ سوختہ زرینخ سبکو ملا کر لگائیں
 مگر استعمال ادویہ تیز اور حارہ موضع عانہ پر باعث حدوث آفات ہے اور شہوت کم ہو جاتی ہے اور
 تراشنا موٹے زہار استرہ وغیرہ سے برائے سطرعی قضیب و افزونی شہوت غایت النفع ہے **فصل شلیب**
 کے بیا نہیں یعنی سفید ہو جانا بالوں کا واضح ہے کہ جب تک خون بدن میں چرپ اور غلیظ اور سرخ ہے
 بال سیاہ رہتے ہیں جب خون میں مائیت مل جاتی ہے بالوں میں سفیدی آ جاتی ہے اگر یہ حالت بعد شباب
 ہو میرا از تدبیر ہے ہاں بعض اوقات عالم شباب میں سبب کثرت فکر یا شدت امراض خون مائی ہو جاتا
 ہے علاج جہت اتفراغ بلغم قے یا اسہال کریں اور ہمیشہ اطرافیات کھلائیں اور اشیائے حامضہ
 لبنیات اور میوہ جات اور گلاٹ فور وغیرہم کے کھانے سے احتراز کریں اور جماع اور فصد کرنے سے بھی
 احتیاط کریں لکھا ہے کہ ربائے ہلبہ ہر روز کھانا آخر عمر تک حافظ شباب ہے از مجربات ہلبہ سیاہ
 ہر روز کھانا اور منہ میں رکھنا دیگر دماغ ارنٹ حب شیر تازہ دور طل ایک ہفتہ کامل کھانا مانع

اور ٹکین نافع ہیں باب ثست پنجم امراض شعر کے بیان میں ادویہ مفویات شعر روغن آمد
 آس سعد ہلبہ برگ شقائق علف رسیا و شان مفرداً یا مرکباً آب برگ سسم آب برگ سد رخل
 آب حنظل تیل ڈالتا شانہ کرنا نافع ہے مجرب حنا ایک جزو پر سیا و شان نصف جزو برگ کچھ حنظل
 آس ہر واحد چہار جزو و عصارہ رخل میں ملا کر بوقت شب طلا کریں اور علی الصباح مطبوخ خطمی سے دھو لیں
 غایت محافظ اور دراز کنندہ موہے مجرب عجیب برائے حفظ و درازی سیاہی و برآمدن موٹے جدید
 نافع ہے صفت آس آمد ہر واحد دس اوقیہ ہلبہ ہلبہ سر واحد پانچ اوقیہ مصطکے پر سیا و شان لادنی
 ہر واحد ایک اوقیہ فوغل دو اوقیہ نصف طباشیر نصف اوقیہ سب کو خوبائی دہ کر کے تین رطل پانی میں
 جوش دیکر صاف کر لیں اور دو رطل روغن گل ملا کر پھر لکاپیں اور ثقل جو پہلے صاف کرنے میں باقی
 رہا تھا اسکو اسمیں ڈالیں بعد میں تمام مجموعہ کو کسی شیشہ میں رکھ چھوڑیں عند الحاجت بالوں میں ملا
 کریں فصل وار الثعلب وار اللحمیہ کے بیان میں علتہائے مذکورہ سبب ملتئم شوشہ
 یا صفرا حاد یا سوداوی محرقہ یا خون غلیظ ہوتے ہیں اور بیشتر فساد جلد سر اور ریش اور ابرو میں ہوتا ہے
 اور بال موضع ماؤف گر جاتے ہیں۔ فرق درمیان وار الثعلب وار اللحمیہ یہ ہے جب جلد متقرح ہو کر بال
 گر جائیں اور اوپر سے پوست باریک مثل پوست مار اترے وار اللحمیہ اگر نہ اترے وار الثعلب کے
 اور موضع امراض مذکورہ ملنے سے سرخ ہو جائے سہل العلاج ہیں ورنہ مشکل سے جاتی ہیں علاج
 تنقیہ اور تربیت ن بصر من رفع پوست کریں مجرب پہلے موضع ماؤف پر بشرط لگائیں بعد اسکے ٹوم
 سرکہ آفتنین ملا کر ملیں مجرب آب بصل تہا طلا کرنا نافع ہے مجرب اہل سرکہ میں ملا کر طلا کریں مجرب
 مگس سر بریدہ کا ضماد کرنا عجیب خاصیت ہے مجرب روغن گل روغن بنفشہ ملنا اور آب خطمی سے
 غسل کرنا نافع ہے مجرب جتہ اخضر اسوختہ ضماد کرنا از مخرات زبد البحر محرق سرکہ میں ملا کر طلا کریں
 از مخرات سرگین موش اور خاکستر سرموش جلائیں اور سرکہ ملا کر ملنا غایت مفید ہے اور بال نکل آتے ہیں
 از مخرات غذبہ دفلی زرنیخ زرد مویر ٹوم روغن زیت میں ملا کر لگائیں از مخرات صمغ سداب
 کبریت خاکستر صدف ٹوم سبکو ملا کر لگائیں مجرب نافع برگ حنظل زراوند جرح زنجبیل لگائیں دیگر
 علاج متقدمین کلاہ سمدہ برائے تعریق راس پہننا مفید ہے اور ایچ فیقر او مطبوخ ایتیم سے تنقیہ کرنا
 اصل العلاج ہے قول جالینوس ہے کہ حالت احراق میں ادویہ حارہ کا استعمال چاہئے بقراط نے لکھا ہے
 علت دوالی ہو جانے دار الثعلب وار اللحمیہ زایل ہو جاتی ہیں روغن مجرب بر آگیاہ کردن
 موٹے سفید و جہت حفظ شعر غایت نافع ہے صفت و سمدہ تین مثقال آس پندرہ مثقال خیار سوشقال

اور انیسویں چالیسویں تک صبح کہلانا عجیب الفعل ہے ایضاً بھینہ کنجشک خانگی کہانا مسمن بدن ہے مجرب
کثیرا بادام نشاستہ سکریلا کر پینا مجرب جو مرتبہ آزمودہ ہے آرد جو آرد نخود آرد گندم بریان
آرد و اش با قلی کبچہ منقشر خشک ہر واحد مکینیم جز و بذرا البنج و ہم جز و شکر و جز و بطور سفوف ہمراہ شیر
گوشتہ پلاٹیں مجرب کبچہ خشک خشک ہر واحد ایک جز و بادام نصف جز و بذرا البنج و ہم جز و سب کو
ملا کر ایک اوقیہ پلاٹیں مجرب بہمن شکر ملا کر نہار منہ کہانا عظیم السبین و دیگر حجر البقر بادام نخود ہنور
کہلانی مجرب عجیب انزروت تین مثقال و نصف حجر البقر ایک قیراط نار جیل سات مثقال بعد
حمام چار دفعہ کر کے کہلانی اور غذا بھینہ نیم برشت از مجربات سیرع الاثر غسل زہور خورد سایہ میں
خشک کر کے ایک درم لیں آرد جواری لیجئے وہ آرد ہمیں بھوسی کم نکالی ہو دس مثقال شکر یا پانچ
مثقال حریرہ بنا کر پلاٹیں مجرب تھالہ بادام ہر واحد میں جز و پستہ شیریں تخم خشک خشک ہر واحد پندرہ
جز و نخود دس جز و سودرم پانی میں خوب پکاٹیں جب تیسرا حصہ باقی رہے اتار لیں اور شب کو
کسی طرف میں رکھ چھڑیں علی الصباح صاف کر کے اور شکر ملا کر نوش کریں ہفتہ میں دو مرتبہ
یہی عمل کریں مجرب بھینہ نیم برشت قدے نمک اور کندرا اور انزروت ملا کر کہانا مفید ہے مجرب نخود
بریان بادام ملا کر کہانا مسمن بدن ہے فائدہ عمدہ بقراط نے لکھا ہے کہ ہر چیز بھی مسمن بدن کے مسمن
بدن بھی ہوتی ہے انتہی تا قالہ فصل سمن مفراط کے سیانہ میں سمن افراط فرہی گو کہتے ہیں زیادتی
فرہی میں حرکات اور تاثیر و اکم ہوتی ہے حکمائے لکھا ہے لاخیر فی السمن المفراط لیجئے جو فرہی کہ حد اعتدال
سے زیادہ ہو جائے اس میں خیریت نہیں سمن مفراط سے بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں اولاً ضیق النفس
بسبب امتلاء عروق دوم غشی و سکتہ بسبب امتلاء عروق و رخیقن مادہ بفضائے دل و دماغ سوم خفقان
و تپوتے بواسطہ انضغاط عروق بعدم نفوذ ہوا جو مزاج روح کو فاسد کرے چہارم فاساج
و ذرب اسہال و غیر ہم ماسوائے انکے اگر فرہی میں تنقیہ ہو جائے نجات مشکل ہے اکثر اشخاص فرہ
دفعۃً ہلاک ہو گئے ہیں علاج برائے تخفیف مہل اور مدرات اور تقلیل غذا کریں اور مہلات بدن
کہلانا اور ریاضت اور دلک اور حمام کرنا اور زمان جو کہانا اور انگشتری رصص پہننا نافع ہیں اور طرف صا
مینانی پینا با سخا صیت مہزل بدن ہے از مجربات سندروس فقط یا سکجین ملا کر پلاٹیں مجرب
لک مغول ایک درم سرکہ ملا کر ناشا چند روز تک کہلانی از مجربات نقاع ہمراہ سرکہ یا تخم سداب
یا سداب نہار چند روز تک کہانا مہزل بدن ہے فائدہ ادویہ گرم خشک سمن مقطر میں مفید ہوتی
ہیں از مجربات زبد البحر سرکہ بدن کے لمیں یا کسی شے سے سخت بدن ملنا اور اشیائے عرق اور اور ترش

ہو جاتی ہے اور بیشتر زیادتی عرق کے سبب خواب میں ہوتی ہے اور کبھی خاص ایک عضو سے عرق جاری
 رہتا ہے یہ علامت امتلا اور ضعف عضو مذکور ہے علاج تنقیہ اور تقلیل غذا اور پانی کم پینا اور ادویہ
 قابض مثل ورد کلنا رساق صندل آس عھض اسفید لاج طلا کریں از مجربات کز برہ سماق آرز مغسول
 ہر ایک پچاس درم سے چنداں پانی میں جو شد میں جب تیسرا حصہ باقی ہے باندازہ پچیس مثقال ہر روز پانی
 از مجربات عدس عناب جو شد یک ہمارہ شربت خشاش پلا میں مجرب صندل سرخ روغن گل
 میں طلا کریں اور بدن پر کپڑا نہ رکھنا اور پسینہ نہ پونچھنا عالس عرق ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ جو علاج
 بونی بغل کو مفید ہے کثرت عرق کو بھی لفع کرتا ہے اگر عرق کف و دست و پا میں زیادہ آتا ہو تو
 سبز بریان یا شب پانی میں حل کر کے لگانا نافع ہے اگر سبب حدت مادہ اور اخلاط صغیر یا ضعف
 ہمارہ عرق خون آتا ہو علاج تنقیہ لفع یا اسہال کریں اور انبر بارس عناب کثیر آلو سماق یا بخار پلا
 اور ادویہ قابضات مذکورہ بالا لگائیں اگر عرق نہ آتا ہو عمدہ تدبیر مخصوص جمیات میں یہ ہے کہ حمام یا
 ریاضت کریں اور کپڑا زیادہ اوڑھنا اور آب مطبوخ سے بخارات لینا اور آب کرفس سرکہ اور بالونہ ملنا
 اور شربت سکجین شربت ورد شربت بنفشہ پلانا مفید ہیں **فصل قمل اور قمام کے بیا نہیں قمل**
 بالضم بعضے چڑھی کو اور بعضے چم چون اور بعضے چون کو کہتے ہیں بسبب بت فاسدہ غیر مندفعہ پڑ جاتی ہیں اور
 اکثر موسم شتا اور بحالت سفر اور بیماری میں اور علی الخصوص شتا روز ایک کپڑا بد میں پہنے رہنے سے
 ہوتی ہیں اور قمام بہ نسبت قمل خورد ہوتی ہیں رازی نے لکھا ہے کہ قمل پڑ جائے بدن نحیف اور سقوط
 اشتہا اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے علاج تنقیہ خصوص فصد کرنا عظیم النفع ہے اور غسل کرنا آب نمک سے نہایت
 مفید ہے اور برگ دفلی برگ فحل زرینخ فلفل اور ادویہ قائلات کرم طلا کرنا اور پارہ ملعا عجیب الحامیہ
 از مجربات اگر میل پارہ میں دو کر جفن میں بھریں فوراً قمام مر جاتے ہیں اور لباس حریر اور ہر روز
 پارہ جدید پہننا اور جو چیزیں کہ عرق آور ہیں یا بوٹے بغل پیدا کنندہ ہیں ان سے محترز رہنا نافع ہے
فصل ہزال طبعی کے بیا نہیں ہزال بالضم لاغری بدن کو کہتے ہیں انسان اس میں نشا ط اور جاع کینے پر
 قادر ہوتا ہے جب عارضہ داخلی مثل غم یا خارجی مثل سرما و گرما لاحق ہوتا ہے طبیعت اسکو فوراً قبول کر لیتی ہے
 اور تا ثیر دو ابھی بہت جلد ہو جاتی ہے اس علت میں خون روی یا کم ہو جاتا ہے یا بسبب کثرت
 غم و الم اور ہمیشہ جاگنا اور روزہ رکھنا محدث ہزال ہے۔ اور جو ہزال کہ غیر طبعی ہے وہ نابالغ مرض ہوتا ہے
 جب مرض رفع ہوا لاغری بدن بھی جاتی رہتی ہے۔ علاج ازالہ اسباب کرنا اور ہمیشہ تفریح طبیعت
 کرتے رہنا اور لباس باریک پہننا اور غذائے حار طبع کھانا اور ہمیشہ خرا اور بادام کھانا مفید ہیں اور اخیر

آجائے یا بسبب سردی کثیر حرارت خارجی داخل بدن ہوں اور حرارت ناری ظاہر میں غالب ہو کر رنگ کو متغیر کر دے پیچم اشیا متغیر اللون مثل نانخواہ وزیرہ با آب البیتادہ و سرکہ کہانیکا اتفاق ہوششتم بسبب طول امراض و کثرت غم و الم و جماع کثیر و درد شدید افراط گرمی ہو کر رنگ بدن متغیر ہو جائے فائدہ نانخواہ یا زیرہ کہانا یا سونگھنا یا مکنا نہیں لگانا یا مدام انکی جانب دیکھنا یا خاصیت رنگ بدن کو زرد کرتا ہے علاج ازالہ اسباب کریں اور محضات رنگ مثل اطر فیض و زلف سعد زونافستین صعتر نان سبب حب اللآس و ج حلیت انجیر مرابٹے ہلیہ زعفران نوشدار و بیضہ نیمہ شت مارا لکھم لاجور و معقول حسب غبت طبیعت کہلائیں بعد اسکے ادویات حالیہ جو محسن رنگ ہیں طلا کریں مثل آرد جو ششتم فجل تخم بطیخ با و آم نشاستہ کثیرا آیر سا خردل زرینخ آرد پوست بیضہ صدف محرق سفیداج مصطکے آب بصل برگ و فلی گل و فلی وغیرہم علیٰ ہذا القیاس گندم محرق موم اور رغن گل ملا کر لگانا غایت نافع ہے مجرب آرد نخود میں از مجربات عمرہ خردل زرینخ مساوی شیر گاؤ میں ملا کر سات روز تک متوازن لگائیں از مجربات شیطرج سرکہ میں پکا کر کپڑا میں تر کر کے منہ پر لگادیں فوراً رنگ زرد سرخ ہو جائے مجرب ابریشم شکر پکا کر ملائیں از مجربات جو غایت محسن رنگ ہے مطبوخ انیسوں یا خاکستر کبوتر سوختہ پلائیں از مجربات سفیدی بیضہ مرغ نشاستہ کثیرا صمغ لعاب پھول میں ملا کر لگائیں فصل صنان میں صنان عموماً بوٹے بد بدن کو کہتے ہیں خواہ مغابن میں یا کف یا راس یا تخت پستان یا مونہ یا الف یا فح میں آتی ہو بقراط نے لکھا ہے کہ صنان ہر ذی معدہ اور اعمار میں ہوتی ہے مگر اشتداد کا بعد ریاضت و جماع اکثر ہوتا ہے اور بسبب تاجیر غسل جنابت یا حیض و نفاس یا بسبب تناول آن چیز و نئے جو خلط کو جانب جلد مایل کریں مثل انجیر حلبہ ٹوم خردل حلیت وغیرہ یہ مرض لاحق ہوتا ہے علاج تنقیہ لفضہ یا اسہال کرنا اور جہت تصفیہ اخلاط سکھتیں اور نفقہ شمش پینا اور آب گرم سے غسل کرنا اور قوا بضات عطر یہ مثل گلہار آس ورد خالصت صبر سعد پوست انار آشنہ صندل مر و آرسنگ گلاب میں ملا کر لگانا تاکہ قلب کو مضرت نہ کریں کافی ہے مجرب اہل سلجہ کرفس نوشدار و ورد کیسولوبان مصعد ہمارہ مطبوخ شمش مفید ہے اور آس صندل عود و نفع باد بخان کہانا غایت نافع ہے حکمائے لکھا ہے کہ شہر طریب اور خوش مکانیں رہنے سے بوٹے بد جاتی رہتی ہے باقی علاج جو تحریر عنو میں مذکور ہو ا کافی ہے حرکات سخت اور کسی شے سخت بدن ملنا مضر ہے فصل کثرت عرق میں کثرت سے پینا آنیکے چند سبب ہیں کہ غالب یہ ہے کہ غلبہ اخلاط یا کثرت خواہش طعام سے طبیعت میں امتلا ہو جاتا ہے یا یہ کہ قوت ماسکہ ضعیف

سفید ہوتے ہیں۔ اور ملنے سے سرخی نہیں آتی بخلاف ہنق کے کہ اس میں سفیدی رفیق بالائی جلد ہوتی ہے اور بال اس جگہ سیاہ نکلتے ہیں۔ اور سوزن چھونے سے خون نکلتا ہے اور جلد علاج پذیر ہے علاج برائے قطع بلغم قے اور مسہل اور مدرات اور معجون فلاسفہ بکثرت کہلاتیں اور مرہاتے ہلید اور کلفت عسل غایت مفید ہیں اور برص اسود میں مطبوخ افیمون پلانا غایت مفید ہے از مجربات برائے اقسام برص اطریفل افیمونی تخم گدرہ و احد پانچ درم قرۃ دار فلفل ہر واحد چہار درم جوز بوا عاقرو تھ شیطح ہر واحد دو درم عسل میں ملائیں اور بوقت نقصان نوز قمر استعمال کریں مجرب تخم شقایق اکیدرم ہمیشہ کہانا نافع ہے از مجربات صحیحہ مروارید حل شدہ کہانا اور لگانا مفید ہے از مجربات اگر تمام بدن سفید ہو جائے یہ نسخہ غایت نافع ہے۔ عروق زرد پوست نیم قند سیاہ سرگین اسپ میں دو ہفتہ تک فن کر لین میں نکال کر تقطیر کریں چہارم رطل چہارم ماہ تک صبح و شام کہلائیں مک اور نشات کے پرہیز کریں از مجربات شونیز سرکہ میں ملا کر لگائیں از مجربات اسرار اس نسخہ کے نافع ہوتے ہیں سرگز اختلاف نہیں ہے سلیمانی ایکچر و صندل سفید پانچ جزو پانی میں ملا کر طلا کریں اور بعد نصف ساعت غسل کریں مجرب شیر زقوم عسل ملا کر لگائیں جب متقح ہو جائے ادویہ مدد استعمال کریں از مجربات قسط مر شیطح زرینخ سرح فلفل گرد زنگار مساوی وزن کسی ظرف میں رگڑیں ایک ہفتہ تک ملکر دھوپ میں بیٹھیں فصل کلف اور خیلان اور شش اور برش کے بیانی میں کلف سیاہی رفیق جلد پر ہوتی ہے اگر یہ سیاہی غلیظ ہو جائے بخش کہتے ہیں اور کہی اس سیاہی میں نقطہ سرخ یا سیاہ ہو جاتے ہیں اس کو برش کہتے ہیں اگر جلد سے ابھرے ہوئے ہوں انکو خال کہتے ہیں۔ حدوث انکا اکثر غلبہ خلط سودا ہوتا ہے اور کلف باہم حل اور تپ ربع مزمن اکثر ہو جاتی ہے اگر مولودی ہو لا علاج ہے علاج تنقیہ سودا کریں اور آگرم سے تمکید کرنا مفید ہے بعد اسکے ادویہ حالیہ مثل فلفل بطیخ کر فس قسط و ارجینی ایرسا باوام مرش مقفل فستین نوشادر موزنج ریوند یا جوا نہیں سے موجود ہو سرکہ خواہ غسل میں ملا کر لگائیں جمیع آئنا کلف وغیرہم کو نافع ہیں مجرب برائے کلف سرگین ضرب یعنی سوسمار یا انزروت مرارہ گاؤں میں ملا کر لگائیں مجرب عروق صفر ایک ہفتہ تک عرق لیموں میں تر کہیں من بعد بیج قصب ملا کر خوبائیہ کریں پھر ملا کر طلا کریں مجرب تخم جرجیر سم فحل لگانا نہایت نافع ہے مجرب خردل بخیر ملا کر ملنا از بس مفید ہے فصل فساد لون میں رنگ اصلی بدن متغیر ہو جائیکو فساد لون کہتے ہیں اس کے چند سبب ہیں اول یہ کہ طبیعت خلط فاسد کو جانب جلد دفع کرے دوم یہ کہ مادہ بدنیں زیادہ ہو اور خون میں ملکر رنگ کو فاسد کرے سوم معدہ یا جگر یا طحال میں کوئی آفت ہو چہارم یہ کہ سبب گرمی آفتاب عضو بدنیں سیاہی

نخم ریحان آب لیموں میں خوب ساٹھ کرے اور بعد تین ساعت از سر نو لگا یا کرے اور یہ معجون بالخاصیت
مفید ہے صفیہ بلیہ کا بلی بلیہ آملہ تر بد زنجبیل کسلیہ هموزن سب کو کوفتہ پختہ کر کے سہ چند قد میں معجون
بنائیں دو درم میں روز تک متواتر کھائیں **فصل ثولول کے بیا نہیں** ثولول ہندی میں اسکو
مٹا کہتے ہیں سخت اور رنگ سیاہ غلبہ سودا سے اور ملائم اور باریک سفید رنگ بلغم سے ہوتا ہے علاج تنقبہ
کرے اور برگ آس کثیر یا شونیز اور سرکہ اور شک یا سرکہ اور راشق اور مقل ملا کر مالش کرے مجرب زرنیخ
اور پچال کنجشک ملا کر طلا کرے مجرب خون موش ملیں مجرب زرنیخ نورہ زربین تین روز تک متواتر لگائیں
مجرب مقل یا نہیں گھسکر تین روز متواتر لگائیں مجرب کرم سرگین ساٹھ تین روز پیچ لگائیں مجرب خون
یا بول سنگ لگائیں اگر چند ثالیل ایک جگہ ہو جاویں پس جوڑا ہوا اسکو بال سے باندھ کر چیریں بعد اسکے زرنیخ
نورہ نوشادر هموزن اس پر چھڑکیں اور اگر درد معلوم ہو روغن گاؤنیکرم ملیں اور بعد شکین درد وہی عمل
کرے جب ثالیل کلان جاتا رہا ثالیل خورد و خور و دفع ہو جاتے ہیں اگر ثالیل رنگ سرخ ہوں یہ عمل مذکورہ
بالا پر گزرنہ کرے اس میں خوف جریان خون ہے **فصل قوبا کے بیا نہیں** قوبا بضم قاف داد کو کہتے ہیں
یہ علت جلد میں مثل دائرہ سخت اور بے درد ہو جاتی ہے اور اکثر رنگ سیاہ یا سرخ ہوتا ہے اس کے
چند اقسام ہیں قوبا ساعی یعنی گوشت میں پوستانہ ہو قوبا واقف یعنی ابھرا ہوا بلا پیوستگی ہو قوبا غائیہ جو جلد
جلد اندرون مائل ہے قوبا مقشرہ جس میں مثل پوست اتریں قوبا رشاخہ جس میں ریم نکلے علاج قوبا نو پیدا
میں روغن گندم اور لبان روزہ دار اور ترشی ترنج اور بد اشت کثیر لگانا مفید ہے اگر اخیر میں ہے
جو تک لگائیں بعد میں اشت سرکہ میں یا مقل اور سرکہ میں ملا کر لگانا غایت مفید ہے۔ دیگر باز و سوختہ صمغ و
سرکہ ملا کر لگائیں اگر قوبا بسبب غلظت شدت مادہ گوشت میں سرایت کر گیا ہو فصد اور سہل کرے اور مطبوخ
افیتمون ہمراہ مارچبن غایت مفید ہے اور حمام غایت نافع ہے یا پہلے کسی شے سخت سے خواشید کرے بعد میں روغن قویہ
مثل زراوند ترنج اشت مقل خردل زاج روغن گندم سرکہ طلا کرے مجرب بعد خواشیدگی زبد البحر سرکہ کبریت
شب سادی الوزن روغن قطران میں ملا کر طلا کرے مجرب صندل سرخ فریون هموزن قدے عرق لیموں
ملا کر طلا کرے از مجربات برائے غائر خاکستر قنب مسکہ ملا کر لگائیں از مجربات برائے زافہ جس میں خون
جاری ہو حوض عفض صمغ کثیر مقل هموزن ملا کر لگائیں باب سبت چہارم ان امراض میں جو جلد
سے تعلق رکھتے ہیں۔ **فصل برص اور ہنق میں** ان امراض میں رنگ سیاہ یا سفید ہوتا ہے
ہے اور کبھی صرف سفیدی اور سیاہی ایک عضو میں ہوتی ہے۔ کبھی تمام بدن میں ہو جاتی ہے برص اور
ہنق سفید میں یہ فرق ہے کہ برص سفید ہی غلیظ عرق پوست میں ہوتی ہے اور جو بال اس جگہ نکلنے میں

کریں اور قدے اسرب یعنی سیب گداختہ کر کے ادویہ مذکور کو اسیں ڈالیں پھر دوبارہ ساٹید کر کے
 ملیں اگر حکم بعد تے عارض ہو یا رگ شنی ہو کہ خارش ہو جائے اہل یا تخم شبت بطور سفوف کہلاتی
 اگر خارش بسبب ملاقات ہوائے سرد یا شرب آب سرد کے باعث ہو اسگندہ چھ درم زنجبیل تین درم غلغلہ
 ایک درم شکر چار درم سب کو ملا کر تین خوراک کریں کہی فصل ربیع یا خریف میں بوقت صبح خارش انگلیوں
 میں ہوا کرتی ہے گلقد شکر می کہلاتی اور ہاتھوں کو نمک مطبوخ سے دھوئیں اور ضماد انجیر غایت
 مجرب ہے **محرَب** روغن گاؤں نمک و حنا لگائیں اگر حرارت ہاتھوں میں معلوم ہو تر بد چودہ درم
 حب الصنوبر دس درم و نصف با دام مقشتر رازیانہ ہر واحد سات درم اصل السوس تین درم و نصف
 مصطکی دو مثقال زرد چوڑے درم ایرسا مکینیم درم غسل بموزن حملہ ادویہ ملا کر تین درم و نصف بوقت
 کہلاتی حنا آٹھ مثقال گوند سہ جندہ ایک مثقال پانی میں پکا کر سات روز تک نیم گرم ملیں **فصل شری**
 کے بیامنیں شری بحشر شین معجمہ بنور مسطحہ سرخ رنگ باخارش دفعۃً عارض ہو جاتے ہیں اور فوراً جاتے
 رہتے ہیں ہندی میں اسکو چھپا کی کہتے ہیں۔ غرضکہ بعد سب سے باقی بیشتر ہو جاتے ہیں علاج اہل سائے
 ہمراہ آب نیم گرم کہلاتی اور حلیت پانی میں حل کر کے پینا یا کمون سیاہ بغیر ساٹیدہ کہانا و دیگر فضل سیاہ پانی
 پسک بلائیں و دیگر عروق زرد جلا کر بخور کریں اگر طبیعت میں امتلا ہو تنقیہ کریں۔ اور حبت تبرید و شکین حدت
 و دفع مادہ و ملین جلد و تفتیح مسام سرکہ گلاب روغن ملا کر ملیں **فصل عروق مدنی کے بیامنیں عروق**
 مدنی جبکہ فارسی میں رشتہ اور ہندی میں ناروا کہتے ہیں بسبب اجتماع فضول رویہ جو خون گرم سوداوی
 سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا شرب آب عفن سے بیشتر ساق اور پہلو یا دست میں ہو جاتا ہے ابتدا میں شل ہوتا
 اور بعد نضج سوراخ ہو کر اس میں ایک شے باریک مثل رگ نخلی ہے اور کہی تپہ درد ہوتا ہے علاج فصد
 باسلیق کریں اور جو نمک محل باؤف پر لگانا اور اسہال سودا میں مفید ہے اور صبر شراب و طلا مفید ہے
محرَب صبر عروق کا سنی ملا کر پانا قاطع مرض ہے از محجرات برائے شکین اسچول میں سرکہ ملا کر ملیں
محرَب کا فور و روغن گل ملیں اگر مادہ تحلیل ہو جائے بہتر ہے ورنہ منضجات کہلاتی اگر رشتہ ظاہر ہو
 ایک اسرب رشتہ میں باندھیں کہ بسبب ثقل اسرب اندک اندک باہر آتا جائے مگر اسوقت مناسب ہے کہ
 نواحی ورم کو روغن گل ملیں اور آبلہم مثانہ بزمین بھر کر تکمید کریں اور احتیاط کریں کہ رشتہ ٹوٹ نہ جائے
 اگر ٹوٹ جائیگا ورم عفنہ اور قروح رویہ متولد ہونگے اور آخر شش نوبت بھلاکت ہوگی تنبیہ اگر رشتہ ٹوٹ
 جائے مناسب ہے کہ طول میں بحسب مسلک مادہ شق کریں اور حقیقہ مادہ جمع ہو اسکو نکالیں بعد اسکے
 روغن پنبہ کہاند میں ملا کر بھریں جب اچھی طرح تنقیہ جراثیم ہو جائے منبت لحم لگا دیں **محرَب** بزر قطنونا

اور مرض متعدی ہے اور حکہ صرف غارش بلا ثور کو کہتے ہیں یہ بسبب تناول باہی اور نمک شور و پیر
 کتہہ اشیائے ردی الکیموس ہوجاتی ہیں ماورائے انکے جو شخص آب گرم سے غسل نہیں کرتے یا بدن نہیں
 ملتے بیشتر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ بعض حکماء نے جرب اور حکہ میں کچھ فرق نہیں لکھا حاصل یہ
 کہ مادہ موجبہ امراض مذکورہ جانب جلد بائیل ہوجاتا ہے اور آمدوق سے بھی کم نہیں ہوتا اور اگر پیران
 کو لاحق ہو مشکل جاتا ہے علاج تنقیہ بعضہ کریں اور جو چیزیں حریف اور نمکین ہیں ان سے پرہیز کریں بعض
 اطباء نے جماع کزنا بھی منع لکھا ہے اور بہترین عذران امراض میں جو چیزیں کلف اور رطوبت اور برودت یا کل
 ہوں خصوص جرب صفراوی مناسب ہیں مثل اسفناخہ قرعہ گوشہ تائے نرم روغنہائے ملائم وغیرہم
 اور قلعہ تمر مہدی اور عناب یا مارالشعیر اور شامترہ اور بحالت برودت مزاج سنار کی تخم شبت جو شیر
 فوشیج اور فلفل غایت سودمند ہیں از مجربات برائے جرب حکہ دموی مارالشعیر اجاص عناب شربت
 بنفشہ ملا کر پلائیں از مجربات برائے جرب بلغمی۔ غارلقون۔ صبر مصطکے کہلائیں از مجربات
 برائے صفراوی زرد چوب صبر مصطکی سقمونیا ہونن لیکر اکیثقال ہمراہ آب قرمہدی پلائیں
 از مجربات برائے سوداوی مطبخ افیتون غایت مفید ہے از مجربات برائے حار آٹا بن پلانا
 مجرب اور بوقت تکلیف سخت یہ نسخہ بہت سودمند ہوتا ہے صفنہ سرگین سگ اکیثقال قدر
 استخوان اور چهارم حصہ کبریت روغن کبجد میں ملا کر استعمال کریں مجرب صبر اکیثقال مصطکے نصف
 مثقال پلائیں مجرب سرکٹوم برائے جرب حکہ سرگین سگ انجیر و کبریت نصف جزو مصطکی ربع
 جزو صمغ مشتم جزو صبر و سوال جزو ملا کر پلائیں ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلائیں از
 مجربات برائے جرب مطلقاً حب النیل تین درم شکر چھ درم تین خوراک تین روز تک کریں۔
 مجرب عجیب برائے جرب سوداوی سفوف کزاج ہمراہ آب شامترہ پینا ادویہ وضعیہ مجرب برائے
 جرب مفرج لبانافع ہے سرکہ ملیں و یکچہ حنا شامترہ عند الحمام ملنا از مجربات اسرباب کاسنی میں
 باریک رگڑیں بعد اسکے روغن بادام روغن گل ملا کر طلا کریں مجربات نافع انار ترش معدہ پوست سائیدہ
 کر کے پکائیں اور بوقت حمام ملیں مجرب برگ دفلی روغن چنبیلی میں جو شدیکہ ملیں از مجربات
 پارہ و بادام تلخ ہر واحد تین جزو تخم ترلوز غیر مقشر سپدرہ جزو ایک ہفتہ تک رات کو ملا کریں از مجربات
 اسکا بمرتبہ تجربہ ہوا غایت نافع ہے گندک آملہ سارنیلہ تویتا مردار سنگ کبیلہ ہر واحد تین درم و
 نصف روغن گاؤ میں درم ملا کر تین روز متواتر دھوپ میں ملیں بعد عمل آرد نخود بدن سے ملکر
 غسل کریں از مجربات برائے جرب رطب یا بس زرنیخ کبریت زینق ہر واحد مساوی خوب سائیدہ

ہوتی ہیں جسکو جماعت کتے ہیں اسکا علاج ہی مثل جدری کریں اور کبھی اس میں ضرورت علاج نہیں ہوتی
فصل سفعہ کے بیان میں اس علت میں بثور متفرق متفرح سر میں ہو جاتی ہیں اور کبھی
 چہرہ پر ہو جاتی ہیں یہ علت باعتبار خلط و قسم ہے رطب یا بس اور اکثر صبیان اس میں بکثرت مبتلا ہوتی
 ہیں۔ اور بیشتر بعد بلوغ جاتی رہتی ہے علاج فصد قیال اور فصد پس گوش کریں اور علق کا لگانا یا پختہ
 کرنا غایت مفید ہے از مخرجات برائے ایضاً دیگر اقسام بثور جو سر میں ہو مفید ہے صبر مصطکی
 غار یقون ہر واحد پانچ درم ہلبہ سیاہ و در ہر واحد چار درم سفوف نیاتین و درم آب سنی میں حب بنائیں
 ایک مثقال کہلائیں از مخرجات جس سفعہ میں سخت تکلیف ہو ہر مفعہ بال سر کے تراشیں پہلی مرتبہ وقت
 طلا کریں اور بعد میں صبر کندر و مرزعفران لگانا غایت مفید ہے محترَب زبیب و صبر ملا کر طلا کرنا محترَب
 دوغ خشک جو صوف ہر سہ کو مساوی جلا کر پہلے روغن گل طلا کریں بعد میں یہ ضرور کریں محترَب پہلے
 سر میں روغن لگائیں بعد اسکے کبیدہ ضرور کریں و دیگر سرکہ اور مک ملا کر لگانا غایت متفق علیہ مفید ہے
 محترَب حنا و دوق زرد و ہلبہ زرد و مر و ار سنگ سرکہ ہر واحد ایک جز و روغن گل چار جز و سبکو ملا کر لگائیں
 از مخرجات برائے سفعہ و قوبا و درم سر و ہ غایت نافع ہے۔ زرد چوہا نام تلخ ہر واحد ایک جز و مقل
 دو جز و پہلے مقل کو سرکہ میں حل کر کے قرص بنائیں بوقت ضرورت سرکہ اور روغن گل میں ملا کر استعمال کریں
 محترَب برائے سفعہ یا بس و قوبا جسمیں خارش ہوتی ہو نافع ہے لبخسم کد و دس درم تو تیا مغسول ہیں
 و درم شکر و ستر و درم شیرہ تازہ میں ملا کر عمل کریں تین مرتبہ لگانا نہیں صحت ہو جاتی ہے از مخرجات تیل اور
 سرکہ ملا کر لگانا لا عدیل ہے قول رازی ہے کہ سنگریزہ تھور۔ شک اور سرکہ ملا کر لٹنے سے بہتر و دوسرا علاج نہیں
 ہے۔ از مخرجات مر و ار سنگ تو تیا و ناس عفض پوست انار ترش روغن گل ہر واحد تین مثقال سرکہ ایک
 مثقال سبکو ملا کر لگائیں از مخرجات برائے ہنگی اقسام سفعہ کافور میں۔ قراط و دوق زرد و واقفیا
 مغسول ہر واحد ایک درم گلنار کاغذ سوختہ ہر واحد دو درم سفید اج شمع ہر واحد سات درم روغن گل
 بین م ملا کر لگائیں محترَب برائے سفعہ طفلان صابون روغن گل میں ملا کر لگانا اور حمامت گوش کرنا
 اور خون حمامت لگانا اور ام مرصعہ کو ہلبہ نیون شک ملا کر کہلانا محترَب نافع شاخ حنا مر و ار سنگ
 زراوند پوست انار سرکہ اور روغن گل میں ملا کر لگانا **فصل ۹** اجر ب اور حکہ کے بیان میں بثور خرد
 سرخ رنگ جنہیں خارش شدید ہو۔ انکو جرب کہتے ہیں کبھی اس میں ریم اور کبھی بلاریم ہوتے ہیں اور بیشتر تاول
 اور مابین انگشتان اور بن ران ہو جاتے ہیں۔ اسباب حدوث اس مرض کے یہ ہیں کہ بسبب آمیزش صفرا
 و سودا سوختہ یا بلغم شور و سبب تاول اشیا گرم و چیز مائی شور و شیریں و شراب وغیرہ خون فاسد ہو جاتا ہے

اور سرخش بدن جطرح مورچہ کاٹتے ہیں اور درشت اور ڈرنا سونہیں اور تنہا اور سرخی منہ اور
 آنکھ کی اور جاری آنسوؤں کا فائدہ جدری اگر قلیل اور متفرق سہل الخرج اور ابتدا میں سرخ اور
 عند النضج سفید رنگ ہو اور تمام بدن میں جلد نخل کر گزرتے ہو جائے بہتر ہوتی ہے اور جبکہ رنگ سبز
 یا زرد یا کد یا سیاہ یا بنفشہ یا سببہ اور شکم بکثرت ہوا دیر میں نکلے یا دیر میں پختہ ہوا یا صرف اس میں خون
 نکلے یا پہلے آبد ظاہر ہوں بعد میں تب ہو جائے یا بعد نکلنے آبلوں کے تب فرو ہو یا عند البروز ضیق
 النفس تجم الصوت یا اختلاط ذہن ہو جائے یا تے اور اسہال شروع ہو جاوے اور تشنگی شدت ہو یہ
 علامات زہون ہیں اگر منجملہ عوارضات چند سبب ہے جدری میں جمع ہو جاوے خلاصی مشکل سے ہوتی ہے
 اگر جدری بعد ظہور پوشیدہ ہو جائے یا حصہ میں خون جاری ہو علامت ہلاکت کی ہے اہل ہند کا اعتقاد
 ہے کہ اگر تب قبل نضج زائل ہو جائے زہون ہے اسی باعث زعفران زہیب حلیت کہلاتے ہیں
 ثابت ہو کر نضج ہو جائے علاج فصد اور تلین کرنا قبل ظہور مضر مفید ہوتا ہے از مجربات
 نافع برائے جدری و حصہ شیرہ بادیاں پلائیں۔ اگر بعد اسکے نخل آوے زور کم ہوتا ہے۔ اور بہت جلد
 آرام ہو جاوے گا اور آب بادیاں کر فس انجیر زہیب کہلانا غایت مفید ہے جب تمام نکل کر کامل النضج
 ہو جائے مبردات مثل شربت بنفشہ نیلو فروغیر ہم پلائیں اگر حرارت شدید ہو صندل کافور وغیرہ سو گھنا
 بس نافع ہے اور بعد ظہور مضر استفرغ ممنوع ہے اور حبت اعانت طبع تاکہ جلد مضر ظاہر ہو جاوے
 تغریق خفیف کرنا مضائقہ نہیں ہے از مجربات برائے خارش جدری یا جو پوشیدہ ہو جاوے نافع
 عود چینی شب کو تر کر کے علی الصباح پلائیں مجرب ذرینخ کوتاہ گرم پر جلا کر زیر میض اسکا فرش کر
 یا بنج نیلو فراریک کر کے چھڑکنا اس عمل سے فوراً مخفی ظاہر ہو جاتی ہے مجرب گوشت گاؤ جلا کر سکو
 بدن سے ملنا اگر انتہائی زمانہ حصہ میں اسہال جاری ہوں زہون ہے شربت انجیر شربت آس پلا کر
 اگر طبیعت میں قبض مع الورم ہو مہلک ہے ادویہ برائے حفاظت اعضائے شریفہ برائے
 محافظت چشم سماق سرکہ میں تر کریں اور قدے کافور ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں دیگر دانہ انار گلاب میں ملا کر
 ٹپکانا مجرب ایضاً حنا پاؤئیں لگائیں یا آکشیہ نیز تر آنکھ میں ٹپکائیں اگر مضر آنکھ میں نکل آئیں
 سرمہ دکانا آکشیہ نیز میں حل کر کے ہر ساعت ٹپکائیں اور اوپر سے پترہ شیشہ باندھیں برائے
 محافظت ریه زبد یعنی مسکہ شکریں ملا کر لگائیں یا لعاب بہدانہ لعاب سپنول با دام مقشربار و غن باد
 لگانا مفید ہے برائے محافظت حلق انار دانہ چنانا اور آب سرد یا گلاب یا سماق اور گلاب لگا کر غرغره
 محافظت ہے محافظہ منہ حل صندل گلاب سرکہ میں ملا کر اور منجملہ اقسامہ بدریکہ ایک قسم مضر کہ

چالیس عدد افیتوں سات مثقال زربیب منقہ سب کو ملا کر چار مثقال نہار کہلائیں مجرب جو ایک ماہ میں
 واقع مرض ہے صفحہ مروارید لاجورد و زمر و سقمو نیلا پلائیں تعلیم جذام میں قبل قصد اسہال کرنا
 یا بحالت قبض قصد کرنا ممنوع ہے اور تخب اور ریاضات جسمانی مثل جماع وغیرہم مضر ہیں تھوڑے روغن
 بادام روغن کدو مسکہ بدن سے ملنا غایت سودمند ہے الطحاکی نے علاج جذام میں عمدہ طریقہ لکھا ہے
 ان کے نزدیک اگر اس ترتیب کے فائدہ نہ ہوں لا علاج ہے وہ یہ ہے دستور پہلے قصد باسلیق بخاوست
 راست کہولیں اور تین روز مبطوخ افیتوں اور بعد تین روز مار الجبین پلائیں روز ہفتم سقمو نیلا لاجورد و ملا کر
 کہلائیں بعد اسکے قصد باسلیق جانب چپ کہولیں اور شیرادہ گاؤ تین روز تک شکر ملا کر کہلائیں بعد اسکے
 مبطوخ فواکہ تین روز تک پلائیں روز ہفتم یہ مبطوخ پلائیں صفحہ انجیر زربیب پستان و واحد میں ورم
 بنفشہ بسفاج اسطوخودوس اصل السوس ہر واحد دس ورم عناب گل سرخ ہر واحد سات ورم سبکو
 پکائیں اور تیس ورم شربت بنفشہ ملا کر پلائیں اور تین ہفتہ میں اسی عمل کو کرتے رہیں بعد اسکے ایک ہفتہ
 کامل شربت ورد شربت بنفشہ پلائیں اور حمام کریں اور مسکہ روغن کنجد روغن گاؤ بدلتے ملاو روغن اللہش
 ہوا خارجی سے محفوظ رہیں بعد اسکے ایک ہفتہ تک شربت حنا پلائیں انتہی کلام اگر اس علت میں کسی
 طرح فائدہ نہ معلوم ہو مفصل اور اسمیں داغ دیں طرلیقہ داغ یہ ہے کہ جلد سر جو سخت ہوا سکو حد
 استخوان تک چھیلیں بعد میں آلہ باریک سے تین داغ متواتر دیویں اور بعد عمل روغن گاؤ ملیں اور
 جب تک استخوان مکشوف میں دسمرتبہ پوست نہ آجائے زخم نہ بھرنے دیں فصل جدری اور حصہ
 کے بیان میں جدری بضم جیم مؤثر بزرگ بمقدار عدد س تمام بدن میں ہوتی ہے کہی بعض اجزائے
 بدن میں نکل آتی ہے اسکو آبلہ و لغرگان بھی کہتے ہیں۔ خاصہ اسکا یہ ہے کہ ابتدا میں سرخ اور بعد
 نضج سفید ہو کر ریم پڑ جاتی ہے۔ اور کہی جدری دو چند نکلتی یعنی جوف بثور میں دیگر پیدا ہو جاتی ہیں
 اور حصہ بفتح حا بثور سرخ متفرق مقدار دانہ یا جوہ ہوتی ہیں اور ابتدا میں ورم خفیف سرخ رنگ
 ہو جاتا ہے بعد اسکے دانہ معلوم ہوتا ہے۔ اور اسمیں نضج یا ریم نہیں ہوتی بلکہ خشک ریشہ ہو کر اوپر
 سے پوست مثل سبوس گر جاتا ہے۔ مادہ موجبہ ہر دو علت خون جھین بمعاونت مواد بدن ہوتا ہے
 خصوص حصہ غلبہ صفرا سے اکثر ہوتی ہے اور قبل نہون یعنی اس زمانہ تک کہ طفلان میں طاق نشست
 و برخاست از خود نہیں ہوتی یہ مرض کم ہوتا ہے اور کہی بزمانہ شیخوخت کہی ایام و بایں لاحق ہوتی
 ہیں اور کہی جدری وہ دو مرتبہ نکلتی ہے یہ مرض بلا دھار و طیب میں زیادہ ہوتا ہے بخلاف بلا و
 یا بس مباح البج و ہمیشہ وغیرہ علامت اس کی قبل ظہور بثور اور درد سر اور خارش بینی

اسد یعنی شیر کے ہوتے ہیں۔ علامات ابتدائی یہ ہیں رنگ رُخی و چشم سرخ ہو کر بایل سیاہی ہو جاتا ہے اور تنگی نفس اور سختی آواز کی اور کدورت اور سفیدی چشم کی اور پھینکیں بکثرت اور بوئی بدنہاک میں معلوم ہونا۔ اور ہمیشہ عرق سر اور سینہ سے آنا اور بد خلقی اور حسد اور عجب زیادہ ہونا اور معلوم ہونا خواہ بہانے پریشان کا اور گرفتگی آواز کی اور بثور اور غدد و سخت اعضا میں نکلنا اور اخیر مرض میں پہن ہونا بینی کا اور گول ہونا حدقہ چشم کا اور گرنا بالوں کا اور شق ہونا ناخن اور مناکل اور منقروح اور بالآخر ساقط ہونا اعضا کا **فائدہ** جذام سوداوی دموئی عکری میں سقوط اعضا نہیں ہوتا ماں جو سودا کہ بسبب مڑہ صفر حاصل ہو۔ اس میں سقوط اور تقرح اعضا ضرور ہے علاج قصد معتد و اور مکرر اور اسہال سودا بہ فعات کریں اور جہت ازالہ میوست مرطبات تہینا و سوطا نافع ہیں۔ اور واسطے اصلاح خون شربت عناب شہتر آب گاسنی شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت گاؤ زبان شربت لیموں پلانا اور غذا ہائے نرم اور سیرج النفوذ کہلانا مثل حریرہ جو شکر سفید اور روغن بادام اور شیر گاؤ میں طیار ہوا ہو اور گوشت طیور اور بھینہ نیم شربت و باہی رضرائی اور شوربا ئے برہ یک سالہ خواہ ہمراہ نان یا بغیر نان مفید ہے اور بحالت مائل تقرح اعضا کے لطیفہ و ترطیب تنقیہ کیا کریں اور یہ نفوذ مخرج سودا اس حال میں ہمراہ ماراجین غایت مفید ہے **فائدہ** ابتدائے جذام میں پہلے قصد قیال دست راست کریں اور بعد چند روز کے قصد اکحل دست چپ کے کہولیں اگر پھر احتیاط ہے پاؤں اور پیشانی اور پس گوش سے قصد کہولنا نفع دیتا ہے از مجربات جو مرتبہ تجربہ میں آیا ہے دو ہفتہ متواتر منضج دیں جب تیسرا ہفتہ شروع ہو مردار بدستقونیا ہر واحد ایک درم ہلید سیاہ لا جور و ہر واحد نصف مثقال نوش کریں اور ماراجین صہلات سودا میں ہر ہفتہ پیا کریں بعد استقرار مادہ شیر گو سفند پلانا نہایت مفید ہے از مجربات ہلید سیاہ شیطرح ہر واحد دس جزو و اقل فلان پچر و بیش سفید و جبزو نصف روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں معجون بنائیں ایک مثقال سے دو درم تک ہمراہ دوا المک کہلائیں یہ نسخہ پرتاثر بمنزلہ فاذر ہر ہے از مجربات فاذر ہر و زعفران ہنگام از دیاد نور شہر کہلائیں از مجربات عجیبہ طر فارز بیسرخ مطبوخا پینا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ چالیس درم مطبوخ حنا ایک اوقیہ سکر ملا کر چالیس روز متواتر پلانا دافع جذام ہے اور اگر یہ علاج منفع نہ ہو علامت مایوسی ہے از مجربات قلف طفل یعنی وہ جلد جو بر وقت ختنہ کاٹتے ہیں یا ایک پیکر قد کے مشک ملا کر پلائیں۔ مجرب حجر البقر پلانا غایت نافع ہے۔ علی بن زین نے لکھا ہے کہ ایک لڑکی جذام میں مبتلا تھی مینے اس کا علاج اس دوا سے کیا سات ہی مرتبہ پلائیں بالکل آرام ہو گیا صفنتہ ہلید کاہلی

ہو کر درد اور اختلاج پیدا کرتا ہے۔ مجرب برائے خارج کردن پاره محیہ سنار کی تربد اطر لفل کبریت
اولہ سار سمک جو ریوند خطائی مساوی الوزن چالیس روز چھ درم کہلا یا کریں۔ غذا سمن چالول
اور دن کو شور بائے مناسب ہے۔ اگر خورسمیات سے آنکھیں متضرر ہو گئی ہوں اقلیمیا ذہب بطور سمر لگانا
مجبور ہے۔ فصل جمرہ اور آکلہ کے بیانیہ میں جمرہ بفتح جیم آبلہ عربیہ عمق بدن میں ہوتا ہے
رنگ اس کا نہایت سرخ اور درد قوی گویا آنکھ محل جمرہ میں رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور آکلہ عبارت
گوشت خورہ سے ہے۔ اس میں یا کل اور بعض اعضا میں ہو جاتا ہے اور شب سے صبح تک مقدار غلوں خیال شنبہ
پھر کر تمام عضو کو کہا جاتا ہے۔ فی الواقعہ یہ علت مہلکہ ہے علی الخصوص وہ آکلہ جو جسم مریض سے پوشیدہ ہو
یا جب اس پر لگاویں اثر احراق اس میں یا جاوے۔ علاج تنقیہ خلط محرقہ کریں اور گر داگر واسکے
داع دینا اور ہر روز سرکہ اور پانی سے دھونا اور انار ترش و عطف سرکہ میں لپکا کر انکا ضما د کرنا مفید ہے
اگر لحم فاسد ہو گیا ہو پس اگر قلیل ہے صرف سکر ملنا کافی ہے۔ ورنہ زنگار زر او نہد حج زر پینج سرکہ او
عسل ملا کر ضما د کریں اگر ضرورت قوی ہو روغن کچنڈیا آہن گرم کر کے گر داگر و آکلہ و اغذینا سود مند ہوتا
ہے۔ جب کسی جلد سے آرام نہ ہو قطع عضو بہتر ہے۔ اگر آکلہ میں سوزش معلوم ہو اس۔ کافور سرکہ یا
مسکہ میں ملا کر لگانا مسکن ہے۔ یا فقط مسکہ آب کشینتر میں بعد تنقیہ لگانا مفید ہے۔ اور قبل تنقیہ اس
عمل سے خوف احتباس مادہ خبیثہ ہے۔ از مجربات سقمونیاضف درم لاجورد نصف مثقال ہوا
محمل غار لقیون ہر واحد ربع درم یہ مجموعہ ایک خوراک ہے تین روز متواتر کہلائیں مجرب مردار سنگ
صبر روغن گاؤ میں ملا کر طلا کرنا غایت نافع ہے۔ مجرب اولاً سرکہ سے دھو کر بعد میں ذرور ذہب
لاجورد ملا کر چھڑکنا مفید ہے۔ مجرب پوست بصل سوختہ جو سوختہ کافور سرکہ کو ملا کر لگانا مجرب پوست
کدو جلا کر لگانا مجرب استخوان انسان تر کر کے لگانا۔ از مجربات برائے ایضاً و قروح دیگر جو سوختہ الیخو
پوست بصل سوختہ نصف جزو تخم ریحان بریان ربع جزو کافور بقدر آٹھویں جزو کے ملا کر لگائیں فصل
جذام کے بیان میں جذام بضم جیم یہ علت نہایت بد اور متعدی ہے۔ لکھا ہے کہ صرف دیکھنے سے
بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ نحو ذالہ اللہ تعالیٰ من شرہ فرمایا اشرف الکائنات خلاصہ موجودات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا *لَا تُدْرِمُ فِرَارَکَ مِنَ الْأَسَدِ* یعنی جو شخص جذامی ہو اس سے بھاگوں صراط شیر سے
بھاگتے ہیں یہ علت بسبب انتشار سودا محرقہ ہوتی ہے۔ قرشی نے لکھا ہے اگر سودا متعفنہ تمام
بدن میں منتشر ہو جائے حتیٰ ربع پیدا کرتا ہے۔ اگر جانب جلد مندفع ہو یرقان سیاہ ہو جاتا ہے۔ اگر
مترکم ہو جذام پیدا ہوتا ہے۔ اور جذام کو دار الاسد بھی کہتے ہیں۔ بسبب کے کہ چہرہ جذامی مشابہ چہرہ

سود سے محترز رہیں مجرب برائے القیاد نزلہ متفرجہ سلیمانی آٹھ جزو قافلہ کبار تو جزو خمیر نان میں
 ملفوف کر کے نصف درم کھلائیں اوپر سے گندم بریان قد کے کھلائیں از مجربات برائے ایضاً و جمیع
 قروح خبیثہ نافع ہے بلا درمنوع کو اولاً خوب رگڑیں بعد میں پارہ ڈالکر بعد اسکے پندرہ البنج ڈال کر
 خوب رگڑیں بعد اسکے قرفل ہلیدہ سیاہ سنا و طباشیر اجوائن فلفل سفید موصلی بن زراوند و حرج
 ہر واحد ایک جزو شحم خفطل و دو جزو غسل ملا کر برابر بخوبی بنائیں چار حب بالائی میں ملا کر کھلائیں
 اور غذائان بلانک نہایت مرغن کہاتے ہیں از مجربات سلیمانی تین مثقال قرفل چودہ
 عدد و فلفل چوبیس عدد سب کے چار حصہ کریں ایک حصہ ڈالیں اور تین حصہ صبح شام کھلائیں
 از مجربات سلیمانی کتہ ہندی کبریت ہوزن آب صبر میں چار پہر کامل کھل کریں۔ اور
 مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک دو یا تین گولیاں کریں از اسرار عجیب مجرب برائے آبلہ
 فرنگ نزلہ متفرجہ و خنازیر وغیرہ از بس نافع ہے۔ پوست بیخ آک ۳۵ درم و ارچینی مردار سنگ ہر واحد
 ایک درم شکر و دو درم سب کو خوب باریک کریں اور چودہ قرص بنائیں ایک قرص بوقت عصر کسی
 مکان محفوظ میں سجائے تنبا کو حقہ میں حمیں پانی نہ ہو رکھ کر دھان اسکا کھنچیں بعد میں روغن گاؤ سے
 غورہ کریں غذائان حمیں چہارم رطل مسکہ ملا ہو مفید ہے۔ از فوائد سید سندھی نقشبندی
 رحمۃ اللہ علیہ مرہم اسرار مجربہ جو ایک دن میں نافع ہوتا ہے۔ صفت
 توتیا ہندی مغبول ہیں درم شکر و دس درم غبار عود و چینی نصف درم زردی بیضہ میں ملا کر
 عمل کریں مرہم نافع جدوار مردار سنگ شکر ہر واحد دو مثقال کتہ ہندی عود چینی
 ہر واحد چہار مثقال موم پانچ مثقال شیر و مسکہ گاؤ میں مثقال ملا کر مرہم بنائیں ایضاً سلیمانی
 و موم طباشیر ملا کر لگانا کثیر النفع ہے بخور مجرب شکر و علف عاقر قرعہ اسکندہ موصلیہ
 خشک ہر واحد دو مثقال جملہ دو کے چودہ حصہ کریں اور قدے جگہ کندیدہ کر کے ایک حصہ آہل
 سے آگ پر ڈالکر بخور کریں اور سات روز متواتر یہی عمل کرتے رہیں۔ اگر صغف معلوم ہو بعد افاقہ
 ایک دور روز بخور لیا کریں تعلیم عند الشرب و بخور ادویہ سمیہ و ذان اور چشم اور بینی کو محفوظ رکھیں
 و رش سخت مضرت ہوتی ہے اور ادویہ مذکورہ کے سا بیہ کرنے میں مبالغہ کریں تا
 دہان آفت قلع و غیرہ سے جسکو مہنہ آجانا کہتے ہیں محفوظ ہے اگر قلع ہو جائیں روغن گائے
 مطبوخہ یا پوست بیری یا عصا رہ یا سمین سے مضمضہ کرنا نافع ہے مجرب زراوند بگ آس
 کندر سعد اصل السوس دم الاخوین علف مساوی الوزن درور کریں اور کبھی پارہ بدھیں متین

ہوں علاج پذیر نہیں۔ اگر مرض حاد میں عارض ہوں علامت صحت اور خلاصی مرض سے ہے حاصل
یہ کہ اقسام ہنوز بہت ہیں اور تہہ و ثنیہ انکی جو یہاں بیان کی گئی یا اور ام میں بیان ہو چکی یا قروح
میں بیان کر نیگے کافی ہے۔ **فصل آبلہ و رنگ کے بیان میں** واضح رہے کہ حکماء
سلف نے تذکرہ اس کا اپنی کتابوں میں نہیں کیا۔ تو سو برس سے یہ علت پیدا ہوئی ہے۔ اور
بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ مرض قدیم ہے۔ عہد سکندر سے چلا آتا ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ ہنوز غریبہ
جہاں یونانی لکھتے ہیں اسی علت سے مراد ہے۔ غرضیکہ یہ ہنوز مع انخارش غالباً ہوتی ہے اور
رنگ ہنوز سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے۔ اور مجامعت اور مطامعت اور مجالست بھی یہ مرض
ہو جاتا ہے حتیٰ کہ بجائے بول و براز مرین بول و براز کرنے سے بھی یہ علت سرایت کرتی ہے نفوذ باطن
منہا سبب حدوث اس علت کا اکثر غلبہ خلط محرقہ ہے۔ جو رنگ اور مزاج عضو کو فاسد کر دیتا ہے
فی الواقعہ یہ علت سخت خبیث عمیق بدن میں نفوذ کرتی ہے۔ اس واسطے ادویات ذی سمیت
نفوذ کنندہ سے اس کا علاج کرتے ہیں۔ اور کبھی اسی علاج سے سوزش مفصل اور رنگ فاسد ہو جاتا
ہے حتیٰ الوسع بغیر حالت اضطراب و اشد ضرورت ادویہ سمومہ سے علاج نکرے اور ادویات مذکورہ
بعد تنقیہ اور تقویت اعضائے رتبہ جلد موثر ہوتی ہیں اگرچہ ادویات یونانی بطی النفع ہیں الا ان کے
استعمال سے کچھ مضرت نہیں ہوتی۔ علاج پہلے تنقیہ بقصد کحل اور باسلیق کریں اور معدلات اخلاط
کہلائیں مجمع علیہ اکثر حکماء سے کہ چوب چینی بعد تنقیہ کہلانا اعظم العلاج ہے اور قبل تنقیہ مضرت کرتی
ہے۔ طریقہ استعمال چوب چینی عمدہ یہ ہے کہ اسکو ریزہ ریزہ کر کے جوشدیں ہر روز ہمراہ اکل و شرب
استعمال کریں بعض حکماء کہتے ہیں کہ دارششیان چوب چینی سے قوی النفع ہے بعض کہتے
ہیں بزنگ کا بلی شحم انار کثیر النفع ہیں۔ سفوف گز مارچ برائے آبلہ و رنگ و اقسام ہنوز
و سحفہ مجرب ہے۔ صفتہ ہلیہ کابلہ تین جزو ہلیہ زرد چہار جزو راوند پانچ جزو گل سرخ
چھ جزو ہلیہ سیاہ آٹھ جزو ہلیہ چوب طرفا ہر واحد گیارہ جزو سنار کی بیس
جزو سکڑا مثل کل ادویہ ملا کر چھ درم ہمراہ آب گرم بوقت صبح کہلائیں مجرب برائے ایضاً و دیگر
ہنوز و جرب و غیر ہم از بس مفید ہے۔ بیخ خنظل فلفل ہر واحد چہار درم خوب باریک کر کے بطور
سفوف کہلائیں اور دو روز در میان دیکھتیس روز سے اسی طرح تین روز متواتر کہلائیں غذا
کھانچے گو سفید نافع ہے از مجربات نامہ خولجان آٹھ جزو سلیمان تین جزو فلفل چہار جزو
سب کو ملا کر نصف درم سے تین درم تک ہمراہ آب گرم پندرہ یوم متواتر کہلائیں اور اشیا بر مولدہ

مثل قروح اگر بشور قرب اعضائے رتبیہ ہون جس میں غشی اور خفقان ہوتا ہو۔ ترک روادعات کریں اور ادویہ
 مقویہ اعضائے رتبیہ کہلائیں۔ اور جو تداویہ سیرطاعون میں مذکور ہو میں عمل میں لائیں مجرب
 برائے بشور بلغمیہ پہلے نئے کریں۔ بعد میں معجون سخاچ کہلائیں پھر یہ حب غایت مفید ہوتی ہے
 صفتہ شحم خنظل غارلیقون انزروت ہموزن صبر حب بلساں ملح ہندی ہر واحد نصف جزو سقمونیا
 راج جزو آب بادیان میں حب بنائیں مکینیم شقال چہار روز متواتر کہلائیں بعد اسکے مارالحسل ہمیشہ
 پیا کریں اور اگر حرارت ہو قرطم ہمراہ شکر گاؤ نوش کریں از مجربات برائے بشور صفراوی
 گل نمفتہ انسنتین عناب ہر واحد ایک جزو مہندی نصف جزو ورد تخم رطلہ ہر واحد راج جزو اگر تپ
 ہو جو مثل کل ادویہ ملا کر پلائیں۔ اور چند روز تک استعمال کریں۔ بعد اس کے یہ حب کہانا کثیر النفع
 ہے صفتہ صبر اہلیج سقمونیا ہموزن مصطکی نصف آب کاسنی میں حب بنائیں یک نیم
 شقال چہار روز تک متواتر ہمراہ مارالبجن خواہ سکجین کہلائیں از مجربات برائے بشور سوداویہ
 زریب ایک جزو عناب پستان بسفاج ہر واحد نصف جزو نمفتہ تخم کاسنی تخم شامہ ہر واحد
 چہار جزو شب کو جوشدیں اور بعد ذالائقہ شکر ملا کر سات روز تک پلائیں بعد میں معجون سخاچ ہمراہ
 مطبوخ افیتون غایت مفید ہے از مجربات حب الکرامات برائے اقسام بشور خصوص سوداویہ
 غایت نافع ہے صفتہ کبیدہ بورہ نیلا تو تیا ہلید زرد کہنہ سفید روغن گاؤ ملا کر طلا کریں مضر واث
 بحرہ برائے بشور۔ حنا آس سداب ٹوم عمل ملا کر لگائیں اور شونیز اور نوشتا در سرکہ ملا کر
 اور فقط سندروس صناد کرنا از بس نافع ہے۔ از مجربات قصب الزریہ از روئے
 حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غایت سودمند ہے فصل بشور بلغمیہ کے بیان میں بشور بلغمیہ
 مادہ مند نفع قلب صدر یا ضلع صدر میں مع غشی اور خفقان لاحق ہوتے ہیں اور انہیں زرد آب خارج ہوتا ہے
 خاصہ اسکا یہ ہے کہ گردا گرد شے مثل سفع خوردہ ہو جاتا ہے یہ مرض بلخ میں بکثرت ہے اسی باعث بلغمیہ کہتے ہیں
 از مجربات نافع نفع صبر پینا اور حب الزیت کہانا ویکر گل ارمنی سرکہ ملا کر طلا کریں فصل
 گیارھویں بطن کے بیان میں یہ بشور زنگ سیاہ ساق میں بسبب مادہ سوداوی بقدر
 حب البطم ہوتے ہیں۔ علاج نفع باسلیق یا حمامت ساقین کریں اور خاکستر چوب طر فار
 امیران زراوند طویل پوست بچ کر حنا سوختہ سرکہ اور روغن کنجد میں مرہم بنا کر لگائیں از
 مجربات شونیز اور گلاب ملا کر لگائیں فصل بشور صمغ اور قفا میں بسبب حدت خون
 خالص پیدا ہونے میں کہی انہیں درد سر اور کہی ضعف بصارت ہو جاتا ہے اگر یہ بشور قفا میں قریب غایت

درد ساکن ہو جائے بہتر ہے والا نہ روغن زیت یا اور کوئی روغن گرم میں انگشت ڈالیں فوراً درد ساکن ہو جاتا ہے لکھا ہے کہ اسپنچول اور سرکہ ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے اور موم سفیداج مرہم کا فوراً افیون مرور سنگ غایت مفید ہے از تجربیات برائے رطبہ متاکلہ زرنیخ زاج زنگار نوزہ ضما د کریں اور کبھی صرف صبر کافی ہوتا ہے مجرب زرنیخ کنڈر لگانا مفید ہے دیگر افیون بندر البنج یا سرکہ اور افیون یا موم اور روغن گل اور اسپنچول ملا کر طلا کرنا غایت مفید ہیں فصل ساتویں البورسما کے بیان میں البورسما ترجمہ اس کا سیلان الدم ہے اس مرض میں شریان ضربہ یا سقطہ تشکا فتنہ ہو جاتی ہیں۔ پس خون اور ریج ہوائی جو شریان میں ہے خارج ہو کر مابین فصائے جلد اور شریان جمع ہو جاتا ہے۔ اسی باعث موضع مائوف منفخ اور متورم معلوم ہوتا ہے۔ علاج طلا یا ت خالصہ شہ شاہ بلوطا زواق قیاد وغیرہ نافع ہیں۔ اور احتیاج رکھیں تاکہ ورم منفرج نہ ہو جائے اس میں خوف زوف سے از تجربیات بسفایج قسطم آرد جو مساوی الوزن اسپنچول نصف جو زعفران دس جزو سرکہ اور شہد میں ملا کر ضما د کریں از تجربیات جید شونیز اور جلد ملا کر ضما د کریں فصل سرطان میں سرطان ورم صلب سوداوی بسبب احتراق صفرا یا بلغم ہوتا ہے اور ابتداء میں شکل بادام اور آخر میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور جب قدر مادہ زیادہ ہوتا ہے رگیں سرخ اور سبز مثل پائے خوتنگ معلوم ہوتی ہیں اور بیج اسکی مثل شکم خوتنگ اندر بدن فرو رفتہ ہوتے ہیں اکثر یہ ورم بمواضع رخوہ و ملائم مثل بستان و رحم زنان اور رودہ و اعیل و حلق مردوں میں ہوتا ہے اگر سرطان منفرج ہوا علاج ہے اور مابین کتھین مہلک ہے مگر علاج کریں تا زیادہ نہ ہو جاوے اور جہت اندمال فرجہ فصد باسلیق یا اکحل اور تنقیہ سودا بمراتب کریں اور یہ نسخہ مجرب برائے منفرج وغیرہم نافع ہے انک یعنی سرب کو آب کشینز خواہ کاسنی میں خوب باریک کریں بعد میں روغن گل یا روغن بادام ملا کر طلا کریں مجرب برائے متفرجہ جو بلا نظر ہے سنگ یشب تمام کو جلا کر روغن گاؤ ملا کر طلا کریں مجرب برائے سرطان پستان سرطان جلا کر لگانا مجرب برائے منفرجہ سرب جلا کر لگانا مجرب عدس پوست انار قند سیاہ کہنہ گردا گرد سرطان طلا کریں فصل نہم ثور کے بیان میں ورم صغریٰ جسکو ثور کہتے ہیں بسبب قلت مادہ ردیہ ہوتا ہے اور ثور بحسب مواضع مختلف الاشم مشہور ہیں اگر ثور میں رشاحت یعنی قدے قدے زرد آب خارج ہو علامت غلبہ بلغم ماحون ہے اگر رنگ ثور سیاہ و سخت ہو سودا والا نہ صفرا، علاج اول تنقیہ کریں بعد میں روادعات بعد اسکے محلات لگائیں اگر منفرجہ ہوں علاج

دافع سموم و طاعون و دبا و خفقان و مقوی اعصاب و ریشہ صفیہ بنفشہ گل سرخ نعنغ و زنجبشک ہر واحد
دس درم طین ارمنی درونج صندل بہمن سفید کشنیز مدبر ہر واحد پانچ درم صبر و زعفران طین مخموم مصطکی
حب اترج بسد ہر واحد چہار جزو کہر باطبا شیر لادن صمغ عنبر ہر واحد دو جزو یا قوت ایک مثقال
تمام اجزاء نصف رطل گلاب جمیں سات قیراط فادز ہر حل کیا ہو ملا کر بعد میں شربت سیب ملائیں
اور تین قیراط ہر روز کھلائیں ایضاً روغن بنفشہ حوالی الف طلا کرنا نافع ہے **فائدہ**
حدیث شریف میں آیا ہے کہ کثرت زنا سے طاعون پیدا ہوتا ہے۔ شرعاً اور طباً مقام دبا سے بہاگنا
اور یا غسل دبا میں جانا ممنوع ہے وجہ یہ ہے کہ انسان ایام دبا میں ہوا فاسد سے مالوف ہوتا ہے جب ہوا
صحیح میں گیا وہ مضر ہوتی ہے جب طرح کیڑا سگین عفونت سے نکال کر گلاب میں ڈالنے سے فوراً مر جاتا ہے۔
فصل حمہ کے بیان میں حمہ باحار مہلہ سرخ بادہ کو کہتے ہیں یہ ورم بسبب صفرا پوست جلد
میں شفاف اور درخشان ہوتا ہے۔ جب انگشت سے موضع ورم کو دبائیں سرخی علیحدہ ہو جاتی ہے اور
یہ ورم اعضا رجا اور میں بہت جلد سرایت کرتا ہے از مجربات قیولیہ اسفیداج و حنا
آکشیہ نیز اور حی لہم الم میں ملا کر لگانا محلل اور روادع مادہ ہے از مجربات الیہ جو مشروح کیا ہو
لگانا از مجربات عجیب برائی قرعہ مر اسفیداج اور روغن گاؤ ملا کر لگائیں فصل چوتھی سلعہ اور
حنہ ازیر کے بیان میں سلعہ ورم غلیظ زیر پوست ہوتا ہے اور خنا زیر ورم مخصوص بگردن،
مادہ موجبہ ہر دو بلغم صرف یا سودا مختلف ہے علاوہ امتقینہ برات کریں اور محلات ملہ مثل مقل البحر
موزج غدرل اشق قند سیاہ کہنہ زبیب ضما کریں۔ از مجربات برگ اور ک بول شتر میں ملا کر
لگائیں از مجربات مرہم داخلین غایت مفید ہوتا ہے فصل ورم مغابن کے بیان
میں **مغابن** پس گوش زیر لیل اور بیخ ران کو کہتے ہیں۔ یہ ورم بسبب مادہ منفعہ اعضائے ریشہ
ہوتا ہے۔ علاج تقویت اعضائے ریشہ کریں اور ادویہ مرضیہ محل ورم پر ضما کریں یا مرہم داخلین
روغن سوسن و زعفران ملا کر لگائیں۔ اور بنفشہ خطمی تخم مرو روغن بنفشہ موسم ملا کر لگانا غایت
مفید ہے اور یاد رکھیں کہ اورام مغابن میں ابتداء ضما و ادویہ روادع ممنوع ہے۔ اگر
مادہ ورم متحمل نہ ہو صبا لون سیندور عروق زرد ملا کر ضما کریں فصل و اخس میں داخل
ورم گرم شدید الوجع بیخ ناخن میں بسبب مادہ دموی غلیظ ہوتا ہے اور کہی ناخن اور انگشت کو
فاسد کرتا ہے علاج ابتدا میں مازو اور سرکہ یا غسل ملا کر طلا کریں اور علی ہذا تخم مرو و تخم
کتان ضما کرنا غایت نفع کرتا ہے دیگر قوی النضج بصل لگا کر باندھیں اگر ان تدبیرات سے

غایت منفج اور مانع تزايد ہے۔ دیگر لب حبقطن پلائیں۔ اگر تخم مرد اضافہ کریں عجیب الفعل ہے اور
 انجیر مصطکی کثیرا عمل ضما د کریں اگر اس میں قدرے خردل اضافہ کریں قوی المنفج ہو جاتا ہے منفجرات
 حدید سے تفجرو نبل کرنا عمدہ علاج ہے دیگر تخم تر ہندی خوب باریک کریں اور قدر شحم ملا کر نگیم
 ضما د کریں دیگر منفجورہ شحم ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے دیگر خیر و سرگین حمام زرد می بھینہ اور
 قدرے عمل ملا کر لگانا دیگر منفجور اور ام صلب پنج زکس پوست پنج کبر ملا کر ضما د کریں مجرب
 منفج و مفتح صابون اور انجیر ملا کر ضما د کریں دیگر جو اس سے زیادہ قوی ہیں راوند گول صابون
 ملا کر لگائیں از عجائبات رافع منفج منفج بلا عدیل جوز القی مقل ملا کر لگائیں اگر ورم کسی دوا
 سے منفج نہ ہو اشنان روغن گاؤ آرد جو ار کو صرف آب خالص میں پکا کر تکمید کریں اور یہی طلاء
 کریں غایت مفید ہے از مجربات نافع جہت دُنبل و جراحات سخت اسگندنا گوری خوب باریک
 کر کے دن میں دو تین مرتبہ طلا کریں اور بعد الفجار ورم مار العسل سے صاف کریں بعد میں مرہم اخلین
 لگانا عظیم النفع ہے از مجربات جاذب و منفی مواد مرصبر مردار سنگ روغن گاؤ ملا کر لگائیں محلات
 لحم۔ دم الاخون۔ قنہ۔ مقل۔ اشن۔ صبر۔ کندر۔ مرانزروت وغیرہم مہیات لحم۔ زراوند
 کندر۔ ابرسا۔ صبر اقلیمیا۔ زفت۔ مردار سنگ اور باقی ادویہ جو فصل قروح میں تحریر ہوئے
 نافع ہیں۔ فصل دوم طاعون کے بیانیہیں یہ ورم مثل باقلا یا مثل جوز اور کبھی پھرتی پھرتی
 مثل تر بوز بسبب ادخون محرق ہوتا ہے۔ علامت اسکی سوزش اور لہب کا زیادہ ہونا کبھی غشی
 اور خفقان ہو جاتا ہے۔ اگر رنگ طاعون سبز یا سیاہ ہو قابل ہے۔ اور طاعون سرخ اور زرد رنگ
 اسلترین قہام ہے۔ یہ ورم ایام و بار میں یا اعضائے غدوی میں مثل بغل و پس گوش و پنج ران
 و پستان عارض ہوتا ہے۔ اگر طاعون زیر بغل جنب یا گردن میں ہو رومی ہوتا ہے اگر تپ اور نبض
 اور نفیس متواتر ہو مہلک ہے علاج مقویات اور مہرحات قلب کہلائیں اور شربت انار شربت
 صیب اور تنج و نارنج و کافور و صندل گلاب جہت تبرید پلانا یا سنگھانا ضما د کرنا صدر پر غایت نافع
 ہے اور فصد اس ورم میں ممنوع ہے بعض نے لکھا ہے اگر امتلا ہو بعد شرط ورم فصد جائز ہے
 اور ادویہ بارہ گردا گرد ورم طلا کرنا بغیر موضع ورم مفید ہے اگر خفقان اور ہڈیاں زیادہ ہو گرم پانی
 اوپر سے ڈالیں اور بابونہ یا خلی ضما د کرنا اور ٹھک لگانا ساق میں اور مرغ خانگی پہاڑ کر گرم گرم
 ورم پر باندھنا جاذب سمیت ورم ہے باقی جو تہیرات حمی میں مذکور ہوئیں اسجگہ نافع ہیں
 از مجربات یا قوت مرجان زمر درونج ہاتھ میں رکھنا از مجربات ذخائر مجربہ منفرح اعظم

عظیم خمیر و حنظل کے روغن گاؤ اور نمک ملا کر پلا میں ایضاً زبیب - زعفران - زردی بیضہ
 عصفرا ملا کر لگانا لامل عدیل اور منفر ورم ہے ایضاً برگ و قلمی جوش دیگر لگانا از مخرجات جدیدہ
 ورم حار و صلب عمل خیار شنبہ روغن بادام ملا کر لگانا نہایت محلل اور منضج ہے النطاک نے لکھا ہے - جس
 شخص کے وسط راس اور اسفل صدر میں ورم رنگ سیاہ مثل جوڑہ جمع ہو جاویں اور غایت مولم ہوں
 مریض بعد الفضا ئے پنجاہ و دور روز قبل طلوع آفتاب مر جائیگا باقی اور اورام مولہ صلبہ جو جانب السر
 صدر ہوں ہلکے ہیں - اگر ان میں رعا ف جاری ہو جائے امید نجات ہے **فصل اول و ذیل**
اور و بلیہ اور خراج کے بیان میں ذیل پترہ بزرگ سرخ رنگ کو کہتے ہیں جسمیں ابتداءً
 در و شدید ہو شکل اسکی بیشتر صنوبری ہوتی ہے - مادہ موجبہ اس کا اکثر خون حاد ہے جو مختلط بر طوبت
 غلیظ ہوتا ہے و بلیہ اس ورم کو کہتے ہیں جو ذیل سے زیادہ ظاہر یا داخل بدن میں ہوتا ہے اور اس میں
 بلا استعمال ادویہ ذمی حدت در و نہیں ہوتا - رنگ اسکا مثل رنگ بدن اور شکل اسکی مستدیر ہوتی ہے
 اور عند العر سبب غلظت مادہ اچھی طرح منفر نہیں ہوتا - اس میں دو کیسہ ایک میں زرد آب دوسرے میں
 مادہ غریبہ ہوتا ہے - ریم اس میں مختلف اللون و القوام ہوتی ہے کہی مثل گل سیاہ کہی مثل در و زنب
 کہی مثل زکال کہی مثل ریزہ ناخن دموی و ریزہ سفال و سنگ وریگ و ریزہ چوب و غیرہ یاد رکھیں
 کہ و بلیہ منکوس اور جو و بلیہ داخل بدن میں منفر ہو جائے قابل ہے اگر و بلیہ بعد ذات الجنب باطن
 میں منفر ہو اور اس باعث اعراض مرض میں جفت نہ ہو - بعد چہار روز کے مر جاتا ہے **خراج** بضم خاء
 اصطلاح طبائین نام ہر ورم کا ہے جسمیں ریم پڑ کر جمع ہو جائے اکثر خراج بسبب مادہ غلیظ ہوتا ہے
 علما ہر طریقہ علاج ہر ورم مذکورہ واحد ہے بقراط نے لکھا ہے اگر اہل و ذیل کو تپ چوتھے یا
 ساتویں یا گیارہویں روز ہو جائے زبون ہے حکماؤں نے لکھا ہے کثرت صبر اور مصطکی کہانا
 یا ہفتہ میں ایمر تہ کہانا آفات و ذیل سے محفوظ کرتا ہے - اور جو شخص کھانا نگل جائے تین سال تک
 و ذیل سے امن رہتی ہے حکما متفق ہیں کہ و ذیل صنوبری شکل شدید الحمرۃ آسانی سے منفر ہو جاتا ہے - اور
 و ذیل مستدیر اور عریض دیر میں منفر ہوتا ہے - قول بقراط ہے جو ذیل کہ بال گردا گرد اس کے پریشان
 ہو جاویں خبیث ہوتا ہے - اور و ذیل لین سہل اور صلب دیر میں اچھا ہوتا ہے - علاج تنقیہ کریں - اور
 روادعات اور محلات لگائیں - اگر تحلیل ہو جائے بہتر ہے والا نہ منضجات دیگر منفر کریں **منضجات**
قویہ - زبیب خشم کنان انحر خردل عمل میں ملا کر لگائیں دیگر انجسہ ہمراہ خمیر
 صنادر کریں دیگر زبیب اور ملح الجین ملا کر لگائیں از مخرجات اسفل لعابان میں ملا کر لگانا

ہے جسمیں عاف جاری ہو۔ بعد ازاں جسے جسمیں اسہال آویں۔ بعد ازاں وہ جسمیں تپے ہو۔ پس آن
 لیں اور ار ہو۔ پس آن جسمیں عرق جاری ہو۔ تنہا یہ روز بجران مریض کو کسی طرح تحریک نہ کریں اگر طبیعت
 استکارا عانت ہو اور بغیر معین استہام کا مشکل معلوم ہو مناسب ہے کہ جب ارادہ طبیعت مددگار ہوں مثلاً
 معلوم ہو جسے کہ طبیعت مادہ کو براہ ر عاف خارج کرے گی۔ پس برائے اعانت طبیعت سرگرم رکھیں اور اگر کم
 بر پڑا لیں اگر عرق حاجت ہو آب گرم پیش بیمار رکھ کر ایک چادر سے بیمار کو معظوف آب پوشیدہ کریں
 عرق جو آتا جائے کپڑے سے خشک کرتے جائیں معہذا اگر طبیعت محتاج بقی ہوتے کریں اگر محتاج ببلین ہو
 یں کریں اور حاجت اور اریں مدرات پلا میں اور بلا ضرورت قوی جس استقراغ بحرانی سخت منع ہے۔
بہ نسبت سوم اور ام اور بنور کے بیانیہ اور ام جمع ورم زیادتی غیر طبعی ہے
 سبب دخل مادہ جرم عینوں میں ہو جاتی ہے۔ حدوث ورم اکثر غلبہ اخلاط چہارگانہ سے ہوتا ہے اور نگ
 دم سے صاف غلبہ خلط غالب معلوم ہوتا ہے مگر غلبہ خون اور بلغم سے ورم عظیم اور غلبہ صفرا اور سودا
 دم یا وجع شدید ہوتا ہے۔ صلابت نقصان حس ورم خاص لازمہ ورم سوداوی سے اور کبھی بسبب اجتماع
 یا ح ہو جاتا ہے سبب دمی اس میں در و قلیل اور ورم خفیف ہوتا ہے قاعدہ ہے کہ بقدر عضو کثیر الشرائین ہوگا
 و اور صرمان اس میں زیادہ ہوگا علاج جمیع اور ام میں حالات اربعہ سے غافل نہ ہوں یعنی ابتدا ورم
 تنقیہ اور ادویہ رواج بارد خالص طلا کریں مثل صندل۔ فوئل۔ گل ارمنی۔ اقاقیا۔ عنب الثعلب
 زرقطونا۔ آردو جو۔ گل سرخ۔ کاسنی۔ اور زمانہ مزاید میں روادعات اور مرخیات ملائیں۔ مثل
 قشہ۔ خطمی۔ تخم مرد۔ روغن بنفشہ۔ موم سفید۔ وغیرہم۔ اور انہنا ورم میں مرخی اور محلل لگائیں
 مل اکلیل الملک۔ تخم کنان۔ قرطم۔ بابونہ۔ حلبہ۔ تیج خطمی۔ موم سرخ۔ تبصل ملیح۔ اور انحطاط
 صرف محلات استعمال میں لاویں۔ مثل بابونہ۔ تخم کنان۔ حلبہ وغیرہم ہر گاہ مادہ ورم تحلیل نہ ہو
 عنجات مثل تخم کو بیج۔ تخم کنان۔ آنجیر وغیرہم ضامد کریں۔ تا پنچہ ہو کر پھوٹ جاوے پھر آب برائے القجار
 ورم مطلق۔ سرگین کبوتر اشتق ہر دو ملا کر ضامد کریں اور مجربات برائے ورم حار شیر گا و سفیدہ
 اشغری میں ملا کر لگائیں **الہض** راوند۔ زرشک۔ صندل ملا کر لگانا محلل ورم ہے پھر آب
 برائے ورم حار جسمیں درد ہوتا ہو اسپغول مدقوق پوست خشتاش ہر دو روغن گل میں لگائیں اور پھر آب
 الہ برائے تحلیل اور ام سرگین کو سفند سوختہ حلبہ باخلی ہر سہ ملا کر طلا کریں اگر ورم میں صلابت قوی
 ہو۔ غلبہ سودا ہے یا اور کوئی خلط مہرقہ ہے علاوہ محلات قویہ میں ملیات ملا کر لگائیں مثل متقل
 شق۔ قنہ۔ دماغ و تخم و کرب۔ راوند۔ تخم آنجیر۔ واخلیون اور مجربات برائے دفع ضما

رومی اس واسطے مشہور ہے کہ بیمار اصل مرض سے اگرچہ صحت پاتا ہے لیکن بدیگر امراض مزمنہ یا حادثہ
 ہو جاتا ہے۔ عموماً اقسام بحران میں خواہ جلد ہو یا رومی یا انتقالی بروز بحران تسلیق واضطراب بدرجہ غلظت
 ہوتا ہے بحران ابتدا مرض میں مہلک ہے اور تیزاید میں اگر جلد ہے ناقص ہوتا ہے اگر رومی ہے بیمار سخت
 بد حال ہو جاتا ہے۔ اور مرتبہ اشتہا میں بحران تام ہوتا ہے۔ اگر جلد ہے بیمار یکبارگی خطر سے محفوظ اگر رومی
 یکبارگی ہلاک ہوتا ہے۔ اور زمانہ انحطاط مرض میں نہ بحران ہوتا ہے۔ نہ لزبت ہلاکت پہنچتی ہے۔ غرضکہ
 ابتدا تیزاید اشتہا خطر ہے اور ایسے ایام میں ہلاکت ہوتی ہے۔ روز ہائے بحران کو ایام ماحوریہ کہتے
 ہیں۔ اور جو روز خبر دہندہ ہوں کہ کب بحران ہوگا۔ ان کو بوم الانذار اور بعضے ایام کہ انہیں کبھی بحران
 ہے کبھی نہیں ہوتا۔ ان کو ایام واقع فی الوسط کہتے ہیں۔ محققہ حکما گیارہ دن ہیں۔ جنہیں بحران تام اور نہ
 ہوتا ہے۔ **نظر** روز چوتھا۔ ساتواں اور گیارہواں۔ پھر چوتھوں۔ بیسواں۔ اکیسواں۔ چوبیسواں
 و ستائیسواں۔ بعد ازان اکیسواں۔ چوبیسواں۔ سینتیسواں۔ خاتمہ کاروز ہے چالیسواں
 اسی مہربان ایام واقع فی الوسط تیسرا دن۔ پانچواں دن پھر تیراں۔ پھر تیرہواں اور تیسرا
 بقول حافظ قانندان ایام بحران رومی جس میں بحران تیار و خطر ہوتا ہے **نظم** چھٹا۔ آٹھواں
 اور دس۔ بارہواں۔ سو پندرہ اور سولہ کو بھی پھر آٹھارہواں اور انیسواں ان آٹھوں
 میں بحران ہوگا رومی * پس مجموعہ ایام بحران اٹھائیس روز میں روز اول اور دوم کو بھی داخل
 بحران لکھا ہے اس واسطے کہ حمی یوم روز اول یا دوم جاتا رہتا ہے۔ پس گزشتن حال کو بحران کہتے ہیں
 باقی ایام نہیں بحران نہیں ہوتا۔ یہ ہیں۔ بست و دوم۔ بست و سوم۔ بست و پنجم۔ بست و ششم۔ بست
 بست ہفتم۔ سی ام۔ سی و دوم۔ سی و سوم۔ سی و پنجم۔ سی و ششم۔ سی و ہفتم
 سی و ہفتم اور یاد رکھیں بحران جملہ بیمار یہاں سے حادث بروز طاق ہوتا ہے۔ جس طرح بحران تپ غلبہ
 مکیارہوں روز سے ماہین چودہ روز کے ہوگا۔ اور مرض میں شمار ماہ و سال کا مثل شمار ایام مرض کا
 کیا جاتا ہے۔ جیس طرح ربع سوداوی اور یعنی میں ہفت ماہ مثل ہفت لزبت غلبہ کی ہوتی ہے قیاس
 مرض اگر ابتدا زوال لاحق ہو وہ روز شروع اور ابتدا لئے مرض میں شمار کریں اور جو بعد زوال
 روز دوم سے روز ابتدا محسوب ہوگا اور صعوبت اور قوت بحران روز ہفتم تک غایت ہوتی ہے۔
 میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یاد رکھیں بحران حمیات محرقہ و تپ غلبہ یا باسہال یا بعرق یا بقی ہوگا مگر
 خالص میں یا رعا ف ہوتا ہے۔ اور بحران سرسام اکثر بعرق یا رعا ف ہوتا ہے اور بحران امراض
 بخاطر یا باسہال یا براہ گوش صدید نکلنے ہے۔ اور بحران اعضا تنفس ہفت ہوگا۔ بہترین بحران

وشر و بطوس و تریاق کبیر کبلا تا نہایت سودمند ہے۔ اور جماع کرنا مضر ہے از مجربات برائے ضعف و ماندگی بخالہ سبوس یا شونیز مگر نیکرم پر سونا مقوی بدن ہے۔ اور یہ جب برائے رفع ضعف و اعیاء پس نافع ہے صفتہ اصفر تر بد غار یقون یجز و مصطکی کثیر اربع جزو ہر اہ عوق بادیاں استعمال کریں مجرب برائے ضعف بدنی شیر گاؤ پلانا اور روغن راسن یا بابونہ یا آملہ یا قسط ملنا مفید ہے انطاکی نے لکھا ہے۔ جو شخص بسبب قطع مسافت تھک جائے ناخوں کو کسی روغن سے ترکیب فرما ماندگی جاتی رہتی ہے۔ اور غوطہ لگانا آب بارد میں بموسم گرما اور آب حار میں نصف بدن بموسم سرما و ہونا نافع ماندگی ہے از مجربات و حایر برائے ماندگی و مفصل اور جلد پاؤں جلنے لڑ کو نہیں مفید ہے۔ موسم روغن زیت میں لگا کر بدن میں مالش کریں تکملہ بحران کے بیان میں بنظر مناسبت مقام بندی حال بحران ذیل بیان حیات میں لکھا جاتا ہے۔ بحران بالضم معنی اس کے فصل الخطاب بین الغمین میں یعنی روز بحران طبیعت اور مرض میں جنگ ہوتی ہے اس باعث بدن میں تغیر عظیم بہتر یا بدتر پیدا ہوتا ہے اور یہ تغیر آٹھ طرح ہے۔ اول یہ کہ طبیعت غالب ہو کر یکبارگی مرض کو دفع کرے اسکو بحران جتید نام کہتے ہیں دوم طبیعت یکبارگی مغلوب اور مرض غالب ہو کر یکبارگی ہلاک کرے اسکو بحران ردی نام کہتے ہیں سوم اگرچہ طبیعت غالب آوے مگر ہنگامی مادہ یکبارگی دفع نہ ہو بلکہ آہستگی سے دفع ہو چہارم اگرچہ غلبہ طبیعت یکبارگی ظاہر نہ ہو مگر مادہ موزنی کو قدرے قدرے دفع کرتی ہے۔ اور آخرش بکرتبہ غلبہ کر کے مرض کو دفع کرے ان ہر دو حالت کو بحران جتید ناقص کہتے ہیں۔ پنجم یہ کہ مرض غالب ہو کر یکبارگی ہلاک نہ کرے بلکہ آہستہ آہستہ طبیعت کو ضعیف کر کے ہلاک کرے۔ ششم مرض غالب ہو مگر غلبہ چندان ظاہر نہ ہو بلکہ آہستہ آہستہ طبیعت ضعیف ہوتی ہے اور آخرش یکبارگی غلبہ کر کے ہلاک کرے ان ہر دو صورت کو بحران ردی ناقص کہتے ہیں۔ ہفتم طبیعت اندک اندک قوت پکڑ کر مادہ مرض کو بتدریج بچتہ کرے اور بعد انقضائے مدت مدید بلاظہور تغیر عظیم مادہ کو تحلیل کرے اسکو تحلیل کہتے ہیں۔ ہشتم یہ کہ مادہ بلا بختگی اندک اندک مستوی ہوتا جائے۔ اور طبیعت بلاظہور تغیر روز بروز ضعیف ہو کر انجام ہلاکت پہنچے۔ اسکو ذلول اور ذوبان کہتے ہیں۔ اور کہیں طبیعت مادہ کو یکبارگی دفع نہیں کر سکتی صرف اعضا شریف اور رئیس سے دفع کر کے جانب عضو دیگر منتقل کرتی ہے۔ اس بحران کو بحران انتقالی کہتے ہیں اور بحران انتقالی بھی جید اور ردی ہوتا ہے۔ اگر بحران انتقالی جید ہے زور تغیر یا رباق یا خارش یا قوبا یا متق ہو جاتا ہے۔ اور بحران ردی میں خراج۔ دہیدہ آرام دبیدہ طاعون تہ نارپارسی۔ آبلہ۔ آکلہ۔ خناق۔ برص۔ عقدہ۔ دار الفیل۔ لقوہ۔ دوالی۔ تشبج۔ وجع الورك۔ وجع النظر۔ وجع الرقبہ۔ اور بحران انتقالی

پہلے ایک سہ آبرم میں کاسہ چینی رکھ کر بعد میں شیر و شہ کریں اور اول روز نیم سکرچہ روز دوم ایک سکرچہ
 اسی طرح نیم سکرچہ سات روز تک لیں بعد میں اسی طرح نیم سکرچہ کم کریں اور جبکی شیر بعد میں عفونت پیدا کرے
 شربت آلو شربت بنفشہ آب سیوہ ملا کر دیں۔ اور سکرچہ مطلق چھ استار کا ہوتا ہے اور ہر استار چھار مثقال
 مشہور ہے اور اکثر اسمیں اختلاف ہے اگر طبیعت مجیب ہو اور شیر کی ملائی میں صرر معلوم ہو عوض شیر دودغ
 سازہ بہتر ہے جس میں سے مسکہ نکالا ہو پہلے آہن تاب کریں اور قد سے اوویہ خالص مثل طباشیر
 طرثیث وغیرہ ملا کر کہلائیں۔ تانی الجملہ قبض کرے **عند** اجود فوق کو مناسب ہے بنو ماش مفسر کہ ہمراہ
 اس کے کا ہوا سفانخ کدو مغز بادام کو قنہ پختہ ہو یا قلیہ کدو قلیہ خیار کشک جو نان پاکیزہ آب گرم میں
 ترکیں بعد اسکے اُس پانی کو دور کر کے با آب برف ملا کر کہلائیں۔ حرارت تپ کو مفید ہے۔ اور زیر براج کہ سخت
 ترش ہو گوشت دراج چوزہ مرغ خانگی مغز بادام نشاستہ اور سکر سے چاشنی کر کے کہا میں گوشت بزغالہ
 اور فواکہ مثل انار و سیب شیریں و تر بز و عنب اور حلوائے زجوشکر اور روغن اور بادام اور خنشاں تر سے بنا میں اگر تخم
 خنشاں تر ہوں مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و باد زنگ بدل اسکے کریں۔ اور کہلانا نان فطر یا آب شدید البرد و صفت
 حرارت غریزی ہو سر اسر مضر ہیں **فصل در تشخیص میں اسکو دق الہرم بھی کہتے ہیں یہ مرض از جنس**
حمیات نہیں اطباء عادتاً ذیل تپدق میں اسکو بھی لکھ دیتے ہیں۔ بسبب کے کہ اس مرض میں اکثر انسان بصورت
 مدقوق ہو جاتا ہے اور حالت جوانی میں یہ معلوم ہوتا ہے۔ سبب اسکے پانچ ہیں اول یہ کہ آب سرد عقبہ یا
 وجماع و حمام کہ ہنومسام مفتوح ہوں۔ پینے کا اتفاق ہو دوم بسبب یا صنت و استفراغ کہ مذیب طوبات و محلل
 مادہ حرارت غریزی میں سردی اور خشکی مزاج میں غالب ہو جائے۔ سوم بیمار یہاں گرم میں استعمال اشربہ و اغذیہ
 سرد مفرد رہا ہو اور اس باعث مزاج اصلی بدل کر سردی غالب ہو جائے چہارم بخار بد طوبت فاسد سے جانب دل
 رجوع ہو کر دل کو سرد کرین تخم آب سرد حمیات گرم خصوص جمی دق میں بکثرت پیا جائے علامت اس کی
 سفید اور رقیق ہونا بول کا باقی اور علامات جو ذلول میں ہوتی ہیں۔ غرضیکہ حال مریض مشابہ
 حال پیران ہوتا ہے **علاج** معدلات مزاج کہلائیں اور مناسب ترین تدبیر یہ ہے کہ طبیعت
 کو گرمی اور سردی میں برابر رکھیں۔ اور ہر صباح جہت تقویت مربائے تریح مربائے و نجیل مربائے شفاقل
 قد سے عمل ملا کر کہلائیں اور بعد ایک ساعت بیچ عدد زروہ بوضیہ مرغ نیمہ شربت اور بعد اسکے شراب انگوری
 قد سے ملا کر بعد دو ساعت حمام یا آبن کریں اور بعد انفضائے ایک ساعت سفیداج جمیں و ارجینی زنجبیل
 خولجان گوشت کبوتر و بڑہ یا مرغ فریہ پختہ ہو کہلائیں اور بعد تناول غذا آرام کریں اور اشیا و محللہ سے
 محترز رہیں۔ غسل گاہ گاہ پلانا مضائقہ نہیں۔ سبب یہ نہیں تو انائی ہو جائے معجون بزرگ مثل دوار المسکر

پائیں اور بعد میں مار شیر پلا میں اور تین دفعہ سیطرح عمل کریں اس علاج سے اکثر ایسین و ق اچھے ہو گئے
 ہیں۔ **محرَب شیر خرماد یہ پلاناکثیر النفع ہے۔** از محربات نافع سرہ باوام سکر ملا کر پلانا از
 محربات تخم کدو تخم رجبہ اور دیگر لعبات پلاناکثیر النفع ہے از محربات آب کا ہو گلاب
 ہر واحد ایک ہنر و غن بنفشہ رب لیموں ہر واحد نصف جز و صندل ربع جز و سب کو ملا کر طما کریں
 نائیدہ جماع اور لبس صوف اور قرب انس و آفتاب مضر ہے۔ **فائدہ عمدہ** اگر تپ و ق مرتبہ اول
 و ترید یا ترطیب با فراط نہ کریں۔ مگر جب مرتبہ دوم ذلول میں ہو دینا تبریدات بکثرت مضائقہ نہیں
 ہے اور اس طرح مشروبات اور ماکولات پر عمل درآمد کریں۔ یعنی صبح دم قرص کا فور شربت خشنی اشش
 آب انار شیریں یا آب تریز یا آب کدو یا آب خیار ملا کر پلائیں۔ جب آفتاب طلوع ہو جاوے کشکاب
 طمانی اور بعد انقضائے چہار ساعت شربت عناب تخمیناً بیس درم آب سرد ملا کر پلائیں اور هنگام
 ب لعاب اسپغول شکر و روغن باوام ملا کر کھلائیں۔ اور یہ ترتیب اس وقت بہتر ہے جب معدہ
 عمل مقہم ہو۔ ورنہ بنجر آب انار شیریں اور کچھ مفید نہیں۔ اگر طبیعت ملائم ہو قرص خشنی اشش کھلائیں
 مقہمہ تخم خشنی سفید مخم تخم کدو و خرفہ مخم تخم خیارین مغز بیدانہ ہر واحد شش درم صمغ
 بنی طباشیر طین قرسی تخم حامض ہر یک سہ درم نشاستہ دو درم گل سرخ پانچ درم کا فور ایک درم
 قون اور مغز و ن کو برپان کریں۔ باقی کو چہان کر بمقدار دو درم قرص بنائیں۔ ہر صبح ایک
 قرص ہمراہ آب سبب یا بھی یا امر و ملا کر کھلائیں اور کشکاب لہث جو حیمیں جب آلاس قدے پڑا ہو
 بید ہے۔ اور احتیاط کریں کہ طبیعت میں تلین ہو جاوے۔ اگر تلین معلوم ہو سبب صحرائی شاہ بو
 ملائیں اور مدقوق کو سبب صنعت غشی ہو جاوے یہ مار اللہم مفید ہے صفحہ گوشت بزغالہ کی سفیدی
 کر کے سرخی کے کباب کریں۔ اور پتیلہ میں رکھ کر قد کے گلاب اس پر ڈال کر پتیلہ کو ڈھانک
 لیں۔ اور نیچے اس کے آگ ملائم جلائیں جب پانی گوشت سے جدا ہو جاوے پھر اس آب
 اشدہ کو دوبارہ پتیلہ میں ڈال کر خوشدیں تا پختہ و جوش فرو ہو جاوے اور قدے شک اور
 ہر ملا کر کھلائیں غایت مقوی ہے **فائدہ** تدبیر نو شانیدن سر میں مدقوق کو رعایت چند امور کی
 در ہے اول یہ تپ دیگر باتیدق مرکب ہو۔ دوم بدنیں مادہ جو جلد متعفن ہو موجود نہ ہو سوم
 لٹے و ق اور عارضہ جسکو شیر پلانا مضر ہے۔ عارضہ نہو چہارم طبع مرصین متخل ہو اور بہترین
 برائے مدقوق شیر زمان بعد اسکے شیر خرم ہے۔ بعد میں شیر بز اور شیر خرمیں دو بات کا لحاظ فرما
 میں اول یہ کہ خرمادہ چہار ماہ کی زائیدہ ہو اور تندرست قوی الہا صمہ ہو دوم جب وہ نکالیں

باقی نہیں ہوتا۔ اور بعد آنے اسہال ذوبانی امید قطع زندگی ہے۔ اگر اسہال میں خون آوے چوتھے روز
مریض مرجاتا ہے۔ ورنہ بعد سات روز کے مرجائیگا۔ اور کبھی قہل پڑ جاتے ہیں۔ اور بدن سے بوئے
آتی ہے۔ اور بثورات ساق مابین نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ علامت موت چوتھے روز کی ہے۔ اگر بثور ص
پر ہو جاویں۔ تیسرے روز مرجاتا ہے۔ مگر اگر چہ اور اقسام میں بعد تناول غذا تغیر نبض میں ہو جاتا ہے
مگر تغیر تپ و دق اور دیگر تپوں میں بہت فرق ہے۔ وہ یہ ہے کہ حیات دیگر میں بعد غذا کے فراش
و درازی و تکسر و گرائی اعضا و پرودات اطراف و اختلاف نبض میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور
دق میں بخیر زیادتی نبض اور حرارت کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ طبیعت دیگر تپوں سے مرکب نہ ہو علامت
تپ مرکب کی یہ ہے۔ غنہ یکسان رہنا تپ کا اور بروز نوبت عفتی اشتداد ہونا اور تشعیر ہا ورنہ
بحالت ہونے عفن یا وہ خارج عروق میں پر ضرور ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جب اور تپ کے ساتھ مرکب
اُسکے اعراض اور علامات کے شناخت کریں۔ فایں ہر گاہ حمی یوم سہ ہشامہ روز سے تجاوز کرے
نشان خفت معلوم ہوں اور حرارت بھی زیادہ ہو مگر خشکی زیادہ ہو جائے اور رنگ چہرہ زرد
معلوم کریں کہ یہ تپ منتقل بدق ہوگی۔ علاج بزودی علاج میں مصروف ہوں تاخیر علاج
ہلاکت ہے۔ ابتدا میں جلد علاج پذیر ہے۔ حتی الامکان تبرید اور ترتیب مشربا و مسکنا پانچ طرح
بہت مفید ہے۔ اول یہ کہ ہوائے خانہ و مسکن و مفرش درست کریں۔ دوم حمام آب نہن ترتیب
کرتے رہیں۔ سوم شیر پلانا اور عصور پڑا لانا۔ چہارم شربت اور دوا مناسب کہلانا پنجم غذا
مناسب کہلانا تدبیرات مفصل اسکی کتب مبسوطہ میں مندرج ہے از محرمات بنفشہ۔ غنہ الثقل
جرادہ کدو خیار نیلوسہ سب کو مطہج کر کے آبن کریں۔ محرمات روغن کدو۔ روغن بنفشہ روغن
ملنا اور قطور کرنا گوش میں مفید ہے محرمات برائے ایضاً و سل و ہزال مار الشعیر سرطان مغسول
میں بخیت ہو مفید ہے۔ محرمات قرص سرطان کافوری جسکا نسخہ فصل سل میں لکھا گیا تا فر
ہے۔ محرمات شہرہ پنجم ایک پلانا مفید ہے۔ از محرمات برائے ایضاً و اسہال حیات حارہ
کہلائیں محرمات حب الکافور۔ کافور نصف مثقال طین ارمنی زہر مہر ہر واحد ایک مثقال
دو دانگ مثل تخود گولیاں بنائیں اور ایک مثقال کہلائیں از محرمات گوشت مرغ پارچہ
کر کے کسی ظرف شیشہ میں رکھیں۔ اوپر سے مغز بادام کو خوب باریکے اس میں ڈال دیں اور مٹھا
شیشہ کے خوب مضبوط باندھیں بعد اس کے پانی میں پکا کر کہلائیں غایت مفید ہے
محرمات نفائس گوشت خرگو چیریں اور پانچ چھ قطرہ خون لیکر نصف آب باران ملا کر او

کہ پیوستگی اجزائے فیتلہ اس کے باعث ہے جو وقت رطوبت اولیٰ فنا ہو جائے گو یا روغن چراغدان خرج ہو گیا۔ اور مدد اشغال فیتلہ گسستہ ہوگی اور نوبت خرج روغن فیتلہ ہے۔ یہ درجہ اول دق کا ہے یہ جلد علاج پذیر ہے۔ مگر شناخت مشکل ہے اس باعث کہ جمی لثفہ سے کثیر المشابہت ہے جب رطوبت ثانی خرج ہونے لگے۔ گو یا روغن فیتلہ خرج ہو گیا۔ یہ دوم درجہ دق کا ہے ایسی حالت میں دق کو ذبول کہتے ہیں۔ اور ذبول کے تین مرتبہ ہیں۔ اول۔ میا نہ۔ آخر۔ ذبول بمرتبہ آخر علاج پذیر نہیں اور اول و ثانی مشکل علاج پذیر ہیں جب رطوبت ثالث خرج ہو جائے گو یا روغن کہ اجزائے فیتلہ اس سے پیوستگی رکھتی تھی۔ صرف ہو گیا۔ اس حالت میں دق کو مفتت اور مخفف کہتے ہیں زمانہ ہیچ وجہ علاج پذیر نہیں۔ الا ما اشار الیہ اسباب اس کے سابقہ یا مادیہ ہوتے ہیں اسباب سابقہ مثل تپ محرقہ ورم گرم سینہ شہر الغب جمی یومیہ جمی ورمیہ حرارت معدہ و جگر و شش و جزآن مثل حمیات عفینہ کے باعث دق ہو جاوے۔ یا اس طرح کہ طبیب معاینہ اضطراب و غشی و ضعف و نقاہت مریض کو مار اللحم یا خمر یا دو و ارا المسک کہلاوے اور اس باعث حرارت دلیں مشتعل ہو کر مودی بہ دق ہو دوم اسباب مادیہ مورث دق ہیں مثل ہم و غم و لغت و غضب بخوابی مفراط گر سنگی بسیار بحالت شباب یا جسکا مزاج گرم خشک ہو باقی اور اسباب جو دلیں حرارت غریبہ پیدا کریں اس سبب سے کہ مبداء جمی دق قلب ہے۔ اور یہ تپ کہی مفرد اور کہی مرکب ہوتی ہے۔ بدترین ترکیب یہ جمی جنس سدس و سبع ہیں علامت تپ دق مفرد یہ ہیں۔ صلب ضعیف متواتر ہونا نبض کا اور تپ کا آہستہ اور ایک حالت پر لازم رہنا اور جب آہستہ بدن مریض پر کہیں۔ گرمی سخت کا نہ معلوم ہونا بلکہ پاؤں پر ہاتھ رکھنے سے بہ نسبت بدن گرمی محسوس ہونا۔ اور واضح تر علامت یہ ہے کہ بعد غذا نبض قوی اور قدے عظیم ہو جائے اور ظاہر بدن میں بہ نسبت عدم غدر حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ غذا بحق مدقوق بمنزلہ روغن ہے جو چراغدان میں اعانتاً برائے فروغ چراغ ڈالتے ہیں۔ اور ہوتا پوست کامل اور سخونت طبع کا شراین خصوص بعد حمام کے اور غلبہ ذبول اور جفاف زیادہ ہونا اور جب تپ دق درجہ دوم میں ہوتی ہے۔ جسکو ذبول کہتے ہیں یہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ آنکھیں اندر ہو جاتی ہیں اور مرض خشک آنکھ سے آتی ہیں۔ اور صد عنین اندر ہو جاتی ہیں۔ پوست پیشانی شکنج جاتا ہے۔ اور گرائی ابرو اور چشم مثل خواب آلود معلوم ہونا اور سرزمینی اور گردن باریک ہو جانا اور جنبہ اور استخوان سینہ کا باہر نکل آنا۔ بسبب کمی گوشت کی اور دسہیت کا آنا بول میں اور درازی بالوں کی اور جب درجہ دوم سے نوبت درجہ سوم پہنچے۔ بال گر جاتے ہیں ناخن کج اور بنجر پوست یا استخوان اور کچھ

کبھی پستر غش اور کز ازیا تشنج ہو جاتا ہے۔ اگر تپ و بائی میں طاعون لاحق ہو۔ یہ بدترین اصناف حمیات
 و بائی ہے۔ اور اس سے کمتر نجات ہوتی ہے اللہم حفظنا علما ج فصد اور تنقیہ برفق کریں اور ایسے وقت
 میں انتظار نضج مادہ موجب ضرور نہیں۔ اور شربت بنفشہ شربت لیموں جہت شکنین پلانا مفید ہے۔ اور
 فادر ہر گلاب ملا کر پلانا اور کافور صندل سو گھنٹا اور پلانا اور بستر میں نفع اور برگ آس رکھنا۔ اور سیرت
 قدر سے سرکہ اور گلاب ملا کر مکان میں چھڑکنا۔ اور ہر صبح قرص کافور یا آب غورہ یا آب
 سیب یا آب ہی یا آب ترشی ترنج یا آب رلیج یا آب لیموں جو ان میں سے میسر آوے حل کر کے
 پلانا مفید ہے۔ اگر سرکہ کو آب سرد اور گلاب میں ملا کر برف سے سرد کریں اور قرص کافور ملا کر دینا نہایت
 نافع ہے۔ اور فقط آب سرد ایک دفعہ خوب شکم سیر اور بعد میں ہر جمعہ پلانا از بس مفید ہے از مخرجات
 و روئیں درم گلفند میں درم گلاب پچاس درم سب کو جو شدید دس درم روغن گل ملا کر پلانا سیرج العمل ہے
 اور دافع فساد ہوا ہے۔ از مخرجات درونج اور طر فار ملا کر بخور کرنا مجرب عنبر بخوراً و شموماً
 نافع ہے۔ اور اترج اور نارنج اور عصارہ برگ اترج اور نارنج کہا نا یا سو گھنٹا علی ہذا سرکہ یا نسپال مشہور النفع
 ہیں۔ از مخرجات جمع علیہ صبر و جزو زعفران مرصاف ہر واحد الحجیز و ایک مثقال کہلاتیں
 فائدہ ضروری کامل علاج حمی و بائی میں یہ ہے کہ حتی الامکان تقویت قلب اور دماغ
 اور ازالہ عفونت کرنے میں متوجہ رہیں۔ اگر خلط غفہ زیادہ ہو تنقیہ کریں۔ مگر بلا ضرورت قوی
 تحریک مناسب نہیں۔ اکثر اوقات تحریک بے حاجت باعث ثوران خلط ہو کر مخرجات ہوگی اور جو افعال
 کہ منفتح مسام ہیں مثل ریاضت و کثرت جماع و حمام مضر ہیں۔ اور غذا جسمیں سماق رز شک رلیج یا انارین
 وغورہ و سرکہ بخت ہو بہتر ہے۔ اور کہا نا یا ملت روغن گاو بکثرت ایام و یا پیں کثیر النفع ہے
فصل حمی و دق کے بیان میں دق بمعنی ہزال لاغوی ہیں۔ اس میں حرارت غریبہ اعضائے
اصلی خصوصاً دل میں مشتعل ہو کر رطوبت ثلثہ کو فانی کرتی ہے۔ رطوبات ثلث یہ ہیں۔ رطوبت اولی
مثل شیم رگہائے صفار اور تمام اندام ہائے اصلی میں پراگندہ ہے۔ اور فائدہ اس کا یہ ہے کہ عند
فقدان غذا بدل مایختل ہوتی ہے۔ رطوبت ثانی اعضا میں ملی ہوئی منجمد ہوتی ہے حسب اتفاق حرارت
قوی با اتفاق ریاضت و مفرط ہوتا ہے۔ یہ رطوبت گل کر تخلیل ہو جاتی ہے۔ رطوبت ثالث سے
اسفراہمائے اصلی سرشتہ میں اور پیوستگی اجزا میں ایسی رطوبت کے باعث ہے جب یہ رطوبت فنا
ہو جاتی ہے۔ پیوستگی اجزا باطل ہو جاتی ہے۔ لکھا ہے کہ رطوبت اولی مثل روغن چراغ ہے اور
رطوبت ثانی مثل روغن جو فیتلہ چراغ میں پیوستہ ہے اور رطوبت ثالث مثل اُس روغن کے ہے

جانب قلب یا فم معدہ منصب ہو اور اس باعث روح سرد ہو جائے۔ پس بالضرورت مفہور ہو کر غشی ہو جائے۔ اگر مادہ متحرک قلب اور فم معدہ بزمان واحد منصب ہو بسبب اجتماع سببین غشی سخت قوی ہوتی ہے۔ اور یہ مرض مشکل سے جانا ہے۔ دوم جمعی غشی بسبب غلبہ صفرا ہو قاتل ہے علاج خفہ قبلہ ماست کریں از مخرجیات فاذہر ایک قیراط گلاب تیس درم علی الصبح اور ایک قیراط عنبر اور بیس درم سکجبین اور پنچاس درم مالہ الشعبیہ بوقت ظہر لانا عجیب الفعل ہے مجرب برگ آس جرادہ مکد و خیار ہر واحد ایک جز و لغغ نصف جز و صندل ربع جز و سرکہ گلاب آب سیب ہر واحد مثل کل ادویہ اور کافور قہر کے ملا کر قلب اور دست پا پر طلا کریں فائدہ اگر جمعی غشی بعد آنے عرق کے فرو نہ ہو علامت درازی تپ کی ہے۔ اور عرق سرد تپ گرم میں آنا علی الخصوص عرق سر میں سے زیادہ جاری ہونا بغیر لیم بحران بلا خفت مرض کے زبون ہے۔ اور ساکن ہو جانا بلا خفت علامت موت کی ہے اگر درد سبز یا وہ ہو یا درد قطن عین تپ میں لاحق ہو۔ اور علاج سے فائدہ نہ ہو علامت درازی مرض اور مزمن کی ہے **فصل ثانی** و بانی کے بیان میں یعنی جو تپ ایام و بامیں لاحق ہو۔ اور معنے و بافساد ہوا کے ہیں بطرح پانی ایک جگہ یا بسبب بلجائے کسی سے گندہ ہو جانا ہے۔ ہوا ہی بسبب اختلاط و خا نہائے رویہ و دیر ماندن مینشانی و مغاکہا ہو جاتی ہے۔ اور ہوا ایام مرطوب بہت جلد متعفن ہوتی ہے۔ اسی سبب موسم تابستان میں کہ مزاج موسم کا گرم خشک ہوتا ہے۔ و بانی کم ہوتی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ اثر ہوا کا ابدان اور ارواح میں سریع تر ہے۔ اسی باعث اخلاط خصوص اخلاط بوری قلب کو زیادہ متعفن کرتی ہے۔ اور فساد ہوا بیشتر ان اشخاص کو ہوتا ہے جو کثیر الجماع و ضعف القوی اور مفتوح المسام ہوتے ہیں یا ان کے ابدان اخلاط رویہ سے برمی ہوں۔ اور اسباب حدث و با اسباب ارضی یا سماوی ہیں اسباب سماوی مثل ہونا فصول سال بطبع خود اور کثرت سے نکلنا ستارہ و نبالہ دار اور آسمان مضیم رہنا اور بارش کا نہ ہونا اور کمدر معلوم ہونا ہوا کا اور گرمی سردی بے وقت کی۔ اور اسباب ارضی یہ ہیں کثرت تعفن اور کثرت حشرات الارض اور بکثرت بہا گنا اور جمع ہونا خزندہ ہائے زمین و غیر ہم۔ خلاصہ یہ کہ و با آخر تابستان میں اکثر ہوتی ہے۔ اور اس باعث تپ و بانی لاحق ہوتی ہے۔ علامت اسکی یہ ہیں۔ اول یہ کہ ظاہر بدن سخت گرم نہیں ہوتا۔ مگر اندرون اندوہ و بیقراری اور عطش شدید اور حرارت قوی ہوتی ہے۔ دوم نفس حالت طبعی سے متغیر ہو جاتا ہے۔ بعض کا تنگ اور بعض کا متواتر بعض کا بلند ہو جاتا ہے۔ اور بعض اشخاص فضلات اور آمد برآمد نفس میں بولے بد آتی ہے۔ یہ علامت آخر زبون اور مہلک ہے۔ **فائدہ** کہی اس تپ میں خوش دست پا سرد ہو کر غشی ہو جاتی ہے اور

ہر واحد نصف درم کا فور نصف دانگ لعاب اسپنول میں قرص بنائیں خوراک ایک مثقال ہے۔ **محب** برائے حیات قرص طباشیر ملین کا فوری رب السوس سندان سفید کثیر الصمغ۔ کا فور زعفران ہر واحد دو درم تخم حزنہ تخم کاسنی تخم کاہو طین ارمنی ہر واحد تین درم تخم کدو تخم خیار سماق ہر واحد پانچ درم ترنجبین دس درم ملا کر بدستور معروف بنائیں از مہربا ت برائے حمی مطلق ایک مشت خاک قبر مقبول تنہا بوقت شب جا کر بائیں ہاتھ میں اٹھائیں اور خاموش پھریں جہاں دورا ہیا لے ایک مشت خاک دہانے ہاتھ سے اٹھائیں اور آدورفت میں ہرگز کسی سے ملتفت نہ ہوں اور ہر دو خاک پانی میں ملا کر بقدر ضرورت محوم کو پلائیں اور قدے گردا گرد والدین تا وقتیکہ اس عمل سے فارغ نہ ہوں بات نہ کریں از مہربا ت خا صفر زعفران ہر سہ کو آب کشنیز میں ملا کر ہاتھ پاؤں میں لگانا النفع ہے۔ **فصل جمی النقیابوس اور جمی لیغوریا کے باب میں** النقیابوس اُس تپ کو کہتے ہیں جس میں اندرون بدن سرد اور بیرون گرم ہو سبب اس تپ کا بیشتر غلبہ بلغم زجاجی یا سودا متعفنہ ہوتا ہے۔ جو باطن میں جمع ہو جاوے اور بسبب ارتفاع بخارات گرم ظاہر بدن میں گرمی ہوتی ہے اور بسبب برودت باطن اندرون سردی اور تپ دم جو برعکس اسکے ہے۔ اور اُس کو جمی لیغوریا کہتے ہیں اس میں اندرون گرم اور بیرون بدن سرد ہوتا ہے۔ سبب اس کا یہی غلبہ مادہ بلغم ہے کہی مادہ غلیظ صفراوی مورث اس تپ کا ہوتا ہے۔ علا جہما علاج ہر دو حیات مذکورہ قریب یکدگرے ہیں۔ اور کلیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک تخم شبت اور سکجنین لگا کر نفی کریں۔ اور ہر صبح سات درم گلقد کھائیں اور بعد الفضا نے دو ساعت بست درم سکجنین سادہ نوش کریں اور اگر سہ ما قومی ہو۔ گلقد عسلی یا سکجنین عسلی سیرج تاثیر ہے۔ اور بعد الفضا نے ایک ہفتہ سہل دیوں بعد اسکے جب تقویت معدہ گلقد مصطکی۔ انیسوں جملہ حیات بلغمی میں غایت مفید ہے فائدہ بجا وقوع برودت ہائے مذکورہ اگر زبان سیاہ یا کرب قلن اور اختلاط وہن ہو جاوے نہایت بد ہے بلکہ بعض مہربین نے لکھا ہے کہ مریض بعد وقوع عوارضات مذکورہ بالا ہفتہ کے اندر مر جاتا ہے اگر مادہ غلیظ صفراوی ہو علاج صفراوی کریں اور لیغوریا صفراوی میں روغنا ت گرم ملنا اور مار العسل اور تخم بطیخ ہندی کو پی کرتے کرنا نہایت اچھا ہے اگر گلقد سکجنین ملا کر کھائیں جلیل الفائدہ ہے **فصل جمی غشی کے بیان میں** یعنی وہ تپ جس سے بیہوشی اور غش ہو جاوے اسکی دو قسم ہیں۔ قسم اول جمی غشی بسبب مادہ متعفنہ بلغم خام لاحق ہو صورت اسکی یہ ہے کہ عند الحمی مادہ متحرکہ قدے

غور اور حد سے علاج کریں اور ترکیب غلبہ خلطیکے بعد دیگرے معلوم کریں اگر صفر غالب ہو علاج مثل
 غلبہ خلط کریں اگر رطوبت غالب ہو علاج بلغمی نائبہ قریب یہ کویں اور غور کریں کہ مادہ متعفنہ داخل عروق
 ہے یا خارج عروق پس طریقہ علاج اس طرح بہتر ہے کہ کبھی استفراغ مادہ مبہلات لینہ خفیفہ کریں اور
 کبھی بستکین تقویت مشغول ہوں اور جو مادہ پر خطر ہو اول اسکو خارج کریں اور ہمیشہ تقویت طبیعت
 کرتے رہیں بلا نفع اخراج مادہ ہرگز جائز نہیں اور یاد رکھیں کہ ان تو نہیں شربت اور غذا جو زیادہ
 سرد ہوں ندیں اور اسہال برفق وادرار و تھے و تفتیح مسام و تعریق مفید ہے علی الخصوص بروز نوبت
 قے کرنا مفید تر ہے اور برائی تفتیح اور تفتیح گلفندہ اصلی مراد مطبوخ بادیان و سرکہ مفتوح اور ملطف ہے اگر سبکجین
 اصولی یا شربت دینار پلا میں کثیر النفع ہے اور قدری گلاب اور مار العسل قبل نوبت لرزہ پلانا نفع ہے
 از تجربات برائی جمی مرکبہ صفتہ و ردچہ درم تخم حاض صمغ ہر واحد چہار درم نشاستہ ابنہ بارلیس
 طباشیر تخم خرفہ ہر واحد دو درم کثیر از عفزان سنبل دارچینی ہر واحد ایک م قرص بنامیں دو درم
 ہر روز کہلا میں مجرب معمولات حکیم علویخان دہلوی گلفندہ سبکجین ہر واحد چہار درم اول نوش کریں
 بعد میں شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی شربت بزوری ملا کر پلا میں مجرب نافع شربت فستقین بعد
 نفع مفید ہے صفتہ سنبل ایک درم تر بد موصوفہ درم فستقین پانچ درم و ردچہ درم سکریں قوام
 کریں اور الظاکی نے اپنے تجربات میں برائی استیصال حیات مرکبہ اس طرح لکھا ہے اول روز سبکجین
 پی کرتے کریں روز دوم تخم سبب جوشد بکرتے کریں روز سوم مار العسل ملا کرتے کریں روز چہارم
 شربت اصول میں سبکجین بزوری ملا کر پلا میں اور حسب طریقہ ایام ثلثہ مذکورہ قے کرنا غایت سودمند
 ہوتا ہے تجربات صحیحہ غار یقون ہوزن تر بد ہلیہ زر و ہر واحد نصف جز و درم سقمونیہ حلیت سبکجین ہر
 واحد ربع جز و مصطکے ثن جز و آب کرن میں گولیاں بنائیں ایک مشغال ہمراہ شربت اصول یا مار العسل
 یا سبکجین ہفتہ میں دو تین مرتبہ پلا میں مجرب برائی مرکبہ تخم کاسنی چودہ درم عرق بادیان میں ترکیں
 اور سات مرتبہ صاف کر کے شربت دینار یا قرص و رد ملا کر پلا میں غایت نافع ہے مجرب معمول
 برائی جمی مرکب مزمن و نائبہ زنجبیل ایک جز و راوند دو جز و جوز نائل تین جز و شہد ہمچنداد و یہ
 ملا کر مثل دانہ جوار حبث میں اور قبل نوبت ایک کہلا میں مجرب برائی شطر الغب حیات مزمنہ
 عصارہ غافث چہ جز و طباشیر دس جز و دریا پنچ جز و سنبل دو جز و سب کو ملا کر قرص بنائیں اور
 ایک درم ہر روز کہلا میں از تجربات برائی مرکب استقا حار و سدہ جگر زرشک پندرہ جز و دریا پنچ
 جز و رب السوس گل سرخ تخم خیار تخم بطیخ ہر واحد تین جز و مصطکے غافث فوہ الصبغ یعنی جھپٹہ لک مغسول

اس ترکیب کو مدخلہ کہتے ہیں دوم یہ کہ بعد انقضائے ایک تپ کے اسی وقت دوسری ہو جائے
اسکو مہیا ولہ کہتے ہیں سوم یہ کہ دو تپ معاً لاحق ہوں یا معاً فرو ہوں یا نہ ہوں اسکو مشاکرہ
اور مشاککہ کہتے ہیں اور بیشتر حمیات مرکبہ صفر اور بلغم سے ہوتے ہیں حمیات مرکبہ
میں دو نام مشہور ہیں یکے شطر الغب دیگر کے غب غیر خالصہ اور کوئی نام مشہور نہیں ہے
بیان شطر الغب یہ تپ بلغم اور صفر سے مرکب ہے عوارضات اسکے باعث بار
کمی بیشی اخلاط مختلف ہوتے ہیں ترکیب اسکی چار طرح ہے یا مرکب غب دائرہ و بلغمی لازمہ
ہے یا غب لازمہ و بلغمی دائرہ یا غب لازمہ و بلغمی دائرہ مثلاً ہر دو مادہ خارج عروق متعفن میں
ایک روز آثار تپ بلغم اور روز دوم ہم آثار بلغم و ہم آثار صفر معلوم ہونگے کیونکہ تپ بلغمی ہر روز
نوبت کریگی اور صفر بعد ایک روز کے لاحق ہوگی یا ہر دو مادہ داخل عروق متعفن ہوں تپ صفر وی
بہی لازم ہوگی اور بلغمی بھی مگر ایک روز اشتداد اس میں بھی ہوگا اگر صفر داخل عروق اور بلغم خارج
عروق متعفن ہے تپ صفر وی لازم ہوگی اور بلغمی بھی ہر روز ہوگی اس میں بھی ایک روز اشتداد
زیادہ ہوگا اور ان ہر سہ الزام ذکرہ بالا کو شطر الغب غیر خالصہ کہتے ہیں اگر صفر خارج عروق
اور بلغم داخل عروق متعفن ہو بلغمی لازم ہوگی اور صفر وی بعد ایک روز کے زیادہ اشتداد
کریگی اس صورت کو شطر الغب خالصہ کہتے ہیں بیان غب غیر خالصہ یہ تپ صفر
اور بلغم سے مختلط ہوتی ہے اور اس درجہ اختلاط ہو جاتا ہے کہ امتیاز مابین اخلاط مشکل ہے
علامات اسکی یہ ہیں اول یہ کہ سرا اور لرزہ اس میں زیادہ تر بہ نسبت سرا و لرزہ غب خالصہ
ہوتا ہے دوم یہ کہ وقت نوبت اس کا بلا نظام ہوتا ہے اور مدت نوبت بارہ ساعت
چوبیس اور تیس ساعت تک پہنچتی ہے اور مدت آسائش بھی دراز ہوتی ہے حتیٰ کہ
اڑتالیس ساعت تک مریض آسودہ رہتا ہے اور اس باعث گمان کیا جاتا ہے کہ تپ
ربع ہے سوم عدد نوبت اس تپ کی مقرر نہیں البتہ اگر علاج اور تدبیر معقول ہو سات نوبت
سے زیادہ نہیں ہوتی اور سورتدبیری میں نو مہینے تک نوبت بدورہ رہتی ہے چہارم یہ کہ
اس میں نضج بدیر ہوتا ہے اور عرق کم آتا ہے اور کثرت کاہلی بخوابی بد مزگی دہان ہوتی ہے اور
کبھی منتقل لجمی حادہ یا دق ہو جاتی ہے فائدہ عمدہ برائی اور اک تپ مرکبہ بعض محققین نے
لکھا ہے اگر یوم راحت میں اثر تپ نہ ہے خالصہ ہے اگر اثر ضعیف باقی ہے غیر خالصہ اگر
بروز نوبت مثل تپ نوبت اشتداد نہ کرے شطر الغب کے علاج تپ ہائی مرکبہ میں غایت

بسفایج افقیوں ہر یک سے درم سبکو کوٹ چہاں لیں بعد اسکے تین م سفوف اور تین درم شکر یا کرکدائیں
 اور عقب اسکے گرم پانی نوش کریں فائدہ تب ربع بھی عفونت سوداوی طبعی یا سوداوی غیر طبعی سے جو سبب
 احتراق اخلاط ہو جاتی ہے اور علامات احتراق ہر واحد خلط یہ ہیں اول یہ کہ عفونت سوداوی طبعی سے
 لاحق ہو علامت اسکی کہانا اشیاء مولدہ سودا مثل عدس گوشت گاو کرنب ماہی شک سودا و صغیر
 ہونا نبض کا اور بیشتر یہ تب سن کہولت میں اور ایام خریف میں خنداوند مزاج سرد و خشک
 کو لاحق ہوتی ہے اور علامات احتراق خون یہ ہیں غلبہ خون سرخی بول شیرینی دہان
 کسل بدن اور یہ تب بیشتر ایام ربیع میں جو انان زیادہ خور کو ہوتی ہے اور علامات
 احتراق صفرا یہ ہیں لوبت قشیر اور عطش کثیر اور تلخی دہان و کرب عرق کی اور سرعت
 اور تواتر نبض میں اور التهاب اور غضب ہونا نامی اور علامات جو لوازم صفرا میں
 ظاہر ہوں اور یہ تب اکثر جو انان حار یا بس کو اور عقب حمیات صفرا و یہ سے ہوتی ہے
 اور علامات احتراق بلغم یہ ہیں بول سفید اور غلیظ ہو اور ظاہر بدن سرد ہو اور بطور
 نبض میں اور قلت عطش کی اور کثرت خواب نامی اور علامت جو لوازمات بلغم اسی
 ہیں اور یہ تب اکثر مرطوب المزاجوں یا بعد حمیات بلغمیہ عارض ہوتی ہے اور علامات احتراق
 سودا یہ ہیں کہ فکر و یہ اور خواب پریشان اور سیاہی بدن کی اور کثرت سہوت کی پس
 علاج ہر واحد بحال غور و جد میں کریں فائدہ عفونت بسبب غذائی ردی الجو ہر سید ہوتی
 ہے مثل گوشت خشک یا جو غذا کہ متخیل بخون صالح ہو مثل ماست و خیار یا جو غذا مستعد
 عفونت مادہ ہو مثل فواکہ یا عفونت بسبب کثرت و لزوجت خلط حادث ہوتی ہے
 فائدہ عجب حمی ربع میں جب احتراق کامل ہو جاتا ہے بال سفید ہوتے ہیں اور جب مادہ
 کو نضج ہوتا ہے بال سیاہ ہو جاتے ہیں فصل حمیات مرکبہ میں حمیات مرکبہ کثیر
 الاقسام طول البحت مختلف فیہ ہیں کہی ترکیب انکی از جنس متباعد ہوتی ہے مثلاً ترکیب حمی
 وقے و حمی خلطی اور کہی از جنس متقارب مثل حمی غضبی یا غضبی خواہ یہ متحد النوع ہوں مثل
 ترکیب غب با غب و ربع بار ربع خواہ مغیر النوع مثل ترکیب غب بار ربع یا با مطبقہ اور یہ
 ترکیب کہی بر سبیل انتظام ہوتی ہے مثلاً دو غب یا سہ ربع مرکب ہو کر باعتبار لوبت اپنی
 اپنی ہر روز آویں اور کہی ترکیب مختلط با نظام ہوتی ہے غرضکہ اخذ و قترہ مذکورہ تین حال
 سے خالی نہیں اول یہ کہ ایک تب ہنوز بد نہیں موجود ہے دوسری لاحق ہو جاوے

پہننے بھی رہتی ہے قول النطاکی ہے کہ یہ تپ پنیٹالیٹس روز میں بھی جاتی رہتی ہے اور کبھی بارہ
 برس تک رہتی ہے اور آخرش منجر باستسقا ہو جاتی ہے برد اور لرزہ ابتدا میں کم ہوتا ہے اور بعد طول
 زمان زیادہ ہو جاتا ہے مگر ربع لازمہ خواہ دائرہ غلظت طحال ہر دو میں لازم ہے نوبت اسکی معمولی
 چوبیس ساعت اور راحت اڑتالیس ساعت تک ہوتی ہے اور بول ابتدا میں سفید قیق اور انتہا
 میں غلیظ اور سیاہ ہو جاتا ہے حتیٰ ربع ایام صیف یا ربیع میں قصیر الزمن اور خریف میں طویل الزمن
 ہوتی ہے تجربۃ النطاکی لکھا ہے کہ جب یہ تپ باعث احتراق خلط ہو اولاً علامات احتراق خلط
 معلوم ہوتی ہیں اور پھر تدریج زائل ہو جاتی ہیں آخرش علامات سودا خالص ہو جاتی ہیں پس اسوقت
 میں رعایت خلط نکر میں بخلاف حالت ابتدائی لیکن ابتدا میں رعایت خلط محرقہ پر ضرور ہے
 علاج تبقیۃ سودا المراتب کریں اور فصد باسلین یا فصد اسلم دست چپ کالت غلظت طحال اور
 بغیر غلظت چپ راست ہر پہننے کرتے رہیں اور روزہ رکھنا اور قے کرنا یوم نوبت میں مفید ہے
 از مجربات مروارید کو ترشی اترج میں حل کر کے پینا از مجربات پوست خشخاش اور فلفل ہر دو کو جوشید
 پلانا از مجربات صحیح عجبینہ جو مقشر چھتین دم اجاس اسطوخودوس بسفاج تمر ہندی ہر واحد ہند رہ
 درم تخم رطلہ تخم بادرنک لسان الثور ہر واحد سات درم افیتوں عصی الراعی عناب کرنس بیج خطمی
 تخم شاترہ تخم کاسنی بیج کبرگل بنفشہ گل سرخ ہر واحد چہار درم سب کو ملا کر شکر یا شربت بنفشہ یا
 شربت نیلوفر میں قوام کریں اور بروز راحت چہ مرتبہ کر کے پلائیں جب نضج ہو جائے سفوف نضج
 سودا ہمراہ مارالبہین یا شیر شترادہ ہمراہ افیتوں پلانا کثیر النفع ہے مجرب غار لیقون ایک درم لا جورد
 مروارید ہر واحد نصف درم ملا کر پلائیں مجرب روز نوبت ملنا طحال کا یا لگانا مجہ بلا شرط نافع ہے
 اور بعضوں نے لکھا ہے کہ عورت حائضہ پہلے جامہ مرد بدن میں پہنے اور امارڈالے اسوقت مرد
 اسکو پہنیں انگلیک اس عمل سے تخفیف ہو جاتی ہے از مجربات ریہ گرگ کو شیر میں خشک کر کے
 ایک دن کہلانا نفع ہے اور عمدہ دوا اس تپ کی جس سے بہت اشخاص کو فائدہ ہوا یہ ہے کہ بسفاج
 کو معہ زریب شکر ملائیں اور پکا کر ہمیشہ پلائیں مجرب برائی ربع بلغمیہ قسط لب جو ز ہر واحد و شقال قبل نوبت
 کہانا مجرب برائی ربع صفراوی کاسنی سبز گلقتہ جوشید پینا از مجربات انیون نصف مثقال
 چند حلیت قرفل شونیز مرصافی میعہ سائیدہ دار حبیبی سداب فلفل ہر واحد تین مثقال سب کو ملا کر
 ایک مثقال کہلائیں مجرب عجائب برائی ربع ہر پہننے فصد اسلم کریں اور قدے خون نکالیں اور
 یہ سفوف پس از نضج ہر ہفتہ ایک مرتبہ کہلائیں صفقتہ ہلیہ کابلی ہلیہ سیاہ ہر ایک ہفتہ درم

وقت معینہ سے اور کبھی ہر روز برابر آتا ہے اور بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ جب تین نوبت اس تپ کی گزر جاتی ہیں تغیر دورہ میں ہو جاتا ہے اور کبھی سردی گرمی ایک وقت معلوم ہوتی ہے اور جلد حمیات بلغمی خطرناک اور مزمن ہیں اکثر چھپ چھپنے تک ہمتی ہیں اور کبھی بالآخر استسقا ہو جاتا ہے مگر تپ ثابتہ حسب کو موافقہ ہی کہتے ہیں بہ نسبت تپ لثقہ خطرناک کم ہے اور جورات کو دورہ ہو کر ہر روز عارض ہو اس سے اندیشہ دق ہو جانیکہ علاج قے اسہال تعریق اور ارمالش ریاضت یہ سب عمل مفید ہیں اور عند الحوج صبر کرنا اگر بل میں غلظت ہو فصد بھی نافع ہے مگر بعض اطباء نے کرنا فصد کا منع لکھا ہے از مجربات شربت اصول شربت بزور اور سکجنین عسلی گلقد ملا کر اور شربت دینار برائی تقویت جگر و دفعہ لثقہ مفید ہیں مجربات جو ایکساعتیں بنجات دیتا ہے شربت اصول اولاً ثانیاً سکجنین عسلی پلاٹیں ثالثاً پچھلی کہلائیں رابعاً شربت محل بوق اور عسل مطبوخ سے قے کرنا غایت نافع ہے مجربات عجائب سکر ایچ و ترد نصف جزو زنجبیل مصطکے ہر واحد ربع جزو ہمار مشقال کہلائیں محرب خربا اور حلب ہر دو کو جوشدیکر پلاٹیں اور واسطے اقسام تپ بلغمی گلقد مصطکے انیسوں نافع ہے محرب عجائب برائی تپ مزمنہ خیمیں لرزہ شدت ہو تخم انجیر ایک مشقال شہد ملا کر کہلائیں یا ناسخوہ تین درم ہمراہ عسل کہلانا محرب غار لیقون ایک م شہد ملا کر کہلانا محرب فلفل قافلہ کبار سکر ہموزن لیسکر یکنیم درم کہلائیں اور عمدہ علاج اس تپ کا جو متفق علیہ ہے یہ ہے قرص ورد قرص زرشک بہت مفید ہیں از مجربات فیکرا ایک جزو غار لیقون نزدیک نقل سیکینج ہر واحد نصف جزو بوق ملح ہندی انیسوں ہلہ ہر واحد ربع جزو آب کر فس میں جب بنا دیں ایک مشقال ہمراہ سکجنین عسلی یا شربت اصول پلاٹیں فائدہ حمیات تپ بلغمی مفید مزاج معدہ ہوتے ہیں اس میں عایت معدہ پر ضرور ہے فائدہ تپ لثقہ میں کسی درشت سے ملنا اور مار العسل آب کر فس ملانا اور استعمال ادویہ محرقہ بس مفید ہے چوتھی قسم تپ سوداوی ہے اس تپ میں دو یوم راحت رہتی ہے اور چوتھے روز تپ ہو جاتی ہے اسی سبب اسکو ربع کہتے ہیں اسکی دو صفت ہیں ربع دائرہ ربع لازمہ اور یہ تپ بہت روز تک ہمتی ہے اگر مادہ زیادہ غلیظ ہو تو تپ بعد اٹھارہ اٹھارہ یوم کے ہوتی ہے مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ مدت اخذ نوبت اس تپ کی پانچ روز سے زیادہ نہیں ہے اور کبھی ابتدا میں اور کبھی بعد حمیات جارہ مزمنہ ہو جاتی ہے اور امراض مزمنہ مثل صرع تالنجو لیا تشنج وغیرہم بعد عارض ہونے اسکے رفع ہو جاتی ہیں اگر مادہ صرف سوداوی ہے ایک سال تک رہتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ چہ

بخلاف مطبقہ کہ یہ سب عوارض مذکورہ اسمیں ہوتی ہیں علاوہ ہم تغذیل اور تنقیہ کریں یعنی ابتدا میں شیر
 مغز تر بوز شیرہ مغز کہ و شربت نیلو فر ملا کر پلائیں بعد اسکے عنب الثعلب گل نیلو فر زرشک عرق گاؤز بان
 مفید ہے اور برائی تنقیہ مادہ گل بنفشہ گل سرخ آلو بخارا تمر ہندی شیر خشک گل قند کہلائیں اور روزِ راحت
 لعابات مزلقہ بارہ غایت سود مند ہیں مگر تپ محرقہ میں بہ نسبت غب خالص لازم دو ایتھر یہ
 زیادہ دیں اور ہمیشہ استعمال مفرحات اور صناد صدر اودو یہ بارہ سے کرے اور سو گھنا صندل کافور گلاب
 اور پینا ان ادویہ کا جو تپ دھوی میں مذکور ہوئیں نافع ہے از محجرات آب کاسنی سیر سبجین یا شربت
 دینار ملا کر پلائیں از محجرات آب انارین کو شکر ملا کر پینا از محجرات سار کلی گل بنفشہ سپستان
 عذاب ہر واحد ایک اوقیہ ورد تخم کاسنی تخم کدو تخم جنارین ہر واحد نصف اوقیہ سب کو یکپائیں
 بعد میں خیار شہر بندہ اوقیہ ترنجبین بیس اوقیہ ملا کر تین روز تک تین حصہ سب کے کر کے پلائیں اور
 بعد اسکے یہ خوب ہمراہ شربت بنفشہ یا آب تمر ہندی ایک مثقال کہلانا غایت سود مند ہے صفتہ
 صبر راوند ہلیہ زرد ہر واحد ایک جزو وورد سقمونیا مصطکی کثیر انیسون ہر واحد نصف جزو آب کدو یا
 آب بید مشک میں گولیاں بنائیں اور غذا شور بانی کدو ورجلہ قدری سرکہ ملا کر مفید ہے محجرات
 تمر ہندی نمک کریم راحت میں اور بلانک یوم نوبت میں النفع ہے محجرات برائی محرقہ برگ قنب کو
 شیر گوسپند میں ساٹیدہ کر کے ہاتھ پاؤں پر ملنا سکالارواح برائی صنف قوت جو بعد تپ محرقہ یا چارہ
 اور خفقان عارض ہو و نیز برائی سقوط اشتہار و مانع صعود بخارات غایت مجرب ہے صفتہ گلاب بید مشک
 بنفع ہر واحد چپاس دم مصطکی راوند رازیانچ ہر واحد ایک درم شربت سیرت گلاب یا شربت بنفشہ
 میں قوام کریں تیسری قسم تپ بلغمی ہے اگر بلغم داخل عروق متعفن ہے اسکو تپ لشفہ بفتح لام و کسرا
 کہتے ہیں علامت اسکی قشعریرہ بلاناقص ہونا اور نہ آنا عرق کا مگر عند الزوال تپ اور یہ تپ دق سے
 کثیر المشابہہ ہے اسی باعث معالجہ دق کہتے ہیں اور آخرش اس بے احتیاطی سے مریض تمام ہو جاتا
 ہے پس فرق درمیان دق اور لشفہ یہ ہے کہ تپ لشفہ میں امتلا اور نہج اور لیت نبض کے اور نہ ہونا
 زیادہ نبض کا بعد غذا کے بخلاف تپ دق کہ اسمیں یہ عوارضات پائے جاتے ہیں اگر بلغم خارج عروق
 متعفن ہے بلغمی ناعبہ کہتے ہیں یہ تپ ہر روز آتی ہے علامت اسکی سردی اور لرزہ اور منتظی
 تشاوب ہونا اور کسل بدن اور ثبات اور کمی عطش کے یا ہونا عطش کا باخلط بلغم مایح اور کمی
 عرق ابتدا میں اور زیادتی بعد نضج کے نوبت اس تپ کی اٹھارہ ساعت ہے اور چہ ساعت
 راحت رہتی ہے دورہ اسکا رات کو یا وسط روز میں یا بعد دوپہر کے ہوتا ہے اور کبھی مقدم و مؤخر

سرخی روی و چشم و قلق و کرب و ضیق النفس اور سرخی اور غلظت قارورہ کی اور عظم اور سرعت اور امتلا
 بیض میں اور سرد و کسل بدن و تشغیرہ اور حرارت اسکی مثل حرارت جام کے اور بغیر یوم بجران اس میں
 عرق نہیں آتا ایام بہار میں اکثر لاحق ہوتی ہے علاج فصد باسلیق یا اکحل کریں اور خون زیادہ نکالیں
 اور بعض اوقات فقط شربت عناب یا شربت منقشہ شربت انار شربت نیلوفر شربت اجامن قرص
 طباشیر سکجین اور تلین کرنا خیار شہر اور تر مہندی سے کفایت کرتا ہے از مجربات عجیبہ سنائی
 ایک جزو گل منقشہ گل گاؤ زبان پر سیا و شان ہر واحد نصف جزو عناب زر شک ہر واحد مثل
 کل کے دس حصہ پانی میں جو شدیں جب چہارم باقی رہے صاف کریں اور بعض ہر رطل کے کشینز
 تخم کاسنی تخم رجدہ تخم خیارین تخم کدو ہر واحد تین درم ملا کر دو ساعت تک خوب سائیہ کریں
 اور بقدر مناسب پلاٹیں مٹم دوسری جمی صغراوی علامت اسکی کثرت عطش اور بد خوابی اور
 غشیان اور درد سر اور تلخی دہان اور زبان کی اور خشکی دہن کی اگر صغرا خارج عروق میں متعفن ہے
 معدہ و کبد و طحال و مرارہ و غیرہ اسکو غلب خالص دایرہ کہتے ہیں یہ تپ نوبت سے تیسرے روز آتی
 ہے کیونکہ مادہ متعفنہ خارج عروق بسبب ارت تپ تحلیل ہو جاتا ہے پھر بعد جمع ہونے کے تپ ہو جاتی ہے
 اگر تپ معقول کیجائے ساتھ نوبت سے یہ تپ زیادہ متجاوز نہیں کرتی اور ابتدا میں لرزہ قوی فقیر
 مزمن ہوتا ہے اور بعد انقضائی تین نوبت بغیر امداد مادہ لرزہ کم ہوتا جاتا ہے اور کبھی عند التفتن اور قلت
 بول عرق زیادہ آتا ہے نوبت اس تپ کی چار ساعت کے بارہ ساعت تک ہے اگر اس سے متجاوز
 ہو معلوم کریں کہ تپ مرکب ہوگی بجران اسکا ساتھ اسہال یا عرق یا قے یا اور ان کے ہوتا ہے اگر بول
 رنگین نہ ہو اور درد سر بلا عاف عارض ہو علامت ہو جانے سرسام کی ہے اگر صغرا داخل عروق متعفن ہے
 تپ لازم رہتی ہے مگر ایک روز اشتداد زیادہ ہوتا ہے اسکو غلب زہم کہتے ہیں اگر صغرا عروق والی
 قلب و معدہ میں متعفن ہو اسکو محرقہ کہتے ہیں اس تپ میں حرارت اور لذع اور عطش شدید اور کرب
 زیادہ ہوتی ہے اور لرزہ اور عرق کم آتا ہے مگر بروز بجران عرق یا ناقص ہو جاتا ہے اور کبھی بد خوابی
 و اختلاط ذہن غشی و ضیق النفس عارض ہوتا ہے بجران اسکا لعرق یا عاف و اسہال ہوتا ہے اور لحوق
 اسکا جو انول کو خطرناک اور مشایخین کو مہلک ہے اب امتیاز اور فرق درمیان غلب لازم اور محرقہ
 کے یہ ہے کہ غلب لازم میں عوارضات مثل محرقہ سخت نہیں ہوتے اور فرق درمیان محرقہ اور مطبقہ کے
 کہ یہ بھی کثیر المشابہت ہیں یہ ہے کہ محرقہ بروز نوبت غلب قوی ہو جاتی ہے اور رنگ چہرہ و چشم سفید
 سرخ نہیں ہوتا جیسا کہ مطبقہ میں ہو جاتا ہے اور قد و بدن یا ضیق النفس یا لروسی محرقہ میں نہیں ہوتا

حمام گرم ہو جاویں اور اس جنس کو جمی یومیہ کہتے ہیں حاصل یہ کہ حیات کثیرۃ الاقسام و طویل المباحث ہیں
 لمخصاً اجناس عالیہ اسکے تین قسم ہیں جمی یوم جمی خلطی جمی دتی فصل اول جمی یوم کے بیان میں
 جمی یوم میں بسبب حرارت اولاً روح گرم ہو کر پھر حرارت قلب میں اور قلب سے تمام بدن میں منتشر ہو جاتی
 ہے یہ تب ایک شانہ روز میں گزر جاتی ہے اور کبھی تین روز تک ہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل
 انتقال بحس دیگر ہے اور جس سبب لائق ہوتی ہے اسی لقب سے مشہور ہے مثلاً جمی غضبی جو بسبب غضب اور
 غصہ روح گرم ہو کر تپ ہو جائے اور غمی فرحی سہری استفرغی و جمی ورمی زکامی تھمی آفتابی
 بردی امتلائی جو جمی عطشی سردی علیٰ ہذا جس روح سے تعلق ہو اسی سے منسوب کرتے
 ہیں مثلاً جمی یوم نفسانی جمی یوم حیوانی جمی یوم طبعی علاج بمقابلہ اسباب موجبہ علاج کریں
 مثلاً غضبی میں مفرحات اور سردی میں تنقیح سہہ اور بدفعیہ ہر شب اس طرح مصرف ہوں کبھی اس تپ
 میں ضرورت مہل اور فصد کی ہوتی ہے قول بقراط ہے کہ جمی یوم میں جلسہ احباب میں گفتگو مذاق کرنا اور
 لغو خوش الحان سننا اور دیکھنا جانب مسجات غایت نافع ہے از مجربات برائی جمی یوم حار مطبوخ نمک
 اور کھجین سے قے کرنا یا شربت فواکہ مالہ الشعیر اور انار ترش غایت سودمند ہے از مجربات برائی ایضاً جس
 میں درد سر اور تشعیر یہ ہونا نافع ہے گلفندہ ۳۰ درم غناب ۲۰ درم بنفشہ مزنی قرمندی سپستان ہر واحد بارہ درم
 جوشدیکر پلائیں اگر قبض زیادہ ہو سنائی دس درم اصناف کریں از مجربات برائی جمی یوم بارہ مطبوخ شکر سے
 قے کرنا نافع ہے فصل جمی خلطی کے بیان میں جمی غضبی عبارت اس تپ سے ہے جس میں اولاً حرارت
 لائق اخلاط ہو اور اخلاط کو گرم کر کے قلب اور روح کو متاثر کرے پھر قلب کے سایر اعضا میں موثر
 ہو اور بسبب اسکے اخلاط متعفن ہو جاویں پس متعفن ہونا دو حال سے خالی نہیں یا بعض داخل
 عروق میں ہے پس بسبب کثافت جرم امعا و عدم تحلیل مادہ حیات لازمہ حادث ہوتے ہیں بعض خارج
 عروق ہے مثل معدہ و کبد و صدر وغیرہ اس سے حیات دائرہ حادث ہونگے اور جمی خلطی چہار قسم ہے اول
 یہ کہ خون داخل عروق میں متعفن ہو جاوے اسکو جمی مطبقہ لازمہ کہتے ہیں اور خارج عروق کو
 سولوحس مگر اسمیں صرف غلیان ہوتا ہے اب مطبقہ تین صنف ہے صنف اول مطبقہ تریایدہ یعنی
 ہر روز بسبب زیادتی خون زیادہ ہوتی جاوے اور عفونت زیادہ اور تحلیل کم ہو یہ صنف بدترین اصناف
 ہے دوم مطبقہ متناقضہ یعنی ہر روز نقصان پکڑتی جائے اسمیں تحلیل تعفن سے زیادہ ہوتی ہے
 اور یہ صنف سالمترین اصناف ہے سوم واقفہ یہ تپ ایک حال پر رہتی ہے بسبب کہ تحلیل اور
 تعفن اسمیں برابر ہوتا ہے اور یہ تپ مذکورہ بالا زیادہ ہفتہ سے تجاوز نہیں کرتی علامت اسکی

جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ مرض ہرگز علاج پذیر نہیں اس باعث کہ سرطانی ہے اور حاملان اور ان اشخاص کو جو پیش بادشاہان دست بستہ ایستادہ رہتے ہیں بیشتر ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بسبب بحران بالیخولیا یا طحال یا عند الحذر چلنے سے بھی ہو جاتا ہے علاوہ اسی تنقیہ سودا کریں اور قصد باسلیق باہن اور قے براتب کرنا اور کم چلنا اور باندھنا قدم کا اور بذریعہ عصا تکیہ لگائے رہنا اور طلبات قابضہ مثل ورد اور گلنار آس عفض مراقبات شب گزما زج مفید ہے اور کبھی عروق دوالی شق ہو جاتے ہیں اور خون جاری ہو جاتا ہے مگر عداً قطع دور سے موجب لاغری و ضعف عھو ہے تنبیہ دار الفیل قوی بے اذیت کا علاج نہ کریں اگر جراحت یا آکھ ہو جاوے اور تنقیہ بھی مفید نہ ہو قطع سے بکھری علاج نہیں باب بست دوم حمیات یعنی تپوں کے بیان میں معہ تکرار بحران حیات جمع حتی ہے اور حمی بضم حا طی و تشدید میم مطلق اطباء میں حرارت غریبہ کہتے ہیں جو بواسطہ یا بلا واسطہ قلب میں مشتعل ہو کر توسط روح و خون و شرائین تمام بدن میں پراگندہ ہو جائے اور اس باعث افعال طبعی جو عبارت خواہش طبعی و رغبت اشتہا راکل و شرب و مضغ و غذا و نشستن و برخاستن و گفتن و خفتن و جماع سے بھی متضرر ہوں پس حرارت کی تین قسم ہیں غریزی غیبی اسطفسی حرارت غریزی ایک حرارت حار لذیذہ مار بہ غصریہ ہے جو مزاج اور قوام بدن سے حاصل ہوتی ہے اور مصلح بدن ہے اور تاحیات بدن میں باقی رہتی ہے خاصہ اسکا ازالہ حرارت و بردت عارضی ہے اور حرارت غیبی حرارت نا طبعی کو کہتے ہیں جو مفسد بدن اور ضد حرارت غریزی ہے اور حرارت اسطفسی ایک جزو حرارت غریزی کی ہے اور حیات اور بعد میات بھی یہ حرارت باقی رہتی ہے اسی باعث مردہ متعفن اور سیاہ ہو جاتا ہے فائدہ ترکیب بدن انسان تین طرح ہے اول اعضا اصلی کہ عبارت استخوان اور رگوں سے ہے اور یہ اندام اصلی بنیاد بدن اور حاوی جملہ رطوبات اور ارواح ہوتی ہیں دوم اخلاط و رطوبات مثل مغزو منی و سوسم ارواح و بخارات جو بدن میں مثل ہوا پراگندہ ہیں منتقدین نے بغرض تفہیم مناسب مقام عمدہ تشبیہ بدن کو حمام سے دی ہے وہ ہذہ جنس اول کہ عبارت اعضائے اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار و خشت و سنگ حمام ہیں دوم اخلاط و رطوبات مثل آب حمام ہیں سوم ارواح وغیرہ بجائے فضا حمام ہیں جب حرارت تپ اعضائے اصلی میں استقرار پکڑے گویا تمام دیوار و خشت و سنگ حمام میں حرارت نے اثر کیا اس جنس کو تپ و ق کہتے ہیں اگر حرارت اخلاط اور رطوبات میں قرار پکڑے گویا آب گرم حمام سے سنگ و خشت اور دیوار حمام گرم ہو گئیں اس جنس کو حمی خلطیہ کہتے ہیں اگرچہ حرارت نخستین ارواح اور بخارات میں بعد اسکے اور اعضا اور اخلاط میں موثر ہو وہ اس طرح ہے کہ حمام میں آتش روشن کریں اور ہوا حمام گرم ہو جائے بعد ہ گرمی ہو اسے آب دیوار

سستین میں اس علت میں لگانا مجھ ناری اور دیگر ادویات جو عمنق تکمیل میں غایت مفید از مخرجات
 حلبہ ناخواہ تخم جبر شونیز سب کو برابر لیکر بغیر سائیدہ ایک چٹکی میں حب قدر آجاوے کہلائیں **فصل پنجم**
عرق النساء میں یہ مرض سریع العود ہے اور دیر میں جانتے علاج قے فصد باسلیق اور فصد
 درمیان خنصر و مبصر کریں اور اگر سہ رہنا مجرب ہے از مخرجات سنار کی چہ درم شیطرج دو درم زعفران
 نصف درم شکر المضاغف ملا کر تین درم ہر روز کہلائیں از مخرجات حرن یکنیم مثقال دو از وہ شب
 بطور سفوف متواتر کہلائیں اور داغ دینا اور تقریح غسل البلاء در سے کرنا عمدہ علاج ہے **فصل ششم**
وجع رقبہ یعنی زالونکے بیان میں از مخرجات حلیتیت انزروت پینا اور حنا
 کو آب خرزع میں ملا کر ضا د کرنا مفید ہے مجرب سفوف جو بحث و رک میں لکھا گیا غایت مفید ہے
فصل ہفتم لقرس کے بیانی میں تعریف اسکی سابقاً لکھ چکے ہیں در مفصل نز انگشت پاؤں
 میں ہوتا ہے مگر کبھی اسفل قدم سے جانب اعلیٰ صعود کرتا ہے از مخرجات صغریٰ پوست پنج کبر ہر واحد
 یکنیم درم مقل جناں واحد دو درم بلیہ آملہ شیطرج صبر زنجبیل دار فلفل شکر ہندی ہر واحد تین درم ہلیہ
 دو درم سورنجان مثل کل ادویہ ملا کر آب مقل میں گولیاں بنا کر دو درم کہلائیں فائدہ جو دو ایک قسم
 در مفصل کو مفید ہے باقی اوجاع ہمجنس کو بھی مفید پڑتی ہے مگر بعض دوائیں مفیدہ مخصوصہ بعض اوجاع
 ہیں اگر مفصل میں سختی ہو مجرب سرب باندھیں یا تخم شبت پکا کر عضو پر بخور کریں از مخرجات برائے
 تخم مادہ مفصل تخم خرزع تین جزو کو غسل اور روغن گاؤ ایک جزو میں خوب ملائیں اور با صافہ سرگین گاؤ
 جب غلیظ ہو جائے ضا د کریں مجرب انجیر سمسم اشق ضا د انا فہ ہیں **فصل ہفتم** وجع عقب یعنی درد
 پاشنہ میں قے کریں اور روغن گل پاشنگ ریزہ تنور میں سفیدی مضمیہ ملا کر ضا د کریں مجرب خمیر کا ضا د کرنا مفید
 ہے مجرب گوشت بھج اہام تازہ ضا د کرنے سے فوراً صلایت دور ہو جاتی ہے ماسوائی اسکے حجامت پاشنہ
 اور داغ عمیق دینا غایت مفید ہے **فصل ہفتم** دوالی کے بیانی میں چند رگیں غلیظ ساق میں
 پیچیدہ ہو جاتی ہیں سبب اس کا اکثر مادہ سودا ہوتا ہے اور بلغم سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے مگر
 صفر خالص سے نہیں ہوتا علامت کامل غلبہ خلطہ رنگ ساق سے معلوم ہو جاتی ہے جب
 مرض مزمن ہو مشکل جانا ہے جمہور حکما ان عروق کو اصلی کہتے ہیں اور رازی اور انطاکی
 نے لکھا ہے کہ یہ عروق زائیدہ مادہ سے متکون ہو جاتے ہیں **فصل دہم** دار الفیل
 کے بیان میں اس علت میں ساق اور قدم مثل پائے فیل ہو جاتے
 ہیں جب مادہ عضو مستحکم ہو کر متقرح یا سترخی یا مخدر ہو جاوے لا علاج ہے

یامادی ہیں خواہ مادہ ذوالقوام ہو مثل اخلاط یا ذوالقوام ہو مثل ریح وغیرہ اور اکثر یہ مرض بلغم اور خون سے عارض ہوتا ہے اور مادہ ریحی سے اور صفرا سے کم اور سودا سے نادر ہوتا ہے اور ترکیب اسکی دو خلط سے بھی ہوتی ہے مشہور ہے کہ بیشتر ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے اور ترکیب سودا و بلغم نادر الوقوع ہے پس علامت ہر واحد یہ ہے وجع مفاصل بلغمی اور دموی میں موضع بندگاہ میں ورم زیادہ ہوگا اور سوداوی میں مقام درد سخت اور درشت ہوتا ہے اور صفراوی میں بہ نسبت بلغم وغیرہ کم درد شدید معلوم ہوگا اور رنگ محل موجب سے ہی غلبہ خلط معلوم ہو جاتا ہے علاج تنقیہ بالفصد یا اسہال کریں اور قے کرنا اس مرض میں غایت سودمند ہے اور سورنجان صرف کھانا اور لگانا لا عدیل ہے مجرب سنائی عمل ملا کر کھلائیں از مجربات تامہ معجون یحییٰ بن خالد صفتہ سورنجان درم سنار یا پنجدرم کمون کرمانی زنجبیل دار فلفل اساروں ہر واحد دو درم شہد میں ملائیں ہر روز دو مثقال آب نیم گرم ملا کر پلائیں از مجربات اذراقی مدبر پنج فلفل ہوزن لیکر شہد میں مثل نخود گولیاں بنائیں ایک گولی یا دو گولی خوراک کریں مجرب سنار نصف رطل انیسوں رازیاج ہر واحد سات درم روغن گاؤ بارہ درم میں ملائیں یک نیم رطل شہد و شکر ملا کر قوام کریں تین درم ہر روز کھلائیں مجرب بادام خردل سنار ہر واحد ایک جزو سورنجان نصف جزو ترشد طیخ عود عاقر قرص ہر واحد ربع جزو صبر مصطکی ہر واحد ثمن جزو با صافہ سہ چندان عمل معجون بنائیں تین درم خوراک کریں مجرب سورنجان سات درم زیرہ کرمانی بریان فودنج ہر واحد دو درم فلفل ایک درم شکر تازہ درم بدستور ملا کر تین درم کھلائیں از مجربات نافع جو ایک ساعتیں مفید ہوتا ہے اگرچہ مرض مزمن ہو گیا ہو صبر بلبلہ زرد سورنجان ہر واحد ایک درم یہ مجموعہ ایک خوراک سے فائدہ صنادات ادویہ رواج قبل از تنقیہ اس میں ممنوع ہے مباداکہ مادہ موزنی جانب اعضاء رئیس رتبع ہو جاوے از مجربات بادنجان بریان کریں اور اندر سے شق کر کے عروق زرد و نک بھر کر موضع درد پر باندھیں فوراً درد اور ورم جاتا رہتا ہے مجرب صبر کو روغن گاؤ میں بریان کر کے کھانا اور لگانا مفید ہے اور حب درد شدید ہو قدے پر شعثا کھانا غایت مجرب ہے دیگر استخوان سوختہ انسان گلاب میں ملا کر عمل کرنا غایت النفع ہے اور نقوع پوست خشنش اور سفوف خشنش و شکر نافع ہے اگر کشیز خشک کو شکر ملا کر بطور سفوف عمل کریں از بس سودمند ہے از مجربات حلبہ سرکہ اور پانی میں جوشدیکر غسل میں قوام کریں اگر درد بسبب حرارت ہو نیم گرم اور برودت میں گرم گرم ضماد کرنا عجیب الفعل ہے از مجربات اسپغول او خشنش کو پکا کر قدے روغن گل ملا کر ضماد کریں مجرب حنا آب برگ ازند میں ملا کر لگائیں مجرب روغن گاؤ شیریں پکا کر لگائیں فصل چہارم وجع الورک یعنی درد مفصل

جرم رباطات فقرہ میں نافذ ہو کر فقرہ کو اپنے مقام سے جدا کر دے پیچم بسبب یوست رباط فقرہ متشنج ہوا پس اگر
یہ مرض مولود می یا بسبب کبر سنی یا تشنج یا بس سے عارض ہوا علاج ہے بقراط نے لکھا ہے کہ اطفال کو لوق
اسمرض کا قبل اختلام ہلکا ہے اور علاج اسکا فصل وجع ظہر میں بسبب اتحاد اسباب واحد تحریر ہو گا فصل دوم
وجع ظہر یعنی پشت کے بیان میں درد پشت بسبب اسباب مذکورہ حدبہ و نیز سور مزاج بار و سازج یا بلغم یا اجتماع
ریاح یا کثرت جماع یا بسبب ضعف گردہ یا اعتباس ہوتا ہے علاوہ اہماتقیہ خلط غالب کریں معدت پلائیں اگر
درد بسبب برودت ہو فجل اور شبت اور غسل شکر ملا کر قے کریں اور بعد اسکے معجون فلاسفہ تریاق اربعہ اور دیگر
ایا رجات مفید ہیں اور درد پشت حار یا ورمی میں فصد یا سلیق النفع ہے مجرب برائے وجع بار و انجیر قرطم صنوبر
ملا کر پلائیں از مجربات غار یقون راوند زنجبیل تربہ ہوزن لیکر تین درم کہلائیں ایضاً دار فلفل سعدانیوں
ہموزن شکر ملا کر کہلائیں از مجربات روغن عاقر قرصہ روغن خروع سداب خردل جوز بوا بادام سبکو ملا کر یا علیحدہ
علیحدہ ملیں مجرب برائے وجع حار شربت بنفشہ اور عرق کشنیز ملا کر پلائیں اور آرد جو سرگین گوسفند میں سرکہ ملا کر
طلا کریں مجرب روغن بنفشہ عرق کشنیز ملا کر طلا کر نامفید ہے از مجربات برائی وجع میسبی روغن بادام
سے ہمیشہ ملنا مفید ہے مجرب برائی درد ریاحی فرنیون ایک درم مرصاف قصبہ الذریرہ ہر واحد درم درم
موم ایک قہ روغن قسط ملا کر ملیں از مجربات برائی درد بار و مزمن برگ ذلی ایک اوقیہ کور وغن گرم میں
پکائیں شب کور وغن ملیں اور علی الصباح حمام کریں دیگر عصارہ برگ خانیلہ توتیہ صابون بعد تنقیہ صنماد
کرنا غایت سودمند ہے صنماد و مجرب تر مس جو حلبہ با قلی سب کو ہموزن لیکر بھینچ کر پیس اور نصف اوزان اوویہ
مذکورہ سے غظل اور ربع حصہ انجیر اور آٹھواں حصہ تخم کر فس شق زعفران بیخ کبر عسل میں ملا کر صنماد کریں فوراً
درد حدبہ زائل ہوتا ہے از مجربات برائی حدبہ و سائر امراض عصبیہ غار یقون تربہ مغاث سورنجان ہر واحد
سات جزو ہلبلہ کابلی بسفاج پستہ خولجان ہر واحد پانچ جزو سکینچ اشق دار چینی قسط ہر واحد چار جزو صبر
مصطکے عاقر قرصہ حنطیا ناحب الغار قرفل فلفل ہر واحد تین جزو عسل سہ چہد اوویہ بدستور معجون بنائیں
خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک کریں مجرب حبید خلاف طرف حدبہ مجبہ لگائیں اور باندھنا رصا
کا اور باقی جو دوائیں بحث مفصل میں مذکور ہونگی نافع ہیں فصل سوم وجع مفصل کے بیان
میں عموماً درد بند گاہ کو وجع مفصل کہتے ہیں اور مصطلح اطباء یہ ہے کہ جو درد دست پا میں لاحق ہو وجع
مفصل ہے اور جو مفصل ورک یعنی سترن میں لاحق ہو اسکو وجع الورک کہتے ہیں اور جو درد مفصل ورک
سے شروع ہو کر جانب قدم نازل ہو اسکو عوق النسا کہتے ہیں اور جو درد مفصل شتالنگ یا مفصل انگشتان
قدم میں عارض ہو خصوصاً نر انگشت میں اسکو فقرس کہتے ہیں اسباب فاعلی درد بند گاہ سور مزاج سازج

مثل استسقا طبعی علاج کریں اور ادویہ شکنندہ ریاخ و نیز مسخنہ رحم مثل جوارش کونی و مال الاصول و بزور و فودنج و سداب مصطکے و نانوہ و رازیانج و تخم کرفس وغیرہ سودمند ہیں اور کبھی کوئی علاج مفید نہیں ہو فائدہ جو یخ زوایائی رحم میں ہوتی ہے بہ نسبت یخ جو عمق میں ہوتی ہے سخت تر ہے فصل سردی رحم کے بیان میں رجاء حمل کا ذب کو کہتے ہیں یعنی حالت حاملہ کا ذب ہر بار بحال عمل صادق ہو جاتی ہے یہاں تک کہ حرکت اور جنینش مثل جنین صادق شکم میں ہوتی ہے اور جب ہاتھ شکم پر رکھا جاوے میلان جانب یمن و یسار معلوم ہوتا ہے اور کبھی درد مثل درد زہ ہو کر ریاخ اور مائیت خارج ہوتی ہے اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں اور اکثر یہ مرض بسبب افراط ریاخ یا رطوبت لاحق ہوتا ہے اور کبھی حسیں سی مادہ بسبب حرارت غریبہ متعفن ہو کر استعداد قبول نفس حیوانی کرتا ہے مجربین نے لکھا ہے کہ بعض عورت کے بچہ بشکل کچھوہ پیدا ہوا اور کسی عورت کے بشکل مرغ کہ اسکے دو بازو بھی تھے اور چند ساعت تک جس حرکت کرتا رہا غرض کہ اس مرض کا حال موثر نہیں ہوتا بیشتر مدت العمر تک رہتا ہے فوق درمیان حمل صادق اور رجاء کے یہ ہے رجاء میں شکم سخت ہاتھ پاؤں سست اور حرکت شکم میں مثل حرکت جنین ہوتی حرکت جنین مع الارادہ ہوتی ہے اور حرکت رجا بے ارادہ اور جب ہاتھ شکم پر رکھتے ہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے اور مدت وضع حمل گزر جاتی ہے اور یہی حالت چار چار پانچ پانچ برس تک رہتی ہے اور کبھی آخر میں استسقا ہو جاتا ہے اور فرق درمیان اسکے اور استسقا کے علامات ظاہر ہے علاج تنقیہ کریں اور کواکبات ریاخ کہلانا مثل مطبوخ اصول اور روغن خروع اور جو دوائیں یخ میں نافع ہیں اور جو ادویہ مدطمت اور مخرج جنین ہیں اور ایارجات تریاق اربعہ دوائے کریم اور جو علاج فصل استسقا میں لکھا گیا نافع ہے فصل چہار و ہم رتق میں رتق بفتح رائے و سکون رائے مشنات فوفانی و قاف یہ ہے کہ کوئی شے زاید از قسم عضلہ یا غشا صلب یا لحم یا عظم دہن رحم پر آجاوے اس باعث مانع جماع اور اجرائی خون جنین ہو علاج یہ مرض لا علاج ہے اکثر اشخاص آلہ حدیجس سے دانہ مائی بوا سیر قطع کرتے ہیں اسکو بھی تراشتے ہیں یہ علاج بھی خطرناک ہے باب سبت و یکم امراض پشت اور اطراف کے میان میں فصل اول حدیجس کے بیان میں حدیجس زوال ہو جانے فقرہ پشت کو کہتے ہیں اگر جانب تمام زوال ہو نقص اور حدیجس المقدم کہتے ہیں اگر زوال جانب خلف ہو حدیجس المؤخر کہتے ہیں اور فی الواقع حدیجس حقیقی یہی ہے اگر زوال جانب یمن یا یسار ہو اسکو التو کہتے ہیں اگر بسبب زوال باد غلیظ ہو اسکو ریاخ افرسہ کہتے ہیں اسباب زوال فقرہ پشت پانچ ہیں اول یہ کہ گرم گرم عضلہ متصلہ فقار میں عارض ہو جاوے علامت اسکی ہونا تپ گرم اور مقدم ہونا درد کا دوم ریج زیر فقار متبیس ہو کر فقار مذکور کو اپنے مقام سے علیحدہ کر دے جبکو ریاخ افرسہ کہتے ہیں اس میں تپ رتق نہیں ہوتا مگر درد پشت میں منتقل رہتا ہے سوم ضربہ یا سقوط موجب زوال فقرات ہو چہارم رطوبت مائی

مونہہ کے عارض ہوتی ہے علامت اسکی صلابت اور حرارت اور ضربان اور درد سر اور درد
 چشم و ضعف و لاغری اور اختلاط ذہن اور بعض اوقات شکم مثل مستقی ہو جاتا ہے جب مادہ سرطان متفرج
 ہو جاوے نشان جراحت یہ ہے کہ عانہ اونچے ران اور زیر شکم اور پشت میں درد شدید ہوتا ہے اور رطوبت
 رقیقہ بہتی رہتی ہے علاج سرطان رحم مع الجراحت یا بغیر جراحت ہو علاج پذیر نہیں ہے مگر علاج کریں کہ حد
 مقدار زیادہ نہ ہو جاوے اور فصد باسلیق فصد صاف اور مسہلات سودا اور حقنہ مفیدہ جو بخت سرطان میں تحریر
 ہوئے مفید ہیں **فصل دہم قروح رحم میں** قرحہ رحم بسبب اسباب داخلی یا خارجی ہو جاتا ہے اسباب خارجی
 مثل ضربہ و سقطہ پہنچنے سے عثائے رگہائی رحم باؤف ہو جاوے اور اسباب داخلی یہ ہیں کہ بسبب عظمیٰ
 یا شدت درد زہ یا ورم یا بثور رحم رگہائی اور غشائے رحم دریدہ ہو جاوے یا مادہ انکال مراری منصب ہو کر
 اجزائے رحم کو متاثر کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سنگی اقسام میں درد شدید لازم ہوتا ہے
 اور خون یا ریم تنہا یا مرکب نکلا کرتا ہے اگر خون سرخ رنگ ہو علامت شکافتن عروق رحم ہے اگر خون سیاہ
 بدبودار مع درد شدید ہو علامت متاثر ہو جانے اجزائے رحم کی ہے اگر خون مشابہ آب گوشت نکلے دلیل
 ذوبان اور تعفن ہو جانے قروح رحم ہے اگر ریم سفید غلیظ قلیل المقدار بغیر بدبو خارج ہو امید پاک ہو جانے
 قرحہ رحم ہے علاج ورم منفرہ میں روغن بنفشہ اور شکر ملا کر حقنہ کریں بعد ملائت قروح لگائیں اور تا مکملی
 میں مار العسل اور مار الشعیر ملا کر اور انقطاعی میں حاسبات خون دنیا مفید ہے اگر درد شدید ہو افیون زعفران
 ہمراہ شیر زنان ملا کر لگائیں اور فصد اور اسہال اور حقنہ کرنا ان ادویات سے جنکا تذکرہ فصل قروح میں
 کیا گیا غایت سودمند ہے اگر قرحہ خبیث ہو جاوے زعفران سے حمل کریں اور روغن زعفران اور
 منغزاق گاؤ و شمع ملا کر طلا کرنا نافع ہے **فصل یازدہم نتو یعنی بلند ہو جانے رحم میں**
 بسبب حدت جنین یا رطوبت مزلقہ یا باعث صدمہ رحم اونچا ہو جاتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ مرتضیٰ
 کو ایک چیز ملائم داخل فرج معلوم ہوتی ہے اور درد شدید رحم سے پشت تک دراز معلوم ہوتا ہے
 اور حال مریض مثل خداوند کزاز و ریشہ ہو جاتا ہے اور خوف بلا سبب معلوم ہوتا رہتا ہے علاج
 روغن زنبق میں ادویہ عطریہ ملا کر حقنہ کریں اور بعد ارجاع رحم طرائیث ماز و خرواب قرطہ ہر چہاں کو مساوی
 لیکر فرجہ کریں اور صنادعانہ پر کریں اور چیز نمائی خوشبودار سونگھائیں اور چیز نمائی بدبودار اور عطسہ وغیرہ
 اور جو چیز کہ مزلق رحم ہو پرہیز کریں اور بلند کرنا سرین چٹ لیٹ کر نافع ہے **فصل دوازدہم نفخہ**
 رحم میں بسبب سورمزاج سرد غیر مفرط یا بسبب دشواری زائیدن قوی رحم ضعیف ہو جاتے ہیں
 اور جو ریح متولد ہوتی ہے بسبب قصر حرارت زوایائی رحم یا عرق میں محبس ہو جاتی ہے **علامت**

مشک اور عنبر گد اختہ ہوں حمل کرنا نافع ہے اور فصد صافن باپی غایت مفید ہے اور دوا المسک اور مچول
 بنجاح اعظم النفع ہیں اور یہ ج غایت مفید ہے صفۃ شحم قطل تین درم محمودہ دودانق مصطکی تین دانق
 سب کو ملا کر حب بنائیں یہ جلد ایک خوراک ہے از مچربات مرکب اور دھیمی شیریں پکاٹیں اور ایک
 پارچہ میں لگا کر بدستور حمل کریں اگر علت احتباس منی مرد کو ہو جاوے جماع کرنا اور چانول کھانا اور
 چڑھنا اترنا زینہ سے جلد جلد اور جلوس آب برگ قطن میں مفید ہے **فصل ششم ورم رحم میں درد**
 رحم اکثر بسبب حرارت ہوتا ہے اسباب اسکے بہت ہیں اول یہ کہ ضربہ یا سقطہ سے رحم مآؤف ہو جاوے
 دوم بسبب احتباس خون حیض نفاس یا عسر ولادت یا سقوط جنین یا افراط جماع یا ازالہ بکارت متورم
 ہو پس اگر رحم آگے سے متورم ہے علامت اسکی درد پیرو میں اور عسر البول اور نقاط بول ہونا اور اگر
 رحم جانب مؤخر متورم ہے درد ناف اور قطن اور پشت میں اور براز مشکل تمام خارج ہوگا اگر ورم ہر دو
 جانب یعنی مقدم و مؤخر رحم میں ہے درد خاصرتین میں محسوس ہوگا اور کبھی درد جانب سرین اور فخذ
 منتقل ہو جاتا ہے اور نفیس متواتر آتا ہے اور کبھی و مانع اور معدہ فاسد ہو کر غشی یا فواق لاحق ہوتی ہے
 علامت ورم گرم تپ کا تیز ہونا اور سیاہی زبان کی اور درد سر اور درد شدید ناف اور عانہ میں علامت
 ورم بارد قلت درد اور ورم سوداوی میں سختی موضع عانہ اور لاغری اور کسل ہونا اور اغلب بطن مرخص
 مثل مستسقی ہو جاتا ہے علاج فصد باسلین یا صافن کریں اور جو علاج کہ ورم مثانہ اور معدہ میں مذکور ہوا
 شرباً و صناداً مفید ہے اور حتی الامکان ترک غذا اور آب اور خواب مفید ہے اگر سبوس گندم سپستان چر
 مرغ روغن کچھ مرہم داخلیوں ملا کر صناد یا حقنہ کریں نافحتر ہے از مچربات روغن گل روغن بقیۃ چربی
 مرغ مغز ساق گاؤ چربی گردہ گو سفند ہر واحد تین درم ونصف سفیدی بھینہ مرغ ایک عدد مصطکی ایک درم
 زعفران آٹھ قیراط سب کو ملا کر لکائیں مچرب برائی ورم حار شخاش کوشیریں پیکر جو شدیں اور روغن گل او
 قدرے زعفران و موم ملا کر حمل کریں مچرب برائی ورم صلب حب الخروع شیر گو سفند میں قدرے زنجبیل
 اور ناخواہ ملا کر زیناف صناد کریں مچرب برائی ورم رحم متفق علیہ نافع ہے شمع روغن گل مغز ساق گاؤ
 چربی گردہ گو سفند ہر واحد تین درم ونصف زردی بھینہ ایک عدد زعفران بالونہ کنڈر ہر واحد ایک درم
 دستور مرہم بنائیں اگر مرہم مذکور کو ہمراہ عصارہ غلب الثعلب عمل کریں ورم صلب کو بھی غایت مفید ہے
 تخم کتان اسپغول کو غسل میں سائیہ کر کے حمل کرنا اقسام ورم رحم میں نافع ہے اور حب ورم رحم و بلیہ ہو جا
 صناد اور حقنہ ادویہ لطیفہ مغز است کے کرنا نافع ہے اور کبھی ریم بول اور براز میں نکلتی ہے اسی لہذا مسہلات او
 مدرات پلانا نافع ہے **فصل شہم سرطان رحم میں** یہ علت اکثر بعد ورم گرم کے بسبب عدم تخلیل مادہ اور نہ کر

عسل یا کافور اور مرارہ گاؤ کان میں ڈالنا بدستور عمل کرتا ہے اور قد سے جگر بریان کر کے اور اسپر
مازوپاشیدہ کر کے کہا نامسقط حمل ہے **فصل پنجم در درم میں** اگر در درم میں بعد وضع حمل ہو
صافن سریع النفع ہے اور آب گرم میں بہانا اور مارا شیر یا مارا اصول یا مطبوخ بیج اذخر اور مطبوخ جنازی
اور آب صغریٰ پلانا اور استنجا مطبوخ تخم کتان سے کرنا نافع ہے از مخرجات سلجہ کو جوش دیکر پلانا اگر درد
شدید ہو پوست خشناس کو نفوع کر کے قدے پلائیں زیادہ پینے سے خوف احتباس ہے اگر بحالت حیض درد
شدید معلوم ہو راوندین روز متواتر قبل نوبت پلائیں اور مطبوخ حلبہ اور مدرات بھی مثل تخم کرفس وغیرہ
نافع ہیں اگر درد عند الجماع ہو مازو کو خوب سائیدہ کر کے قبل جماع حمل کریں اگر درد بسبب قرصہ یا دم
ہو علاج قرصہ اور درم کریں مخرّب برائی اقسام در درم روغن بادام نیگرم سے حمل کریں ایضاً سسم
کو باریک کر کے روغن گل ملا کر حمل کریں مخرّب برگ نیم سے گرم گرم مگور کرنا در درم کو غایت نافع ہے
دیکر حد و پلائیں یا حمل کرائیں دیکر زعفران بذر البیج سے حمل کریں اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت
سودمند ہے اور موئی السنان سے بخور کرنا بھی نافع ہے **فصل ششم حرقت رحم میں** علاج تعذیل
اور تنقیہ کریں اور کافور گلاب ملا کر حمل کرنا مفید ہے اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت نافع ہے
فصل ہفتم اختناق رحم میں یہ مرض مشابہ صرع اور غشی کے ہوتا ہے دورہ تشنج سقوط علامات
صرع ہوتے ہیں اور سردی دست و پا وزردی رنگ و صغریٰ نبض و نفس علامات غشی ہیں اور وجہ اس
اشترک کی یہ ہے کہ میان رحم و دل مدماغ مشارکت قوی ہے آفت رحم قلب و دماغ کو متاثر کرتی
ہے اسباب حدوث اسکے دو ہیں اول منی کثرت کے ادعیہ میں جمع ہو کر مستحیل کیفیت سمیہ ہو جاوے
اور بخارات ردیہ رحم بسبب احتباس جانب اعضا رثیہ متصاعد ہو کر مرض مذکورہ بالا پیدا کریں دوم
خون حیض بستہ ہو کر رحم میں وہی کیفیت بالا پیدا کرے اور یہ مرض مثل دورہ صرع بہ نوبت ہوا کرتی ہے
اور جو ہر روز یا قریب قریب عارض ہو مہلک ہے اور فرق درمیان صرع اور اختناق رحم کے یہ ہے
صرع میں زوال عقل اور اضطراب اور کف غمہ سے جاری ہوتی ہے اور اس مرض میں عقل بالکل زایل نہیں
ہوتی نہ غمہ سے کف جاری ہوتی ہے اور کچھ اضطراب بھی نہیں ہوتا اور کبھی طبیعت مادہ کو جانب دماغ
دفع کرتی ہے ایسی حالتیں جنون یا صرع یا تشنج لقوہ فاج لاحق ہو جانا ہے علاج اگر بسبب احتباس منی ہے
جماع کرنا اور کاسرات منی کہلانا نافع ہے اور احتباس خون حیض میں مدرات طمث پلائیں اور عند النوبت ہاتھ پاؤں
کو خوب نڈھیں اور کف دست پا کو نمک سے ملیں اور لگانا مجھ زیر عانہ یا بمقام صلب غایت مفید ہے اور
سونگھنا ادویہ بدودار مثل جذبیہ ستر کنڈش جاؤ شیر لفظ قطران وغیرہ اور روغنات گرم جن میں

ادویہ حارہ عطریہ مقوی قلب پلاٹیں اور فقط قمر کہا نا نہایت نافع ہے فضیلت مفصل اسکی یعنی قمر کی قصہ
حضرت مریم ام شریفہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں مذکور ہے فصل چہارم برہموت کے بیان میں
یہ مرض کثیر الوقوع اور طویل النجات ہے بعد وضع حمل عورتوں کو لاحق ہو جاتا ہے اور علامات سرسام
اور خفقان اور سکتہ اور جنون اس مرض میں لاحق ہوتے ہیں اور تپ بیشیز لازم ہوتی ہے علاج بقدر
امکان تنقیہ کریں اور مفرحات کہلائیں اور مالہ مادہ کریں اور ملنا دست و پا کا یا یا نہ ہنا اور کہو لٹا
انکا بطریقہ معروف اور محاجم لگانا اور ادویہ معدلات طمت پلانا نافع ہیں مفرح نافع صفتہ دار صینی
ابرشیم زعفران جوز بواقر نفل لباسہ لسان العصافیر مصطکے قلعہ یہ خوبان درونج سبکو ہوزن لیکر
زہیب منقی مثل کل کے ملا کر دو درم ہمراہ شربت گاؤ زبان کہلانا مفید ہے نافع مجرب فوج قضیب
لسان العصافیر ناکیسر لو کہ ہول شہد میں ملا کر بطور عوق بنا کر کہلائیں مفید مجرب کندر زربا و ایرسا
ہر واحد کینیم درم جدوار بمیثقال سبکو پکا کر ربع مثقال عنبہ اور ثمن مثقال مشک ملا کر کہلائیں مجرب
شجرف وج تخم فخنکشت فلفل سب کو ہوزن لیکر شہد میں حب بنائیں اور نصف مثقال کہلائیں
ذکر ادویات نجات حمل نفع سداب قبل جماع حمل کرنا ایضاً قضیب کو کسی روغن یا عصارہ
سے طلا کریں اور مصرف جماع ہوں اور بعد جماع جلد علیحدہ ہو جاویں اور عورت بھی جلدی اٹھ کر حین قدم جلد
جہد کرے اور عطیہ لانا مفید ہے تاکہ منی رحم سے نیچے گر جائے اور بعد جماع سرد پانی پینا بھی مانع عمل ہے
ایضاً سنگ مقناطیس طلا نقرہ ہر واحد ایک مثقال عند التحول آفتاب برج جدی میں انگشتی بنا کر ہاتھ میں
پہنائیں مانع عمل ہے ایضاً استخوان سوختہ ایک جز و پوست بھینہ نصف جز و شب ربع جز و آب سداب
میں ملا کر کہلائیں اور اسی کا حمل کریں نافع ہے ایضاً مانع حمل دانت طفل جو ابتدا میں گرتا ہے قبل
اس سے کہ زمین پر گر جائے ہاتھ میں لیلیں اور انگشتی میں بجائے قطعہ نگین لگائیں ایضاً سرگین یا
بقدر دو درم پلانا مانع حمل ہے ایضاً گلاب بعد حیض اور جماع کے پلانا از مجربات اسرار مکتوم
ناخن خچر اور چرک گوش خچر سے حمل خواہ بخور کر نا غایت مجرب ہے اور نیکو ترین ترکیب یہ ہے کہ قبل
جماع پارچہ باریک قضیب پر پیش اور بعد فراغ باہر نکالیں منی اس پارچہ میں بجاتی ہے ذکر ادویات
مستقط حمل جو حمل کو ساقط کریں جب روح جنین میں پڑ جائے اسوقت اسقاط کرنا خطر عظیم
ہے اور جو نسخہ کہ بحث تشہیل ولادت میں تحریر ہوئے یہاں بھی مفید ہیں مجرب بول انسان قند سیاه
میں ملفوف کر کے کہلانا مجرب موئی انسان یا مریا جا و شیر یا سرگین کبوتر یا سلخ الحیہ سے بخور کرنا مستقط حمل
ہے مجرب نفیس قضیب کو سقمونیہ سے طلا کر کے حمل کرنا ایک ساعتیں حمل ساقط کرتا ہے از مجربات

اس عمل سے اندیشہ ہے کہ بسبب ردارت جنین ہلاک ہو جاوے دیگر عجیبائے اسقاط و تسہیل ولادت نافع ہے
ناخن خریا ناخن ارپے بخور کریں اور سنگ مقناطیس دست چپ میں رکھنا اور بسد زانوئی راست میں باندھنا
مفید ہے اگر غایت سختی عسر ولادت میں معلوم ہو مقل ایک مثقال کہلائیں اور سلخ الحیہ سے حمل کریں
اور آواز سخت دفعہ نکالنا نافع ہے مگر اس تحریک سے خوف حدوث مرض پر سوت سے حتی الامکان
احتیاط کریں از محجربات حلیت جند بیدستر ملانا یا خاکستر خفاش فرج میں ملنا عظیم الاثر ہے اور علاج
مشیمہ محتسبہ ہی اس طرح کرتے ہیں مگر جب جنین کلان اور مخرج تنگ ہو خطرناک ہے تعلیم در وعانہ اور
بطن علامت سہل ولادت مولود ہے اور درد پشت اور متحرک ہونا جنین کا قبل وقت مقررہ اور
خارج ہونا خون کا قبل دروزہ علامت عسر ولادت کی ہے اگر عند المخرج خون ثقل جانب تہیگا
معلوم ہو یا در و متواتر چہار روز تک ہوتا ہے علامت جنین میت کی ہے اگر عند المخرج ثقل سفلی
بطن میں معلوم ہو جنین زندہ ہے ماسوائے اسکے مشک کو گلاب میں ملا کر حمل کریں اگر جنین زندہ ہے
ایک جانب سے دوسری جانب متحرک ہوگا روفس نے لکھا ہے کہ جس عورت کی فرج تنگ اور لاغر
ہو اور کبھی اتفاق میلاد نہوا ہو عند الوجع طلق خطر ہے اگر بعد ولادت خون نفاس نہ جاری ہو بیم
زندگی ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ بالائے ناف سردی معلوم ہو اور شے مخرجہ میں لٹے بد آتی ہو معلوم
کریں کہ جنین میت ہے جنین نے لکھا ہے جس مولود کی بعد وضع حمل ناف منبج نہو یا اسکو عطشہ آوے
یا متحرک نہو وہ زندہ نہیں رہیگا جالینوس نے لکھا ہے جو عورت قبل از عمر تیرہ سالگی عادت حمل کرے
عند الوضع حمل اسپر دشواری ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع مثانہ شق ہو جاتا ہے اور آخر عمر تک سلس البول
عارض رہتا ہے بقراط نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ امراض گرم میں مبتلا ہو جائے علامت ہلاکت کی
ہے اور متورم ہونا رحم کا اور اسقاط حمل آٹھویں مہینے اور ضعیف ہونا پستان کا علامت سقوط جنین ہیں
اگر پستان راست سرخ ہو جاوے جنین مذکر سا قہ ہوگا اگر پستان چپ سرخ ہوں مونث اگر عورت
لاغرہ قبل فرہی بدن حاملہ ہو جائے یا خون حین جاری ہو جائے یا شیر پستان سے آنا شروع ہو یا سہل
و پچش میں مبتلا ہو یہ علامات سقوط جنین ہیں جالینوس نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ کو تپ مع ثقل را
عارض ہو اور حدقہ چشم میں درد اور ماہ ہفتم میں متواتر دروزہ عارض ہو علامت جنین مردہ کی
ہے قایدہ ضروریہ بعد وضع حمل مقویات قلب اور قوی دینا مناسب ہیں اکثر مستورات عیث
بے احتیاطی و ضعف امراض مہلکہ یا مزمنہ میں گرفتار ہو جاتی ہیں اور غذار و عن کاؤ اور آرد جاری
یعنے جس آرد میں سے بھوسی کم نکالی ہو شکر ملا کر بطور حسیہ پلائیں اور قدرے

از سہ ماہ اور بعد ہفت ماہ سخت مضر ہے اگر ضرورت قوی ہو قدسے قدسے خون نکالیں اور بعض قصہ
 حجامت اور علق سے مضرت کم ہوتی ہے اور ضرورت مہل میں ملینات پر اکتفا کریں فلوں خیار شہر
 شیر شست روغن بادام ترمہندی گلقدہ برائی تلین مناسب ہیں اور افضل تلین یہ ہے کہ گل سرخ کو
 گلاب میں پسیر کر ملا کر پلائیں مگر بنفشہ دنیا ممنوع ہے اور سریش تیل ڈالنا خوف حدوت نزلہ اور
 سعال کا ہے اور کودنا بوجہ اٹھانا دوڑنا کثرت سے جماع کرنا سونگھنا دھان چراغ گل شدہ آواز
 سخت نکالنا امتلا غضب خوف و غم اور اشیار مد رطمت کھانا یہ سب مضر ہیں اور مدت حل مفرحات
 اور مقویات اور غذائی لطیفہ مثل مفرحات یا قوتیہ و تریاق و مشرو و دیطوس و دوار المسک و روج
 زرباد حسب حرارت و رطوبت مزاج کھلائیں اور غذا نان پاکیزہ گوشت برہ یک سالہ سیب
 بھی امر و دانا رموز شربت ریجانی کھانا سود مند ہے ادویہ حافظ جنین مکی مفرحات دوار المسک
 گلقدہ عود مصطکے تغلیق کھربا در و روج معجون از مخرجات عجائب برائے حفظ جنین صفتہ مروارید
 عاقر قرعہ ہر واحد ایک درم زرباد در و روج تخم کر فس شیطرج قاقلہ جوز بوالسباسہ قرعہ ہر واحد
 دو درم مصطکے چہار درم دارچینی پانچ درم شکر مثل کل کے ملا کر بدستور معروف بنائیں ایک مثقال
 کھلائیں غایت مقوی اعضا ریشہ اور معدہ اور حافظ جنین ہے معجون کثیر النفع برائی حوالہ کمون کبانی
 زنجبیل ہر واحد دس درم فلفل دار فلفل ہر واحد پانچ درم ہیل قاقلہ ہر واحد تین درم دارچینی دو
 درم سکر ایک رطل میں بدستور تیار کریں اور باندا زہ طبیعت کھلائیں فائدہ برائی شہیل ولادت
 ہر گاہ کہ مدر نہم شروع ہو جائے ہر روز سہ درم روغن بادام شیریں کھانا مرطب بدن ہے اور شربت
 بنفشہ شیر گاؤ اور غذا ٹی چرب اور ادویہ مزلقہ اور حمام اور آبن کرنا تخم کتان تخم شربت
 اور مبطخ کرب سے مفید ہے اور کم کھانا اور پانی سرد چھوڑنا بھی نافع ہے تدبیر عسر ولادت
 جب آثار وضع حمل پیدا ہوں بول و براز سے فراغت ہو کر جبکہ گرم معتدل میں سکونت کرائیں اور
 قابلیعنے دائی روغن بنفشہ روغن بادام یا چربی بٹایا چربی مرغ یا لعاب تخم کتان فم رحم پر ملے اور درد
 پر صبر کریں اور پاؤں پر خوب زور دیں اور یہ معجون کہ اکثر اطباء نے اس کو مجرب لکھا ہے عمل میں
 لائیں صفتہ جذبدیہ ستر میعہ ہر واحد ایک مثقال دارچینی اہل ہر واحد نیم مثقال کوفتہ بختہ عمل
 کریں اور بقدر حاجت پانی میں ملا کر کھلائیں محرب زعفران ایک مثقال کھلائیں محرب پوست خیار
 چہار مثقال شربت بنفشہ یا آب نخود ملا کر پلائیں از مخرجات پوست نایج گل نایج ہر واحد نصف
 درم شورہ ملا کر پلانا مخرج جنین زندہ و مردہ ہے از مخرجات سلخ الحیہ سے بخور کرنا مخرج جنین ہے مگر

حل رہتا ہے جب عظم الفایڈہ جو چالیس برس کے عقم کو دور کرتی ہے صفتہ مشک حمران افیون
 زعفران جو زبوا ہر واحد تین درم قنب نصف درم قند اسود ایک درم فوئل تین درم قنفل چار عدد مثل دانہ
 باقلا حب بنائیں اور بعد حصین تین روز متواتر کھلائیں از محرمات برای صلاح منی طافی یعنی جو پانی پر لیاؤ
 ہو جائے صفتہ ثعلب شقاقل مصطکے دار چینی طباشیر خرفہ تالکھانہ خشک سنگہارہ سپستان ہر واحد
 ایک درم سکر تین درم سب کو سفوف کر کے دس حصہ کریں ایک حصہ ہر روز ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھائیں اور
 ہلکی اشیا ترش اور جماع سے پرہیز کریں **فصل سوم احکام حمل میں** عموماً علامات حمل کے یہ ہیں
 فرج زن تنگ اور خشک ہو جائے اور مابین فرج اور ناف کے درمیان قلیل محسوس اور نفرت جماع
 سے خصوص حمل ذکر میں اور فساد رنگ بدن اور کلفت اور ثقل سماعت میں ہونا اور درد سر اور
 غثیان اور فساد شہوت طعام میں اور کراچی ہونا رنگ پستان کا اور برطرف ہونا حصین کا اور کمودت
 معلوم ہونا سفیدی آنکھ میں اور اشیا سردی مثل کوئلہ و گل کھانے کی طرف طبیعت کا زیادہ مائل رہنا
 فایڈہ جب جنین کو غذا خون حصین سے پہنچتی شروع ہو جاتی ہے اکثر یہ عوارض مذکورہ بالا رفع
 ہو جاتے ہیں بقراط نے لکھا ہے اگر حمل میں شک ہو شہد چہار مثقال بوقت خواب آب سرد سے
 پلائیں اگر بعد میں یحیٰ نافع یا معص ہو حاملہ ہے اور یہ عمل برابر مجرب ہے طریقہ دیگر ایک وز روزہ
 رکھیں اور بوقت افطار ایک دانہ سیر کو حمل کریں اگر بوجی سیر نہ معلوم ہو حاملہ ہے طریقہ ثالث روزہ
 رکھیں اور قبل از افطار عود کو کسی طرف ایسے میں سوختہ کریں کہ خوشبو اسکی نکل نہ جائے بعد میں کسی شے
 جوف دار کو ایک طرف سے فرج میں اور دوسری طرف سے اس طرف میں رکھیں اگر عورت کو
 خوشبو نہ معلوم ہو حاملہ ہے علامات حمل سپر رنگ چہرہ صاف و شفاف ہو اور قارورہ رنگین اور
 صدیر کمین بہ نسبت بسیار ثقیل معلوم ہو اور شیر غلیظ اور سفید ہو اور بحالت حرکت بدنی اعتماد دست راست
 پر زیادہ ہو اور متحرک معلوم ہونا جنین کا طرف راست میں اور کلائی پستان راست کی بہ نسبت
 چپ کے اور سرخ ہونا ہر دو حملتین کا علامات حمل دختر بالعکس اسکے ہیں اور لکھا ہے کہ جنین
 ذکر بعد تین مہینے کے اور جنین مونث بعد چہار مہینے کے متحرک ہوتا ہے اور ایک یہ بھی علامت خشک
 کی ہے کہ شیر عورت کو قلم پر ڈالیں یا پانی میں ڈالیں اگر قلم مر جائے اور شیر نہ نشین ہو جائے حمل مونث
 فائدہ پسرنی غلیظ اور قوی سے پیدا ہوتا ہے اسی باعث جالینوس نے لکھا ہے اکثر اولاد جو انان
 مذکر ہوتی ہے اور اولاد غلمان اور مشایخان ضعیف اور مونث روقس نے لکھا ہے کہ حصین جب قدر جلد
 جلد آئے علامت پسرتولد پسری ہے تمصرہ زمان حاملہ کو استفراغ خصوص فصد علی الخصوص قبل

پرساوشان ذاسیون نمود فاوانیا جتلیانا ناخواه جاو شیر حیدر سداب سعد زعفران تمام اساروں زلفا
 خشک کرفس مرزنجوش کما ذریوس حبه الحضر المشکط المشیع آب بخود اور پوست آلتاس اور پتیا
 غایت النفع ہیں از مجربات قرطم لسان الثور بذر البطیخ رازیانه هموزن پکا کر شکر ملا کر پلاٹیں از
 مجربات تخم بطیخ پانچ مثقال کرفس انیسوں رازیانه ہر واحد دو مثقال خیا نندہ خواہ جوشانندہ
 کر کے ایک مثقال روغن بادام ملا کر پلاٹیں ایضا زبیب انجیر ہر واحد میں درم حلبہ کرفس انیسوں
 انجیر تخم کاسنی ہر واحد دس درم ورد قسطوفہ ہر واحد تین درم سب کو جوش دیکھ سرخ شکر ملا کر پلاٹیا
 مجرب حلبہ ناخواہ کو بلاحق کہلاٹیں مجرب تخم گاجر تخم مولی کرفس کہلاٹیں مجرب گلقد ہمراہ
 ار الاصول مفید ہے مجرب تخم بجورہ مقشر غایت النفع ہے مجرب فرمون مقدار دو حب پنبہ میں
 لگا کر اسی سے حمل کریں فائدہ جو چیزیں کہ مدرات بول ہیں در حین ہیں اور فقط اہل عمل ملا کر
 ہر روز کھانا در حین ہے ادویہ مرکبہ معروفہ جو در حین ہیں روغن سداب روغن کلکلاخ مطبوخ
 ہستین نفع بزور قرص مریاق فاروق باد ہرج **فصل دوم عقر یعنی یاخ کے بیان**
 میں بقراط نے لکھا ہے کہ اسباب اس علت کے بکثرت ہیں مختصر طریقہ امتحان کہ عقر مرد میں ہے
 یا عورت میں یہ ہے اول منی مر اور عورت کو جدا جدا پانی میں ڈالیں جو منی کہ پانی پر ایستادہ ہو جاوے
 عقر آہیں ہے دوسرا طریقہ امتحان یہ ہے بول ہر واحد کو جدا جدا بیخ درخت کا ہو خواہ کدو میں
 ڈالتے رہیں جسکے بول سے درخت خشک ہو جاوے عقر اسکی جانب سے ہے تیسرا طریقہ یہ ہے
 گندم اور جو اور باقلا سے چند دانہ لیکر دو ظرف سفالین میں علیحدہ علیحدہ ڈالیں اور مریضین ہر
 روز بلاناغہ آہیں پیشاب کرتے رہیں جسکے بول سے دانہ نہ اگیں آہیں عقر ہے علاج تبدیل مزاج
 کریں اور جو مجربات اول امراض رحم میں تحریر ہوئے عقر میں نافع ہیں مجرب مرارہ خرگوش سے حمل
 کریں مجرب مرارہ خرگوش سرگین خرگوش غسل ہر واحد نصف مثقال تین روز تک متواتر بعد حین کے
 حمل کریں مجرب اندر جو زعفران غسل میں ملا کر حمل کریں اور فرز جہ کرنا فقط سباسب کا نافع تر ہے
 اور در شیشخان غایت مجرب ہے از مجربات دماغ کنجشک شیر اسپ مادیہ ملا کر پتیا دافع عقر
 ہے و مگر نشارہ علاج ایک مثقال غایت مفید ہے مجرب کہو پری سگ محرق ایک درم زعفران
 ہر واحد نصف درم مشک ایک قیراط شیر خرمادیہ میں ملا کر حمل کریں مجرب جو زبوا تین درم تخم بصل جرب
 تخم شبنم سباسب لسان العصار ہر واحد نصف درم مشک اور عنبر قدسے اور شہد تھوڑا سا ملا کر تین گہرے
 تک بلا فصل حمل کریں اور بعد اسکے جماع کریں انطلی نے لکھا ہے کہ بعد عمل ہر فرز جہ بھی اسطرح کریں

من مضمون عفن سبز حب آلاس و در دہر و احد چہ جز و پوست انار نو جز و موصلیان ہر واحد بارہ جز و آب بنجر
 ب انار ہر واحد بیا لیس جز و شکر اور شہد سہ حیدال میں توام کریں تین درم ہر روز کھلایا کریں اور
 تہ میں مشہور ہے کہ اکثر اوقات رطوبت بسبب کھلا دینے صابون کے براہ عداوت جاری ہو جاتی
 ہے یہ حب اسکو غایت نافع ہے صفتہ شجر بلادر جز و مثل مساوی الوزن میں مثل کل کے لیکر خوب
 میک کریں اور مثل دانہ جوار دو حب کھلائیں **فصل اول احتیاس میں** یعنی بند ہو جانا خون کا
 مطلقاً یا کم آنا خون کا یا بدیر آنا زاید از یک ماہ اسباب کے بہت ہیں اول یہ کہ خون بدن میں بسبب ضعف
 ناتوانی کم رہ جائے علامت اسکی ضعیف ہونا بدن کا اور استفراغات محلہ خصوص خون بکثرت نکلوانا
 علاج جہت تولید خون غذائی مقوی مثل مرغ نیم پخت و شوربائی مرغ فربہ و گوشت گوسفند جوان و شیر
 سیرینی اکثر کھلائیں دوم خون بسبب برودت و غیرہ غلیظ ہو جائے علامت اسکی سفیدی بدن و بسیاری
 و بلغمیت براہ بسبب عدم مضمر معدہ علاج ابتدا میں ادویہ ملطفہ مثل انار و غیرہ کھلائیں اور بعد میں
 ترقیق خون تخم کر فس انیسون پودینہ بادیان مشکطرا شیع قند میں یکا کر ملائیں اور شہت مرزگوشت پودینہ
 مداب بالونہ اکیل صغریکا کر آہرن کریں اور ادویہ عطریہ حبیں قوت تقطیع اور تلطیف اور تسخین
 ایک کریں مثل سنبل و اچینی سیلخہ حب لبسان عود لبسان جوز بوا قافلہ صغارفسط و غیرہ اور بعد ترقیق خون
 مد صاف و باطن و حجامت سابقین غایت النفع ہیں مگر قبل لزبت اجرائی حیض سے دور و ز بیشتر فصد کریں
 نہ موجب ضعف کا ہو جاتا ہے سوم بسبب حرارت مجفف ہن رگہائی رحم بند ہو جاویں علامت اسکی
 علی اور سوزش رحم میں ہونا علاج تدبیر ازالہ حرارت کریں اور شیر خشت سماق نبات مغز تخم کدو خبابی
 یان کوفتہ فرزجہ کریں چہارم رحم میں درم ہو جائے علامت اور علاج اسکا فصل درم میں لکھا گیا پنجم
 ہی مفرط سے مساک خون بند ہو جاویں ششم رتق مانع طمث ہو یعنی دہن رحم اور فرج میں کوئی شے
 مانع جماع اور طمث ہو علاج فرہی میں مہلات کھلائیں اور علاج رتق میں جو کچھ مطولات میں مذکور ہے
 سرف ہوں غرضیکہ اجرائی خون حیض باعث صحت عافیت ہے اور اسکے بند ہو جانے میں امراض مفصلہ
 ہوتے ہیں درم رحم اختناق رحم قعر صداع یا بخولیا قارج استسقا رسعال ضیق النفس غشی دروا حشا
 دم احتنا سقوط اشہار غشیان تشنگی لذع معدہ حیات محرقہ در و چشم درد گوش در و پی عقر اور بسبب
 کے رحم عضو شریف ہے اذنی سبب تمام بدن کو تکلیف ہوتی ہے ادویہ مفردہ مدرات حیض خواہ
 یا بعد حیض حسب مزاج مریضہ استعمال کریں قلت اجرائی حیض اور احتیاس میں غایت مفید ہیں
 بلخہ شو نیز اہل حرم جند بید ستر رنگ کا بلی برنجاسف قر و مانا بالونہ قسط شیریں کباب حبینی

کیسے سے جانب غائے آجائے سبب اسکا اکثر غلبہ برودت ہوتا، اگر مریض بالکل معلوم ہو صورت میں مہنی بالکل بند ہو
ہے اور سلس البول اور نقطہ البول اور درد شدید عارض ہوتا ہے علاج ادویہ مسخنہ طلا کریں اور روغن قسطار و روغن
عاقہ قرھا اور مثل اسکے طلا کرنا سودمند ہے **باب ہشتم امراض رحم میں جو مخصوص بزرگ**
ہیں رحم عضو نرم جس میں شکل مثانہ لیفہائی عصبانی اسے مرکب ہے اور اس میں دو طبقہ مثل دو کیسے ہیں مگر
ایک ہے اسی باعث بعض اوقات دو بچے ایک شکم میں پیدا ہوتے ہیں بخلاف دیگر حیوانات مثل سگ
و گربہ وغیرہ کہ تجاوز لیف رحم لٹکے حسب تعداد پستان ہوتے ہیں اسی باعث بہت بچے پیدا ہوتے
طبقہ بیرونی رحم بمنزلہ غلاف ہے اور اندرونی لیفہائی جاذبہ و دافعہ سے تنیدہ ہے جگہ
زیر مثانہ و بالائے روده اور درازی اسکی ناف سے منفذ فرج تک ہے اور اکثر طول اسکا بقدر شہ
انگشت مضموم صاحب رحم ہوتا ہے اور اکثر جماع سے بھی عمیق اور دراز ہو جاتا ہے غرض کہ شکل
بتماثل مثالیہ و قضیب کے اور ہمیشہ سابق حدت مہنی رہتا ہے قاعدہ مزاج رحم لمس اور طمث سے
ہو جاتا ہے قلت اور رنگینی طمث بایل بسرخی اور زردی اور خشکی لب اور اضطراب نشان حرارت ہے
سیاہی خون طمث مع بد بوئی مفرد علامت غلبہ سودا ہے اور سفیدی علامت بلغم کی ہے اور رقت
خون اور اسقاط ہو جانا علامت رطوبت کی ہے اور کمی خون مع ہزال اور ضعف بدن علامت یوست
بیان و بات مسخن رحم و دال المسک معجون فلاسفہ معجون کمونی کہلائیں روغن قسطار و روغن زنبق زعفران
مشک اشق حلتیت ملا کر حقن کریں اور جوز بوا بسا سہ قنفل جمولاً نافع ہیں ادویہ مبرور رحم لعابات
آب صندل سے احتقان کریں از مہجرات مارالقرع اور کاسنی غایت مفید ہے مجرب مرطب رحم
روغن بادام روغن بنفشہ لعابات ملا کر احتقان کریں مجرب علی الصباح شیر گاؤ اور عند النوم روغن
پنیا اور کہانا پیاز مشوی کر کے غایت سودمند ہے مجرب غایت النفع مغز ساق بقر کو آب لسان الحما
حمل کریں از مہجرات چند شربت عناب اور شربت انجبار پلائیں فوائد ضروری الاطہر
کبھی رحم سے رطوبت عفنہ سبب غلبہ خلط جاری ہو جاتی ہے اور رنگ غلبہ خلط روئی کے حمل
معلوم ہو جاتا ہے علاج اسکا مثل طمث کریں اور تنقیہ خلط غالب پڑھو و سمجھیں اور تے کرنا بھی
مجرب انیسون بنبل راوند مالہ العسل پلائیں و دیگر مرشم حنظل کون سعد زعفران ملا کر حمل
و دیگر جو ادویہ قابضہ ہیں مثل عقص آس پوست انار سیلخہ سماق ان سے فرز جہ کرنا جبید النفع
مجرب حید النفع برائی سیلان رطوبت و مہنی صفتہ تمر مہندی مقشرہ تخم بکائن صندل
شکر ہموزن ہمد ادویہ ملا کر ایک اوقیہ ہمراہ آب سرد پلائیں مجرب موچرس فوغل طباشیر

سبب اسکا اکثر تشک ہے علما جہو معالجات بحث حب افزخی یعنی آتشک میں لکھے گئے یا قروح میں کورنگ
 نافع ہیں اگر قروح حدیثہ ہو مردار سنگ صبر گلنار لگائیں اگر قرعہ مزمن ہو دقاق کندر قرطاس سوختہ مفید ہے
 اگر قرعہ حبیث ہو خاکستر موی انسان دم الاخوین انزروت نافع ہیں محترپ خاکستر پوست کدو لگائیں
 از محتربات موم اور چربی و افیون اور مردار سنگ سفیدی بھینہ ڈالکر مرہم بنائیں محترپ سر مرکا
 ضرور کرنا غایت نافع ہے ایضاً دار شیشان پینا خواہ لگانا یا زونفائی رطب منقہ محرق لگانا افضل علاج ہے
 محترپ سرلیج تاثیر شب سوختہ توتیا کرمانی لگائیں محترپ مکڑہ بلا نظیر زال دم الاخوین سفید اج
 رصاص مردار سنگ توتیا کرمانی بریان و ہندی سندھور گلنار فلفل ہر واحد ایک روم سٹخ دو درم روغن
 گاؤتیس درم بدستور مرہم بنا کر عمل کریں اور پہلے مقام قرعہ کو آب حنا سے پاک کریں از محتربات انزروت
 مردار سنگ سفید سفید اج رصاص ہر واحد دو مثقال موم یک مثقال روغن بنفشہ روغن بادام و س مثقال
 سفیدی بھینہ ایک عدد واون دستہ میں خوب ملا کر عمل کریں غایت مفید ہے محترپ نافع فی الیوم قند توتیا
 کرمانی علف ہر واحد دو درم زاج محرق انزروت دم الاخوین ہر واحد ایک درم موم اور روغن گل میں مرہم
 بنائیں فصل نہم ختنہ میں ختنہ کرنا مردوں کو سنت ہے اور عورتوں کو برائی لذت ہے گوشت بالائے
 احلیل جسکو قلفہ کہتے ہیں زیادہ نہ کاٹیں ورنہ عضو ضعیف ہو جاتا ہے اور قطع احلیل مہلک ہے بعد ختنہ
 خاکستر کعب گو سفند ہر روز ضرور کرنا بہت جلد اچھا کرتا ہے محترپ قطن کوبول اور روغن کنجد اور شب
 میں تر کر کے زخم میں لگائیے خون بند ہو جاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہو جاوے روغن گل اور موم
 ملیں اگر اس سے افاقہ نہ ہو سندروس پانچویں روز تک لگائیں بعد اسکے سکر ماد کعب گو سفند میں ملا کر
 لگائیں اگر زخم متعفن ہو جاوے ورنہ کافور روغن گنجد اور سفیدی بھینہ میں ملا کر لگانا نافع ہے محترپ عمل مہند
 سنگبراحت اولاً چھڑکیں بعد میں پیاز کو روغن گاؤ میں بریان کر کے باندھنا نافع ہے محترپ جواوڑوائے مستعنی کرنا
 ہے اور غایت مفید ہے بعد ختنہ مناسب ہے جسقدر خون نکلے نکلنے دیں بعد اسکے کہتہ ہندی صبر مردار سنگ پیلہ بلیہ
 مصافی برگ آس ہوزن لیکر موضع زخم پر ضرور کریں اور پٹی سے باندھیں بعد تین روز کے زخم مندمل ہو جاتا
 ہے حکماؤں نے لکھا ہے کہ ایام صیف میں ختنہ بوقت عصر کریں اور ایام خریف میں بوقت صبح اور شامیں
 بوقت زوال نہایت اچھا ہے قایدہ ختنہ طفلان ربیع میں اور بالغان خریف میں مناسب ہے
 فصل دہم خارش ذکر میں علاج پہلے فصد کریں پھر سرکہ روغن گل قبیل کسرت توتیا ذکر پینا سفید از محتربات
 انا ترش کو کسی طرف مٹی میں سرکہ ڈالکر خوب لگائیں بعد اسکے برگ حنا شاہترہ کرب گلنار مردار سنج محرق توتیا کرمانی
 بریان ہر واحد نصف درم روغن گل میں مثقال ملا کر عمل کریں فصل دہم تخلص خضبیہ میں تخلص خضبیہ ہے کہ بھینہ موضع

شہدایچ ہر واحد دو جزو گلنار ایکجزو سرب کولما کرتین درم ہمراہ آب خالص پلائیں از مجربات اصل السوس
 دو درم گلنار چہار درم تخم کاہوتین درم ورد تخم سداب فنجبکشت ہر واحد پانچ درم شربت دو درم اور
 معجون حکیم علویجان جسکا ذکر فصل اسکات بول میں کیا گیا نافع ہے مجرب برائی جریان منی و حرقان
 ست گلوست سلاجیت قاقہ صغار کچیان بید اصل السوس تالمکھانہ قلعی مقنول طباشیر سکوموزن لیکر باضافہ
 شکر ہوزن او یہ سفوف بنائیں تین درم ہر روز کہلائیں سفوف مجرب برائی ذرور منی و بول و ضعف
 اعضا و ضعف اوجیہ منی صفیہ فوفل قف دادہ سات مثقال نصف دارچینی بوزن ایضاً خوب باریک کر کے
 زردی بھینہ پانچ مثقال لب پستہ و سکر ہر واحد دو مثقال نصف سکولما کہلائیں یہ مجموعہ ایک خوراک ہے
 اور جوادو یہ بحث سرعت انزال اور سلس البول میں تحریر ہوئی نافع ہیں اور قے کرنا غایت مفید ہوتا
 ہے **فصل ششم کثرت احتلام میں اسباب کثرت احتلام مثل سرعت انزال میں اور علاج اسکا بھی**
 علاج سرعت انزال ہے البتہ باندھنا پارہ سرب پشت پر نافع ہے **فصل ہفتم درم خصیہ میں درم خصیہ**
 اور قضیب میں کہی تپ اور عطش ہوتی ہے اور کہی بسبب مشارکت قلب غشی ہو کر نوبت بھلاکت پہنچتی ہے اور
 کہی درم صند رنگ ہو جاتا ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور فصد باسلیق اور صافن اور قے کرنا نہایت مفید ہے
 بعد اسکے جو تدابیر مناسب اور ام میں مفید ہوتی ہیں اگر درم میں سوزش ہو سرکہ گلاب اسپنول عوق مکوے
 قدے افیون ملا کر صناد کریں اگر درم میں سختی ہو حلیہ تخم کتان غسل ملا کر صناد کریں دیگر سبوس کو سرکہ
 میں ملا کر صناد کریں مجرب مقل میں تخم ملا کر لگانا اور مرہم عدس اور ورد اور پوست انار و روغن گل
 نافع ہیں مجرب زریب آرد باقلی کمون ملا کر صناد کریں مجرب برائی درم خصیتین سرز انگشت مخالف پڑا دینا
 مفید ہے مجرب خاکستر انگو را ایک جزو خطمی نصف جزو سرکہ میں ملا کر صناد کریں اور بعض حکماؤں نے لکھا ہے
 داغ دینا دست مخالف میں متصل مفصل رسخ زانگشت دافع ورم ہے اور اکثر طبیب جب معالجہ سے
 عاجز آگئے یہ علاج کیا سو و مند ہوا مجرب محلل اور ام آرد باقلی نخود زریب سرخ کمون جو سرکہ میں پروردہ
 ہو رات کو سب کو تر کو کے صباح صناد کریں مجرب خستہ تمر ایک جزو تخم خطمی نصف جزو ملا کر صناد کریں ایضاً
 زنجبیل حلقن گنجد بول گھاؤ میں پکا کر صناد کریں تین روز میں آرام ہو جاتا ہے اور فصد رگ ابہام
 دست مخالف اور سوراخ کرنا گوش مخالف میں نافع ہے از مجربات برائی ورم بار و ریجی جب دوع
 شیر گاؤ میں پکا کر صناد کریں مجرب برائی بزرگی و کلانی خصیہ سرگین گوسفند کو بذرا بنج میں ملا کر صناد
 کریں اور ہنگی مخدرات کو اور قلعی مسوق کو آب کشینز تر میں ملا کر صناد کرنا نافع کلانی خصیہ ہے **فصل**
ہشتم قروح ذکر کے بیانی میں قرحہ جو ذکر میں ہو سرلیع التفتن ہے اور شکل جاتا ہے

اور مصدب اور طول قضیب کے مسمنات قضیب لکھا ہے کہ طول قضیب سن ٹوٹک ہوتا ہے
 البتہ مٹا ہونا اسکا ہر سن میں ممکن ہے مالش کسی چیز سخت سے کرنا بعد اسکے روغنات گرم مفید ہیں اور فقط
 زفت کو طلا کرنا یا ادویہ محمرات مثل عاقر قرحا مونیزج نہایت نافع ہیں مجرب قضیب خرگو پکا کر کہلائیں
 یا اس سے مالش کریں مجرب قضیب خر مرغ کو کہلا کر اسکو ذبح کریں اسکا کہانا غایت مفید ہے
 مجرب علق کو خشک کریں اور روغن گنجد میں خوب پیسکر طلا کریں اور خراطین کا بھی اسی طرح ملا کرنا
 سودمند ہے مجرب بیخ زنگس سے مالش کرنا مغلف قضیب کے اور خوبان کو کسی روغن گرم میں ملا کر طلا
 کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے مجرب تخم انجڑ کو شہد میں ملا کر لگائیں مجرب سرشفت سفید قسطر اسگند
 عسل ملا کر طلا کریں اور ہمیشہ ملتے رہیں فصل چہارم کثرت شہوت میں کثرت شہوت میں علاج
 مناسب نہیں اگر احتیاج قوی ہو قاطعات باہ کہلائیں ادویہ قاطعات باہ تخم کا ہو صندل طباشیر
 کشنیزن شاستہ خرفہ سرکہ خشتاش کا فورکد و گل سرخ آب سرور و زہر کہنا استفرافات اور
 سونا دھتے پیلوپر اور باندہنا خشت کا اوپر پشت کے اور جلوس سنگ پر فصل پنجم سیلان منی
 وندی و دوی کے بیان میں واضح ہے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے جو بعد تقسیم غذا یا اعضائی بدن متکون
 ہوتی ہے اور جلد رطوبت غریبہ سے ہے اور اعضا اصلی بدن مثل عظم غضروف عصب عصلہ وتر رباط شریان
 و رید عشا اس سے پیدا ہوتے ہیں اور اصل اسکی دماغ سے ہے اور دو رگ جو پس گوش میں براہ انکے دماغ
 سے نازل ہوتی ہے اور براہ شعبہ ہائے اعضا ریشیں و غیر ریشیں انیشین میں جا کر بائیل بسفیدی غلظت ہوتی
 ہے جس طرح خون پستان میں جا کر مستحیل بہ شیر ہو جاتا ہے اور تمام حکما متفق ہیں کہ منی مرد اور زن میں
 ہوتی ہے اور ثبوت اسکا کہ رگ پس گوش سے آتی ہے یہ ہے کہ قطع ان رگوں سے قطع تناسل ہو جاتا
 ہے اور مذی ایک طوبت ہے جو ہنگام لغو ظامر ذکر پر جم جاتی ہے اور ویدی طوبت لبح کو کہتے ہیں جی مشابہ
 منی ہے اور ہمراہ بول خارج ہوتی ہے اور کبھی بعد بول خارج ہوتی ہے اور مجری مذی و دوی بالاتر مجری
 منی سے ہے اسباب اسکے بیشتر بسبب ضعف ادیمیہ منی یا التماع مجاری یا ترک جماع یا رقت وحدت منی
 ہوتے ہیں علاج ازالہ اسباب کریں مجرب بلوط اور کندر ہموزن ملا کر کہلائیں دیگر جوز بوا عاقر قرحہ
 بسا سہ دار چینی قرفل اسپند گنجد افیون سب کو ہموزن لیکر شہد میں گولیاں بنائیں و دودرم ہمراہ
 شیر گاؤ بوقت صبح اور تین روز بوقت شام کہلائیں حلوا کثیر النفع عروق ایک جزو آرد گندم قند
 روغن گاؤ تین جزو بدستور معروف حلوا بنائیں اور چہار مشقال ہر روز کہلائیں مجربات تخم قمر مندی
 سکر مساوی الوزن ہمراہ شیر گاؤ نوش کریں دیگر تخم کا ہو سداب فخنکشت ہر واحد تین جزو و سعد

پوست انار میں خوب ترکی کے خشک کریں اور اسی طرح بیس مرتبہ پارچہ کو خشک اور تر کرتے رہیں اور
 قبل انہماک اس پارچہ سے جھول کریں غایت سخونت اور جھافت اور ضیق فرج میں ہو جاتا ہے مجرب استخوان
 کبوتر دختہ فرج میں ملنا غایت تنگی فرج کرتا ہے اور مؤید بکارت ہے مجربات عجیب ایام طہت میں
 مطبوخ پوست مغیلاں سے استنجا کرنا ہمیشہ بصورت باکرہ رکھتا ہے مجرب شب کا ملنا عظیم النفع
 ہے بعد اسکے طلا کرنا غیر کا نہایت لذت دیتا ہے مجرب زہرہ مرغ رنگ سیاہ قدرے فلفل
 ملا کر ملنا دیگر کبابہ دار چینی زنجبیل کو طلا کرنا از مجربات قرفل کبابہ دار چینی کو روغن زہق
 میں خوب باریک رگڑیں بعد اسکے زہرہ مرغ اور قدرے عنبر اور مشک ملا کر موضع مخصوص
 پر ملیں مجرب شحم شیر اور تخم انجورہ طلا کرنا غایت نافع ہے مجرب عاقر قرحہ درج ہموزن لیکر
 غسل ملا کر ملیں عورت کو نہایت لذت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ کثرت لذت سے قوت
 ساقط ہوتی ہے اور بعض اوقات غشی ہو جاتی ہے یہ لا علاج ہے ادویات کہ خوشہوت
 عورت کو برا بیگنہ کریں اور اس سبب کے انکو جلد انزال ہو جائے روغن بادام یا روغن گل سے
 جھول کریں دیگر سہاگہ کافور مساوی الوزن چھ چند شہد میں ملا کر قضیب پر ملیں اس عمل سے
 عورت جلد منزل ہو جاتی ہے دیگر زہق ایچر و کافور تنکار ہر واحد دو جزو ملا کر طلا کریں **فضل**
سیوم ضعف قضیب میں ضعف آلت میں بسبب برودت یا رطوبت یا رقت یا فاسد
 دراز جماع کرنے سے ہو جاتا ہے علاج روغنات گرم ملیں اور طلا یا متقح لگائیں مجرب
 برائی ضعف قضیب یعنی نافع ہے روغن زہق دو اوقیہ مورچہ قبرستان دو صدہ دایک شیشہ
 میں ڈالکر سات روز تک آفتاب میں رکھیں بعد اسکے اس روغن کو ملیں غایت منغظ اور مسمن قضیب
 ہے مجرب پیاز نرگس ایک شبانہ روز شیر میں ترکیں اور خوب باریک پسکر طلا کریں اگر اس میں
 سورنجان اور مرہر واحد ایک مثقال ڈالیں زیادہ مقوی ہو جاتا ہے مجرب چربی شیر کا ملنا بلنغ النفع
 ہے دیگر عاقر قرحہ روغن زہق میں ملا کر ملنا دیگر بوق کو غسل میں ملا کر ملیں علیٰ ہذا القیاس
 شحم الضب بھی طلا کرنا مفید ہے از مجربات بلا خلاف تین عدد جونک کو سین و سیاہ قضیب لگائیں
 جو خون نکلے اس پر ملیں مجرب عمدہ خون مرغ میں قدرے شہد ملا کر تین یا چار روز متواتر ملیں مجرب
 اذراقی عصارہ برگ یا سین روغن گندہر واحد دو جزو جوز القی زرنیخ سرخ ہر واحد ایک جزو سبکو خوب
 باریک پسکر طلا کریں مجرب گل دلی سفید کو روغن گندہر میں ملا کر ملیں مجرب عجیب مار سیاہ کو بغیر زخم
 ہلاک کر کے سولہ رطل شیر میں پکائیں جب گڑھا ہو جائے بدستور معروف جا کر مسکہ نکال کر ملیں غایت بہی

و نواسیر ہے قول ذکر یا رازی ہے کہ شخص کثیر الجماع کو استفرغ کم کرنا چاہئے اور بعد استفرغ یا قبل اور بعد بدخوابی طویل یا ریاضت کثیر جماع ممنوع بقراط نے لکھا ہے کہ رحم عورت میں قوت جاذبہ مہنی ہوتی ہے اور انطاکی نے بتائید اس قول کے لکھا ہے کہ اسی باعث جماع کرنا عورات تیرہ برس کی عمر تک کار دی ہے جالینوس نے لکھا ہے جس عورت کی عمر پچاس سے متجاوز ہو اور محل مخصوص اسکا بارد اور مرطوب ہو ایسی عورت سے جماع کرنا سم قاتل ہے اور بعضے حکماؤں نے لکھا ہے جس عورت کی عمر چالیس برس سے متجاوز ہو جائے اس عورت سے بھی جماع مضر ہے **فائدہ** لواطت یعنی لونڈے بازی کرنا بھی ضرر رکھتا ہے اور مشت زنی کرنا سخت مضر ہے اس سے اعصاب قضیب مردہ ہو جاتے ہیں اور جماع کرنا زنان حائض اور نفسار سے بسبب فساد رحم مضر ہے اگر خون حیض یا نفاس اھلیل میں نفوذ کرے مورث حب افرنجی ہے اور جس عورت نے زیادہ ایک سال سے جماع نہ کیا ہو یا عاقرہ یا مرصیہ ہوتا وقتیکہ تسخین حمولات اور بخورات سے نہ کریں جماع سود مند نہیں ہے اور عمدہ شکل واسطے کرنے جماع کے یہ ہے عورت کو بستر ملائم پرچیت ٹھا دیں اور مرد سرین عورت کو بلند کر کے آلت کو دروازہ فرج پر گھسے جب شہوت زن غالب ہو جائے اور آنکھیں سرخ ہو جاویں اور دم مارنے لگے اس وقت دخول کریں اور آلت کو بندت اور سرعت داخل کریں اور بتدریج اور ملائمت باہر نکالیں اور بعد انزال جلد علیحدہ ہو جاویں کیونکہ بعد میں ٹھیرا رہنا مضعف قوی اور قضیب ہوتا ہے بعد انفرغ آب سرد سے غسل کریں یا صرف قضیب کو آب گرم سے دھو ڈالیں عورات کو بعد جماع پانی سے دھونا مضر لکھا ہے **فائدہ** قاعدہ ہے کہ عند الجماع جو خیالات متکمن مزاج ہوتے ہیں مولود بیشتر اسی صفات سے موصوف ہوتا ہے اگر کسی شخص کو بعد جماع ضعف عارض ہو علاوہ شیر تازہ میں شکر خواہ ترنجبین ملا کر ملائیں اور مار اللحم اور ربضہ نیم برشت کھانا اور خوشبو مائے مطہر کھانا عمدہ علاج ہے **محرّب** شربت عود میں قدرے عنبر اور مرورید ملا کر پلانا نافع ہے **محرّب** مومیائی تین جزو ضمغ عربی ایک جزو شکر مثل کل کے ملا کر گلاب میں جب بنائیں نصف مثقال مار العسل ملا کر کھائیں باقی تمام مسمنات بدنافع ہیں **المذاذات** ظاہر ہے کہ لذت جماع تنگی اور خشکی اور حرارت اور عطریت فرج کے باعث ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص جماع کرے اور فرج عورت میں برودت اور کشادگی دیکھے جلد علیحدہ ہو جائے ورنہ کسی بلا میں مبتلا ہو جائیگا **ادویات** برائے تنگی فرج عطف قرفل مشک جو زبوا بسیار کبدر صندل اس گلنار مران ادویات جمل کریں اور بعضوں نے لکھا ہے کسی پارچہ باریک کو مطبوخ

بطم میں ڈالیں اور بعضوں نے روغن قرطم بجائے بطم لکھا ہے بعد اسکے کندر میں درم پسر ڈالیں اور
آتش ملائم پر رکھیں جب قریب الانعقاد ہو جائے اندازہ کریں اگر مجموعہ دوا دس اوقیہ ہو تو بعض
ہر اوقیہ کے نصف دانق سقمونیا زرد ملا کر کسی آبگینہ میں رکھہ چھوڑیں عند الحاجة تھوڑی سی
اسمیں سے چٹائیں غایت مقوی باہ اور نمسک ہے تا وقتیکہ دوا کو موہنے سے نہ خارج کریں اثر
دوا باقی رہتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ بغیر چٹانے کا فور کے اثر اسکا زایل نہیں ہوتا غرض کہ
حکما کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ جلیل المنفعت اور کثیر الاثر ہے مگر بظاہر فوائد اسکے مرطوب
مزاج میں معلوم ہوتے ہیں از مجربات عجائب کہ اس نسخہ کو اب تک بعض طبیب جانتے ہیں
یہ ہے جو وقت سگ ہمراہ سگ مادہ جفتی کر کے منعقد ہو جائے کسی آلہ تیز سے دُم سگ کو جڑ سے کاٹ
لیں اور چالیس روز تک زمین میں دفن رکھیں بعد میں نکال کر جو استخوان باقی رہ جا دیں ایک خریطہ
میں باندھ کر عند الجماع عانہ یعنی پیر و پر باندھیں جب تک چاہیں جماع کرتے رہیں مطلق تکلیف نہیں
ہوتی اور امساک بدرجہ غایت ہو جاتا ہے فوائید ضروری جماع کرنے میں قول بقراط ہے کہ
انسان کو بعد اکیسال کے جماع کرنا چاہئے اور جالینوس نے لکھا ہے کہ بعد چھ مہینے کے جائز ہے
اور اندروماخس کا قول ہے کہ شروع ہر فصل میں خلاف فصل خریف جماع بہتر ہے اور شیخ الرئیس
نے لکھا ہے جب تک وقت قرار واقعی ہو جماع کرنا خوفناک نہیں ہے اور حق یہ ہے جب لغو طلاق
ہو اور بعد جماع بھی حاجت جماع ہے کچھ اندیشہ نہیں ہے اور کثرت جماع یا اور حیلوں سے جماع کرنا
مضعف اور ہزل بدن اور مضعف جو اس ہے اور بہت جلد پیری لاتا ہے بقراط نے لکھا ہے کہ کثرت
جماع سے بال ابرو اور سر اور پلکوں کے گر جاتے ہیں اور کثرت اسکی یا بس مزاجوں اور نحیفوں کو اور متفکرین
فی العلوم کو سخت مضر ہے اور جماع معتدل منعش قوت اور منزل کسل دافع ابخرات ردیہ اور سیدہ ہوتا
ہے اور ترک جماع میں باوجود حاجت خوف حدوث امراض ہے مثل الخویلیا تشنج خفقان ربوہ و وار
اختناق رحم سقوط اشتہار وغیرہ حکماؤں نے لکھا ہے کہ شدت گرمی میں جماع کرنے سے خوف حدوث
حمیات اور احتراق ہے اور سردی میں خوف رعشہ اور گر سنگی میں خوف ہزال اور دق اور خفقان
اور مضعف بصر ہے اور امتلا میں خوف حدوث سدہ اور رفتق اور رج المغال ہے اور بعد شرب شیر
فلج ہو جانے کا اندیشہ ہے اور بعد تناول ماہی مورث جنون ہے اور بعد ترشی مضعف قضیب
اور رعشہ ہو جاتا ہے اور بعد تناول لحم بقرا اور عدس دوالی اور مغال کا اندیشہ ہے اور جماع بعد
تناول میوہ جات عورات کو مضر ہے اور بحالت احتقان بول و براز جماع کرنا محدث بواسیر

نصف درم سے ایک درم تک بوقت عصر کھائیں اور بعد عشاء کے جماع کریں مگر درمیان عصر و عشاء غذا نہ
کھائیں جب تک ترشی نہ کھائیں گے انزال نہ ہوگا **محرّب** لباس قرفل کنڈر کھانا **محرّبات** عجیب کنڈر مصطکے
اور قدے صبر کو پانی میں حل کر کے مضمضہ کریں دیگر پارہ معقود کا مونہہ میں رکھنا واسطے اساک کے عمل مشہور
ہے **محرّبات** فنجوش اور تریاق الذہب اقسام علتہائی امراض اعضا متناسل میں نافع ہیں **محرّب**
مطلق برائے حرارت و برد و دت خبث الحیدر تیس مثقال ماز و اقمار و ورد سماق جلنا رکندر سعد کشینر
صغیر ہر واحد دس مثقال شب زعفران مہر واحد تین مثقال سب اجزاء کو باریک کر کے پوٹلی بنا کر
آب عنب الثعلب چہار رطل اور آب عصفور و رطل میں خوب طبع دیں جب چہارم حصہ باقی رہے
س پارچہ کو نچوڑیں پس آب فشرہ کو شکر ملا کر قوام کریں ایک مثقال کھلائیں **محرّبات** جوز بوا
حب الآس زعفران ہر واحد دو جزو آملہ اذخر خشک بلید لباسہ قرہ قافلہ خولجان حب بلسان و اچینی
نخعیل ہر ایک تین جزو یا صافہ سہ چند ان عمل معجون بنائیں ایک دانق صبح و شام بلاناغہ کھلائیں
محرّبات خولجان جفت بلوط عاقر قرہ ہر واحد دو درم بہمنان حب الآس افیون جوز بوا اقا قیا
الغلب تخم شبت سعد خبث الحیدر ہر واحد پانچ مثقال شہد انج کنڈر انخہ ابل ہر واحد
تین درم تخم فجل دس مثقال دو چنداں شہد میں ملا کر دو درم ہمراہ شیر تازہ کھایا کریں **محرّب** بلانظیر
سنبل اشنہ عود مصطکے ہر ایک دو مثقال حب النیل سفید اکیس عدد قرہ تین مثقال جوز بوا پوست خنوش
چہار مثقال برگ قنب میں مثقال مشک ایک دانق و نصف روغن بادام میں چوب کر کے
سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں خوراک ایک درم سے تین درم تک کریں از **محرّبات** بہمن قرفل
ہر واحد نصف جزو ہلبہ کابلی قف دادہ ایک جزو راس خنک حب المحلب ہر واحد دو جزو فودنج
حب الآس سندوس ہر کنڈر سعد لباسہ ہر واحد تین جزو ویشرہ مر بائی آملہ میں معجون بنائیں اور
بقدر برداشت طبیعت کھلائیں فائدہ انطاکی نے لکھا ہے کہ بعض عورات کی فرج میں قوت
خاذا بہ ہوتی ہے اسی سبب باوجود صحت مزاج جلد انزال ہو جاتا ہے پس کسی حیلہ سے لذت جماع سے
طبیعت کو اور جانب مصروف کریں اور عند الانزال ساکن ہو جاویں اور مقعد کو قبض کریں کہ منی آتی
آتی لوٹ جائے پھر مصروف ہوں اور پھر اس طرح کریں یہ عمل عند الہندیان سر مکتوم ہے اور یونانی
اسکونڈ موم سمجھتے ہیں دوسرا عمل یہ ہے کہ بول اور براز کو ایک وقت میں خارج نہ کریں یعنی جب بول
کریں براز نہ کریں اور جب براز کریں بول نہ کریں اور اس طرح چہ ماہ تک بلاناغہ کرتے رہیں برائی
اساک منی غلیظ **محرّب** از اسرار الاطباء پوست بلا در کو ریزہ ریزہ مثل کنجد کر کے روغن

سبب ہر ایک نصف درم قرقل ابریشم سورنجان عود نارمشک نبا و ہر واحد ایک درم زعفران دو درم
 جد و ادر حیتی زنجبیل ہر ایک تین درم حب الصنوبر روغن نارجیل ترنجبین شکر ہر ایک دس درم
 شہد چھبیس درم اور شیر گاؤ ایک رطل ملا کر بدستور قوام کریں صبح و شام دو درم کہلائیں معجون
 کثیر النفع محدثین نے لکھا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے یہ معجون آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کو تعلیم کی تھی صفۃ خولجان سنبل جوزبوا عاقرقرحہ دارچینی کہا بہ ہر ایک درم عودناک کیسہ
 مصطکے قرقل ہر ایک یک درم مشک ایک دانق شکر سہ چنداں میں معجون بنائیں ایک درم صبح و شام
 کہلائیں عند المؤلف یہ معجون فی الواقع عمدہ ہے مگر حدیث موضوع ہے ادویات سخت کنندہ
 قضیب سبب اسفند جوزبوا قرقل دارچینی ہر ایک پانچ جزو ستم مقشرات جزو غسل میں معجون بنائیں
 اور تین درم کہلائیں از محربات زنجبیل شفاقل بوزیدان ثعلب ہر واحد چہار جزو خلطیت چہہ جزو
 روغن نارجیل میں ملا کر شکر اور شہد ہر واحد تیس جزو میں معجون بنائیں خوراک دو نیم مثقال از
 محربات تخم جبرجیر تخم بطیخ تخم فجل ہر واحد ایک درم ہمراہ ایک اوقیہ شیر گاؤ سفوف کر کے کہلائیں
فائدہ ضروری یہ کہی باوجود صحت و آلات باہ و کثرت منی ایسے خیالات باطل و ملیں متمکن
 ہو جاتے ہیں کہ فلاں عورت پر قار نہ ہو گیا یا احتشام اور جلوس عورت دیکھ کر قوت لغو فایقلم
 زایل ہو جاتی ہے اور کبھی باوجود مزاولت جماع شخصے معین جب دوسری عورت سے اتفاق
 جماع ہوتا ہے یا عورت باکرہ ہوتی ہے پس بخوف عدم ازالہ بکارت بجدی خوف مستولی ہو جاتا ہے
 کہ شہوت اصلی کم ہو جاتی ہے اور کبھی خفقان یا رعشہ اور عرق عارض ہوتا ہے لازم ہے کہ ایسے
 موافقات میں اندیشہ نکرین اور بے حجابانہ مصروف ہوں اور ہمیشہ تقویت دل و دماغ کرتے رہیں
 اور استعمال منہیات شرعی مثل روغن قنب وغیرہ غایت مفید ہے کیونکہ ہلکی مقلل حیا اور خوف ہوتے
 ہیں اور رکھا ہے کہ ریح رطل گلاب ہمراہ دو مثقال دوا المسک ہر روز کہانا نہایت نافع ہے
فصل دوم سرعت انزال میں اگر سرعت انزال سبب حرارت ہو علامت اسکی یہ ہے کہ منی
 رقیق اور زرد با حرقت ہوگی علاج تشریت خشناش پلائیں اور کشنیز ایک درم اسپغول دو درم تخم خرفہ تین
 درم رب کو بطور سفوف ایک مثقال کہلانا بینطیر ہے اگر سرعت انزال سبب رطوبت و برودت ہو
 علامت اسکی غلیظ ہونا منی کا ہے اگر سرعت سبب ضعف ادعیہ منی یا ضعف اعضائے رشیہ ہو
 اس حالت میں باہ کم ہو جاتی ہے علاجہ مسخات اور قابضات اور مقویات کہلائیں اور لب ترمیدہ
 پینا کثیر النفع ہے محرب اینون جوزبوا قرقل مسک عفران فلفل زنجبیل غسل ہمزون لکے ملا کر گولیاں بنائیں

شقال حبہ الخضر تخم گاجر ہر واحد پانچ درم عود چہار درم سب کو خوب باریک کریں بعد اسکے تین سو درم
 شیریش اور مثل اسکے شہد ملا کر آتش ملائم پر قوام کریں جب قریب الانعقاد ہو جائے ترنجبین
 پچاس درم ملا کر آتش سے نیچے اُتار لیں اور ادویات مذکورہ بالا کو شیریش اور شہد میں ملا کر پھر آتش
 پر رکھیں اور گلاب میں درم زعفران تین درم مشک عنبر فادر ہر حد دار ہر واحد آٹھ قیراط
 خوب حل کر کے گلاب کو اس میں ڈالیں اور فوراً اُتار لیں بعد تیاری ایک مثقال تک کہلائیں
 مہربان نامہ جوارش ملکی صفتہ مشک یکنیم دانق قاقہ کنڈر ہر ایک یک مثقال قرنفل
 جوزبوا لباسہ لسان العصار فیرنج اذ فر عود زنجبیل دار چینی مصطکے زعفران ہر ایک تین درم
 اشنہ تین مثقال شکر گلاب ہر ایک دس مثقال بقدر حاجت ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک مثقال
 جوارش زعفران مجرب اہل ہند مہی نشط مسک صفتہ زعفران عود قرنفل لباسہ قرقرہ
 خولجان زنجبیل دار چینی ہل مصطکے ہر ایک چھ جزو بادام مقشر چہار جزو شکر چہتیس جزو ملا کر
 جوارش بنائیں جب جدوار مقوی باہ اور لاعیل ہے جدوار نصف مثقال فادر ہر حیوانی
 ورق طلا ہر ایک نصف دانق قرنفل جوزبوا زعفران عاقر قرقرہ حاجتہ بیدستر ہل لباسہ دار چینی
 ہر ایک یک دانق لیکر مثل نخود گولیاں بنائیں دو عدد گولیاں صبح و شام ہمراہ شیر تازہ
 دس درم شکر اور ایک دانق زنجبیل ملا کر کھایا کریں از مہربان نامہ ہند اذامی دس درم کو
 شیر تازہ گاؤں میں ترکیں بعد اسکے اس کا پوست دور کر کے فلفل دار فلفل ہر واحد پانچ درم اس میں
 ملائیں نصف درم سے ایک دم تک صبح و شام کھایا کریں غایت مہی اور مقوی اور مسکے از
 مہربان نامہ برائی تقویت قلب و دماغ و باہ اور منافع اسکے زائد از مہربان نامہ ہند اذامی دس درم کو
 ابریشم طباشیر مصطکے ہل آملہ کشنیز و روج پوست اترج گل گاؤں زبان خشک مہی ذرا وند وند وند
 بیج بالونہ مشک عنبر ہر واحد دو جزو ثعلب رُق طلا ورق نقرہ زعفران ہر واحد یک جزو وندل تین جزو
 دار چینی قرنفل پھنان ہر واحد چہار جزو بادام صنوبر ہر واحد پانچ جزو و الفخہ اہل نو جزو و گسرخ روغن قنب
 ہر واحد دس جزو بید مشک قسے ملا کر شکر میں قوام کریں دو درم کہلائیں معجون مہی جو اکثر مزاجوں میں
 موافق ہوتی ہے صفتہ ثعلب بارہ درم حب القطن حب الصنوبر سہم مقشر تخم ہلیون طلع النخل ہر ایک دس
 درم دماغ کنجشک ٹیچ تیس عدد و الفخہ اہل دو مثقال ترنجبین مثل کل ادویہ مذکورہ ملا کر ہموزن شہد اور
 شیر گاؤں میں قوام کریں خوراک ایک مثقال سے چہار مثقال تک کریں معجون دیگر برائے تقویت
 دماغ و قلب باہ غایت مجرب ہے عنبر بیج درم مشک عاقر قرقرہ دار فلفل الفخہ بچہ شتر جو زبوا

ستی قضیب بعد دخول بباعث ضعف کبد ہے اور جریان بخاری بلا شہوت علامت ضعف گردہ ہے اگر تمام اعضاء مذکورہ صحیح ہوں تو آفت قضیب میں ہوگی اگر قضیب عند النوم تا وقت دفع بول منتشر ہو یا جب سرد پانی اس پر ڈالیں نہ ٹسکڑے لا علاج ہے علاج تقویت اعضاء رثیبہ کو ہیں اور غذا مولد منی مثل لحم فربہ جسمیں دارچینی قرفل بطور مصالحہ ڈالے ہوں اور گوشت کنجشک خانگی اور ہلبیہ اور لبوبات اور بیضہ نیم برشت اور غذا سمن بدن مفید ہیں اور فقط فاذر ہر کھانا ستر اکبر ہے اور مشک اور عنبر اور دوار المسک اور تمام مفرحات مقوی باہ ہیں اور کھانا خضیۃ الثعلب ترکا نافع ہے کیونکہ جب خشک ہو جاوے فائدہ اس کا باطل ہو جاتا ہے جس طرح راوند کے طبع دینے سے قوت سہلہ جاتی رہتی ہے مجرب خولجان ہمراہ شیر گو سفند یا گاؤ کھلاٹیں مجرب میرج النفع جب عنبر جو فصل بخر امراض دمان میں مذکور ہوئی غایت مفید ہے مجرب کندر کو ہمراہ بیضہ نیم برشت کھانا مجرب عنبر کو ہمراہ مار العسل کھانا اعادہ باہ مایوسین کرتا ہے دیگر قرفل کو ہمراہ شیر تازہ پینا غایت النفع ہے دیگر تخم انجیر ہمراہ شیر گو سفند پینا دیگر عاقر قرھا قرفل زنجبیل ہر ایک ایک اوقیہ زردی بیضہ نیم برشت بیس عدد غسل ایک سو بیس درم حسب دستور ملا کر تین مثقال ہر روز کھائیں اور اگر اسی نسخہ میں خولجان ایک اوقیہ دارچینی نصف اوقیہ اصناف کریں قوی زیادہ ہو جاتا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ ذخائر الملوک ہے دیگر بلغمی مزاج کو کھانا معجون فلاسفہ جبید النفع ہے مجربات تریاق الذہب اور فنجونش کھانا اور یہ جب الفاذر ہر حکیم علویجان غایت مفید ہے جب فاذر ہر فاذر ہر معدنی و حیوانی قرفل عود دارچینی جوز بوا سبب سنبل شقائق بہمان ثعلب ہر ایک نصف مثقال عنبر نصف دانگ زعفران یک نیم دانگ مثل نخود گولیاں بناٹیں دو گولیاں ورق طلا میں لپیٹ کر ہر روز کھایا کریں ازہ مجربات عجیب زعفران کبابہ دارچینی عاقر قرحہ ریگ ماہی خولجان مثل دو نخود کے گولی بناٹیں ایک جب ہر روز کھلاٹیں ازہ اسرار عجیب خولجان زنجبیل ہر ایک ایک جزء فتن ایک جزو ملا کر کھلاٹیں اور بعضوں نے بدل فتن با دام کو کھا ہے معجون صہبی انطاکی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ یہ معجون اسرار ہے اور مثل اسکے دوسری معجون نہیں ہے حتی الامکان اسکا مخفی رکھنا بہتر ہے اور سید شریف نقشبندی رحمۃ اللہ نے اپنے قرا بادین میں اس معجون کو مروز لکھا ہے قوت اسکی سات برس تک ہے صفۃ نخود بریان لوبیا باقلی فندق ہر واحد دس درم دارفل در چینی شیطرح زنجبیل انجیر تخم فجل سمسم خبث الحدید صنوبر زراوند حرج ہر واحد سات درم

کی اور نامردونگی رہتی ہو اور اس باعث تاثر صحبت انکی ترکیب اس فعل ناشائستہ کا رہے اور بعد میں عادی ہو جائے دوم یہ کہ بعض آدمیوں کے مزاج میں مزاج النوثی یعنی عورتوں کا غالب ہوتا ہے اور اس باعث آلات تناسل انکے مایل بہ باطن ہوتے ہیں اور خصیتیں خورد ہو جاتے ہیں اور زینت اور آرایش کو ایسا شخص نہایت دوست رکھتا ہے اور اعضائی بدنی اسکے نہایت ملائم ہوتے ہیں اسکا علاج مشکل ہے کیونکہ جب منی بدن میں زیادہ یا گرم ہو جاتی ہے اور طرف امعاء مستقیم میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے پس طبیعت واسطے خارش کے چاہتی ہے چونکہ امعاء مستقیم مجاور آلات مایہ بدن ہیں احتکاک امعاء مستقیم سے انہیں بھی سکون ہو جاتا ہے اور تابقائی اثر طبیعت کو تسکین رہتی ہے اور یہ کیفیت بالون کو ہر روز ہوا کرتی ہے سو کم سبب کسی خلط خواہ دیدان کے امعاء مستقیم میں خارش ہو اور اکثر حدوث اس کا بلغم شور سے ہوتا ہے قایکہ لکھا ہے جو شخص ہمراہ زن خود لواطت کرے فرزند اس کا اغلب بالون ہو جاتا ہے علاج اگر غلبہ خلط معلوم ہو تنقیہ کریں اگر غلبہ مزاج النوثی ہو یا بسبب عادت ہو ضرب اور حبس اور ملامت کریں اور مخاصمات اور محاکمات میں بالون کو ہمیشہ مصروف رکھیں اور انواع النواع ہمووم و غنوم میں مبتلا رکھنا غایت موثر ہے شاید اس فعل قبیح سے طبیعت متنفر ہو جائے از مجربات انطاکی برائی ابنہ غار یقون عاقر قرعہ سعد ہر واحد ایک جزو تر بد سناورد ہر واحد نصف جزو بادام تلخ ربع جزو شہد میں معجون بنا کر چہار درم ہمراہ عسرق عناب یا عرق پودینہ کھلانا غایت مفید ہے یا پ لوز دہم امراض اعضا تناسل کے بیانیہ بیان علامات اربعہ کثرت بالون کی عانہ پر اور لغوظ کامل ہونا اور بڑا ہونا خصیتیں کا اور حدت منی کی اور سرعت انزال علامت حرارت کی ہے اور کثرت منی اور رقت اسکی اور ضعف باہ علامت رطوبت کی ہے اور علامات برودت اور بیوست برخلاف اسکے ہیں

فصل اول ضعف باہ میں ظاہر ہے کہ مجامعت فعل طبعی ہے اور کمال اسکا صحت بدن اور تقویت اعضا رئیسہ اور اعضا قصبیہ اور زیادتی منی پر موقوف ہے اور اعضائی رئیسہ باعتبار بقائی شخص میں تین اور بحسب بقا انواع چہار ہیں یعنی قصبیہ اور ادعیہ منی پس بیشتر اطباء تقویت اعضا رئیسہ سے غافل ہو جاتے ہیں اس سبب سے دو اکمل نافع ہوتی ہے حکماء اول نے لکھا ہے قلت لذت جماع بسبب ضعف دماغ یا عرشہ یا خفقان ہوتی ہے اور قلت لغوظ بسبب ضعف قلب ہے اور استحکام لغوظ دخول میں بسبب برودت ادعیہ منی کے ہوتا ہے اور

اور روغن گل اور مقل لگائیں مجرب بصل کو روغن گاؤ میں بریان کر کے زردی بیضہ ملا کر لگائیں
دیگر روغن زردی بیضہ اور دماغ حمل اور زعفران عظیم القتل ہیں اور لگانا خشناس اور ورد بجا
حرارت مزاج اور خاکستر پوست خنظل اور صبر اور شہد اور شحم و جاج مزاج بار و میں جلیل النفع ہیں
از مجربات بذرا بنج پوست خشناس حلبہ لگا کر صناد کریں اگر مزاج میں برودت ہو انہیں
اجزائے مذکورہ کو غسل میں ملا کر عمل کریں **فصل سوم شفاق مقعد میں شفاق مقعد**
سبب حرارت یا میوست یا سبب سحج ثقل یا سبب الضباب خلط لذاع یا بواسیر ہو جاتا ہے علاج
ازالہ اسباب کریں بعد میں اسفیداج مردار سنگ مغز ساق گاؤ روغن گل میں ملا کر مزاج
بنائیں غایت مفید ہے مجرب بلکہ اصح برائے شفاق مقعد چربی خنزیر لگانا مجرب خاکستر اس
سگ شحم الدجاج روغن بنفشہ موم افیون ملا کر روغن بنائیں مجرب خاکستر صبر زردی
بیضہ لگائیں اور یہی علاج قروح بواسیر ہے **فصل چہارم ناصور مقعد میں ناصور مقعد خطرناک**
ہوتا ہے علاج جو علاج کہ شفاق مقعد میں لکھا گیا یا آئینہ فصل نواصیر میں تحریر ہوگا مفید ہے
مجرب صبر انزروت راوند آس جلنار کا صناد کرنا نافع ہے اور یہ مرض اطفال کو بعد زحیر
اکثر ہوتا ہے مجرب مطبوخ قوالض میں مثل پوست انار گلنار عفص شب ورد بھانا یا انکا ذرور
کرنا نافع ہے اگر ورم ہو قیروطیات اور روغن گل ملنا اور صناد فلوس عوق غلب الثعلب ملا کر
کثیر الفایده ہے **فصل پنجم استرخائی مقعد میں اس مرض میں ثقل اور سحج بلا ارادہ خارج**
ہوتی ہے اگر یہ علت بسبب ضربہ یا قطع بواسیر عارض ہو لا علاج ہے اگر بسبب ورم ہو علاج ورم
بواسیر کریں اگر بسبب فالج ہو جائے جو علاج فالج میں مذکور ہوا نافع ہے اور تمریخ روغنات
گرم محل متزلزل پر مفید ہے اور ہمیشہ استعمال کرنا حوائسات ریخ مثل مرہائی وج اور کمونی اور
سفوف بلادری اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفیہ کمون ناخواہ کا شحم کرنا ویا ہر یک یکجز وانیو
دوجز و قند مثل کل کے ملا کر یا پچیرم کہلائیں **فصل ششم حکم مقعد میں خارش ہونا مقعد کا منہ**
بہ بواسیر ہے اگر خارش بسبب پڑ جانے دیدان یا خلط حاد ہو علاج فصد باسلیق اور حجامت قطن
اور قے کرنا اور لگانا مجہ اوپر محل خارش کے نافع ہے فایده روغن گل سرکہ میں ملا کر ملنا مجرب
ہے اور استعمال تمام ادویات جو مرض حکم میں ہیں مفید ہوتے ہیں **فصل ہفتم اُنبہ کے بیاکس**
اس علت کو علت المشایخ بھی کہتے ہیں بسبب اسکے کہ یہ مرض بیشتر مشایخین کو ہوتا ہے اسباب
تولید اس مرض کے بہت ہیں اول یہ کہ صغریٰ سے مابون کو صحبت زنانوں اور نختنوں

و نافع چھو بات نافع بوا سیر حب بسد حب سندروس اقراص حابس خون بوا سیر حب
گلنار قرص کھربا قرص طین مختوم قرص مقل قرص کندر شراب قاطع خون بوا سیر شربت لسان الحبل
شربت حب الاس شربت زرشک شربت انجبار مرہم مفیدہ بوا سیر مرہم چار مغز مرہم داخلیون
مرہم سیاہ بعد قطع بوا سیر معمول ہے مرہم کا فور سوزش مقعد کو نافع ہے مرہم مقل نسخہ مجربہ قاطع
خون بوا سیر مرہم ربائی ہلیدہ مرہم ربائی آملہ ہمیشہ کھانا مجربہ قنہ یا بس دورم آب سرد سے کھلائیں اور تین مرتبہ
استعمال کر نیسے صحت کامل ہو جاتی ہے مجربہ ربائی قطع خون بوا سیر پوست ہلیدہ کابلی پوست ہلیدہ سیاہ
پوست ہلیدہ روغن زرد میں سب کو بریان کریں آملہ ہر یک دورم دم الاخون صندل سودہ گلنار
یکدم بازنگ طباشیر ہر یک یک مثقال بسد محرق یک مثقال حصض دورم بیخ انجبار مقل ہر یک و مثقال
سب کو کوفتہ پیختہ کر کے قدے پانی ملا کر حب بنائیں دورم تک کھلائیں نسخہ مجربہ ربائی بوا سیر خونی
وبادی بھان بید گیر و صندل سرخ مقل مغز تخم نیم حصض زیرہ سفید شب یانی بریان کتہہ سفید ہلیدہ
زنگی پوست ہلیدہ زرد ہر دو بریان آملہ ہر واحد ایکدم شیرہ برگ نیم میں آٹھ پہر برابر شاخ گوزن سے
کھل کریں اور بقدر دورم حب بنائیں ایک حب علی الصباح کھلائیں اور دہنیں تین مرتبہ حب مذکور
کو قدے مردار سنگ میں ملا کر متہ ہائے بوا سیر پر طلا کریں بمعیدل ہے دیگر مجربہ نافع بوا سیر خونی
وبادی مغز تخم نیم مغز تخم بکائین مقل حصض صبر سقوطری فلفل گرد گیر و سب کو ہموزن لیکر آب غلب الثلب
میں ساٹیدہ کر کے خشک کریں اور بار دوم عوق لکروندہ میں صلا یہ کر کے خشک کریں اور
بقدر کنار دشتی حب بنائیں ایک صبح اور ایک شام کھایا کریں فائدہ قطع کرنا بوا سیر کا موجب
ضعف باہ ہے اس سبب کہ مضر عصب اور عضلہ مشترکہ مقعد اور قضیب ہے فائدہ اکثر بوا سیر غلیظ
خون سے عارض ہوتی ہے جو ادویہ کہ منقص خون اور ملین بطن اور مسکن حرارت ہوں استعمال کرائیں
فائدہ تا وقتیکہ ضرورت قوی اور کوئی علاج موثر نہ ہو قطع متہ ہائی بوا سیر جائز نہیں اگر ضرورت
اشد داعی ہو آہن خواہ ادویہ اکالہ مثل دیگ بر دیگ اور فلافیون زرنج وغیرہ سے قطع کریں اور
تمام مسوں کو دفعتاً واحد قطع کرنا بھی موافق وصیت بقراط ممنوع ہے بلکہ ایک مسہ کو بہت سیلان
خون غلیظ چھوڑ دیں بعد قطع مرہم مدلہ لگائیں فصل دوم ورم مقعد میں ورم مقعد میں
کبھی تقطیر البول بھی ہو جاتا ہے علاجہ فصد صافن فصد باسلیق اور حجامت قطن اور قے کرنا
کثیر النفع ہے اگر ورم حرارت سے ہو سفیدی بیضہ اور روغن گل ظروف رصاص میں گھسکر لگانا نام
النفع ہے اور قدے افیون لائیں مسکن وجع ہو جاتا ہے اگر ورم بسبب برودت ہو زردی بیضہ

گلی کے سوراخ کر کے اندرون تغار گلی پشاک شتر یا خر وغیرہ جلا کر متوں کو سوراخ پر رکھ کر بخور کریں
ادویہ مستعملہ جو ضادات اور مراہم میں برائی تسکین و حرقت درد بواسیر شامل کیجاتی ہیں برگ گندنا
مقل زعفران آفیون شیاف بامیثا حفصن آب برگ عنب الثعلب جناری صندل سرخ مروار سنگ
برگ خطمی منغز پنہ دانہ گل خیر و سفیدہ تخم مرغ اسفنداج مغسول گل بابونہ تخم کتان سنام حمل اکلیل
عددس مقشر لعاب اسپغول کا فور آب کشیز تر دم الاخوین گل ارمنی لعاب ریشہ خطمی زرد آلو
شفنا لوموم تخم گندنا بذرا بنج بادنجان در جو مرکبات مجربہ بمراتب نافع بواسیر و روغن
آجر مفتوح فوات بواسیر روغن خیزی روغن حنا روغن انخوان اور مالش کرنا روغن گاؤ کہنہ مسکن درد
بواسیر ہے روغن نارجل اکلا و طلا نافع ہے روغن گل روغن بنفشہ روغن خسنہ زرد آلو
و شفنا لور و روغن بذر کتان روغن بصل آوریہ روغن عقرب دافع بواسیر ہے صفتہ کثردم فربہ
دہ عدد و کو صد مثقال روغن گنج میں ملا کر ایک شیشہ میں چالیس روز تک آفتاب میں
رکھیں بعد صاف کر نیکی استعمال کریں اور پیہ بط پیہ مرغ تخم بز و گاؤ پیہ کبوتر بچہ مفید ہیں مجربہ
مسکن درد بواسیر مجربہ حکیم علونجان بابونہ اکلیل گل خطمی تخم کتان ہر یک سہ درم آفیون زعفران
ہر یک یک درم مقل دو درم کوفتہ پختہ زردی بمینہ مرغ ملا کر ضاد کریں مجربہ برائی تسکین درد بواسیر و
رفع سوزش غایت مفید ہے روغن قنب حفصن آب برگ عنب الثعلب کتہ سفید ہر واحد ایک تولہ
سفیدہ تخم مرغ ایک عدد لعاب اسپغول اور قدے کا فور آفیون زعفران ملا کر ضاد کریں مجربہ
برائی سوزش بواسیر و تسکین درد و بعدیل ہے روغن گاؤ چہار دام لیکر اکیس مرتبہ پانی میں دھوئیں
بعد اسکے مروار سنگ کتہ ہندی حفصن اسفنداج مغسول ہر یک دو درم کوٹ چھان کر زردی بمینہ
ایک عدد ملا کر خوب حل کریں جب یکذات ہو جائے آفیون زعفران کا فور ہر واحد نیم درم اضافہ کر کے طلا کر لیا
ادویہ مفردہ **حالبس خون** جن کا استعمال معاجین اور سفوف اور حبوب میں ہوتا ہے پوست
ہلیہ زرد پوست ہلیہ کابلی پوست ہلیہ ہر یک بریان آملہ مقل حفصن طباشیر گلنار دم الاخوین کھربا
بسد سندروس تخم گندنا طراشیت گل ارمنی گل مخموم طین مغیرہ صندل سفیدہ کا فور خسہ ہرہ محرق
شاخ گوزن کثیر لسان الحمل تخم حذہ تخم حاصن آفیون نشاستہ عصف صدف محرق حقت بلوط
حب الاس عصارہ لحيۃ التیس کندر سماق گزہ مازج بیج انجبار زاج سفید بریان ادویہ مرکبہ
نافع و حالبس بواسیر اطریفیل کبیر نافع بواسیر ریچی و دموی و محسن رنگ اطریفیل خبث الحدید نافع
سورہم و اوجاع بواسیر اطریفیل صغیر اطریفیل ہندی اطریفیل مقل سفوف ہلیہ دافع قبض

بہینہ نمیرشت اور لوزینہ اور فالودہ اور زریب اور سفزل اور سیب اور انگوٹھ مفید ہیں اور حمام غنیمت
مفرط الحار ت اور دلک اسافل اور سواری اسپ بھی محل فضل ہیں اگر خون بواسیر بند ہو جائے
اور اس باعث درد اور تند و زیادہ ہو مفتحات کہلائیں مگر بعض اطباء نے استعمال مفتحات ممنوع لکھا
ہے اس سبب کہ ادویہ مفتح اکثر حاد ہوتے ہیں اور اس باعث اخلاط بدن میں زیادہ پراگندہ ہو جاتے
ہیں دوسرا موانع یہ ہے کہ استعمال مفتحات خون زیادہ ازما بحتاج خارج ہوتا ہے پس بلا ضرورت
مفتحات نہ کہلائیں مفتح بواسیر مفتح آب بصل مرارہ گا گھرو ملا کر طلا کریں مجرب مفتح پینال کہوتر
زہرہ گاؤ ملا کر لگانا مفید ہے اور کبھی فصد صاف کرنے سے بسبب امالہ مادہ خون جاری ہو جاتا ہے
مجرب مفید درد بواسیر و حرقت آن صفتہ برگ خرفہ برگ جباری برگ حطمی برگ عنب الثعلب
برگ نارمشک برگ قنب ہر یک قدرے آب کشین میں جو شدیکہ مرین کو ظرف کمان میں ٹھہرائیں
مجرب صاحب طب فرشتہ شورہ باریک کر کے چند روز تک دانہ مائی بواسیر پر ملیں اور ایک
ساعت مقعد کو آتش ملائم سے سیکیں چند روز میں دانہ مائی بواسیر محل ہو کر گر جاتے ہیں از مجرب
برائے اسقاط بواسیر شورہ فلمی شب یانی بریان مساوی کو فتنہ آب صابون سے حب بنائیں اور
بعد فراغت صبح شام مقعد پر ملیں افزونی بواسیر جاتی رہتی ہے دیگر تنبا کو نوشیدنی کو خوب
باریک کر کے دسین چند بار مقعد پر ملیں مابین چالیس روز کے فرونی جاتی رہتی ہے مجرب ہل ہند
برگ نیم کو خشک کر کے خوب باریک کریں اور بعد فراغت مسوں میں ملیں اور چالیس روز تک یہی
عمل کرتے رہیں سبہ بالکل خشک ہو جاتے ہیں قایدہ بقراط نے لکھا ہے جس عمل میں الم بشت
ہو از کتاب اس کا جائز نہیں ہے بیشتر اوقات شدت تکلیف کے ذاصیر شقاق مقعد اور ادرام مقعد
عارض ہو جاتا ہے اسلم تدبیر یہ ہے کہ استعمال بحففات بخور افزونی بواسیر کو دفع کریں یہ ادویہ
مفردہ بخور اقاطح ودافع بواسیر ہیں حسب احتیاج انہیں سے استعمال کریں ادویہ استعمال بخور
زریج پوست بیج کبر اسفند سورنجان فرنیون برگ مورد سلخ الجیدہ ایہ سانجی انجدان مغز
تخم زرد آلوتیخ مقل بیج کرفس استخوان ماہی بیج بادیان تخم گندناشونیز حردل بذرا بیج
گندر سلخ چرک گوش فیل پوست تخم مرغ پوست انار شاخ گوزن و گاؤ و گر گدن خا خشک مغز
پنبہ دانہ بیج سوسن انزروت سفید جوز السرو بادنجان اصل السوس خاکشی چوٹ برگ خربہ پوست درخت
توت اشنان مرکبی از آرائی سومان شدہ آرزو کشینز برگ کابلی پوست بندق سندروس خراطین
خشک موٹی سرالسان و ناخن السان خزلوب عروق الصباغین اور طریقہ بخور کا یہ ہے کہ درمیان

ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں ٹکس اور زنگ بدن مغیر اور ضعف بدن اور باہ اور شکم منفع ہو کر مثل مرق
 ہو جاتا ہے اور کبھی غثیان اور زحیر یا اسہال و موی شروع ہو جاتے ہیں علاج تنقیہ سودا کریں اور
 کاسر ریا ح ہمارہ جوارشات اور مدرات کہلائیں اور افتیموں ہمارہ مار الجبن اور شیر خشت ملا کر پانا واسطے
 مراق اور بواسیر کے غایت النفع ہے اور پوست نیچ کبر ایکیز و صغتر نصف جزو ایک درم ہمارہ آب
 حار یا شور بانی چرب کہانا نہایت مفید ہے مجرب لسان الصافیر کو مثل دانہ نخود گولیاں بنا کر
 کہلانا واسطے دفع نفخ اور ریا ح اور درد اسفل مجرب لکھا ہے مجرب مقعد پر لگانا نہایت موثر
 ہے مجرب اہل کو روغن گاؤں میں بریان کر کے اور مثل اسکے شکر ملا کر کہلانا واسطے درد مقعد کے
 مفید ہے اگر مزاج بارد ہو تو گرم پانی سے کہائیں خوراک دو درم ہے تو صبح لکھا ہے کہ فصد
 بالجن فصد صافن سے مرض بواسیر میں کثیر النفع ہے اس واسطے کہ اسمیں مواد مرض بایل بہ سفل ہوتا
 ہے پس اخراج مواد حسب اقتضائے اسکے مناسب ہے اور فصد باسلیق اور بلی ہی مفید ہیں اگر خون
 بواسیر جاری ہو فصد ممنوع ہے اس سے ضعف زیادہ ہو جاتا ہے مگر اخراج خون بواسیر لمبی میں کثیر النفع ہے
 اور بعد فصد لگانا علق کا غایت مفید ہے اور ہمیشہ ملینات کہلانا مفید تر ہیں اور بہترین ملینات
 اطریفل مقل ملین ہے صفتہ پوست بلیہ زرد و کابی بلیہ سیاہ پوست بلیہ آلد ہر یک نیم تولہ کو فستہ
 پیختہ روغن بادام میں چرب کریں اور موثر منقہ دو تولہ مقل یکنیم تولہ ملا کر سہ چندان شہد میں اطریفل
 بنائیں بعض اطباء نے لکھا ہے کہ صاحب بواسیر دامیہ کو بعد ہفتہ عشرہ قے کرنا غایت مفید ہے اور
 ہمیشہ اصلاح حال جگر کرتے رہیں تاکہ خون فاسد متولد نہ ہو اگر مزاج کبد بارد ہو خند نقون بیدار و
 کہلائیں اگر حار ہو شربت انار مفید ہے اور جہت تقویت معدہ و امعا گل فند و جوارش مصطکے جوارش
 عود کہلائیں تاکہ کیلوس خام جگر میں نہ جائے اور مقویات طحال مثل گل سیخ و سنبل کزنا زج
 نیچ کبر و غیرہ طحال پر ضماد کریں تا برائے جذب سودا از جگر مدد قرار واقعی حاصل ہو کیونکہ یہ مرض بغیر
 سود مزاج اعضا مذکورہ نہیں ہوتا جب اصلاح مزاج قرار واقعی ہوگی امید قوی ہے کہ مادہ کم پیدا
 ہوگا اور قبض باسانی رفع ہو جائیگا فائدہ پانچ چیز سے اس مرض میں احتیاط واجب ہے اول جو
 دوائیں یا غذائیں قوی الحار ت ہوں مثل خردل غیرہ دوم جو چیزیں کثیر التبرید ہوں نفاخ ہوں سوم اشیاء
 حریف مثل ثوم وغیرہ چہارم جو شدید الجھونت ہوں مثل سرکہ وغیرہ پنجم جو چیزیں مولد سودا ہیں مثل
 باد بخان و عدس و کچم خشک گوشت چہار یا یہ کلان مایہ مملوح اور جو چیزیں محرق خون ہیں مثل فلفل
 سرخ وغیرہ اور ہمیشہ ادویہ اغذیہ و سمیہ بلیہ طبع مثل گوشت و شوبانی مرغ و گوشت میش یکسالہ و زرد

گاؤ حسب طریقہ اہل ہند ملا کر کہلانا نہایت نافع ہے دیگر اسطوخودوس ایک جزو پوست پنج کبر و جزو
قدے عمل ملا کر کہلائیں **محرّبات عجیب** روغن بھینہ طلا کرنا اور جب خون بافراط جاری ہو شربت
انجبار پلانا نہایت نافع ہے اور اس سے قبض بھی نہیں ہوتا **محرّب** جو زہر حرق مع پوست شربت
آس ملا کر پلانا **محرّب** جو زہر حرق ایک دم کچھ تھک دادہ دودرم کہلائیں **محرّب** بخور اذراقی کہ عبارت
بخور کچیلہ سے ہے سکن درد اور حالبس دم ہے اور شربت صندلین اور قرص کہر با غایت مفید
ہیں اور کبھی ضرورت قطع ٹولول آمین یا دوا سے ہوتی ہے اس میں ضرور ہے کہ ہوا معنزل اور
طبیعت ملائم ہوا **محرّبات** بلا غائلہ کبریت وزرینج ہوزن لیکر خوب باریک کریں بعد اسکے
روغن گنجد ملا کر آتش ملائم پر رکھیں اور مرین کو منکوس کر کے چند قطرہ بر مقام متہ ہائے ٹیکادیں
اور پھر اسی دوا کو موضع ثانیہ پر طلا کریں **محرّب** روغن افامی یا روغن عقرب یا مہنی خر لگانا
غایت مجرب ہے **محرّب** بخور زرینج اور عمل البلاد مسقط ثانیہ ہے **محرّب** بخور سلخ الحیہ غایت
مفید ہے **محرّبات** بعد قطع ثانیہ داغ دینا شحم خنزیر سے عجیب عمل ہے اور جب درد سخت ہو
پہلے فصد صاف کریں بعد اسکے زردی بھینہ میں روغن گل ملا کر طلا کریں دیگر زبد اور کافور لگانا
مجرب ہے دیگر بصل کو بریان کر کے روغن گاؤ ملا کر لگانا مفید ہے **محرّبات** نقل دم الاخوین
ہوزن سورنجان مثل ہر دوا دویہ قدے مسکہ اور روغن بنفشہ ملا کر طلا کریں **محرّب** سسم خستہ
کو خوب باریک کر کے روغن گل ملا کر لگائیں اور چربی کو ہان شستر موضع ثانیہ پر لگانا سب بہتر
ہے اگر بواسیر میں صرف خون آتا ہو اور فردنی یعنی متہ نہوں پس اگر آمد خون دورہ سے ہو مثل
خون حین کے علاج مشکل ہے اور خون کا بند کرنا ہلاک کرتا ہے ایسی حالت میں پہلے علل جہا مالہ
کریں اور فصد اعلیٰ بدن کرنا اور لگانا مجھ بعد میں کہانا قرص کہر با اور تریاق الذہب مفید ہے
محرّب مروارید محلول ملائیں یا قدے کافور اور افیون کہانا **محرّب** نافع حجر الیہود
دم الاخوین موم مساوی الوزن خاکستر اسفنج مقل ہر یک نصف سندروس ربع جزو کندر قش جزو
سفوف کر کے کہلائیں یا بھینہ نیم شربت ملا کر لعوق کریں قسم دوم بواسیری کی اگرچہ یہ مرض امراض مقعدہ
سے نہیں ہے بلکہ امراض گردہ سے اسکو شمار کرتے ہیں مگر اس مقام میں بغرض مناسبت نام مختصراً
لکھا گیا وہ یہ ہے کہ یہ غلیظ عسر التخلیل حوالی گردہ اور زانف اور تھیکاہ میں منتشر ہو جاتی ہے اور
بسبب حرارت جانب صدر اور پشت اور گردن اور کتفین صعود کرتی ہے پھر جانب خصیہ اور قضیب
اور حوالی مقعد اور مفاصل نازل ہو کر درد شدید مثل قویج عارض ہو کر سرد دوا صداع قرا اور قبض

کہ مفعد میں عارض ہوتے ہیں مشکل سے جاتے ہیں کیونکہ یہ جگہ مرفضول ہے اور قوی الحس اور لگانا دوا کا اسپر مشکل ہے ماسوائے اسکے محل شرمگاہ ہے ملاحظہ کرانے مرض میں عار معلوم ہوتا ہے

فصل اول بواسیر میں بواسیر دو قسم ہے ایک خونی دوم ریچی قسم اول یعنی خونی یہ ہے کہ سر رکھائے مقعد پر بسبب خون غلیظ سوداوی ثانیل یعنی مسہ ہو جاویں اور یہ زیادتی ساتھ ہوتی ہے اول یہ کہ سرفہ منتفخ ہو جائے اور کچھ اُس سے مترشح نہو دوم ثانیل یعنی مسہ مدور مثل انگور ہوں اسکو عتبی کہتے ہیں تولد اسکا مادہ سوداوی اور موی سے ہوتا ہے سوم ثانیل دراز اور صلب مثل دانہ خرما ہوں اسکو متری کہتے ہیں چہارم مثل دانہ انجیر ہوں اسکو تینی کہتے ہیں پنجم صغیر اور سخت مشابہ بعد میں ہوں اسکو ٹولولی کہتے ہیں ششم اُس فرونی یعنی مسہ ہا میں شاخ اور بیج معلوم ہوں اسکو نخلی کہتے ہیں ہفتم دراؤ اور نرم اور پیچھے سے باریک ہوں اسکو ٹولولی کہتے ہیں تولد اس کا صرف مادہ دموی سے ہوتا ہے اقسام بواسیر ٹولولیہ عنبی تو تہ مشہور ہیں باقی غیر مشہور اور ہر ایک اقسام مذکورہ بالا سے عمیا بادامی ہوتی ہے اور ہر ایک یا داخل دبر ہوگی یا خارج دبر پس جو داخل دبر ہے اسکا علاج مشکل ہے اور عمیا اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ نہوں اور کچھ آلائش نہ نکلے اور دامی اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ ہوں اور زرد آب اور خون جاری ہے مگر دامی میں بسبب استفراغ مادہ درد کم ہوتا ہے اور بدترین اقسام بواسیر نخلی ہے اور اکثر تولید اس علت کی مادہ سوداوی صرف یا خون سوداوی غلیظ سے ہوتی ہے اور بلغم سے نادر الوقوع قائل ہے سوزش باور درد شدید یا لذع علامت خون صفر اوی ہے اور کثرت ثقل و قلت لذع علامت خون غلیظ ہے اگر خون بواسیر سیاہ رنگ ہو جس کر نامناسب نہیں جریان خون بواسیر مثل جریان خون حین ہے اور چند امراض مثل ذات الریه ذات الجنب تسل صرع جنون جذام سرطان جرب نالجولیا خفقان وجع و رک درد گردہ درد رحم وغیرہ سے امان ہو جاتی ہے مگر فراط خون سے امراض صفر اوی یا استسقا پیدا ہو جانے کا خوف ہے علاج فصد باسلیق یا فصد صافن اور حجامت مابین و رکیں یعنی سرین کریں اور مہل مخرج سودا اور مطبخ افیتوں اور مطبخ بسفایج و عناب وغیرہ ملائیں اور مربائی ہلیہ و مربائی آملہ واسطے تلین طبیعت ہمیشہ کہانا نہایت مفید ہے از مجربات اطریفل کبیر اور دوا سی السنہ کہلائیں مجرب حفضن ایک جزو مویز منفی نصف جزو لیکر صبح شام قریب ایک درم کہلانا مجرب ہے مجرب حفضن میں مسکہ

دورہ کو روغن زیت لگا کر ہلاتی رہیں اور عنبر کا پینا بھی مجرب ہے مجرب مقناطیس پہلے پائیں بعد میں صمغ عربی
 مومیائی خبث الحدید نوش کریں یہ دو موضع علت میں جا کر سخت ہو جاتی ہے مجرب عجیب خبث اطمین کو روغن
 بادام میں پیسکر ضما د کرنا مجرب حب الخروع حب القطن سمسم تخم معصفرد و دکیو ہر ایک چہار درم عروق صفر
 زنجبیل ہر ایک یک مثقال روغن بید انجیر دس درم سب کو لپکا کر ضما د کریں اور رفاہ باندہ صحریت لٹائی
 جوارش کنڈر تالیف شیخ الرئیس برائے انواع فتن و ریاح بار و مجرب ہے صفۃ کنڈر سات درم فلفل دراز
 فلفل ہر ایک دس درم سکر سات درم زنجبیل خولجان ہر ایک بارہ درم جوز بواقر فلفل سیل ہر ایک پنج درم غسل
 سہ چندان میں جوارش بنائیں خوراک درم دیگر برائے فتن مائی اصل السوس انیسون رازیخ کمون پکا کر
 ہمراہ دس درم گلقدن علی علی الصباح نوش کریں مجرب برائی فتن ریجی کرفس انیسون رازیخ ناخواہ ہر ایک
 تین درم بدستور معروف عمل کریں مجرب بات برائے صیان پشم خرگوش کو قدے مشک اور غسل میں ملا کر
 کھلانا نافع ہوتا ہے **فصل دوم نور السره میں** یعنی ناف بلند ہو جاوے اور یہ علت بچہ سب سے
 ہو جاتی ہے اول یہ کہ سبب فتن ناف کو نتو ہو جاوے یا سبب طوبت یا ریج نتو ہو اگر رنگ بلندی ناف مثل
 رنگ بدن ہو علاج جس طرح علاج فتن لکھا گیا کرنا مفید ہے اگر نتو سرہ بسبب ^{انقطاع} عروق ہو اور رنگ
 اسکا سیاہ یا بنفسی ہو جاوے اس حالت میں متعرض نہوں اور کبھی یہ مرض اطفال کو بسبب شدت گریہ اور بسبب
 بے احتیاطی عند القطع عارض ہوتا ہے علاج طلا بات قابضہ لگائیں مجرب ناخواہ سفیدی بضمہ میں پیسکر
 لگانا دیگر تنکار مشوٹی مصطلکی روغن گنجد ملا کر طلا کرنا نافع ہے **فصل سوم درد ناف میں** یہ مرض کثیر الوقوع
 ہے اور اقسام اسکے مختلف ہیں بعضوں نے لکھا ہے کہ قولنج التوائی ہے اور غالباً بعد ریاضت کثیر عارض
 ہوتا ہے علاج چت لیٹنا اور مالش کرنا اور دست و پا کو ہلانا مجرب بات کتاب الرحمتہ گرم گرم روٹی
 گندم موضع درد پر باندھنا اور کھانا انا ترش اور غذا خمیر گندم ہمراہ شہد مفید ہے اور کبھی پارہ
 پلاتے ہیں شفا را لا سقام میں لکھا ہے کہ یہ مرض بسبب ریج یا مایت کے مثل استقارزقی اور طبعی عارض
 ہوتا ہے اس واسطے لکھا ہے کہ یہ مرض منجر باستقار ہے اور اس میں عطش شدت ہوتی ہے اور بعد شرب آب شکین
 نہیں ہوتی اور صحیح علامت اسکی جو ہندستان میں مشہور ہے یہ ہے جو رگ کہ زیر ناف متحرک ہے وہ اپنے محل
 سے علیحدہ ہو جاتی ہے علاج محلات مایت اور کاسر ریاح شراباً وضما د نافع ہیں اور گلقدن انیسون مصطلکی
 عود رازیخ مشرب اصول اور محاجم غارہ لگانا کثیر النفع ہیں اور تخم فحسل بریان ہمراہ غسل
 کے کھانا نہایت مفید ہے اور مالش کرنا ناف کا عمدہ علاج ہے **باب ہیرو دہم**
امراض مقتدرہ کے بیان میں مخفی اور مستتر نہ رہے کہ جو امراض

البرکاء عانہ پر سیرج النفع ہے باب ہفتدہم امراض مراق و شرب صفاق کے بیان میں واضح ہے کہ غشا خارجی
پوست شکم کو مراق کہتے ہیں اور غشا داخلی جو معدہ اور آوردہ کے ملا ہوا ہے اسکو شرب کہتے ہیں اور غشا خارجی جو اس سے
اسکو صفاق اور باریطون بھی کہتے ہیں اور یہ غشا مذکورہ یعنی صفاق پیچولہ ران تک ہے اور یہاں سے دو منفذ ہو کر گرد و بکری و خضبتین
مثل صور خریطہ ہو گیا ہے پس شوش شکم انسانی ان ہر سے غشا مذکورہ سے ہے **فصل اول قیلہ اور فتح کے بیان میں**
فتح یہ ہے کہ دو مجری جو ہا کا خضبتین میں شگافتہ ہو جائیں اور کین خضبتین میں کوئی شے مثل رودہ وغیرہ نازل ہو یا
غشا صفاق جو موسوم بہ باریطون ہے شگافتہ ہو جائے پس اگر صفاق حوالی ناف شگافتہ ہو فتح مراق البطن کہتے ہیں اور اگر
صفاق پیچولہ ران تک شگافتہ ہو جائے اور اوپر سے کوئی شے آن کر اسی جگہ محبس ہو جائے اور خصیہ تک نہ پہنچے
اسکو فتح اُربہ کہتے ہیں اور خصیہ میں اُتر آئے قیلہ کہتے ہیں اور مقررہ حکما یہ ہے کہ جو چیز مافوق سے کیس
انیشین میں نازل ہو علی الاطلاق اسکو قیلہ کہتے ہیں پس اگر شرب نزل ہو قیلہ ثربی کہتے ہیں اگر رودہ ہو قیلہ معا
اگر سیرج ہو قیلہ ریجی اور اگر آب ہو قیلہ مائی کہتے ہیں اور قیلہ کو آوردہ اور قریبی کہتے ہیں اگر مادہ غلیظ ہو جائے قریبی
کہتے ہیں اور اسباب حد ث فتح یہ ہیں بارگراں اٹھانا یا کودنا آواز سخت کرنا یا جماع کرنا شکم سیری پر یا عند الانزال
عمداً امساک کرنا یا عورت کو اوپر لیکر حمل کرنا یا زیادتی رطوبت مرضیہ یا احتباس باقی سخت ہونا اکثر ایسا اتفاق
ہوتا ہے کہ شرب مع امعا خصیہ میں اتر آتا ہے اور خصیہ نہایت سخت ہو جاتا ہے اور جب مقام ماؤت کو دبا دیا جاتا ہے
در معلوم ہوتا ہے اور جب مریض کو چیت لٹکا کر اوپر چڑھاتے ہیں یا سانی اوپر چڑھ جاتا ہے اور عند الرجوع قراقر معلوم
ہوتا ہے اسکو قیلہ معا کہتے ہیں اور کبھی سبب کلانی در و مثل در و قویج عارض ہوتا ہے اگر شرب بلا رودہ خصیہ
میں نزل ہو چندان خوفناک نہیں ہوتا اور بروقت رجوع قراقر یا در و نہیں معلوم ہوتا اگر قیلہ ریجی ہو علامت اسکی
یہ ہے کہ عند الرجوع قراقر شدید ہو اور یا سانی بجائے خود عود کرے اگر قیلہ مائی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ اس میں قراقر یا
ہوتا اور جلد خایہ آبناک معلوم ہوتی ہے اور عند العود کسی طرح اوپر نہیں جاتا حکماؤں نے لکھا ہے کہ جو فتح کہ بالکاف
ہو بحالت طفولیت جاتی رہتی ہے اور کبر سن میں لاعلاج ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ فتح معوی اور بٹوری اگرچہ صغیر الحکم
ہوں مشکل علاج پذیر ہیں اور فتح مائی اگرچہ کثیر الحکم ہو سہل العلاج ہے اور داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ فتح مائی
میں اگر سخت ہو جائے لاعلاج ہے حال یہ کہ اس علت میں معالجہ پر ضرور ہے تا علت ملحوظہ زیادہ نہ ہو جائے
علاج قوا بضات اور ملخات اور محلات اور کاسر ریا ح شراباً و طلاء مفید ہیں اور ترک جماع اور امتلا ہو جانے
سے احتیاط کرنا اور عند الجماع پٹے سے خضبتین کا باندھنا اور فنجوش اور معجون فلاسفہ اور کمونی اور ضادات جو
فصل استسقا میں مذکور ہوئے مفید ہیں مجربات غریب قشاکر کندر مصطکی جوز السرخسی السمک ہونان خل خمر لاکر
ضما دکرنا مجرب استخوان عضرونی گوشت جو سخت ہوتی ہے اس میں سورخ کر کے ڈورا ڈالیں اور ہر روز

مگر حرارت گروہ میں عطش زیادہ ہوتی ہے علاج اسکا اشیا مسخات سے کرنا چاہئے اور ازمان اس
مرض کا دق کی جانب جالب ہوتا ہے علاج تعدیل مزاج اور ادویہ ماسکات بول کہلاتیں اور بنظر ضرورت
فصد باسلیق کریں مجرب برائی ذیابیطس حار تخم رطلہ تخم کاہو تخم خیارین طباشیر کشنیز ہمارہ شربت انار پلانا
قرص بلیغ النفع برائی ایضاً طباشیر ب السوس صمغ کثیرا ہر یک نصف درم کا فورافیون ہر یک یک قیراط
آب یذرقطونا ملا کر قرص بنائیں اور آب تمر ہندی کیساتھ کہلاتیں ایضاً قرص ذیابیطس مجرب اور بہت
نافع ہے طباشیر پانچ جزو تخم خرفہ تخم کاہو ہر یک سات جزو تخم حامض ورد کشنیز طین ارمنی ہر یک تین جزو
صندل گلنار سماق ہر یک جزو کا فور نصف جزو ہمارہ آب خرفہ قرص بنائیں خوراک ایک مثقال اور
قرص کا فور قرص طباشیر اور مار الشیر نہایت نافع ہیں فصل دوازدہم بول الدم میں
بول خونی بسبب ضعف گروہ یا ٹوٹ جانے کسی عروق کے آتا ہے علاج فصد باسلیق اور
تلین طبیعت کریں مگر مہل دینا مناسب نہیں اور قے بہت عمدہ علاج سے مجرب راوند و درم
نگلیں اور بعد میں شربت سکری سادہ تین روز تک پلائیں مجرب تشنیز ج الیس عدد کو بطور سفوف
کہانا بعد اسکے آب صندل پینا نافع ہے مجرب آمد اور عروق کو نفوق کر کے پینا مجرب نافع
قرص کہر ہمارہ شربت عناب یا خشتخاش پینا اور شربت انجبار شربت حب الاس اور نفوق بالنسہ مجرب
ہے قرص مفید کہر باطین ارمنی گلنار کندر دم الاخوین طباشیر ہر یک یکجزوافیون نصف جزو
شربت انجبار یا شربت عناب ملا کر پلائیں اور جو ادویہ کہ فصل نفث الدم اور ذیابیطس حار میں مذکور
ہوئیں مفید ہیں مجرب قرص کاج قرص طباشیر نافع ہے اور ترک کرنا جماع اور تعب اور اشیا
شیریں اور ترش کمفید ہے اگر خون منجمد ہو جاوے جو علاج معدہ میں مذکور ہو نافع ہے فصل سیزدہم
احتباس بول میں اسباب احتباس بول چند ہیں اگر بحدے احتباس بول ہو کہ کچھ بھی نہ کھلے اسکو اسر
کہتے ہیں اول یہ کہ ورم گروہ یا مثانہ یا حصاة گروہ یا مثانہ یا سبب انجماد خون و مدہ مثانہ میں احتباس
بول ہو جاوے دوم یہ کہ گوشت زاید مجری بول میں پیدا ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے
سے کہ بعد اندمال تسروح مجاری بول عارض ہوتا ہے علاج فصد صافن
اور آب زن کشیر النفع ہیں مجرب بات البقر خردل ہر یک تین درم پانی
میں پیسکر پلائیں مجرب بات دو درم البقر خالص ہمارہ آب پلائیں اور
بعضوں نے لکھا ہے کہ جب کوئی دوا مؤثر نہ ہو البقر دس درم پلانا نہایت نافع ہے مجرب روغن
آب مخلص ملا کر پلانا یا جدوار ہمارہ شیرہ تخم خیارین نافع ہے مجرب قطور کا فور حلیل میں اور شکمید اور طلا کرنا

علاج ازالہ اسباب کریں اور جو سلس البول سبب زوال فقرات ہو اور زنج ران میں خدر ہو جاوے
 بمشکل جانبے مجربات برائی سلس البول تقطیر البول تخم سداب مرہرک یکدرم کندرب الاس جوز بوا
 بسا قرفل ہلیدہ سیاہ ہر یک درم سعد شونیز ہر یک تین درم انجہ پانچدرم بلوط مقشتر بریان پندرہ
 درم غسل میں ملا کر تین مثقال سے پانچ مثقال تک کہلائیں مجرب ماسکات بول مرکندر بلوط
 سعد ہموزن لیکر دو درم کہلائیں مجرب تاج مرغ محرق کہ حد رماو کونہ پہنچے بقدر دوسرخ کہلانا
 مفید ہے مجرب جند بیدستر قسط مر حاشا جفت بلوط عاقر قرقا ہموزن لیکر آب اس میں
 گولیاں بنائیں ایک درم بوقت شب کہلائیں معجون حمید اگر کسی شخص کو چاس مرتبہ ایک روز میں
 پیشاب آنا ہو مفید ہے صفۃ قفل دو جزو زنجبیل تین جزو کندر قسط شیریں سعد بلوط دار قفل ہر یک
 پانچ جزو باضافہ سے چنداں شہد معجون بنائیں معجون برائے ایضاً مجرب کمون کندرب الاس ہر یک
 پانچ جزو غسل چالیس جزو ایکدرم کہلائیں مجرب جوز بوا ہمیشہ کہانا کثیر النفع ہے معجون علویجان
 برائے مساک بول منی و مذی بعد یاس مجرب صفۃ کہر با ایک مثقال و چہار دانگ ہلیدہ
 کابلی جو روغن گاؤ میں بریان ہو کہتہ ہندی ہر یک و مثقال جفت بلوط قشار کندر ہر یک نصف
 مثقال شہد انج حب الاس ہر یک چہار مثقال ثعلب ایک مثقال سب کو اول عرق گلاب میں
 جوش خفیف دیکر سات مثقال زہیب سرخ ملاویں ہمراہ شربت صندل و گلاب ہر ایک اس درم
 تخم بالنگو و درم اضافہ کر کے دو درم کہلائیں مجرب زہیب کے تخم نکالکر موافق عدد تخموں کے
 قفل ملا کر کہانا اور فضل او وہ اطریفل صغیر اور کبیر میں جو بجائے غسل شکر میں مقوم ہوں اور معجون
 والفرو یا حب المحلب کہانا کثیر النفع ہے فصل دہم بول الفرائش میں یعنی سوتے میں پیشاب
 کر دینا اور یہ مرض بڑگوں کو اکثر ہو جاتا ہے اور بحالت بلوغ خود بخود بلا علاج جاتا رہتا ہے
 علاج جو ادویہ ماسکات بول مذکور ہوئیں مفید ہیں اور بوقت شب بیدار کرنا اطفال کا بڑے
 رفع ضرورت پیشاب اچھا ہے اور کثرت طعام اور پانی سے رات کو منع کرنا چاہئے اور خوبان اور
 جوز بوا عجیب الفحل ہیں اور ہمیشہ گلقد غسلی کہانا اور مصطکی بلوط سعد ہلیدہ شکر ہموزن ملا کر بلوط سفوف
 کہانا کثیر الاثر ہے فصل یازدہم ذیابیطیس کے بیان میں بفتح ذال معجمہ ویائے تختانی
 مفتوحہ و بایں موحده کسورہ ویائے تختانی ساکنہ و طاء مضمومہ وسین ساکن ایک علت ہے کہ جب قدر
 پانی پیاجائے اسی طرح براہ بول تھوڑی دیر میں بارادہ خارج ہو جاتا ہے اور عطش بدستور رہتی ہے
 اور اس مرض کو دلابیہ و زلق الکلیہ بھی کہتے ہیں سبب اسکا اکثر حرارت گرہ اور نادر برودت گرہ ہے

چند ہیں اول یہ کہ مجاری بول میں بسبب حدت قرعہ پڑ جائے دوم مجاری بول میں ورم ہوسوم رطوبت جو مجری بول میں واسطے تغذیل بول چسیدہ ہے بسبب پینے مدرات قوی حارہ یا بسبب جماع وغیرہ کہ محل رطوبت ہے مفقود ہو جائے علاجہ مغریات پینا مفید ہے اگر سوزش بول بسبب حرارت ہو اس صورت میں بول رنگین ہوگا اور مدہ اور قشور وغیرہ خارج ہونگے علاج لعابات اور بزور بار و اور شربت بنفشہ پینا اور آبن بار و کرنا بہر حال اسکا علاج جلد کریں ورنہ بصورت تاخیر قرعہ قضیب یا مثانہ ہو جاتا ہے اور کہانا اشیا رتند و تیز اور شور اور شدید الحار ت اور کرنا جماع کا مضر ہے مجرب بطبخ ہندی کہلانا مجرب کشینز بادیان ہر یک و مثقال پودت خشکاش نصف مثقال نقوع کر کے علی الصبح بلا ملنے کے پلائیں مجرب شورہ قافلہ کبار ہر یک یکدرم صبح شام بلا غلہ تین روز تک پینا بعد اسکے چانول یا حلبہ نقوع کر کے تین روز پلانا اور ترشی اور نمک سے پرہیز کرنا عجیب النفع ہے مجرب عصارہ برگ نورستہ مغیلان ہمراہ شکر یا بلا شکر سات روز تک پلانا مجربات تخم بطبخ تخم خیار تخم کدو خشکاش نشاستہ کثیرا بذراہنج مساوی الوزن اور شکر مثل کل کے ملا کر دو مثقال ہمراہ آب سرد یا شربت بنفشہ ملا کر پلائیں مجرب برائی حرقت و بول خون زرد چوبہ ایکدرم و نصف آملہ تین درم رات کو پانی میں تر کریں علی الصبح غسل ملا کر نوش کریں مجربات قلعی مقتول قافلہ صغار کبابہ سب کو مساوی الوزن لیکر ایکدرم سے تین درم تک بتدریج کھلائیں مجرب فیتلہ سفیدی بیضہ اور افیون ملا کر فیتلہ کرنا لا عدیل ہے مجربات برائی حرقت و بول دمستان افزہ ایک رطل شیر تازہ میں نقوع کر کے قدے حصض ملا کر ایکد نہیں تین مرتبہ پلانا مجرب برائی قرعہ و حرقت بول حصض تین درم اطر قفل حنا ہر یک یکدرم عودق صفر نصف درم شب یمانی تین درم سبکو تر کریں اور قدے نیدہ توتیا اور افیون ملا کر پکاری کریں فصل نہم سلسل البول اور تقطیر میں سلس البول یہ ہے کہ بول بغیر ارادہ خارج ہو اور کثرت اور تقطیر بول کبھی بسبب حرارت ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول رنگین اور با حرقت ہوتا ہے علاج بلوط حب الاس کلناہ طباشیر سماق تخم حرفہ تخم کا ہو خشکاش کشینز وغیرہ پلائیں اور اکثر یہ مرض بسبب برودت اور رطوبت ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول بلا رنگینی اور بے حرقت ہوتا ہے اور تشنگی نہیں ہوتی علاج کندر خولجان سعد قسط اکون جوز بوا وغیرہ کہانا اگر سلس البول بسبب ورم مجا و مثانہ مثل رحم و ناف و عانہ عارض ہو اور اس باعث مثانہ منضغط ہو جائے یا سلس البول زوال فقرات مثانہ سے بسبب کسی ضرب یا سقظہ لاحق ہو یا سلس البول بسبب فقدان حس ہو جاو و بطرح بحالت سرسام ہو جاتا ہے

اجزائی بحیثیت مدہ نہایت ہی مفید ہے صفتہ مامیران چینی راوند ہر ایک کینٹال گلنار ایون
 صمغ ہر ایک مثقال طباشیر کرب زرد لب تخم خیار ہر ایک دس مثقال تخم بقلہ پانچ مثقال انبر باریس
 سات مثقال سسم چھ مثقال شکر طبرزد میں مثقال شربت تین درم بوقت صبح ہمراہ دس
 درم مثلث ممزوج اور دو درم بوقت شب ہمراہ مارالقرع محرق جو ایک ساعت میں مفید
 ہوتا ہے اور بحالت درد شدید از بس نافع ہے بذرا بنج ایک درم ایون ایک قراط
 شیرہ تخم خیارین میں درم تخم کاہو تخم حرفہ ایک ایک درم حب بنا کر کہا میں محرق تیار برای قروح
 و بول خون و تقیر البول صفتہ ایون کرفس بذرا بنج شہد انج ہر ایک کینٹال رازیانچ دو مثقال
 زعفران تخم حاص حب الصنوبر بادام تلخ ہر ایک تین مثقال تخم خیار بارہ مثقال کاکچ میں مثقال
 سب کو لیکر میفنج میں قرص بنائیں اور بقدر مناسب مزاج کہلائیں زراقہ یعنی پکاری برای قروح
 مزمنہ مفید ہے سفیداج کندر نشاستہ انزروت صمغ رال سفید گلنار سنگجراحت سیلجہ کثیر اعفص ہر
 یک یکجز و برگ نیم دم الاخوین کات ہندی ہر ایک جز و ہمراہ شیر زمان ایک دن میں تین مرتبہ
 استعمال کریں ایضاً محرق گلنار طین ارمنی کندر پوست کدو محرق شتر محرق انزروت شب
 نشاستہ صمغ مردار سنگ سنگجراحت دم الاخوین سفیداج ہموزن لیکر ہمراہ لبن جواری عمل کریں اور
 ہلکی اشیا نمکین اور حریف اور ترش اور شیریں اور جماع اور تعب اس مرض میں مضر ہیں اور غلہ
 برنج رجدہ کدو اسفاناخ حریرہ نافع ہے تو صمغ حجامت خامرہ یا فصد باسلیق جانب امین
 قروح کلیہ میں مفید ہے اور اسہال سے منہر ہوتا ہے اس سبب کہ ادویہ مسہلہ خالی از حدت نہیں
 ہوتیں دوم یہ کہ مواد مراریہ اور بورقیہ عند الجذب جانب المعازحم کلیہ ہوتے ہیں اور اس باعث
 قروح میں زیادتی ہو جاتی ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ تنقیہ قروح میں عجلت چاہئے ورنہ بعد
 استحکام علاج مشکل ہے اور جب قرحہ پاک ہو جائے مدرات دینے میں مبالغہ نہ کریں بلکہ انداز
 میں کوشش کریں اور یہ ادویہ مفردہ و مرکبہ بہت اندال قروح غایت مفید ہیں قرص کاکچ قرص
 خشخاش سفوف مجموعہ سفوف کہر باسفوف کہا در یوس مغزوات مدل قروح کلیہ مثانہ طین ارمنی طین غلہ
 طین قبرسی تخم خشخاش بذرا بنج گل سرخ گلنار طباشیر سماق کہر باکندر آب لسان النحل حب الالاس
 قرطاس محرق حب القلت بسدمروارید طین قیولیہ شاخ گوزنی سوختہ صمغ بطلم شب بمانی بریان
 ہاقیا تخم خطمی تخم جنازی مغز چلو زہ مغز بادام شیریں بریان کاکچ راکب رت السوس ایون منقل
 تخم کرفس زونائی خشک انیسوں فصل ہفت سوزش بول میں اسباب سوزش بول

در دجوش کی ہوں مثل بابونہ و شنت و حطی و برگ کرنب شدید النفع ہیں اور تخم انجیرہ سکنجبین ملا کر پلانا
 فی الحال نافع ہے مجرب جد و ادر شراب و طلاء مفید ہے مجرب آب صبر سبز ہمراہ شکر پینا
 بدر اور ملین اور کاسر ریح اور درد ہے مجرب حلبہ ناخواہ تخم گاجر تخم کرنس سد اب
 مساوی الوزن مطبخ کر کے پلانا مجرب کانج تخم خیارین ہر ایک دو درم کمون فسنیتین اصل السوس
 تخم بطنج ہر ایک چہار درم کہا نامفید ہے مجرب برائی در در یکی زرد چوبہ اور سفیدی مہیہ طلا کرنا
 مجرب جاورس اور لیڈر سے تکمید کرنا اور لگانا مجھے ناری مفید ہے اور افلونیا اور بر شمشا ہمراہ
 مدرات مطلقاً نافع ہیں اور تریاق فاروق و قرص کوکب و معجون نخلصہ سود مند ہیں **فصل**
ہفتم قروح کلیہ اور مثانہ میں قروح جمع قرعہ ہے اور قرعہ تفرق اتصال کو کہتے ہیں
 جو عضو الجفی میں حادث ہو کر ریم پیدا کرے اگر قرعہ گردہ میں ہے علامت اسکی یہ ہے کہ درد
 پشت اور گردہ میں ہوگا اور بول میں بوکم ہوگی اور مدہ اور خون اور پوست شرح غلیظ بول
 میں خارج ہونگے اور بول میں مدہ شدید الاخلاط ہوگی اور سلس البول اور بول باسانی
 خارج ہوگا اور قرعہ مثانہ کے یہ علامات ہیں کہ بونی بد بشت بول میں ہوگی اور قشور
 جو ہمراہ بول خارج ہونگے رنگ اس کا سفید ہوگا اور درد عانہ پر محسوس ہوگا اور بول بتقاطر
 اور مشکل آئینگا اور تیز اس میں کہ جراحت گوشت میں ہے یا اسکے پردہ میں ہے یہ ہے اگر جراحت
 غشا میں ہے درد قوی اور سوزش مفرط ہوگی اور اگر گوشت میں ہے درد کم اور سوزش کم
 ہوگی فائدہ جب قدریم اعضائے بعید سے آوگی کثیر الاخلاط ہمراہ بول ہوگی علاج تعدیل
 مزاج اور قصد باسلیق اور تلین طبیعت اور قے کرنا شدید النفع ہے اور تنقیہ قرعہ کرنا مدرات معتدل
 اور مار العسل اور شکر سے مفید ہے اور جب بول میں صفائی معلوم ہو دینا مدرات قروح مثل
 قرص کبر بادوم الاخوین کنذر و ردھنخ و کثیرا نافع ہے فائدہ عمدہ بعض مذاق نے لکھا ہے
 جو علت معدے سے دور ہو اس میں علاج بضمادات و طلایات و مروحات و نظولات مشروبات
 بہتر ہے کیونکہ سبب قرب مسلک جلد تاثیر ہوتی ہے مگر اندمال قرعہ بچید و جبہ شکل ہے اول یہ کہ
 قرح کلیہ معدے سے بعید ہے دوم مرور بول ہمیشہ اس پر رہتا ہے سوم جرم کلیہ سخت ہے اور جو عضو کہ
 الجرم ہو بدیر اچھا ہوتا ہے اور قروح مثانہ میں دو سبب ماسوائے اسباب مذکورہ موجب عدم اندمال
 ہیں یکے احتباس بول دوم مثانہ عضو عصبانی ہے اور قروح عصبی شکل سے اچھا ہوتا ہے
 اور اثر دوا بہ نسبت کلیہ اس میں بدیر مؤثر ہوتا ہے **سقوط** ماہر ان برائی قروح و وجہ و اخرج

جالینوس کی انطاکی نے کی ہے عجائبات برائی سنگ مثانہ خاکستر عقرب اور زجاج محرق سودا
 ہے مجرب سرگین کبوتر سرخ رنگ دو درم اور دارچینی تین درم بطور سفوف کھلانا اس مرض
 میں سریع النفع ہے مجرب استعمال رب قصب یعنی نے جو طبع میں نہایت غلطیت پیدا کرے
 بہت فائدہ دیتا ہے مجرب نانخواہ بذرا کرفس ہر واحد پانچ جزو تخم جرجیر ایک جزو کو سفوف کر کے
 ہمراہ آب سرد کے بقدر دو درم کے کھلائیں اغذیہ حصات مار الحمص سیاہ مار الباقلی
 گوشت تھو چوڑہ مرغ زیر باج کر تہیہ مطبخن زیتون المار کبر مخلل اور کاخ الکبر فستق فائید
 سکر انجیر زرد بطبخ ہیں یہ سب غذائیں سنگ مثانہ کی مرض میں تناول کجاویں ذکر
 ادویہ اور ارگرم و سرد و معتدل گرم مثل تخم کرفس بادیان انیسوں صغیر شونیز
 ہلیون کی ہیں سرد مانند تخم خیارین خشک و ہندوانہ تخم کدو کا کچ کی ہیں اور معتدل
 مثل پر سیاؤشان فوہ تخم خرپڑہ کے مناسب حال مرین دیکھ کر استعمال کریں لیکن مدرات
 کا برتنا علی الدوام کمال ضرر رکھتا ہے اور جو گاہ گاہ کیا جائے نقصان نہیں ہے قشام
 میوہ مفتت حصات میں خرپڑہ خیار انگور سفید انجیر بادام فستق حب صنوبر ذکر ادویہ
 اسہال جو اس مرض میں مفید ہیں سیتان انجیر اصل السوس غلٹی کو جوش دیکر مغز فلوس اور
 ترنجبین اسمیں اضافہ کر کے پلائیں مسہل معمول مستعمل حصاة کلیہ صفتہ آلو بالو یک تولہ گاؤربا
 عنب الثعلب پر سیاؤشان تخم کثوث خار خشک تخم قلت بنفشہ سفاح تخم غلٹی تخم جنازی
 بیج کاسنے بیج بادیان ہر یک دو درم گل سرخ سے درم انیسوں تخم کرفس ہر یک یک درم سنائی کھول
 سے ماشہ ترنجبین چہار تولہ فلوس خیار شنبہ پنج تولہ روغن بادام شش ماشہ سب کو ملا کر پلائیں
فائدہ خاتم حدید ہاتھ میں رکھنا صاحب حصاة کو بالخاصیت مفید ہے اور حجر الیہود اس
 ترکیب سے کھلانا مفتت حصاة مثانہ ہے صفتہ حجر الیہود ایک تولہ کو آب تازہ مولی میں دوپہر برابر
 کھل کریں جب خشک ہو جائے کپڑی کر کے پانچ آنار پا چکد شتی پختہ میں ایک مغاک کھود کر
 رکھ دیں اور آگ دیدیں کہ حجر الیہود اندرون سے خاکستر ہو جائے اسی طرح تین مرتبہ کریں
 جب دوا مثل چوہ ہو جائے ہمراہ مدرات مثل تخم خیارین خار خشک شربت بزوری یا آب
 سبوس نخود ملا کر پلائیں خوراک نیم ماشہ سے یک نیم ماشہ تک کریں **فصل ششم وجع کلیہ** یعنی
 درد گردہ میں۔ درد گردہ بسبب سور مزاج یا بسبب حصاة یا ورم یا قرعہ ہوتا ہے اور اگر دردی
 ہو تو منتقل رہتا ہے اور اسمیں ثقل نہیں علاج ازالہ اسباب کریں اور آبنات جنہیں ادویہ سکھ

علامات سنگ کلیہ یہ ہیں رنگ حصاة سرخ اور قطن میں درد اور غثیان اور ضعف الہضم اور سست ہو جانایں ران کا اور حصاة مثانہ طفلان اور جوانان اور نحیف البدن کو بہت ہوتا ہے عورتوں اور خصیان کو نادر اور اگر ہو بھی جائے علاج پذیر نہیں ہوتا علامات سنگ مثانہ یہ ہیں کہ رنگ اسکا کم ہوگا اور بیخ قضیب میں خارش ہوگی اور بعد نکل جانے اس کے تقاضائے بول ہوتا ہے اور درد مقعد اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں فائدہ حب قد بول صاف اور شفاف ہوتا جاتا ہے صلابت زیادہ ہوتی ہے فائدہ رسوب سنگ گردہ زرد یا سرخ ہوتا ہے اور رسوب سنگ مثانہ خاکستری اور سنگ مثانہ میں بول بمشکل آتا ہے اور کبھی نہیں آتا علاج پہلے تنقیہ فصد اور اسہال اور ادراہ سے کریں بعد اسکے ادویہ مفتتات جو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالیں کہلائیں اور روغن مفتت حصاة مثل روغن عقرب و روغن خشک و روغن بالونہ عانہ پر ملیں اور اخیل ٹپکاویں اور ادویہ سنگ شکن مثل تریاق مشرود و لطوس اور سحرینا اور یہ دوا جو اس مرض میں غایت النفع اور مشہور بہیدانہ نقالے ہے اور معجون مفتت حصاة بھی بہت نافع ہے صفت یہاں تدریس فرمائیے بزرگوں کی کو اس موسم میں ذبح کریں جب انگور پر رنگ آتا ہے اور خون جو اول اور آخر وقت ذبح نکلے جانے دیں خون درمیان کو لیلیں جب جم جاوے کسی پارچہ سے ڈھانک دیں اور آفتاب میں رکھیں جب خشک ہو جاوے تھوڑا سا لیکر ہمراہ آب ترب یا آب کر فس کہلائیں معجون مفتت حصاة حب القلت حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کاکج کو فنتہ پختہ آب خشک تر میں ملا کر خشک کریں پھر اسی طرح آب خشک میں سات مرتبہ تر اور خشک کریں اور غسل ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کریں سفوف بہت سنگ گردہ و مثانہ حار مفید ہے صفقہ مغز تخم حیارین مغز تخم ہندوانہ و کدو ہر یک چہار مثقال رازیانہ حجر الیہود ہر یک دو مثقال کو فنتہ و سائیدہ دو مثقال ہمراہ سکخبین کہلائیں اور حجر الیہود فقط اسمرض میں غایت مفید ہے مجرب تخم شلجم کو مولی کے اندر رکھ کر خمیر سے پیٹ کر آگ میں رکھیں جب بریان ہو جاوے استعمال کریں مجرب نانخواہ تین مثقال کو ایک رطل شیر میں پکا کر با صفا ایک اوقیہ شکر نہار کہلائیں مجرب ملح شعیر ایک مثقال البقر دو مثقال تخم گاجر چہار مثقال روغن گاؤں میں ملا کر اکثقال کہلائیں مجرب گوشت ممولہ اور حجر الیہود مشہور النفع ہیں مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ ہر دو حصاة مثانہ میں مفید نہیں ہوتے اور تردید قول

جوابیہ نہیں
بافتخار یعنی بزرگوں کی ہے
جو زیادہ کو بہت کہتے ہیں
نقطة المونین میں ہے
لفظ تیس کے ذیل میں ہے
بزرگ کے درج میں اور
مراجہ اور قسطاس الاطباء
و شطب غیر میں ہے
نکسے معنی پائے جلتے
میں کسی اتانے میں
کے معنی بزرگوں کی ہے
صاحب نے تخصیص
فرمائے ہیں تحریر میں
کئے ہیں یہاں پر ہیں
جبکہ عمر چار سال
ہو وہ ذبح کرنے کے
لاہق و معتبر ہے
ارکانہ مجرب فضیل
میں ہے

مشابہ بہ قولنج ہوتا ہے اور ورم گردہ میں حقنہ سے زیادتی ہوتی ہے اور قولنج میں حقنہ مفید ہوتا ہے

فصل چہارم ورم مثانہ میں مثانہ ایک کیسہ بلوطی شکل ذو طبقین ہے طبقہ باطنی جہت اور اک حدث بول عصبی ہے کہ بعد اور اک حصہ متحرک ہوا اور طبقہ خارجی واسطے حفظ طبقہ باطنیہ صفاتی ہے کہ بسبب امتلا پاریدہ ہو جائے مقام مثانہ مردان زیر عانہ اور زبان زیر رحم ہے اور گردن مثانہ مردوں میں تین خم اور عورتوں میں ایک خم ہوتا ہے اور منفعت مثانہ یہ ہے کہ بول کو جمع اور دفعہ خارج کرے پس ورم مثانہ بسبب حرارت ہوتا ہے اور بعض حکماء نے لکھا ہے کہ بسبب خلط بارد ورم مثانہ نہیں ہوتا کیونکہ مثانہ نہایت سخت ہے ورم مثانہ میں ثقل اور سوزش شدید اور عطش اور سرد ہو جانا دست و پا کا اور لاحق ہونا جسے محرقہ کا اور شبکل اور بقا طر بول کا آنا اور کبھی قہن براز اور ہذیان اور سیاہی زبان ہو جاتی ہے اور جب ورم منفجر نہ ہو اور مثانہ میں تمدد اور سختی اور درد شدید لاحق ہو علامت ہلاکت کی ہے اور ثقل راسب دلیل بہتری مرض ہے علاج ورم حار میں فصد باسلیق ابتدا میں اور مابض بعد میں مفید ہے اور تلہین طبیعت کرنا خیار شنبہ یا عوق کاسنی یا عوق غلب الثعلب ملا کر عمدہ علاج ہے اور شربت بنفشہ ہمراہ شیرہ خشناس پلانا کامل النفع ہے اور شربت نیلوفر اور لعاب بہدانہ اور بذرقطونا اور مار الشیر اور مار الجبین نہایت نافع ہیں اور قے کرنا عمدہ تدبیر ہے اور ورم بارد میں آرد جو عوق کشنیز یا کاسنی ملا کر ضما د کرنا اور مطبوخ تخم کرفس انیسون تخم کتان پر سیاہ نشان گلقد ملا کر پلانا یا روغن بالونہ اور قسط سے تدہین کرنا اور ضما د بالونہ اور حلبہ اور مقل اور خطمی نہایت نافع ہے محرب مطبوخ افیتون اور سکجنین افیتونی اور مسکہ غسل ملا کر کہلانا تام النفع ہیں اور کبھی ورم صلب میں ضرورت فصد کی ہوتی ہے اور جب ورم منفجر ہو جائے پہلے مدرات قوی دیں بعد میں مغریات مدد کہلائیں اور جو علاج قروح میں لکھا گیا نافع ہے اور سرد پانی پینا اور مبروات سرد کہا نامضر ہے اس سے مادہ صلب ہو جاتا ہے

فصل پنجم حصۃ کلیہ اور مثانہ میں حصۃ یارمل کلیہ یا مثانہ میں بسبب رطوبت خام لزج پڑ جاتی ہے اور بسبب سبب فاعلی یعنی حرارت قویہ کے رطوبت خام لزجہ کو مبرور زمان متحرک دیتی ہے پس اگر غلطیت اور لزوجت بشدت ہے سنگ پیدا ہو جاتا ہے اور اگر غلطیت کم ہے رگ پیدا ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سبب فاعلی اسکا برودت بھی ہوتی ہے اور اکثر حصۃ کلیہ پیران اور فریہ آدمیوں اور عورتوں کو بہت ہو جاتا ہے

ضعف پشت علاج گلقدن علی عرق بادیان ملا کر پائیں اور باوام نارجل فندق گنجد پستہ
 برب نخود انجیر وغیرہ کھانا اور علامت حرارت مثلاً نہ یہ ہے کہ حرارت میں رنگ بول سرخ
 ہوتا ہے اور برودت مثلاً نہ میں بول رنگین نہیں ہوتا بلکہ بول کثرت سے آتا ہے علاج
 گرہ میں لکھا گیا حرارت اور برودت مثلاً نہ میں مفید ہے **فصل اول مہزال کلیہ**
 میں لاغوی گرہ میں چند سبب ہو جاتی ہے اول یہ کہ سور مزاج حار یا بار د مادی خواہ
 ماذخ لاحق حال گرہ ہو دوم کثرت سے جماع کرنا سوم استفراغ کثیر خواہ با اسہال یا
 بہ اور ارہو اور عموماً لاغوی گرہ کے علامات یہ ہیں لاغی ہونا گرہ کا اور ضعف باہ پشت
 ورسفید ہونا قارورہ اور تولد رسوب کا اور کبھی صداع یا ضعف بصر بھی ہو جاتا ہے علاج
 مسخات کھلائیں اور ترنجبین مقوم شیر تازہ میں کھانا اور کھانا ناخم فرہ اور ہلبیہ اور
 بیضہ نیمبرشت باقی علاج جو برودت گرہ میں لکھا گیا نافع ہے **فصل دوم ضعف**
کلیہ میں ضعف گرہ بسبب سور مزاج یا بسبب لاغوی یا اس سبب سے کہ جرم گرہ کثرت
 استعمال مدرات یا ضربہ یا سقطہ یا افراط جماع سے ضعیف ہو جاوے اور مجاری گرہ وسیع
 ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے کہ ضعف باہ ہو اور کبھی کبھی درد گرہ ہو اور بول غسالی مثل
 آب گوشت شستہ بعد ہضم کبد ہو اور قبل از ہضم کبد مائی ہو اور اگر بول کو ایک ساعت
 رکھیں رسوب اس میں پیدا ہو جاوے علاج تعدیل مزاج اور تنقیہ خصوص مقصد بایق
 کریں اور بہترین ادویہ اس مرض میں شیریش ہے اور جو علاج کہ مہزال کلیہ میں تخریر ہوا مفید
 ہے اور ترک جماع اور دعوت اور ریاضت اور مدرات اور مسہلات دینا ممنوع ہے اگر
 ضعف کلیہ بسبب حرارت ہو دوم الاخین گلنار گل ارمنی عصارہ لہجۃ التیس صمغ عربی باریک
 کر کے ہمراہ شیر لسان الحکل نوش کریں اور سرکہ اور روغن گل کو پشت پر ضاد کریں **فصل سوم**
ورم کلیہ میں اگر ورم حار ہے علامت اسکی یہ ہے کہ تپ لازم بلا نظام ہوگی اور تشغیرہ
 اور درد گرہ اور رنگین ہونا بول کا اور بد خوابی اور درد سر اور ورم بارد میں درد کم اور
 ثقل کثیر ہوتا ہے اور ورم بارد یعنی میں کمر گاہ تک ترہل ہو جاتا ہے اور نبض بطلی اور بول
 اور براز سفید آتا ہے اور ورم سوداوی میں رنگ بول کبودی اور خدر کمر گاہ اور ورکین یعنی
 ہر دوسرے اور ساقین اور ثقل تہیگاہ ہوتا ہے اور کبھی قوئج یا استفراغ اور حدیہ یا دق اس
 سے پیدا ہو جاتے ہیں اور کبھی اختلاط ذہن ہو جاتا ہے یہ زہون ہے فایکہ درد گرہ

۱ فارسی میں فری
 کوکتے میں منجلد افندیہ
 ہے اور آرد سبب
 اور شکر کے تریب
 اور شکر کی گردہ
 اور مسن بن اور خنث
 اور مسن بن اور پست
 خلق اور مسن بن اور
 جمیع کو نافع ہے مگر
 جبکہ ضعف ہے اور
 اس کو دوسرے باجی
 مہربان مغیرہ کو
 اختراع کیا تھا
 کا خبہ فضیل

سے نکال کر خوراک باندازہ ایک چمکی کریں مجرب برائی اسہال مزمن زرباد و دو درم کو پانی میں
گھسکر کھلانا **فصل دہم اسہال اطفال** میں انفجاری ہمراہ شیرام طفلان پلانا نافع ہے دیگر
مجرب حب آس خشنک کندر شیریں ملا کر پلانا دیگر **مجرب** زیرہ گل گلاب برگ آس
کون کشیز پوست انار ترش آب سماق میں ملا کر پلائیں از **مجرب** بات طباشیر انار و انہ
بریان صمغ کثیرا مصطکی حب آس ورد طین ارمنی سب کو ملا کر نصف مثقال صبح و شام
شربت سید ترش ملا کر پلائیں **مجرب** کلی انار جوز ہوا فیون حنظل زرباد چاکو کون
سفید زرد چوبہ عسلیج یعنی کوئل بکائن قدرے ملا کر مثل خود گولیاں بنائیں ایک
گولی کھلائیں **باب شانزدہم امراض کلیہ اور مثانہ کے بیان**
میں کلیہ یعنی گردہ ایک جانب راست اور دوسرا جانب چپ ہے اور ہر ایک زیر
پشت رباطات سے مستحکم ہیں بذاتہ انہیں حس نہیں غشاء جو اس پر محیط ہیں کثیر الحسن ہیں
اور دو رگیں درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہیں انکو طالعین کہتے ہیں خون ہمراہ آب
جگر سے گردہ میں انہیں عروق کی راہ سے جانا ہے اور فائدہ ان کا یہ ہے کہ خون کو
پانی سے جدا کریں اور ایک رگ گردہ سے اور واسطے دفع مائیت مثانہ میں ملی ہے
اور اسکو براجم کہتے ہیں اور شکل اصلی گردہ کی مثل نصف دائرہ کے ہے اور گوشت اسکا سخت
ہے اسواسطے کہ حرارت رقتیں اس میں اثر کرے واضح رہے کہ امراض کلیہ اور مثانہ
قریب قریب ہیں جو چیزیں کہ کلیتین کو مفید ہیں مثانہ کو بھی مفید ہوتی ہیں اور امراض کلیہ اور
یا مثانہ میں قرح ہو جائے مشکل جانا ہے خصوص بحالت شیخوخت زبون ہے اور سور مزاج
کلیہ چند قسم ہیں اول سور مزاج حار گردہ علامت اسکی قارورہ سرخ مع الحار ت ہونا اور جلدی
سے خارج ہونا بول کا کہ ضبط نہ ہو سکے اور شدت عطش اور باہ اور قوت ظہر کی اور دست
بول میں سبب ذوبان چربی گردہ کے اور مقام گردہ میں گرمی محسوس ہونا علا جہما
لعابات اور شربت انار اور خشنک اش اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شیرہ
تخم خرفہ اور شیرہ تخم کاہو اور چہا چہہ کا پینا اور صندل کو ہمراہ گلاب طلا کرنا اور آب سرد
اور کافور تبرید کلیہ میں عظیم النفع ہے قسم دوم سور مزاج بارد کثرت سے پینا
پانی سرد یا پہونچنا ہوا سرد یا کھانا بکثرت غذائے سرد موجب سور مزاج بارد ہے علامت
اسکی سفیدی قارورہ و سفیدی رنگ رومی و سردی موضع کلیہ و ضعف باہ و عدم تشنگی اور

برائی زحیر و اسہال ہلیدہ زرد کو پتھر پر خوب گھسکر شہد ملا کر کہلائیں **محرّبات** برائی اکثر اقسام
 اسہال ہلیدہ سیاہ بریان روغن گاؤ میں چرب کر کے ہموزن شکر میں ملائیں خوراک دو درم
محرّب برائی اسہال آملہ ہمراہ آب سماق کہلانا مفید ہے **محرّب** برائے اسہال عفن دو درم
 سماق ایک درم پوست انار نصف درم مثل نخود گولیاں بنائیں دس گولی سے بیس گولی یک
 ہمراہ بیضہ نیم برشت کہلائیں **سقوط** عظیم النفع برائی اسہال بہنگ بریان زنجبیل تفت دادہ دارفل
 ہر ایک نصف مثقال مضطکے حب الزمان تفت دادہ کشینز بریان ہر واحد چہار دانگ صمغ تفت دادہ
 ایک دانق پوست خشتاش تفت دادہ ایک مثقال اور ایک دانق ہمراہ آب سہرو ایکدام کہلائیں
محرّبات برائے اسہال صفراوی و دموئی صمغ عربی باریک کر کے تین مثقال کہلائیں اگر سہو نہو
 پوست خشتاش خوب باریک مثل غبار کر کے ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلانا **محرّبی** اگر
 صمغ عربی اور پوست خشتاش کو امتراج دیکر بقدر دو مثقال خوراک کی جائے نہایت سودمند ہے
 دیگر برائے اسہال مزمن و سحج خفناک و قرصہ امعاء و مقعد سیرج الاثر ہے پوست انار ترش
 اور عفن کو ہموزن مطبوخ کریں اور مثل فلفل گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں کریں **اثر محرّبات**
 برائی اسہال حارہ و ذوبانیہ بعد یاس نہایت نافع ہے قرص طباشیر کا فوری کہلانا اور بعضوں
 نے لکھا ہے کہ دینا اس قرص کا علاج آخری ہے دیگر تخم بقدر کو بریان کر کے کہلائیں
 اور بالائے اسکے شربت صندل یا شربت سیب یا شربت انار یا شربت آس یا شربت انبر باریں
 نوش کریں اسہال معدی کبدی معوی بدنی سب کو مفید ہے ایضاً حب آس وہ جزو صندل ہے
 درد انبر باریں ہر ایک چہار جزو رات کو گلاب میں تر کریں علی الصباح شربت آس ملا کر پلائیں
محرّب برائی اسہال مزمن تخم نیم ایک مثقال کہلانا **محرّب** برائی اسہال مزمن کندر ناخواہ ہر ایک
 پندرہ درم مازو ایک عدد آب برگ مولی میں مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں
 کریں **محرّب** برائی ایضاً سفرجل مشوی میں قدے جو زبوا ملا کر کہلائیں **محرّب** برائے اسہال مزمن
 پوست بیج اک نصف رطل خوب دھو کر خشک کریں بعد خشک ہو جانے کے باریک کر لیں و خشتاش
 مثل اسکی ملائیں اور طریقہ اسکے بنانے کا یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں پہلے پوست بیج اک بچھا کر
 اوپر سے خشتاش احدید باریک پسا ہوا اسکی ایک تہ لگائیں بعد اسکے بہنگ دو رطل لیسکر آگ
 ڈالیں پھر خشتاش احدید کی ایک تہ لگاویں بعد میں بالائے اسکے پھر تہ پوست بیج اک رکھ کر ہانڈی
 کو خوب بند کر کے ایک رات اور ایک دن نیچے اسکے آگ جلاتے رہیں بعد اسکے ہانڈی

مساوی الوزن مصطفیٰ طین مخموم حب الآس سولق العناب ہر یک نصف جزو و مریخ ہر یک ربع جزو
 عرق کلاب میں گولیاں بنائیں شربت ایک مثقال اگر ہمراہ رطوبت خون آئے کہہ با انجبار نصف
 جزو اس میں اضافہ کریں دیگر مجرب برائی زحیر صادق مرکب زعفران افیون سب کو لیکر شیاں
 بنائیں اور عمل کریں حمول مجرب زردی بیضہ روغن گل مردار سنگ بقدر حاجت سفیداج رصا
 پارچہ میں ملا کر حمول کریں مجرب شیرہ بادام اور ترخ مقعد روغن بادام سے مسکن درد ہے
 اور جلوس مطبوخ حلبہ اور شربت اور تخم کتان میں مفید ہے اگر ہمراہ زحیر کوئی شے خارج نہ ہو
 کبریت کو شحم گوسفند میں ملا کر آگ پر رکھ کر اس کا دھان لیں اور ناک کو بند کر لیں مجرب
 برائے زحیر صادق و زحیر کاذب و سحج و اسہال قرفہ جزو بوا امر کی جند بیدستر افیون کنڈر ہمہ
 ادویہ مساوی الوزن لیسکر مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک صبح و شام دو حب مجرب برائی
 زحیر اطفال جو ایک ساعت میں نافع ہے تخم رشاد ایک دانق کمون کرمانی تین دانق خوب باریک
 کریں اور روغن گاؤ کہنہ میں ملا کر ہمراہ شیر ام طفل پلائیں غایت مفید ہے تدبیر مشترک
 برائے اسہال سحج و زحیر انکے علاج میں تاخیر نہ کریں اور مخدرات زیادہ نہ دیں کیونکہ
 آخر میں اسہال کو زیادتی ہو جاتی ہے اگر ضرورت قوی ہو بغیر اصلاح مخدرات دین مصلحت
 نہیں اور برائی اصلاح مخدرات جند بیدستر زعفران وغیرہ کافی ہیں اگر صاحب اسہال کی نصن
 بروقت کھانے غذا کے زیادہ ہو جائے اسکا علاج نکریں اگر اشتہار بالکل ساقط ہو اور
 براز میں عفونت شدید پیدا ہو صورت سختی مرض کی ہے اور باوجود دینے عنبر یا فاذر خواش
 شہوت طعام نہ ہو مہلک ہے اور افضل غذائے مریضان مذکورہ چانول ہیں اور پانی کثرت
 سے پینا اور ہلکی اقسام گوشت مضر ہیں اور اسی طرح استعمال ظروف مس بھی نہایت بد
 مجربات برائی سحج و اسہال مروارید جو ترشی اترج میں سائیدہ ہوں کہہ با تخم حماض پوست
 پوست خشناس ماز و صمغ بریان سب کو ہوزن لیسکر شہد میں ملائیں یا بیضہ نیم شربت پر چھڑک کر
 کہلائیں مجربات شیخ بوعلی سینا برائی اسہال کبدی وغیرہ ماز و ثمرہ طرفا ہر یک یکجز و افیون
 نصف جزو و صمغ ربع جزو مثل فلفل حب بنائیں واسطے اطفال کے ایک حب اور واسطے جوانوں
 کے چہار حب کافی ہیں از مجربات برائی اسہال قوی تنکار مشوی ایکجز و شجرف دو جزو افیون
 چہار جزو مثل فلفل حب بنائیں اگر کثرت اسہال دن میں ہو حب غسل میں ملا کر کہلائیں اور جو
 بوقت رات بکثرت آتے ہوں لیموں میں ملا کر کہلانا صوب ہے معمولات و مجربات ہنہ

بست درم تخم ریحان و تخم مرو تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشتاش از ہر یک پندرہ درم تخم حماض
خرفہ نشاستہ از ہر یک ہفت درم سب تخموں کو بریان کر لیں اور سوائے چہار تخم سبکو کوٹ کر ملائیں
اور بقدر حاجت ہمراہ آب پلائیں اور مقلباتا بمعنی بزور ہے اگر مرض دیر پا ہو گیا ہو نصف درم
راوند ہمراہ چہا چہہ جو آہن تاب ہو برائے دفع سحج و خون بالخاصیت مفید ہے فائدہ اگر سحج امعایا
میں ہو مشروبات کثیر النفع ہیں اگر سحج امعاء سفلی میں ہو حقنہ سیرج الفائدہ ہے اور آواز خوش
حکایات عجیب غریب و سیر لوبستان و معائنہ جواہرات و صورت و مکش اس مرض میں تاثیر عظیم
رکھتا ہے اور بہر حال تقویت معدہ و اعصاب ریش اور احتیاط بغذا کرنا تمام تدبیرات سے مستغنی
کرنا ہے اور بعض اوقات بلا علاج شفا ہو جاتی ہے واللہ مایشا **فصل نہم زحیر میں**
اس کو علت و جابہ بھی کہتے ہیں زحیر حرکت امعاء مستقیم برائی دفع فضلات بر سبیل اضطراب
ہوتی ہے اور اس میں رطوبت مخاطیہ قلیل المقدار نکلتی ہے سبب اس کا متناذی ہو جانا امعاء کا
سبب کسی خلط تیز اور اکال کے ہوتا ہے علاج مثل سحج کریں یا سبب ہو جانے ورم مع ثقل
اور صربان اور جمی کے ہو علاج فصد باسلیق کریں اور جو علاج ورم معدہ میں کھٹوانا نافع ہے
دوم زحیر بسبب سردی مفرط ظاہر و باطناً جو مقعد کو پہنچے اور امعاء مستقیم کو متدد ہو جاوے **علاج**
جلوس بر خشت گرم و آب گرم کا استعمال مفید ہے سوم یہ کہ براز خشک امعاء دقاق میں بند
ہو جاوے اور بد شواری خارج ہو اور بسبب انتشار ریح غلیظ درد ہو جاوے اور خراطہ اور
رطوبت رودہ سے نکلے علامت اسکی گرائی شکم و درد شدید ہونا اور خارج ہونا ثقل قلیل المقدار
مثل دانہ نخود کے اور تقدم تناول غذائی یا بس اور اس کو زحیر کاذب کہتے ہیں **فائدہ**
اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زحیر کاذب میں بسبب اخراج خراطہ و رطوبت معالجین اسہال
سمجھ کر حاسات دیتے ہیں اور باعث مفرت کثیر لزیت بہلاکت پہنچتی ہے لہذا فرق درمیان
زحیر کاذب و مابقی اقسام زحیر صادق لکھا جاتا ہے اسپغول یا اور تخم لعابہ مہین کو پلائیں
اگر تخم ہائے مشروبہ امعاء سے خارج نہوں اور بسبب ثقل متحقق شکم میں رہیں زحیر کاذب
ہے اگر تخم مشروبہ بجنس خارج ہوں زحیر صادق ہے پس بہت اخراج ثقل یا بس محتسب مزیقات
مثل لعابات اور خیارشنبہ و مشربہ بنفشہ روغن بادام ملا کر یا فقط گرم پانی میں ملا کر پلائیں **محرر**
برائی زحیر حرف سفید اسپغول اہل ہر سہ بریان دو و نیم درم افیون تین درم و یک دانگ
خوراک دو درم **محرر** برائی زحیر و اسہال پوست خشتاش بذرا بنج تخم ریحان

کہ مصطلح اطباء اس طرح ہے کہ اسہال خواہ دموی یا کبدی یا معوی سب کو علی الاطلاق ذوسنطار یا کہتے ہیں کہ ترجمہ اسکا قرعہ امعاء ہے اور اسہال کبدی کو ذوسنطار یا کبدی اور اسہال معوی کو ذوسنطار یا معوی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اسہال کبدی میں درد نہیں ہوتا لہذا بسبب ندرت بخلاف معوی کہ اس میں طبیعت ہمیشہ مجیب رہتی ہے سو معوی کبدی میں بدن روز بروز ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے بخلاف معوی جب اس میں اسہال مزمن ہو جاتے ہیں اس وقت ہزال ہوتا ہے چہارم اسہال کبدی میں بسبب حرارت جگر بدبو ہوتی ہے بخلاف معوی کہ اس میں بسبب یوبست اور برودت امعاء نہیں ہوتی البتہ اس وقت بو آنے لگتی ہے جب نفس امعاء میں قائل ہو جائے تب معوی کبدی میں اول تا آخر مرض خون محض برنگ غسالی آتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اول غسالی بعد میں خون خالص آتا ہے بہر حال خراطہ اس میں نہیں ہوتا بخلاف معوی سببی کہ اولاً اس میں مرار ظاہر ہوتا ہے ششم کبدی میں رنگ مرین زرد ہو جاتا ہے اور معوی میں سفید بقرطی لکھا ہے اگر اسہال کبدی میں قطعات لحم خارج ہوں اور آتش پر ڈالنے سے نہ گلیں علامت قرب موت ہے اگر تپ باعطش یا سوزش لاحق ہو ہلک ہیں **فصل ششم سحج میں سحج** اندرونی امعاء خراشیدہ ہو جانے کو کہتے ہیں اور یہ مرض بسبب مزمن ہو جانے اسہال یا بسبب حدت مہل یا بسبب ثقل غلیظ سحج پیدا کنندہ ہوتا ہے اگر سحج امعاء علیا میں ہو درد شدید بالائے ناف اور عطش پیدا ہوگی اور اسہال میں قشور اور خراطہ رقیق خارج ہونگی اگر سحج امعاء سفلی میں ہو تو علامات بالعکس اسکے ہونگے اور سحج امعاء سفلی اسلم ہے اور سحج امعاء علیا زہون ہے فائدہ ضروریہ اسہال صفراوی بالنقصانی مدت ایک ہفتہ مہاجر سحج ہو جاتے ہیں اور کمتر دو ہفتہ سے امعاء کو متقرح کر دیتے ہیں اور اسہال بلغمی سے ایک مہینے میں اور سوداوی محرق سے چالیس روز میں قرعہ ہو جاتا ہے اور یہ ردی ہے اور بسا اوقات شدت وجع سے غشی ہو جاتی ہے اور جو سحج کہ بعد امراض حادہ حادث ہو سحت زہون ہے اور کبھی قرعہ غائر ہو کر رودہ میں سوراخ ہو جاتا ہے اور ثقل شکم میں جمع ہو کر مرین مثل مستقی ہو جاتا ہے اگر اس میں درد مثل سفلی شراب خارج ہو یا قطعات امعاء برآمد ہوں علامت ہلاکت کی ہے علاج ازالہ اسباب اور تنقیہ خلط غالب کریں اور فریقات ثقل جو فصل زحیم میں مفصلاً مذکور ہوئے دینا بعد میں مغزیات مثل صمغ اور سفوف مقلیا مثلاً استعمال لعابات اور طنین ہائے اصل علاج ہے اور مغزیات ادویات لزج کو کہتے ہیں جو سطح امعاء میں چٹ جائیں اور دہن رگہائی امعاء کو بند کریں سفوف مقلیا مثلاً صفتہ اسپغول

جزو آب کشیز چہارم جزو صندل دارچینی قرنفل انیسوں ہر ایک دو درم خوب بار یک پارچہ پیز
کے پکائیں جب تیسرا حصہ سوختہ ہو جائے پھر بجیتہ کر کے باضافہ چنداں شکر قوام کریں شربت
مشتقال ہے سفوف بخیتیشوع بحرب مقوی ہضم و قوی محلل یاج صفۃ پوست اترج یکینیم جزو
ویا جو سرکہ میں سات روز تک پروردہ رہا ہو ایک جزو انیسوں عود ہر ایک نصف جزو
طکی ربع جزو شکر مثل کل ملا کر ایک مشتقال کہلائیں اور انطاکی نے اس نسخہ میں یہ ادویات
باضافہ کی ہیں زنجبیل سعد ہر ایک ربع جزو صندل سنبل ہر ایک آٹھواں جزو بدستور ملا کر کہلائیں
مسل قیام الکبد یعنی اسہال میں اسہال جو جگر سے آتے ہیں چند اقسام ہیں غسالی
یعنی دموی صفراوی صدیدی - خاثری - اسہال غسالی مشابہ آب شستہ گوشت
آتے ہیں سبب اسکا ضعف جگر ہے علاجہ کھانا گوشت اور زبیب کا مجرب ہے مجرب
باشیرور و سنبل سیلخہ نافع ہیں - نوع دوم قحی اور قحی عربی میں ریم کو کہتے ہیں سبب اسکا
تجارت و بیلہ جگر ہے ذکر اسکا جگر میں ہو چکا نوع سوم دموی سبب اس کا بند ہو جانا نرف محتاد
ال رعات و طمٹ وغیرہ ہوتا ہے اور اس میں ثقل ہوتا ہے اور اسہال دورہ سے آتے ہیں
چہارم صفراوی سبب غلبہ صفرا اسہال کبدی آویں - سبب صدیدی سبب احتراق
ان اسہال صدیدی آویں اور قاعدہ ہے کہ اسہال صفراوی اور صدیدی بحالت گرسنگی
یادہ آتے ہیں اور بحالت پیری شکم کم ہو جاتے ہیں شتم خاثری اور خاثر شے غلیظہ اور جسم
سب کو کہتے ہیں سبب اس کا یہ ہے کہ سبب امتلاء یا ضرب یا نفخہ اور دم تفرق اتصال
جاتا ہے اور اس سبب اسہال خاثری آتے ہیں علاج جس اسہال میں تعجیل مصلحت نہیں
شر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سبب اسہال کبھی استقار اور کبھی درم طحال اور کبھی نوبت
ہلاکت پہنچتی ہے پس اسہال دموی میں فصد اور مالہ مادہ کریں اور صفراوی میں تنقیہ اور
زبت رمان اور عناب اور ضماد آب بارد مثل صندل و گلاب اور صدیدی اور خاثری
یعنی دُردی میں پہلے فصد اسلم کریں بعد اسکے قوا بضات اور مقویات جگر کہلائیں مثل انبرائیس
رک اور راوند حب الرمان و شربت حب الرمان و شربت صندل و شربت حب الاس متبصرہ
شر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسہال کبدی ہوتے ہیں اور طبیب چاہل جانتے ہیں کہ اسہال دموی
ہیں اور اس باعث امر جگر سے غافل ہو جاتے ہیں اور نوبت ہلاکت مریض پہنچتی ہے پس
رائی آگہی معالجین فرق درمیان اسہال دموی و کبدی مفصل لکھا جاتا ہے واضح ہے

مختلف کبھی بالائی ناف کبھی زیر ناف کبھی پیلو میں علاج فصد اور اسہال کریں اور بزور ربلو عبارت تخم رجبہ اور مردا و رقطونا اور ریجان سے ہے گلاب ملا کر پلائیں اور استعمال مغزیات مثل صندل کثیر الشاستہ اور لعابات اور ضماد کافی اور آرد جو اور گلنارہ اور صندل ہمراہ آب حب الہیہ نافع ہے قسم سوم زلق الامعاء بسبب سور مزاج سافج یا مادی اگر بسبب برودت و رطوبت آروغ ترش آتے ہیں علاج ازالہ اسباب کریں چہارم یا زلق الامعاء بسبب جلتے رہنے خلل معدہ یا امعاء باعث انصباب خلط اکال و تیز یا بسبب پینے زہر وغیرہ لاحق ہو علامت اس یہ ہے کہ اسہال در دیا زرد آب نہیں ہوتا اور یہ قسم لا علاج ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ کہا قوا بضات مثل سماق طباشیر فوفل حریرہ سمید اور لبن منبت خلل امعاء میں پنجم یہ کہ بسبب دماغی حادث ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد خواب زیادتی ہو جاتی ہے اور براز کفار ہوتا علاج مانعات نزہ کہلائیں اور حلق راس اور مالش راس کسی چیز سخت کرنا اور تنقیہ اصلاح دماغ مشنومات اور عطسوسات سے نافع ہے ششم یہ کہ بسبب رداءت غذا یا بسبب یا ضعف کبد جو جذب کیلوں نہ کر سکے یا بعد مسہل قوی زلق الامعاء عارض ہو علاج از اسباب کریں اور لعابات پلائیں مجربات تخم حب الرشاد باریک کر کے دوغ میں ملا کر کہلائیں فائدہ ضروری بقراط نے لکھا ہے خداوند زلق الامعاء کو قے کا ہونا مضر ہے اور بعض نے لکھا ہے کہ قے زلق الامعاء میں مفید ہوتی ہے اور مدرات اس مرض میں پلانا غایب نفع دیتا ہے مجرب برائی زلق الامعاء ہلکہ سیاہ آملہ ہلکہ ہر سہ کو روغن زیت میں بریا کریں ہر یک پانچ جزو کمون کرمانی جو سرکہ میں پروردہ ہو حب الرشاد لقت دادہ ہر یک جزو تخم کرش انیسوں جو سرکہ میں پروردہ ہوں ہر یک چہار جزو مصطکی قرنفل عود قافلہ سنبل یک جزو سعدتین جزو سب کو ملا کر دو درم صبح و شام کہلائیں از مجربات فنجونش کہ مجرب تریاق اربعہ زلق الامعاء باردا و آبد جدید رطوبی میں نافع ہے مجرب بری زلق الامعاء مزمن پوست سنگدانہ مرغ قرنفل ملا کر کہلانا مجرب انیسوں کزبرہ ہر یک یک مصطکی نصف جزو آب نعنع اور سرکہ میں سحق کریں اور شیرہ آملہ مرے میں ملائیں اور صندل خوشبودار کر کے کہلائیں از مجربات عجائیب برائی زلق الامعاء و اسہال صفرا و بطلان خواہش طعام و سورہضم و احتراق اور درجہ بعد طعام ہوتا ہے نافع ہے صفیہ لمبوا سیب ہمزون لیکر خوب باریک کریں اور گلاب میں ملا کر چہان لیں اگر وزن ایک پل ہو آرد

ملیں کہ پوست سیاہ اسکا دور ہو جاوے پھر ہمراہ ہمہ ادویہ خوب باریک کریں بعد میں مسکہ ڈال کر
 صلا یہ کریں بعد اسکے آب لیموں میں کہ ایک سو ایک عدد ہوں کہل کر کے قرص بنالیں خوراک
 مرد قوی ایک ماشہ و بہ مرد ضعیف چھاسرخ یا دوسرخ دو اتوتیا صغیر نافع اسہال معدی
 غایت مفید ہے اور فی الواقع نسخہ عجیب ہے صفت سنگ بصری تشن دام مسکہ یکنیم دام بدستور
 سنگ بصری کو بول بچہ مادہ گاؤ میں سومرتہ سرد کریں اور بدستور نسخہ اعلیٰ فلفل گرد مقشر
 کر کے بدستور آب لیموں میں کہل کریں خوراک بدستور دو اربکیر محترّب برائے اسہال معدی
 مجرب حکیم محمد ارزانی سنگ بصری و رقی زرد آتش میں گرم کر کے تیس مرتبہ سے سومرتہ تک گلاب
 میں سرد کریں بعد اسکے برابر سنگ بصری لباسہ لیکر خوب باریک کر کے بلاتیں اور نیم ماشہ سے
 شروع کر کے موافق برداشت مزاج بڑھائی جاوے غایت مفید ہوتا ہے **فصل پنجم اسہال**
دم یعنی خون کے دست آئے میں اسہال خونی یا کبد سے آتے ہیں طرح بیان ہو چکا
 اور جو اسہال رودہ سے آوے خواہ خونی یا مدی یا خواطی ہوں علی الاطلاق سب کو ذوسنطاریا
 کہتے ہیں یا اسہال خونی بسبب کشادہ ہو جانے دہن امعا غلاظہ حادث ہوں علامت انکی یہ ہے
 کہ ہر قیام میں اولاً براز اور خون مختلط خارج ہو بعد میں خون صرف نکلتا ہے دوم یہ کہ بسبب کشادہ
 ہو جانے رگ امعا دقاق یا مصعہ اسہال خونی آوے علامت اسکی یہ ہے کہ قیام میں اولاً براز
 صرف خارج ہوگا بعد میں خون اور براز مختلط نکلیگا اور کوئی علامت مثل درد مقعد و گرانی
 و خارش مقعد یا کوئی علامت قیام کبد یا سچ کی نہ پائی جائیگی **علاج** فصد باسلیق کریں بعد
 اس کے قرص طباشیر قرص کہر با شربت انجبار شربت عناب شربت حب الاس اور مثل انکے پلائیں
 اگر خون منجمد ہو جائے جو علاج کہ معدہ میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے **فصل ششم ذریق الامعا**
و معدہ میں اس مرض میں طعام جلد ہلا ہضم ہو نیکی رودہ سے نکلتا ہے اسکے چند قسم ہیں
 اول یہ کہ سطح اندرونی امعا میں بسبب کثرت صفرا ثور ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے کہ
 طعام غیر منہضم باندک ہضم یافتہ ہمراہ زرد آب خارج ہوتا ہے دوم یہ کہ سطح بیرونی رودہ میں
 ثور پیدا ہوں اور فرق درمیان قسم اولیٰ اور ثانی کے یہ ہے کہ قسم اولے میں زرد آب بقیق ہمراہ
 غذائے غیر منہضم خارج ہوتا ہے اور مرزہ دہن تلخ اور غلبہ تشنگی اور خشکی زبان اور سوزش
 مقعد ہوتی ہے اور جب سرد پانی پیا جائے ساعتی تسکین رہتی ہے اور قسم دوسرے میں ہمراہ
 غذائی غیر منہضم زرد آب خارج نہیں ہوتا کیونکہ سطح داخلی رودہ ثور سے پاک ہوتا ہے اور درد

اسہال مراری اسہال طحالی اسہال دماغی اسہال بدنی اسہال ماساریقی علی ہذا القیاس جس خلط سے ہو اسی خلط سے نسبت دیتے ہیں مثل اسہال دموی اسہال صفراوی بلغمی سوداوی اور حدوث اسہال بسبب ضعف معدہ یا ضعف امعاء یا انصباب خلط یا نزہ دماغی جانب معدہ و معا یا بسبب امتلائی بدن یا ذوبان اکثر ہوتا ہے اور اس مقام میں بحث اسہال کو مجملًا لکھا گیا۔

اسہال صفراوی میں سوزش اور عطش ہوتی ہے اور اسہال سوداوی میں اشتہار کاذب اور حرقت فم معدہ اور اسہال بلغمی حرقت معدہ وغیرہ نہیں ہوتی ماسوائے ان علامات ہر واحد کے رنگ براز خارج شدہ سے غلبہ خلط غالب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے قایدہ اکثر حکماء متفق ہیں کہ اسہال سوداوی ردی ہیں اور جب زمین پر غلیان کریں قائل ہیں علاج تنقیہ خلط غالب کریں بعض میں قیاضات کہلاتیں اور اسہال سوداوی میں قصد اسیم اور مالش طحال اور لگانا مجھے طحال پر نافع ہے اور یہ سفوف جید النفع ہے مجرب بہمن سرخ زرنبادقت دادہ تخم سداب تخم شامسفرم ہر ایک چھ جزو انار دانہ بریان دس جزو سب کو ملا کر تین درم کہلاتیں مجرب کلسر جان ایک درم صمغ نصف درم انیسوں مساوی ہر دو کہلاتیں مجرب بات چہار سودرم گلاب میں سات درم نقرہ کو سات مرتبہ خوب گرم کر کے بچھائیں بعد اس کے پانچ درم طلار پانچ مرتبہ بچھائیں بعد اس کے چالیس درم آہن نو مرتبہ بچھا کر پندرہ درم عوق بکھے ہوئے کو پلائیں تمام علت اعضا رعدا کو سود مند ہے خصوص سوداوی کو از بس نافع ہے مجرب بات مروارید کو خوب باریک کر کے ترشی اترج میں ڈال کر ایک شیشہ خور دہن میں رکھیں اور مٹھہ شیشہ کاموم سے خوب بند کر کے سرکہ میں رکھیں تاکہ مروارید بالکل حل ہو جاویں ایک درم ہمراہ شہد کھانے سے اسہال دور ہو جاتے ہیں اور واسطے دفع اسہال سوداوی فایت مفید ہے مجرب بات برائی اسہال صفراوی قرص طباشیر ہمراہ شربت انار کھانا دیگر مجرب اسہال صفراوی جسمیں لذع ہونا نافع ہے مٹھہ دو درم چہار درم ہمراہ آب سرد سفوف کر کے کہلانا اگر حرارت زیادہ معلوم ہو ایک درم طباشیر بریان ایک طرح کا فور ملا کر کہلانا مجرب برائی اسہال بلغمی جو سفوف مجفف ہیں انکا کھانا اور اکل شرب میں کمی کرنا بلیغ النفع ہے دو اتوتیا کبیر برائی اسہال و خلفہ بمنزلہ کبیر ہے صفتہ سنگ بصری ورق ہشت تولہ ورق ملا دو تولہ شکر ایک تولہ فلفل گرد قرغل مروارید ہا سفتہ ہر ایک چہار تولہ مسکہ یکینیم دام اول سنگ بصری کو آتش زغال میں خوب سرخ کر کے بول مادہ گاؤں نوزائیدہ میں سو مرتبہ سرد کریں بعدہ فلفل کو پانی میں کر کے علی الصباح

قولنج میں درد مقدم بطن سے شروع ہوتا ہے اور بول کد رہتا ہے اور درد کلیہ میں درد موضع کلیہ
 اور ورم ہوتا ہے اور بول میں رنگ آتا ہے اور بعد ہو جانے کے آرام ہو جاتا ہے بخلاف
 قولنج کہ دردا میں ایک جگہ ثابت نہیں رہتا کبھی زیر اور کبھی بالا اور کبھی جانب پشت وغیرہ
 اور زنا وقتیکہ سہہ دفع نہیں ہوتا آرام نہیں آتا اور درد قولنج اکثر مابین خاصرہ و مابین ناف
 عام ہوتا ہے اور درد معدہ و جگر موضع جگر و معدہ میں اور درد رحم مایل بسفل اور اعتباس اسکا
 لازمہ ہے اور فرق درد طحال نسبت بعد قولون سے ظاہر ہے قایده سقوط اشتہا اور قے
 اور نفخ اور وجع ساقین علامات خاصہ قولنج ہیں **فصل سیوم دیدان کے بیان میں**
 بسبب رطوبت خام بلغمی شکم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں اور دیدان بالذات میں بعضے ایک بالشت
 سے ایک درعہ تک طول میں ہوتے ہیں انکو حیات کہتے ہیں اور تولید انکی امعا علیا میں ہوتی ہے
 علامت اسکی ہونا غثیان اور وجع الفواد اور باقی علامتیں مثل اہل صرع ہوتی ہیں بعضے دیدان
 مثل تخم کدوا معا عور میں متولد ہوتے ہیں علامت انکی ہونا مغص اور کرب اور کبھی شکم مثل خداوند
 مستسفی ہو جاتا ہے اور بعضے دیدان مثل کرم سرکہ امعاء مستقیم میں پڑ جاتے ہیں اور خارش مقعد میں
 ہوا کرتی ہے غرضکہ خاصہ جمیع انواع دیدان یہ ہے کہ کثرت لعاب دہن اور اضطراب اور
 برہم سائیدن دندان بوقت خواب اور خشکی دہان بوقت بیداری اور کثرت گرسنگی اور ملای
 براز کی پس بہت جلد اس مرض کا علاج کریں ورنہ بعد استحکام بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے اگر کثرت
 تپ حاد دیدان زندہ خارج ہوں بہتر ہے اگر مردہ نکلیں زبون علاج گرسنگی پر صبر کرنا اور
 ادویہ قائلات دیدان کھانا اور پینا مگر بوقت شرب دوا ناک کو بند کر لیں تا بوقت دوا دماغ میں
 نہ جائے اور اس سبب دیدان متضرر ہو جاویں اور ریاضت کرنے سے دیدان دفع ہو جائے ہیں
 مجربات نخود کو سرکہ میں تر کر کے کھانا مجرب لاعیل ہے پوست انار ترش ایک درم ہمراہ آب گرم
 پلا میں مجرب بیخ انار کو پکا کر کھانا مجرب پوست نابخ کھانا مجرب عصارہ پوست بیخ کبر مفید ہے
 مجرب مردار سنگ سفید کیا ہوا ہمراہ جلاب پینا مجرب نبات ہندی حلیت غایت مفید ہے
 ادویہ قائلات دیدان قبیل بزنگ حب النیل تربصہ شحم خنظل افسنتین فودنج برگ آڑو
 جوڑا و رشونیر ہمراہ سرکہ پینا یا طلا کرنا غایت مفید ہے **فصل ہمارم اسہال کے بیان**
 میں خارج ہونا مواد بدنی کا زیادہ مقدار طبعی سے براہ امعاء مستقیم اس کو اسہال کہتے
 ہیں اور جس عضو سے ہو اسی عضو سے منسوب کرتے ہیں مثل اسہال معوی اسہال کبیدی

ہر یک پندرہ جزو آفستین دس جزو سیلخہ دس جزو فلفل مرچہ بیدستر افیون ہر یک دو نیم جزو سب کو
 ملا کر دو دو درم کے قرص بنائیں ایک قرص ہر روز کہلائیں **لعلیم** قونج میں اعتماد بول یہ
 ناروا اکثر بحالت برووت بسبب شدت درد بول سرخ ہو جاتا ہے اور کبھی مادہ قونج جانب اعصاب
 اعلیٰ دفع ہو کر صرع فالج سرسام وجع ظہر وجع مفاصل تو اسیر بالیخولیا استنقار پیدا کرتا ہے فائدہ
 ادویہ جو باخا صیت قونج میں نافع ہیں شورباے ہڈ گوشت ہڈ خسر اطمین خشک کر دھوم
 بریان شاخ گوزن سوختہ فائدہ عمدہ جس کیج و براز و خواب بر حاجت براز مضر و مولد
 قونج ہیں اور قونج درمی شدید النحر اور ریجی شدید الاوجاع ہوتا ہے اور ہو جانا تپ
 قونج ریجی اور بلغمی میں مفید ہے مضرات قونج گوشت گاؤ گوشت ارنب گوشت آہو
 گوشت ماہی کلان گوشت مشوی نان سمیز نان فطیر لبنیات بقولات عفوصات اور حام بعد اکل
 اور جماع براستلا محرب برائی قونج ریجی کہ بارہا تجربہ ہو چکا غایت مفید ہوتا ہے صفۃ مغز بہت کمکت
 صلیت مغز بید انجیر پھکنی زنجبیل ہمہ مساوی لیکر بقدر کنا حب بنائیں اور ایک حب پانی
 گرم سے کہلائیں ایضاً محرب مفید برائی درد ریجی پشکری بریان ناخواہ فلفلیو یہ فلفل گرد
 مغز کر بخوہ رنگ کابلی صبر سقوطی نمک سیاہ مساوی لیکر شیرہ ادراک میں صلیا کریں اور
 بقدر چہار ماشہ ایک حب بنائیں ایک حب عند الوجع کہلانا غایت مفید ہے ہر گاہ کہ طبیعت اطفال
 میں اعتقال ہو جائے مسکہ کو گرم پانی میں ملا کر شکم پر ملیں اور زہرہ گاؤ طلا کریں اور حمول سرین
 موش غایت مفید ہے اگر قبض ہو فلو س خیار شیر گلاب میں ملا کر شکم پر صناد کریں اور قدرے
 ملائیں حقنہ کہ برائی قونج بلغمی و ریجی غایت مفید ہے بورہ یا نمک پانچ مثقال آب سداب
 آب برگ چندر آب کرنب ہفت مثقال روغن زرد گاؤ چہار مثقال روغن بادام ملا کر نیم گرم
 عمل کریں اور واضح رہے کہ قونج میں جب تک شیاف سے مطلب حاصل ہو حقنہ نہ کریں اور تا وقتیکہ
 عمل شیاف اور حقنہ نہ ہو چکا ہو سہل دینا منع ہے شیاف کہ برائی قونج مفید ہے تڑبشم خفظل
 انزروت بورہ نمک شکر سرخ جملہ مساوی لیکر شیاف بناویں اور بعضی حالت میں صابون فقط
 مثل شیاف بنا کر عمل کرتے ہیں اور اکثر درد قونج اور درد حصاة درد کلیہ درد جگر درد رحم
 درد معدہ درد طحال مشابہ ہدیگر ہیں اس باعث سخت مغالطہ علاج میں ہو جاتا ہے لہذا
 مغایرت علامت ہر واحد مختصراً تحریر ہیں فرق درمیان درد قونج اور حصاة یہ ہے کہ حصاة
 میں الم جانب قفا سے شروع ہوتا ہے اور بول ابتدا میں رقیق بعد میں رٹی ہو جاتا ہے اور

اور جس بول ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے علاج تنقیہ کریں اور مسکنات و جمع کہلائیں مجرب
 بد اور زنجبیل دو چنداں شکر ملا کر کہلانا محلل قو لنج و ریاح ہے دیگر حب نامشک کہلانا مفید ہے
 دیگر فلس خیار شنبہ ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان پینا مجرب استخوان کمر گرگ پینا اور موضع درد
 ضما د کرنا یگلے میں لٹکانا مجرب دوار المسک بعد تنقیہ کہلانا مجرب عقرب مشوی شدید النفع
 ہے مجرب حصی اللوبان مصعد ہمراہ امیوں کہلانا مجرب سرگس خورد کھیں پانی ملا کر پلانا اور یہ
 معجون راحت بہت جلد مفید ہوتی ہے صفتہ فلفل دار فلفل زنجبیل کمون کرمانی سد اب سات جزو
 سل ایک چالیس جزو ملا کر ایک مثقال کہلائیں معجون دیگر کہ اس سے زیادہ سریع النفع ہے
 و ردوائیں کم ہیں صفتہ پس افگندہ گرگ چہار جزو و تربہ پانچ جزو کرفس امیوں ہر ایک تین جزو
 شہد ملا کر معجون بنائیں اور چہار درم تک کہلائیں مجرب شوربائی مرغ عمر سیدہ و تسم لم لیسفانج
 الکر پلانا مجرب آرد گندم یا پچرم زرد چوبہ ایک درم انکی روٹی پکائیں اور ہمراہ روغن
 آو اور شکر سرخ تین روز متواتر علی الصبح کہلائیں مجرب بات صقر قو لنج ثقلی اور ریحی
 میں کہلانا اور سوداوی میں ہمراہ ماست غایت مفید ہے مجرب بات برائے برودت
 صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل ہموزن شکر دو چنداں ملا کر علی الصبح بطور سفوف کہلائیں اور
 غذا الاشداد مادہ صبر سبز کہلانا غایت مفید ہوتا ہے مجرب جب درد سخت ہو حب الشفا بر شعشا
 لکھنیا کامل النفع ہیں مجرب عجیب راوند بادام ہلیلہ اصفر ہر ایک یک درم انزروت نصف
 درم زعفران ربع درم بدستور معروف حب بنا کر کہلائیں الصبا جونی الفور نافح ہے شاخ
 لوزن محرق پینا دیگر ارزن تخم کرفس نانخواہ حلبہ سے ٹکور کرنا و دیگر مجہ بالائی ناف لگانا دیگر
 بند بیدستر زعفران سے حمل کرنا دیگر مضغ شقایق سریع النفع ہے فایده کثرت سے کہلانا
 عذرات کا قو لنج میں ممنوع ہے اگر قو لنج ورمی ہو تپ اور عطش لازم ہوگی علاج مقصد باسلیق
 میں اور مزلاقات مثل تمر ہندی فلس خیار شنبہ روغن بادام شربت بنفشہ پلاٹیں اور ضما د
 غلب الثعلب اور جلد ردا وعات مفید ہے تنبیہ بدترین اقسام قو لنج میں ایک قسم
 پلاؤس ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مرض مزمن ہو جاتا ہے یا اشتداد زیادہ ہوتا ہے براہ
 اتے میں نکلتا ہے اور بدن سے بوئی بد آتی ہے اگر اس اقسام میں تقطیر البول یا فواق اور
 قہطاط غفل ہو جائے ردی ہے علاج سقمونیا مقل ہر ایک یک مثقال صبر و مثقال مثل نخود گولیاں
 مائیں سات گولیاں خوراک کریں قرص ایلاؤس محلل نافع و جمع و دافع ہے صفتہ تخم کرفس امیوں

امعاء جانب رحم تجویز کیا ہے حتی الامکان امراض امعاء میں مہلت پنچاٹے ورنہ بعد استحکام مشکل جاتی
ہیں اور مقویات معده اور ادویہ لعاب دار مقوی اور مناسب امعاء میں خصوصاً کہانا اطریقیات کا
بہت مفید ہوتا ہے **فصل اول مغص میں** مغص نفخ میم و سکون غین معجہ و صا دہملہ پیش اور
درد امعاء کہتے ہیں اسکے چند اقسام ہیں اول یہ کہ با دغلیظ امعاء میں بند ہو جائے اور درد پیدا
کرے علامت اسکی یہ ہے کہ نفخ اور قراقر اور تہدد بے ثقل اور انتقال وجع ہوگا دوم یہ کہ خلط
اکال مثل صفرا وغیرہ امعاء پر گرے اور بسبب کیفیت لذاعہ درد محسوس ہو علامت اسکی یہ ہے
کہ درد باسوزش اور تشنگی اور زردی برابر و سوزش مقعد ہوگی سویم بسبب انصباب بلغم
شور یا سودا امعاء میں پیش ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بلغم یا سودا صرف براز میں خارج ہوگا۔
چہارم بسبب قرصہ امعاء درد ہو اور بعد اسہال بھی زائل نہ ہو پنجم بسبب تولد دیدان مغص ہو جاوے
ششم بسبب قبض کثیر الم محسوس ہو قایدہ اگر مغص میں کزاز اور فواق اور قے اور اختلاط
ذہن ہو جائے قائل ہے اور اگر بالائی ناف درد ہو اور بعد دینے مسہل کے رفع نہ ہو مندر استسقا
ہے علاج ازالہ اسباب کریں اور جو علاج وجع معده میں لکھا گیا اسجگہ بھی مفید ہے اور تخم کرفس
انیسون کمون ناخو اہ مصطکی گلقد ملا کر مغص ریاحی میں کہلانا اور تمکید کرنا مفید ہے مجرب برائی
مغص صفراوی اسپغول کو ہمراہ گلاب پینا و دیگر حب نارمشک مغص قبضی میں مفید ہے مجرب
برائی مغص روٹی ماش میں حلیت اور جوز الفی ملا کر اور جانب خام روٹی کو روغن شیرج لینے
بیٹھاتیل لگا کر باندھنا مجرب برر الساعت پورست اترج کو ہمراہ آب گرم پینا و دیگر جو غایت مفید
ہے قسط راوند مصطکی تخم شبت کہانا مجرب سداب اور فلفل ہمراہ شہد کہانا سریع النفع ہے
مجرب سحیق فانیت پینا مفید ہے مجرب آرد جو کمون حب القرع ملا کر صناد کرنا مجرب تخم فلفل
زنجبیل با صافہ غسل صناد کرنا مجرب برائی مغص حار انیسوں تڑبدریکس درم و ردگل نفثہ سپستان
جو مقشر ہر یک سات درم سب کو پکائیں بعد اسکے لعاب تخم مرو حلیہ اسپغول ہر یک پانچ درم خیائرنبر
دس درم شکر بقدر مناسب ملا کر پلائیں **فصل دوم دلچ کے** بیاض میں بسبب خلط مسدود یا
ثقل یا ورم یا ریاح درد اور قبض امعاء قولون میں پیدا ہوتا ہے اور مثل و بار یہ مرض بھی منتقل
ہوتا ہے اور بنوبت عود کرتا ہے علامات اسکی یہ ہیں کہ ابتدا میں غثیان اور سقوط اشہنا اور
نفخ اور درد اطراف میں ہوتا ہے اور ابتدا درد کی جانب سفل داہنی طرف سے ہوتی ہے النطاکی
لے لکھا ہے کہ ابتدا قوالچ کی بائیں طرف سے ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع شدید عرق سرد اور غشی

غایت مفید ہے مجرب مرجان محرق ایک درم کثیر ادودائق یہ ایک خوراک ہے مجرب
 پوست کبر عنب الثعلب پر سیا و شان فنجکشت تخم سداب سب کو برابر لیکر دو درم سکجنین
 نوش کریں مجرب سرکہ گرم میں کلو بنی کو تر کر کے کہلائیں مجرب عرق گندھک ایک رتی
 چار رتی تک ہمراہ آب مرتبہ مرتبہ پینا مجرب سہاگہ بریان قدے لیکر قند سیاہ میں
 باں بنائیں ایک گولی بوقت خواب کھایا کریں مجرب بات عجائب بیج سوسن آسمانجونی
 درم فلفل سفید اشق دو درم سکجنین بزوری ملا کر ایک درم کہلائیں اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ
 ریکو پلا کر اس کو ہلاک کیا دیکھا تو طحال مطلق نہ معلوم ہوتی تھی مجرب افیتوں چہ درم سکجنین
 وقیہ ملا کر نوش کریں اسہال بکثرت آتے ہیں اور مرض سے امان ہو جاتی ہے مجرب
 بیت صندل شربت نسنتین اور عذیرہ ہمیشہ پینا لا عدیل ہے مجرب نخالہ اور اشق جو سرکہ
 پر ور وہ ہوضا دکر ناقوی النفع ہے مجرب پوست بیج کبر اور خردل بطور سفوف کھانا نافع
 مجرب نوشادر نصف درم آب فجل ملا کر پینا دیگر فجل اور گنجد نیم گرم کا صناد کرنا فائدہ
 دو ادویہ محلہ ملینہ نافع طحال ہیں اس واسطے کہ پینا ادویات واسطے دفع صلابت عضو چندان
 یہ نہیں ہوتا مجرب پینا یا کھانا پیالہ طر فار میں اور بول ابل اس مرض میں ذو خاصیت ہے
 یکم کھانا اور کم پانی پینا اور محاجم لگانا اور بحالت ریح شکبہ کرنا مفید ہے مجرب تخم انجرو
 سکجنین دافع وجع طحال ہے باب پانزدہم امراض امعاء میں امعاء
 وہ کہتے ہیں امعاء عصب شحم و شرائین سے مرکب ہے اور ان میں حس کثیر ہے ہلکی چھ
 وہ ہیں اول اثنا عشری دوم صایم سوم دقیق یہ ہر سہ رودہ اوپر ہیں اس سبب سے
 ان کو امعاء علیا کہتے ہیں چہارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم ان کو امعاء سفلی کہتے ہیں رودہ
 یعنی اثنا عشری قعر معدہ سے پیوستہ ہے اور طول میں بارہ انگشت ہے اسی باعث
 اثنا عشری کہتے ہیں دوم صائم یہ اکثر خالی رہتی ہے اور قریب جگر ہے اور عروق ماسارقیہ
 متصل اس امعاء کے ہیں سوم دقاق یہ امعاء طویل اور مستدیر ہے چہارم اعور یا ئیل یہ بین ہے
 یہ اکثر دیدان اس میں متولد ہوتے ہیں اور حیث تک ثقل اس میں نہیں آتا عفونت نہیں ہوتی پنجم
 قولون یہ امعاء ثقل کو جمع کرتی ہے تاکہ بتدریج دفع کرے ششم مستقیم کہ یہ قولون سے تا دیر
 است قائم ہے اور اسکے لیفوں میں قوت جاذبہ ہے کہ بعض امعاء سے ثقل کو جمع کرتی
 ہے اور قولون کو پاک رکھتی ہے **فائدہ** امعاء رحم سے شریف ہیں اسی باعث امالہ مادہ

۱۰۳
 عت سراج و نفق
 لطافہ سرخسہ
 اور مندی جوبی
 ہائین ۱۲

اور اکثر زیر معده ہے اور تھوڑی سے باہر ہے اور طحال سے ایک منفذ دراز قعر معدہ تک -
 اور اسی منفذ سے سودا جگر سے طحال میں جاتا ہے اور ایک منفذ طحال سے معدہ میں ہے یعنی
 اس کے کہ لختے سودا معدہ میں جانے اور فم معدہ کو خارج کر کے بسبب جو صنت و عفو صنت
 اپنے کے گر سنگی پیدا کرے حاصل یہ ہے کہ غذائی طحال خون غلیظ ہے اور بسبب کثرت سودا
 یا ورم یا صلابت طحال میں عارض ہوتے ہیں اور کبھی اور اخلاط سے یہ مرض مذکورہ پیدا ہو
 ہیں اور قاعدہ ہے کہ جب قدر طحال کلان ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے اور بکا
 فریبی بدن طحال کم ہوتی جاتی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ کلانی طحال جگر کو لاغر کرتی ہے اور لاغر
 باعث ضعف بدن ہے اور جب طحال کلان ہو جاتی ہے ضیق النفس کلانی شکم ضعف کبد فساد
 اور اشتداد ضربان شریان حلقوم میں پیدا ہو جاتا ہے اور ہاتھ اور قدم معطل کے گرم ہو جاتا
 بسبب اس کے کہ خون مقامات مذکورہ میں غلیظ اور ثقیل ہوتا ہے اور جانب اعلیٰ سے باسفل
 ہے دوسرا سبب ہاتھ اور قدمین کے گرم ہو جانیکا یہ ہے کہ حرارت عزیز طحال میں بسبب
 کثیر زیادہ رہتی ہے اور جانب اطراف بایل ہو جاتی ہے اور ہر دو گوش اور بینی سرد رہ
 اور رنگ بدن متغیر ہو جاتا ہے اور کبھی اشتقاق ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب اسہال خونی مرض
 رہتا ہے اور کبھی بسبب درازی اسہال خونی ہلاک کرتا ہے غرضیکہ علاج طحال بدوا
 مناسب ہے کہ حفاظت طحال بخوبی ہو جب قوت طحال جاتی رہے جذب سودا نہوگا اور تمام
 خراب ہو جائیگا واضح ہے کہ جمیع امراض طحال متبابہ بامراض کبد ہوتے ہیں اور مداوای
 انکا بھی قریب قریب ہے مگر یہ نسبت جگر طحال میں ادویہ قویہ کا استعمال چاہئے اور سنگی
 مفتوح مسخن قوی مفید ہوتے ہیں اور استعمال ادویات شدیدہ جو صنت اور تلخ و اخلا و خارہ
 ہے اور سرکہ سکجنین ثمرہ طرفاء نیچ از خرنیج کبر ادویہ مخصوصہ طحال ہیں اور بعضے ادویہ عطریہ
 فی الجملہ قبض ہودینا مفید ہے علاج فصد اسلم کریں مچربا ت جالینوس کہولنا شریان
 چپ مابین سبابہ و ابہام اور سرکہ پینا یا صناد کرنا اور تمام اقسام سکجنین و شربت اصول و
 کبر اور پوست نیچ کبر شربا و صنادا نہایت نافع ہیں اور پوست نیچ کبر افتیموں ہوزن غسل
 ملا کر پینا منقی طحال ہے مچرب پوست نیچ کبر راوند ہوزن صبر مر جان محرق تخم کرفس غار
 نمک ہندی ہر یک نصف جزو سب کو باریک کر کے گولیاں بنائیں اور بمقدار ایک مثقال ہر
 کہلائیں مچرب صغیر جو سرکہ میں پروردہ ہو کہلائیں مچرب انجیر اور منقی جو سرکہ میں پروردہ

آرام اور خفت نہ معلوم ہو بلکہ مرض میں روز بروز زیادتی ہوتی جائے قاتل ہے جالینوس نے
 لکھا ہے کہ اگر بحالت یرقان بول میں رنگینی ہو اسلم ہے ورنہ ردی اور علامت ہو جانے استنقا
 کی ہے اور بقراط نے لکھا ہے اگر یرقان میں صلابت جگر ہو جائے ردی ہے قول اسکندر
 ہے کہ یرقان سیاہ سے استنقا زقی ہو جاتا ہے اور یرقان سیاہ دفعۃً عارض نہیں ہوتا جس طرح
 کہ یرقان زرد کہ وہ دفعۃً بھی عارض ہو جاتا ہے علاج یرقان زرد میں تنقیہ کریں اور برائے
 تفتیح سدہ شربت بزوری شربت اصول و بزور آب لغغ اور بادیان آب کاسنی پلائیں مجرب
 پستہ کو سرکہ میں پروردہ کر کے کہنا مجرب حنا کو نقوع کر کے سات روز تک متواتر پینا مجرب
 زبیب جو سرکہ میں پروردہ ہو کہنا مجرب کاکج ایک مثقال ہمیشہ کہنا مجرب فی الحال خراطین
 کو ہمراہ شراب اور سکجنین پینا مجرب پہلے قے کریں بعد میں عرق کاسنی عرق کو تخم سمرق
 یعنی تہوہ کے بیج ملا کر پلائیں مجرب بات معمولی ہند پوست درخت مرعش یعنی پیپل اور برگ
 سپستان کو نقوع کر کے پینا مجرب جو ایک دن میں یرقان کو دفع کرتا ہے اہلیج صفر سبزہ
 ورم تر مہدی تیس دم آلو بخارا تیس عدد عناب سپستان کشینز خشک گل منقشہ گل سرخ تخم کاسنی
 تخم کنوٹ ہر ایک ایک کھ لیکر پکائیں اور سکجنین سادہ ملا کر پلائیں اسہال بفراغت ہو جاتے ہیں
 دیگر لباس زرد پیننا اور نظر کرنا طرف لباس زرد نافع ہے دیگر کہہ باگلے میں لٹکانا مفید ہے
 مجرب برائی یرقان اسود فصد اسلم کرنا اور افیتھوں کنوٹ رسوت سکجنین ملا کر پینا مجرب
 شیر خرمادہ اہلیج سیاہ ملا کر پینا مجرب بات معجون مغنی مروارید مرجان محرق نافع ہیں اگر بعد دفعیہ
 مرض آنکھیں زرد رہیں سو نگھنا اور سعوط کرنا سرکہ کا اور لگانا آنکھ میں ترشی اترج نافع ہے
 مجرب جو ایک روز میں زردی آنکھ کو دفع کرتا ہے دار فلفل ہلیہ اصفر کو خوب باریک کر کے
 سر ملا کر آنکھوں میں لگائیں دیگر آب کشینز اور آب گل کدو آنکھ میں قطور کریں دیگر تخم جوز القی
 و عرق جوز القی مفید ہے ایضاً شونیز کوشیر زنان میں ملا کر سعوط کریں اگر ہمراہ زردی
 چشم سیلان اشک بھی ہو معلوم کریں کہ صفر اجانب طبقہ شبکیہ منصب ہوتا ہے علاج
 فصد قیقال کریں اور مطبخ ہلیہ پلائیں اور شیا ف ابھین کوشیر زنان میں ملا کر آنکھ میں قطور کریں
 باب چہار و ہم امراض طحال کے بیان میں طحال کو فارسی میں سپرز اور
 ہندی میں پتی کہتے ہیں طحال رنگ سیاہ گوشت متخلل اور شراہین سے مرکب ہے اور بذاتہ
 اس میں حس نہیں البتہ جو غشا کہ اوپر اسکے محیط ہیں ان میں حس کثیر ہے موضع اسکا جانب چپہ

۱۰۱
 نے ابن القلاح کا
 ترجمہ شریعہ خواہ کیا ہے
 شبغت میں ہے
 علاج نقاع ہلکے
 شربت کاسنی ہے
 اور تخم کاسنی
 اس شربت کو کھینچنے
 میں خلیج
 دو منچہ یا تین منچہ
 اس کے ساتھ ہوں
 اس کے ساتھ ہوں
 نقاع جمع کاسنی ہے
 فقط اجماع یازدہ
 لغت شریعہ خواہ
 معنی متفق
 ثابت ہوتے اور
 ترجمہ شریعہ خواہ
 صحت سے قبل
 عالی ہے
 کا ترجمہ شریعہ خواہ
 معنی

ہر ایک نصف اوقیہ سب کو پکا کر راوند کمیشنال اضافہ کر کے نوش کریں اگر حرارت اور تپ ہو عصارہ
 انبر باریس عجیب النفع ہے اور راوند سکجین ملا کر پلانا یا آب انار آب تر ہندی پلانا غایت سود
 ہے **سفوف** عود قفل مصطکی آبلج ورد ہر ایک پانچ جزو راوند کشینز طباشیر ہر ایک دو جزو
 شربت انبر باریس یا شربت انار ملا کر پلائیں اور طبیعت کو درمیان قبض اور تلمین کے معتدل
 رکھیں **فایک** راوند اور عرق کاسنی اور سکجین پلانے سے تلمین ہو جاتی ہے اور شربت
 حب آلاس ہمراہ لک اور طباشیر قابض ہے اور پلانا مدرات غیر معطشہ یا صرف سرکہ قاطع عطش ہے
 اور بہر حال فصد کرنا اس مرض میں ضرر کرتا ہے اگر بجائے آب عرق بادیان اور عرق کاسنی پر
 اکتفا کیا جائے یا آب حبیں سرکہ ملا ہوا ہو بغایت مفید ہے اور غذا مارا لحم لطیف ہمراہ
 مصالح گرم خوشبودار نافع ہے **توضیح** مرض استسقا میں تہیج قدیم بہ نسبت تہیج چشم و چہرہ
 قلیل النحر ہے اس سبب کہ ہر دو اعضاء مذکورہ مقام قلب کے دور ہیں بعض اطباء نے لکھا ہے
 کہ اگر استسقا بسبب مشارکت رحم ہو ورم قدیم سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بسبب ضیق النفس
 و فساد ریم ہو ورم منہ سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بمشارکت گردہ ہو ورم پشت اور
 قدیم سے شروع ہوتا ہے اگر سبب کبد یا طحال ہو پہلے بطن میں نفخ اور ورم اور صلابت
 ہو جاتی ہے اور کثرت بول استسقا میں علامات جدیدہ ہے اگر بول سفید ہو دلیل برودت و رطوبت
 جگر کی ہے اور قلت بول اور حدوث نزہ و زکام و سعال علامات ردی ہیں اور اطباء نے لکھا
 ہے کہ جب مضغ ہنگی اعضاء باطل ہو جائے استسقا بھی ہو جاتا ہے اگر مضغ کبدی باطل ہو
 استسقا زقی ہو جاتا ہے اگر مضغ معدی باطل ہو استسقا طبعی ہو جاتا ہے پس نجی میں مدرات
 اور تخفیف کریں اور زقی میں جو ادویہ کہ مائیت کو خارج کریں کہلائیں اور تقویت کبد کریں اور
 طبعی میں ادویہ محلل ریاح پلائیں اور مقویات معدہ کہلائیں اگر بول سبز یا سیاہ ہو علامت
 فساد پسر کے ہے اور غسل یا آب سرد مضر ترین اشیاء ہے خلاصہ یہ کہ استسقا علت بدہے اور
 بغیر طبیب ماہر اور اطاعت مریض نہیں جاتا **فصل ششم برقان کے بیان میں**
 برقان میں رنگ بدن بسبب انتشار خلطین یعنی صفرا و سودا بلا عفونت کبھی زرد اور کبھی
 سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ عفونت صفرا سے حمی غلب اور سودا سے حمی ریح عارض ہوتی ہے اور
 اکثر برقان زرد بسبب فساد جگر و مرارہ اور سیاہ اکثر فساد طحال سے ہوتا ہے اگر طبیعت
 بحالت تپ مادہ کو قبل از ہفتہ جانب ظاہر بدن دفع کرے ردی ہے اور بعد اس تغیر کے

کہلانا نیکو ترین اشیا ہے قسم دوم طبلی اسمیں مواد عسر التحلیل جمع ہو جاتا ہے اور معدہ میں بروقت
 اور رطوبت بشدت ہو جاتی ہے علامات اسکی یہ ہیں اول گرانی اسمیں بہ نسبت زرقی تکم ہوتی
 ہے اور شکم ایسا معلوم ہوتا ہے گویا دھڑک میں ہوا بھری ہے اور جب ہاتھ اس پر ماریں آواز
 طبل کی آتی ہے اور ناف بہت اونچی ہو جاتی ہے علاج برائے اخراج رطوبت غیر منہضہ متصاب
 اور معجون بادشکن مثل سنجریا و فلافیون کہلائیں اور کاوڑس اور نمک اور سبوس سے تکبہ کریں
 اور سداب خشک تخم حنظل تخم بادیان تخم کرفس بورہ و شکر سرخ ملا کر شیاف بنائیں اور دوسریں
 حمل کریں قسم سوم استقار زرقی اسمیں مائیت ردیہ احتشاء خواہ مابین صفاق و ثرب خواہ
 مابین ثرب اور امعاء میں جمع ہو جاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ اسمیں شکم گرانی اور بزرگ
 اور مثل مشک پُر آب ہو جاتا ہے اور اطراف اور پشت چشم اور خضیہ اور قضیب میں آماں
 ہوتا ہے اور بعد استحکام مرض سرفہ اور ضیق النفس اسکا لازمہ ہے اگر بغیر حرارت ہو عدم تشنگی
 و زردی رنگ بدن و بول کی اور حرارت میں اسبات حرارت شاہد ہوتے ہیں علاج اگر حرارت
 ہو برائے تبدیل مزاج سکجنین و آب کاسنی پلائیں اور واسطے اسہال کلکلاخج بارد دینا اور غیر
 حرارت میں برائے تعدیل سکجنین بزوری و شربت دینار و شربت اصول و شربت افیموں
 پلانا اور کلکلاخج حار سے مہل کرنا اور واسطے رفع قبض خواہ حرارت ہو یا نہ ہو مغز فلوس بہ جلاب
 و روغن بادام مناسب ہے اور ہلیدہ زرد جو گرمی سے ہو کہلانا نہایت مفید ہے اگر سردی سے ہو
 مہل سکینج دینا غایت مفید ہوتا ہے اور بعد استقراغ جہت تقویت جگر قرص انیس بارہا قرص
 گل شربت انار شربت سیب پلانا مفید ہے محتربات برائی جمیع اقسام استقار شیر شتر و بول
 شتر بعد استحکام مادہ پلانا غایت مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پینا
 شیر شتر استقامت میں امان دیتا ہے شربت اصول اور بزور اور اقراص زرشک کا استعمال
 کرنا اور انار کو بکثرت کھانا ہر یک نافع ہے محتربات تخم قطف تین ہفتہ متواتر کھانا محتربات
 معجون مغنی اور فنجوش و تریاق الذهب و دوار الکرم و لک جید النفع ہے محتربات حلیت تین
 جز و ناخواہ دار فلفل زنجبیل ہر یک چھ جز و ہلیدہ کابلی شیطرج قسط سنا و ہمین سفیدہ نو جز و حب مناسب
 و مقدار مرض استعمال کریں محتربات برائی گوسفند تیس و درم سبیل ایک و درم ہر روز ایک ہفتہ
 تک کھائیں محتربات برائی استقار طبلی انیسوں و درم گلفندہ سکری ایک اوقیہ ہر روز
 کہلائیں محتربات برائی زرقی گلفندہ عسلی و دواوقیہ تخم شبت ایک اوقیہ تریبہ تخم کرفس

تجربے صفتہ آسنین دس درم ورتیں درم تر آٹھ درم سنبل چار درم سکر نصف رطل بدستور
 شربت بنائیں تیس درم ہر روز کھائیں دیگر شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی ہر ایک دو درم تخم کثوث
 ایک درم ہمراہ عرق گاؤ زبان اور شربت کاسنی پینا نافع ہوتا ہے باقی اور علاج جو فصل استقار میں
 لکھا گیا مفید ہے فصل پنجم استقار کے بیانیہ میں استقار مرض مادی ہے اور شکل سے
 جاتا ہے اسکی تین قسمیں ہیں لحمی طبعی زرقی اور سبب استقار ضعف کبد یا مادہ غریب ہے جو خلل
 اعضائی ظاہری اور باطنی میں بھر جاتا ہے اور مزاج عضو کو جو ہریت سے بدل کر متورم کرتا ہے پس
 اگر مادہ اعضائی ظاہری میں ہو اور بدن تمام متورم ہو جائے استقار لحمی ہے اگر مادہ فضائی
 اعضائی باطنی میں ہو زرقی اور طبعی ہے اور اعضائی باطنی سے مراد احشاء شکم میں استقار
 لحمی کو حکما محققین نے اسلمترین انواع لکھا ہے اور حنین کے نزدیک یہ قسم زبون ہے
 اور صاحب شفا نے قسم طبعی کو اسلم اور بختیشوع نے زبون لکھا ہے اگر غذاوند استقار کو سعال
 بلا نزلہ اور زکام باتپ حادث ہو ردی ہے اگر قرع ہو شکل جاتا ہے اگر قارورہ سرخ ہو یا
 استقار بعد مرض حادث ہو جگے نہایت بد ہے خصوص مع الحرات اور بیوست ہو اور اکثر
 استقار بشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلیہ و ریہ حادث ہو جاتا ہے علاج بطور کلیہ برائے
 ہلکی قسم استقار تقویت معدہ اور صلاح جگر اور عضو مشارک اور بغرض تحفیف کم کھانا اور کم
 پینا اور ریت میں سونا اور دھوپ یا متصل تو گرم بیٹھنا جس سے عرق آجائے اور کپڑا
 گرم پیننا اور ضما د سرگین گاؤ و گو سفند و پس فگتہ کبوتر و کبریت نافع ہے اور ترک کرنا
 کل اشیاء رطوبت کا حتی کہ پانی سے بھی احتراز کرنا مفید ہوتا ہے ماورائی اسکے منظر توضیح
 مقام علامات ہر قسم قسم مع علاج مختصر تحریر ہیں تو صلیح علامات استقار لحمی یہ ہیں کہ تمام بدن
 متزلزل اور مست اور منفع مثل جگر ہو جائے اور جب انگشت غمز کریں تا دیر اثر غمز باقی رہے
 اور سفیدی بول اور بطلان ہضم اور اطلاق طبیعت و ترشی دہان و قلت عطش کی علامہ
 معاجین اور ضما د اور غذائی مسخنہ کھانا اگر استقار مع الحرات ہو پہلے تعدیل حرارت کریں بعد
 اسکے جو علاج سو مزاج گرم جگر میں مذکور ہو مفید ہوتا ہے اور علاج استقار یا باسہال یا بتعلق
 یا بادار ہوتا ہے اور نافعترین مسہلات اس مرض میں سہل جب ریوند ہے صفت حب ریوند
 راوند نیم درم غار یقون یک درم ترب سفید دو درم زر آوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم انیسویں یک
 دانگ بد و نوبت کھلائیں اور تریاق فاروق ہمراہ مار الاصول یا تریاق اربعہ بمقدار ایک مثقال

تب اور درد اور عطش کا ہونا اور ثقل اور حرقت ورم میں اور سقوط شہوت اور سعال یا پس اور
 زبان اور مونہ کا سرخ ہونا اور کبھی کبھی فواق کا ہونا اور علامت خاص ورم مقعر جگر یہ ہے
 کہ قے صفراوی اور غشی اور برد اطراف اور قبض شکم ہو جاوے اور بروز بحران قے یا اسہال
 یا عرق آوے اور علامت خاص ورم محدب جگر یہ ہے سعال شدید ہونا اور ضیق النفس اور
 احتباس بول اور پیدا ہونا الم کا جانب رقبہ اور بحران اسکا ساتھ قے یا عرق یا عاف یا بول
 کے ہونا ہے ہر گاہ کہ ورم محدب مقعر جگر کو شامل ہو مہلک ہے باقی اور علامات غلبہ اخلاط سے
 معلوم ہو جاتی ہیں اور ریاض النفس اظہار میں لکھا ہے کہ غلبہ بلغم سے یہ مرض نہیں ہوتا
 علاج قصد باسلیق یا اسلم کرنا اور علق محل ورم پر لگانا اور حب غلبہ خلط تلہین کرنا اور ورم محدب
 میں مدارات دینا اور ورم مقعری میں مسہلات مفید ہیں اور فلوس خیار شتر ہمارا عرق کاسنی یا
 عرق عنب المتغلب بہت عمدہ دوا ہے اور قرص ابن باریس اور قرص ورد اور شربت دینار
 نافع ہیں باقی تمام ادویات جو ورم معدہ میں مذکور ہوئیں اسجگہ بھی مفید ہوتی ہیں **فصل**
چہارم سور القینہ میں سور القینہ مقدمہ استقار ہے ترجمہ اسکا فساد مزاج ہے بسبب
 فساد سور مزاج جگر اور بعض اوقات ضعف اور فساد معدہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے علامت اسکی یہ ہے
 کہ مونہ اور دست و پا خصوص پلک میں تہیج ہو جاتا ہے اور رنگ بدن اور مونہ زرد یا لہ سفیدی
 اور سور ہضم اور اجابت طبع غیر معتاد کہ کبھی قبض اور کبھی طبیعت نرم ہو جاتی ہے اور کبھی بعد کھانے
 غذا کے جلد حاجت ہوتی ہے اور کبھی براز خشک اور کبھی تر آتا ہے علاج ایابرح فیکر اسے تنقیہ
 ملائمت کریں اور مقویات معدہ اور کبد کھلائیں اور چہل قدمی کرنا اور شربت دینار شربت انستین
 شربت اصولی و بزوری شربت ورد پلانا اور بجائے آب عرق کاسنی عرق بادیان پر اکتفا کرنا اور
 غذا مقویات اور لذت جگر مثل دراج و کیک زیرہ بوج قدے و قنفل و مصطکے و ارچینی زعفران
 وغیرہ سے مطیب کر کے کھانا اور تقلیل غذا مفید اور قصد مضرب مجرب بات راوند نصف ورم غاریقون
 یکدرم تربد و ورم زراوند و حرج متین ورم انیسوں سات ورم حب بنا کر کھلائیں مجرب بات
کامل شربت انستین پلانا غایت مفید صفت سنبل و ورم تربد غاریقون ہر ایک چہار درم
 سنستین دس درم و زردیس ورم کو اکیو بیس ورم شکر میں قوام کریں صاحب تحف نے غاریقون کو
 نہیں لکھا اور لکھا ہے کہ اگر تربد سات ورم اور سنبل چہار درم بجائے وزن مذکورہ شامل کر دیں
 زیادہ مقوی ہو جاتا ہے **محرر** مار الحدید پینا اور یہ نسخہ شربت برائے سور القینہ غایت مفید اور

فتاع آذخ زرب و ج فوہ طباشیر آشدہ لیوں آساروں قزقل راوند لک جو زبوا
 بسبا عود کون دآر چینی فرنجشک قسط بادرنجبویہ بہمن ابریشم حب الاس قاقلہ غفص
 کنند مر جان نغنع مارا حیدیدہ دار فلفل نارمشک تو صبح واضح رہے کہ امراض کبد میں
 دوائیں بطی النفوذ مثل سفوف و اقراص استعمال نہ کریں اور محل اور ار میں اسہال اور محل اسہال
 میں اور ار منع ہے مثلاً اگر مادہ معقر جگر میں ہومدرات نذیں اگر مادہ محب میں ہوسہل نذیں
 منجر بفساد عظیم ہے بلکہ مناسب ہے کہ امراض حدلی میں ادویہ معرقات اور رفاف آور سے علاج
 کریں اور امراض معقری میں اسہال اور قے کرائیں اور بعض اوقات تنقیہ بکثرت قبول ہو جاتا
 ہے احتیاط صفراوی مفسد مزاج جگر ہے جس طرح تپ بلغمی مفسد مزاج معدہ ہے اس میں عایت حال
 کبد کریں تبشیر جو دوائیں کبد پر ضار و کجائیں انہیں تین امور کا لحاظ ضرور رکھیں اول یہ کہ دوا
 بلین ہو مثل منقل و شحوم وغیرہ دوم ملطف مثل فتاع و فادانیا و آذخ وغیرہ سوم مقوی ہوں
 مثل مصطکے وغیرہ اور قبل انہضام طعام استعمال ادویہ شرباً و ضماً داً امراض جگر میں قطعاً منع ہے
فصل اول کبد میں بسبب غلط لزوج غلیظ یا بسبب اصل خلقت رکھائے جگر جو باریک
 ہوں سہ ہو جاتا ہے علامت اسکی ہونا ثقل بلا تپ بمقام سہ اور بکثرت براز کا آنا اور بول
 قلیل ہونا اور لاغزی بدن کی علاج مفتحات اور مدرات مثل تخم کرفس اینسوں خیارین کنوٹ
 کاسنی کمون شربت اصول سکجینیات زراوند وغیرہ پلانا اور جو چیزیں غلیظ اور لزوج یا قابض ہیں انکا
 قطعی ترک کرنا اور علاج سہہ ماسا رلیقا بھی یہی ہے مگر اس میں براز سبز ہوتا ہے اگر فواہ عروق
 ماسا رلیقا مسدود ہو جاویں تو براز سفید آتا ہے **فصل دوم دریا ج کبد میں بسبب اسکا یہ ہے**
 کہ اجوائی جگر یا غشائی جگر میں بسبب غذائے غلیظ بخار ات پیدا ہو جاویں علامت اسکی یہ ہے
 کہ درم پلاتپ اور ثقل کثیر لاحق ہوتا ہے اور بعد از مضم طعام یا تخم زیادہ منفع ہو جاتا ہے اور جب ٹاتھ
 اس پر رکھیں قراقراس میں معلوم ہوتا ہے علاج کسر ریاح کریں اور کمونی اور دوار الکرم کہلائیں
 اندکاک کا درس سے تمکید کریں اور پانی سرد پینا مطلقاً ترک کرنا اور مداومت گلاب عرق کاسنی
 عرق بادیان سے بہتر ہے اور پینا شربت دینار غایت مفید ہے **فصل سوم ورم جگر میں**
 اگر ورم جگر میں اسہال ہوں ہلک ہے یا ورم سخت ہو جائے عسر العلاج ہے اور اکثر ورم جگر سے
 انتقار اور ذبول ہو جاتا ہے اور کبھی جانب طحال منتقل ہو جاتا ہے یہ صورت سلامتی کی ہے
 فائدہ براز سیاہ غلیظ بد بودار علامت خروج جوہر کبد کی ہے اور ہلک ہے علامات ورم جگر

سافج میں برائی تسکین جگر معاجین گرم کھلانا مثل اٹا ناسیا و دوار الکرم و معجون فلاسفہ و معجون نار دین
 و معجون نانخواہ اور ضاد افسنتین سنبل قسط سیلخہ گل سرخ زعفران روغن نار دین ملا کر مضیغہ اور غذا
 در آج تہو و غیر ہم نافع اور مادی میں تنقیہ بلغم کریں اور مار الاصول اور مطبوخ زوفار پلائیں
 سور مزاج یا پس علامت اسکی ہزال بدن خشکی دہن و زبان و قلت براز و عطش اور
 صلابت نبض میں اور بول رقیق ہونا اگر مادہ سودا رہو زیادتی فکرا و غم اور خوف کا رہنا
 علاج سادج میں جہت ترطیب شربت نیلوفر و خشتیاش اور آب کاسنی آب کدو پلانا اور روغن
 بنفشہ طلا کرنا اور غذا کشک شیر پاک روغن بادام ملا کر بہت مفید ہے مگر با فراط ترطیب کرنا
 منع ہے کیونکہ اس میں خوف حدوث استسقاء لحمی اور سور القینیہ ہے چہارم سور مزاج
 رطب علامت اسکی تہج رو و اجفان و ترہل گوشت شتر اسیف و بیاری خواب و بلاد و حواس
 ولین طبیعت و قلت تشنگی و سفیدی قارورہ سور ہضم علاج استعمال بحففات مثل اطریفل کبیر
 کریں اور جوارش گرم مثل جوارش مشک جوارش مصطکی جوارش وارچینی جوارش خولجان اور
 نقلیل آب اور غذا تہو و در آج و مرغ مناسب انتہی فائدہ قوت جاذبہ و ہاضمہ بیشتر سردی
 اور تری سے اور قوت ماسک تری اور قوت دافعہ خشکی سے ضعیف ہو جاتی ہیں علامات ضعیف
 جگر بول اور براز مشابہ بہ عسالہ گوشت ہو اور بدن نحیف اور اشتہار کم ہو جاوے اور مقام سر جگر سے
 اسفل اضلاع تک درد ملائم معلوم ہو اور رنگ روئی یا بدن زرد یا سبز یا کبد یا سفید ہو جاوے
 علامات ضعیف قوی اربعہ یعنی جاذبہ ہاضمہ ماسک دافعہ نشان ضعیف جاذبہ یہ ہے
 کہ براز سفید نرم کثیر المقدار اور بدن نحیف ہو اور نشان ضعیف ہاضمہ یہ ہے ترہل بدن تہج و
 فساد لون سفیدی بول اور رقت خون میں اور نشان ضعیف قوت ماسک یہ ہے کہ نقلیل
 خفیف بسبب امتلا و غذا وقت جذب کیلوس جگر میں محسوس ہو اور کچھ بیان ہاضمہ میں لکھا گیا
 اکثر ماسک میں پایا جاتا ہے نشان ضعیف قوت دافعہ یہ ہے کہ بول اور براز سفید رنگ قلیل المقدار
 ہو اور اشتہار کم اور قبض ہو اور اکثر اوقات بسبب ضعیف دافعہ کے امراض مثل استسقاء قوی لج
 یرقان اور بعض اوقات جب حکہ قویا پیدا ہوتے ہیں علاج معذلات اور مقویات مناسب
 پلانا اور ضاد کرنا مہربان ابز باریس کاسنی یا فلوس خیار شنبہ و مرہ عرق کاسنی پینا اکثر امراض
 کبد کو نافع ہے دیگر شربت دینار شربت اصولی شربت بزوری اور مثل اسکے نافع ہیں مقویات
 جگر کثوث تمر ہندی زہربا بزیس رمان افسنتین سنبل مصطکی سیلخہ مشک و غیر زعفران

کے سبب انہیں زوائد کے معدہ پر مثل ہے اور زوائد کلاں پر مرارہ آویختہ ہے اور کیلوس جگر میں جا کر خون بن جاتا ہے مقام اسکا جانب الیمین ہے اور مقابل حجاب کے شروع ہوا ہے اور مقعر جگر مقعر معدہ سے ملا ہوا ہے اور مقعر جگر سے ایک رگ رستہ ہے اس کو باب کہتے ہیں بعضی رگیں تمام جگر میں پراگندہ ہیں اور بعضی باہر میں اور اس شعب کو ماسار یقا کہتے ہیں اور آلت جذب غذا بھی ہیں اور مقعر جگر میں دو منفذ ہیں ایک جہت دفع صفرا جانب مرارہ ہے اور ایک جہت دفع سودا جانب طحال ہے اور مرارہ ایک جسم عصبانی ہے اور اس میں بھی دو منفذ ہیں ایک جانب رودا اثنا عشر اور دوسرا جانب قریب معدہ پس جو چیز کہ نافع معدہ ہے نافع جگر ہے اور تذبذب سور مزاج کبد علامتاً و علاجاً مختصراً فصل معدہ میں تخریر ہوتی ادویہ عطریہ اور لذیذ اور مفتوح اور مدر مصلح جگر میں اور اقسام کاسنی محروم مزاج کو ہمراہ سکجنین اور مبرور کو غسل ملا کر پلانا غایت مفید ہے مضرات جگر اذخال الطعام علی الطعام اور آب سرد نہار پینا یا بعد ریاضت اور بگی لزوجات اور غسل بغیر سرکہ اور کثرت دسومات اور کحوم غلیظہ ابن سیرامیون نے لکھا ہے کہ امراض جگر میں ادویہ قوی الحار ت کے استعمال کیسے خوف ذلول ہے اور قوی البرودت سے خوف استسقاء وغیرہ ہے اور جو ادویہ سخت محلل ہیں ان کا ضاد بھی ممنوع ہے ہاں امراض طحال میں مضائقہ نہیں اور انطاکی نے لکھا ہے کہ علت جگر سے سعال اور صتیق النفس پیدا ہوتے ہیں تفصیل سور مزاج جگر یا مفرد ہے یا مرکب ہے اور مفرد چار قسم ہے اول سور مزاج حار علامت اسکی تشنگی شدید اور نہ تشکین ہونا پانی پینے سے مگر بعد عرصہ دراز کے اور قارورہ سرخ ہونا اور حرکت نبض سریع اور متواتر اور خشونت زبان اور حرارت موضع کبد کے و کمی اشتہار و قبض شکم و بحالت غلبہ صفرا آنا قے اور اسہال صفراوی کا علاج سافج حار میں آب کاسنی آب نارین سکجنین شربت صندل شربت نایج شربت نیلوفر شربت زرشک شربت حصرم پلائی اور احتیاط رکھنا کہ ادویہ مبردات کبد میں قوت نصیج اور تنفیذ اور قبض ہونا ضروری ہے اور شیرہ تخم خیارین عصارہ کا ہو محلول بصندل شدید النفع ہے اور بوقت حرارت شدید ضاد بارد یعنی آرد جو فوغل صندل گل سرخ عدس مفید ہے اور غذا مار الشعیر اور بقولات بارودہ و کدو وغیرہ مناسب ہے اور سور مزاج مادی دہوی میں فصد باسلیق یا البطی اور صفراوی میں نفقہ تر مندہ و آلو تر نجبین یا نقوع ہلیلہ و خیار شنبہ مفید ہے دوم سور مزاج بارد علامت اسکی تر بل بدن و فساد رنگ و تہج و قلت عطش و سفیدی زبان و ہر دولب قارورہ اگر غلبہ بلغم ہو قارورہ غلیظ ہو گا علل

فصل شانزدہم تشنج معدہ میں علامت اس کی یہ ہے کہ مریض پشت راست نکر کے

اور معدہ میں غذا نہ ٹھہرے علاج جو کچھ تشنج امتلائی اور استفراغی میں مذکور ہوا مفید ہے

فصل مقدم ثلہل معدہ میں یعنی باف معدہ سست ہو جاوے اسباب اس کے

ہو جانا سوزندہ پیرمفرط و درد شدید یا لقب و خفت سخت جو تھے یا اسہال کرنے سے لاحق حال

معدہ ہو یا افعال معدہ میں ضعف ہو جاوے علامت اس کی یہ ہے کہ طعام کو طبیعت قبول نہیں

کرتی اور قبض بحدے ہو جاتا ہے کہ بغیر اعانت حقنہ براز خارج نہیں ہوتا اور کبھی براز غایت سختی

سے قبض ہو کر نکلتا ہے یہ مرض لاعلاج ہے اور کوئی بیماری معدہ برتر اس سے نہیں ہے علاج

شریت حب الّاس اور اطر لیل کبیر و جوارش عود کہلاتیں اور روغن مصطکی معدہ پر طلا کرنا اور کھانا

درج اور تھپو اور جو غذا کہ سیرج الانہضام ہو کھلانا اور پوست سنگدان مرغ ہمراہ شریت حب الّاس

بلانا عجیب الخاصیت ہے اور سنگ شیم معدہ پر لٹکانا بالخاصیت مفید ہے **فصل ہجدهم حجاب**

معدہ میں یعنی معدہ میں سختی ہو جاوے اور سختی فم معدہ میں اکثر ہوتی ہے علامت اس کی یہ ہے

کہ آنکھ میں تہج ہو جاتا ہے اور منہ سے پانی جاری رہتا ہے اور بوقت جھکنے یا کسی شے کے

نگھنے میں الم معلوم ہوتا ہے اور کبھی سوز مضمی اور صلابت مقام موضع تطبیل اور دراز معلوم

ہوتی ہے اگر سختی عضلات بالائی معدہ میں لاحق ہو اس میں افعال معدہ صحیح رہتے ہیں مگر صلابت

عضلات موضع مستدیر ہوتی ہے علاج قصد باسلیق کرنا اور ضمادات محلّہ ملینہ لگانا اور ترک

کرنا ہلکی اقسام بحوم نافع ہے **فصل نوزدهم حرقت معدہ میں بسبب انصباب**

اکثر حرقت معدہ بوقت ہنار ہوتی ہے اور شکم سیری میں حرکت جاتی رہتی ہے علاج قصد

اسلم دہنے طرک کرنا اور بزوری اور مرہائے ہلید اور مرہائے آملہ کھانا اور تقویت معدہ اور غم

معدہ کرنا مفید ہے **فصل بیستم حشا و ثاؤب و نفخ و تخطی معدہ میں یہ تمام بسبب**

اجتماع بخارات و ریا ح پیدا ہوتے ہیں علاج تنقیہ کرنا اور برائے تجوید مضم کلقتہ بادیا

فاقلہ کھانا افضل دوا ہیں مچربات اتیسوں کراو یا صغتر شربت ہر واحد ایک جزو مصطکی نصف

جزو ملا کر کھانا دیگر قرضل کشینز انیسوں خردل جوڑ صغتر نفع عمل ملا کر کھانا باب سیزدهم

امراض کبد یعنی جگر کے بیان میں واضح رہے کہ جگر عضو رئیس اور معدن سوچ

طبعی ہے جسم نحاسی سرخ رنگ مانند خون بستہ آوردہ اور شرایین سے مرکب ہے اور بذاتہ اس میں

نہیں غشاء عصبانی جو حافظ شکل جگر میں انہیں حس کثیر ہے اور بالائی جگر فرونی مثل انگشتانے ہیں

پستہ کہانا مفید ہے مجرب نشاستہ بریان زہریب مصطکی انیسون کمون ناخوہ چبانا اور لعاب اسکا
 نگلنا مجرب کمون کشنیز سرکہ میں پروردہ کر کے کہانا اور واسطے دفع عادت طین طباشیر اور
 صمغ کہانا مجرب قاقلیتین کہابہ ہموزن شکر مثل انکے ملا کر ایک مثقال کہانا مجرب زیو کرمانی
 ناخوہ مصطکی نہار اور بعد طعام کہانا فصل سیزدہم جوع البقر میں اس علت میں تمام
 بدن بشتت محتاج غذا ہوتے ہیں مگر معدہ میں بسبب برودت و استلار سقوط اشتہا
 ہوتا ہے علاج تنقیہ کرنا اور مار العسل پلانا مجرب عود سماق لیون کشنیز پوست اترج اور
 ہنگی جوارشات گرم کہانا اگر غشی عارض ہو علاج غشی کریں فصل چہار دہم جوع الکلب
 میں اس مرض میں اشتہار طعام صلیبی اور عادت مقررہ سے زیادہ ہو جاتی ہے ہر چیز طعام
 کثیر المقدار کھایا جاوے سیری نہیں ہوتی اور غایت حرص سے ہمراہ شریک طعام مکالمہ اور
 مجادلہ مثل سگان کرتا رہتا ہے حکما مجربین نے زیادہ کہانی نہیں نسبت باشخاص خداوند جوع الکلب
 عجب حکایات لکھی ہیں سامعین کو حیرت ہوتی ہے غرض کہ یہ مرض بسبب زیادتی حرارت ہاضمہ
 یا دیدان یا بسبب انصباب سودا فم معدہ پر یا بعد رفع مرض ہو جاتا ہے علاج غذائے چرب اور
 شحمی مثل گوشت البتہ کہانا اور اشیا ترش اور نمکین اور حریف سے پرہیز کرنا مجرب پستہ اور بادام
 کو روغن کچھد میں پکا کر شکر ملا کر پلانا مجرب بات اول قے کرنا اور بعد اسکے آب لیون شکر ملا کر
 پینا اور غذا بار در طب کہانا انطاکی نے لکھا ہے کہ جگر کو خشک کر کے ہمراہ بادام و سم و مصطکی
 اور ورد خوب باریک کریں اور روغن بنفشہ ملا کر آب کشنیز میں قرص بنائیں اسکے استعمال سے
 چند روز تک خواہش طعام میں رہتی اور بعض حکما دس دن لکھا ہے کہ جگر آہو کو سرکہ میں تین
 روز تک تر کریں جب خشک ہو جائے کسی روغن میں ملا کر طین ارمنی اور تخم رجد خیار و کدو و
 پستہ کندم صمغ عربی ہر ایک مثل اسکے اور پستہ نصف وزن جگر سے لیکر برابر ایک مثقال
 قرص بنائیں پس ایک مثقال سات روز تک کہلانا کفایت کرتا ہے اور شیخ ابو علی بن سینا
 نے لکھا ہے اگر چہار اوقیہ روغن بنفشہ ہمراہ موم کہاتیں دس روز تک کہانے غذائے مستغنی
 ہو جاتا ہے فصل پانزدہم جوع غشی میں اس مرض میں بھوک کا ضبط نہیں ہو سکتا فوراً
 غشی ہو جاتی ہے سبب اس کا یہ ہے کہ فم معدہ میں ضعف اور حرارت شدید لاحق ہو کر
 اور حرارت بدن ملکہ قلب کہ مشارک اور متصل فم معدہ ہے متنازی ہو کر غشی ہو جاتی ہے
 علاج غذائے بارودہ بالفعل اور بالقو کہلانا اور تقویت فم معدہ اور تدبیر غشی کرنا

عود پانی میں جوش کر کے نیم گرم پینا اور روزہ رکھنا اور ایارح فقیر اور حب تر بد کھانا مفید ہیں اور
 برائے اعانت تھے آب ترب اور سکنجبین علی نوش کریں تاکہ معدہ اور امعاء طعام فاسد سے پاک
 ہو جاویں اگر حبس مطلوب ہو یہ قرص عود غایت مفید ہے صفت قرص نقل کباب ہر یک یکدرم
 منبل مصطکے ہر یک نیمدرم عود خام چہار درم شکر، بھیند ہمداد وہ بدستور معروف بنائیں خوراک ایک
 مثقال اور حمام کرنا بھی مفید ہے اگر ہیضہ بسبب بارگشتن طعام فاسد غیر منہضم بسبب غلبہ سودا جانب
 معدہ و امعاء عارض ہو کیونکہ جب سودا معدہ میں غالب ہوتا ہے معدہ غذا اچھی طرح قبول نہیں کرتا اور
 بدن میں گرانی ہو جاتی ہے پس بالضرور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور علامات اسکے یہ ہیں کہ چند
 روز مثل حدوث ہیضہ تجھ ہو جاتا ہے اور ریاح بکثرت شکم میں جمع ہو جاتی ہے اور اسہال
 کثرت سے آتے ہیں اور قے کتر آتی ہے علاج مار العسل گرم کر کے پینا جو مادہ کو رطوبت لڑے
 سے پاک کرے اگر درد اور لزج ہو تخم اسپغول اور آب انار شکر ملا کر پلائیں اور یہ ہیضہ اکثر ان
 اشخاص کو ہوا کرتا ہے جنکے معدہ میں سودا غالب ہوتا ہے اسی واسطے مطبوخ افیتون پلانا بہت مفید
 ہوتا ہے اور کبھی حسب اتفاق مواد فاسد سمیہ محتسب ہو جاتا ہے اور قے یا اسہال میں خارج نہیں ہوتا
 اس باعث بسبب صعود بخارات ردی جانب قلب و دماغ غشی اور بیہوشی ہو جاتی ہے اس حالت میں
 یہ حقنہ غایت سودمند ہے صفت اول مرتبہ دس مثقال روغن کنبہ سے حقنہ کریں بعد میں سناکی
 تر بدخوار شہر بنفشہ گل بابونہ اکیلل ابخیر زرد سفلیج فستقی ملا کر حقنہ کریں اور صرف تراشیدہ صابون
 میں روغن ملا کر حقنہ کرنا ضعیف العمل اور سریع الحصول ہے اور وجوہ تریاق اربعہ عوق بادیاں
 ملا کر نافع ہے اور زنجبیل زربا و فلفلویہ کو باریک کر کے ہاتھ پاؤں اور ہر ہائے گردن پر طنا غایت
 سودمند ہوتا ہے جنوب مجربہ برائے دفع سمیت ہیضہ اگر قے زنگاری ہو اور نوبت مرین ہو
 بہلاکت ہونا فاع ہے صفتہ پوست بنج آک فلفل گرد مساوی ہر دو کو آب اورک میں کھل کریں
 اور بقدر فلفل حب بنائیں ایک حب کھلانا غایت مفید ہے حب بکریہ ہیضہ سخت مفید ہے
 غنچہ گل آک فلفل گرد نمک لاہوری بقدر نخود حب بنائیں ایک حب کھلائیں فلفل دواڑ و تخم مساوی
 شہوت طعام میں فساد شہوت طعام بسبب خلط ردی ہو جاتا ہے اور مرین اثیار ردی
 مثل مٹی اور کوئلہ کھائے کی طرف زیادہ رغبت کرتا ہے اور اکثر بیخبت عورات حاملہ کو بہت ہوتا
 ہے خصوص جن عورات کے شکم میں لڑکی ہو مگر بعد انقضا کے چہار ماہ یہ خواہش خود بخود جاتی رہتی
 ہے علاج تنقیہ کرنا اور چوسنا استخوان مرغ اور تیتہ بریان مشدہ مجمع علیہ نافع ہے مجرب

دفع مواد فاسد اسہال رقیق اور متواتر سختی سے آتے ہیں یہ علت لڑکوں کو چند ان خطرناک نہیں
 جو انوں اور پیروں کو خطرناک ہے اور فریہ آدمیوں کو مہلک ہے اگر مہینہ فصل خریف یا تیرماہ
 میں کہ عبارت نصف اسارٹھ اور نصف جٹیہ سے ہے عارض ہو اور شدید الاعراض ہونے
 سقوط نبض اور برد اطراف اور عرق سرد اور مغص اور تشنچ اور غشی اور عطش وغیرہ نہایت ردی
 ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ بمعاذہ ایسی حالت خالیف نہواکثر اشخاص بعد شدت اعراض اور
 یاس مطلق اچھے ہو گئے ہیں علاج جو مادہ مفیدہ یا امعاء میں باقی ہو حتی الوسع پانی گرم یا غسل
 نیم گرم اور سکنجبین پی کر تے کریں تاکہ مادہ موزی ہلکی خارج ہو جاوے بعد میں سو جانا اور
 ہاتھ پاؤں کا ملنا اور باندھنا نافع ہے اور ابتدا میں قطعاً جس نہ کریں کہ موجب ہلاکت ہے
 حال جب مادہ خارج ہو جاوے اور جس مطلوب ہو شربت حب الّاس اور مطبوخ زرنباہ اور سماق پلانا
 مفید ہے باقی اور علاج جو فصل کے اور اسہال میں مذکور ہو مناسب ہے اور دوار المسک اور عنبر
 اور جوز بواہرے امداد قوت کہلانا نافع ہے اور خون غالب ہو فصد کرنا اور اسمرض میں چھوڑ دینا
 غذا کا ابتداء اور بعد لتکین چند روز تک تھوڑا تھوڑا کھانا اور بصورت ضعف شدید مار اللحم ہمراہ سماق
 و انار دانہ و زرشک کھانا نافع ہے تو صبح اگر اسہال ضعیف اور قے قوی ہو قدر محمودہ آب ترندی
 یا آب کاسنی میں پلائیں اور بہت لتکین مہینہ رب انار میخوش و شربت مانند آن جو مقوی معدہ ہوں اور
 مواد فاسد کو انصباب معدہ سے روکیں مفید ہیں اور جب مہینہ میں تشنگی غالب ہو طباس شیر آب
 انار ترش میں گھسکر جرعہ جرعہ پلانا نافع ہے اگر یہ چیزیں ہمراہ قے نکل جائیں آب ہی ترش اور
 آب سب کو ہی میں سویق حب الزمان ملائیں اور غلیظ کر کے پلائیں اور صندل گلاب گلاب سرخ
 بھی سب بریان برگ مورد گلاب فور قلیل شکم پر رکھیں یا فقط جامہ گلاب سرد میں تر کر کے رکھنا
 مفید ہوتا ہے اور اگر عرق سرد آنے لگے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاویں اور جھپکی آنے لگے ہاتھ پاؤں
 کو آب سرد میں رکھیں اور خوب ملیں اور گل ارمنی سرکہ آب مورد میں ملا کر پاؤں پر طلا کریں اور کپڑے
 سرد کر کے پاؤں پر ڈالیں اور ہر ساعت سرد کرتے رہیں اگر غشی اور بے ہوشی ہو جائے سر اور پیٹ
 اور گوش اور عضلوں کو ملیں اور بال صدقین کھینچیں اور مار اللحم اور شربت مشک حلق میں ڈالیں
 ہاتھ پاؤں میں تشنچ ہو جائے پارچہ روغن میں گرم کر کے ترکیں اور عضلہ معدہ پر رکھیں اگر مہینہ سبب
 بروقت و یلجیت ہو معدہ میں تمدد اور گرانی ہو جاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ قے اور
 میں ملغم ظاہر ہو اور قے ترش آوے اور پانی موہنے سے جاری ہو پھر بات انبیون کمون

اور درد اور عسر النفس اور غثیان قوی اور احتباس بول و براز ہو جاتا ہے اگر نافض قوی ہو البتہ
 زبون ہے علاج حقنہ کرنا اور ادویات مذیب پینا مثل سرکہ اور اناج ^{لبن} اور حلتیت اور سبکینج مصطلک
 مار العسل اور نقوع خاکستر شاخ انجیر اور مطبوخ شبت اور فودنج سکجنین ملا کر پینا اور زراوند طویل کو آب
 گرم سے کھانا مفید ہے اور قرطم حلبہ لبفانج کا استعمال کرنا اور اس مرض میں قرطم اور فودنج
 سے کوئی دوا زیادہ موثر نہیں اور عجب یہ ہے کہ شیرستہ کو بہاتے ہیں اور ذائب کو منجمد کرتے ہیں
فصل دوم عطش کے بیان میں تشنگی بسبب حرارت یا یوست معدہ یا جگہ ہوتی ہے اور
 کبھی حرارت اور یوست ملکہ سبب تشنگی کا ہوتے ہیں علاج لعابات اور شربت بارد اور تخم خرفہ
 پینا غایت النفع ہیں اگر حرارت صدر یا قلب میں ہوتی ہے ہوا نافع ہوتی ہے محراب صندل گلاب
 کا فور سو گھنٹا خواہ صناد کرنا اور جو چیز کہ حرارت قلب کو مفید ہے صدر کو بھی مفید ہوتی ہے اور کبھی بسبب
 بلغم مائع عطش پیدا ہوتی ہے اور جب قدر آب سرد پیا جاوے عطش کم نہیں ہوتی اور آب گرم پینے
 سے تسکین ہو جاتی ہے دیگر زنجبیل زریب عسل ملا کر پینا محرابات عجیبہ من اسرار المتراضین تخم خرفہ کو
 فوب باریک کو کے ہمراہ چہا چہ دن میں تین مرتبہ نوش کریں چند روز تک عطش مفراط سے من
 رہتی ہے اور یہ قرص غایت مطفی حرارت اور عطش اور جلی محرقہ ہے صفتہ لب تخم خیار لب تخم کدو
 ہر ایک یکجز و تخم کا ہو تخم خرفہ ہر ایک نصف جز و رب السوس چہارم جز و آب خرفہ یا آب اسپنول میں قرص
 تائیں ایک قرص مہنہ میں رکھتے رہیں اور تکرار یہی عمل کریں اور رکھنا چاندی جلا داکو مہنہ میں با صفت
 انفع عطش ہے تو صلیح افشودہ سفزل و سیب ترش پینا اور شمش قلیل الجموصنت مہنہ میں رکھنا
 و رب اجاص رب انار میخوش رب اترج رب فیشوق شربت لیوں شربت حصرم شربت ریاس
 شربت صندل شربت کاسنی شربت تمر ہندی مارا القرع مارا الخیار مارا البلیخ مر بائی مالوچہ جوارش کافور
 سب مرکبات مذکورہ عطش مفراط میں مفید ہیں فائدہ لکھا ہے کہ تین اشخاص کو شیر ملا پانا زبون ہے
 دل جس شخص کو عطش مفراط ہو دوم جس شخص کو شکایت سردی ہمیشہ رہتی ہو تیسرا وہ شخص جس کے
 ان میں اختلاف ہو فائدہ خواب ممکن عطش ہے مگر بعد طعام جارہ عطش آورے **فصل**
دوم ہیفہ کے بیان میں بسبب فساد اور ردائیت طعام بمراریت طبیعت قبول نہیں کرتی
 رجو کچھ فاسد اور طانی غذا و مفید سے علو معدہ میں ہوتا ہے قے میں اور جو قعر معدہ میں ہوتا ہے
 وہ اسہال خارج ہوتا ہے اور جب معدہ سے طعام نکلنا شروع ہوتا ہے مائع غیر مہضمہ کہ باقی
 سردق میں ہوتا ہے یا مواد صالح بضرورت خلا وہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور جہت

جمع
 نسخہ
 جامع

تے ہوگی اور اگر مادہ مابین طبقات معدہ منتشر ہے تہوع ہوتا ہے مگر اس میں کوئی چیز خارج نہیں ہوتی
اور اگر مادہ جانب فم معدہ مائل ہو غشیان ہوگا اور واضح رہے کہ تے کرائی اور سیاہ اور رنگاری اور
تے خلط صرف اور خونی خطرناک ہیں اور جس تے میں دنکو کوئی رنگ خارج ہو اور شب کو رنگ سبز
نکلے ایسی تے مہلک ہوتی ہے علاج اولاً تنقیہ مابقیہ کریں بعد میں جس کرنا نافع ہے مجرب
جسمیں علاج معالجہ طبیبان سے مایوسی ہوگئی ہو کمون اور سماق کہلانا مجرب برائے تے صفراوی
تر مند ہی کو نفوع کر کے بلانے کے پلانا مجرب انار و انہ ترش زہیب منقی ہموزن زیرہ پانچ جسرو
کہلانا مجرب بات برائے تے بلغمی عود قرنفل انیسوں کہلانا مجرب برائے تے دماغی مرہائے آملہ
کہلانا مجرب پوست نارنج آب گرم سے پینا مجرب لمیوں کو سنگین کر کے ہمراہ صغر کہلانا مجرب
مصطکی فلفل قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک کہلانا ایضاً قرص ایلاوس تے سوداوی اور بلغمی میں
لاعدیل ہے اور جو تے کہ بعد کھانے طعام کے واقع ہو علاج اسکا وجع معدہ اور سعال میں لکھا
گیا مجرب بات زیرہ گل سرخ طباشیر کمون مدبر کشینز مدبر ہر یک دو درم سماق تین درم پوست پستہ
ایک درم مصطکی نصف درم سب کو آب ورد میں قرص بنائیں خوراک ہمراہ گل قند سگری دو درم اور غذا
میں کثرت سے کشینز ڈالنا نافع ہوتا ہے اور واسطے دفع تے طفلان تغلیل شیر کرنا اور قرنفل ہمراہ
شکر مزاج بارد میں اور شربت صندل اور عود ہمراہ گلاب صفراوی مزاج میں نافع ہے ادویات
قاطعات تے زینبا دسبیل الطیب قرنفل عود جوز بواقا قدہ سعد کہر با فلفل تخم نیلوفر نو تینج شبت فصل
ہستم خون کی تے آنے میں بقراط نے لکھا ہے کہ تے دسوی زبون ہوتی ہے اگر بعد میں
تپ عارض ہو البتہ قلیل الروایت ہے اسباب حدوث تے چند ہیں اول یہ کہ بسبب امتلائی شدید
یا ضرب شدید عروق شق ہو جاویں یا جگر اور طحال میں کوئی آفت ہو اور خون معدہ میں جمع ہو کر براہ
تے خارج ہو اگر آفت جگر میں ہے خون سرخ اور بودار ہوگا اگر آفت طحال میں ہے خون سیاہ
اور غلیظ اور ترش ہوگا اگر خون سر سے آتا ہو اس میں پہلے رعاف ہوگی فائدہ اگر تے بحالت
ذو سنطار یا مئی کبھی آوے مہلک ہے علاج فصد قلیل بدفعات کرنا باقی علاج جو نفث الدم
میں لکھا گیا مفید ہے اور باندھنا دست و پا کا نافع ہوتا ہے اگر تے بہ نوبت آتی ہو اسکا روکنا
مناسب نہیں ہاں بحالت زیادتی مضائقہ نہیں مجرب بات برائے جمیع اقسام نزف الدم عقیق غسالی
لکھنا فصل نہم جمود دم اور لبن میں بستہ ہو جانا خون یا شیر معدہ میں بسبب ضعف حرارت
یا بسبب کھانے کسی شے منجمد کے ہوتا ہے اس میں کرب اور اضطراب اور غشی اور عرق سرد اور کزار

ہوتے ہیں بھکی آتی ہے اور اسباب حدوث اسکے چند ہیں اول یہ کہ کوئی خلط عا دیا غذا جس کی کیفیت
ہو فم معدہ کو لذع کرے اور اس باعث فواق عارض ہو دوم یہ کہ غلیظ فم معدہ میں جمع ہو جاوے
سوم رطوبت کثیر معدہ میں جمع ہو چارم طعام کثیر غلیظ معدہ پر ثقیل ہو پنجم ورم جگر کہ معدہ کو تنگ کرے
اور اس باعث فواق عارض ہو ششم بسبب یوست فم معدہ فواق عارض ہو فساد
اگر فواق بعد استفراغ کثیر خصوص بعد تنقیہ خون یا بحالت ورم کبد یا ضیق النفس یا مرض حاد یا بعد
رنگاری عارض ہو ردی ہے اور فواق اہل مبطون جسکو بسبب ضعف معدہ عرصہ سے اسہال آتے
ہوں نابون ہے اگر فواق زحیر میں عارض ہو جاوے قاتل ہے علاج فواق امتلائی میں قے
کرنا اور عطسہ لانا مطلقاً دافع فواق ہے اور انطاکی نے لکھا ہے اگر فواق عطسہ لینے سے رفع نہو
قاتل ہے مجرب مشہورہ مرہین کو خوف دلانا یا کسی شغل میں لگانا اور بحالت تشنگی صبر کرنا اور باندھنا
دست و پا اور حبس نفس اور حرکت شدید کرنا مفید ہے مجرب اصل السوس اور شکر ہوزن کہانا
ایضاً دارچینی اور مصطکی کو مطبوخ کر کے پینا ایضاً انیسوں زیرہ فودج پکا کر پلانا ایضاً
شریت عمل پینا ایضاً زیرہ مصطکی ہر ایک چہار جزو و شونیز ایک جزو آب سرد سے سفوف کہانا
مجرب بعد یاس قاقہ صغار تین ورم مع پوست پکا کر پلانا مجرب سداب غسل ملا کر طبع دیگر
پینا دیگر ماش سبز کو بجائے تمباکو حقہ میں پینا اگر فواق میسی ہو لا علاج ہے مگر بعضوں نے لکھا ہے
کہ ردغنا ت اور لعاب بات پلانا اور لگانا نافع ہوتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے مسکہ تازہ شکر ملا کر
چاٹنا غایت النفع ہے فایذہ بجزرت کہانا سفر جل مورث فواق ہے اور عطریات سوگھنا یا معدہ
پر طلا کرنا جہت تقویت ارواح دافع فواق ہے فواق اطفال میں مشہور ہے کہ اگر لڑکوں
کو بھکی آوے بہتر ہے کیونکہ انکے معدہ کو وسیع کرتی ہے اگر زیادہ ہو جاوے جب بید ستر پانی
میں حل کر کے دینا نافع ہے مجرب جب بید ستر سرکہ اور گلاب میں ملا کر پلانا جید النفع ہے دیگر
نار جیل اور سکر ملا کر کہانا مفید ہوتا ہے مجرب آب فودج شکر ملا کر پلانا اور بعضوں نے لکھا ہے
کہ عورت شیر دہندہ جلد ختنہ شدہ طفل کو آب دہن سے تر کر کے پیشانی یا سر طفل میں لگا دے فوراً
بھکی قوی دور ہو جاتی ہے مجرب فندق گلوے طفل میں لگانا نافع ہے فصل ہفتم قے
کے بیان میں قے حرکت معدہ کو کہتے ہیں کہ جو کچھ معدہ میں ہے براہ دہن خارج ہو دے اور اسباب
قے چند ہیں اول یہ کہ خلط فاسد معدہ میں جمع ہو جاوے دوم بسبب رذارت طعام معدہ قبول نہ کرے
یا بحران ہو یا کوئی شے مقوی یا موزی کہانے کا اتفاق ہو یا وے پس اگر مادہ جوف معدہ میں ہے

ایارج ثابت بن قرح ایارج شیخ الرئیس باد مہرج دافع درد ریاحی تریاق فاروق جوارش
اسطولین جوارش انجدان جوارش انیسوں جوارش سداب جوارش سوسن جوارش شونیز جوارش
نارمشک جوارش وج درد بارد اور ریچی کو بھی مفید ہے جو بات نافع درد معدہ حب انیسوں
حب حلتیت حب مصطکی اور یہ روغنات تریخاً نافع درد معدہ ہیں روغن ہیل روغن بابونہ
روغن جاؤ شیر روغن حبظیا ناروغن خردل روغن سوسن روغن ساطع روغن سداب روغن شبت
روغن قسط روغن کلکالنج اور یہ سفوف بھی نافع ہیں سفوف اسفند سفوف اصول سفوف
انجدان سفوف بزور سفوف ناخواہ سفوف ملح **فائدہ** سکجنین اقسام درد معدہ کو ہمراہ گلاب
پینا مفید ہے اور اشرف ترین مشروب ہے جالینوس نے ترکیب سکجنین میں سرکہ اور شہد ملا یا
اور شیخ الرئیس نے سرکہ اور سرکہ سے بنایا اس سبب کہ رطوبت سکر پوست سرکہ کو دفع کرے
شیخ الرئیس اور محمد ذکر یارازی نے اپنے رسائل میں لکھا ہے کہ اقسام سکجنین ایک ہزار دوسو ہیں
اور بیاعت فضیلت سکجنین علیحدہ رسائل صرف بیان سکجنین میں تعین کئے ہیں مگر پینا سکجنین کا
ان امراض میں مضر لکھا ہے زکام نزہ خشونت صدر اسہال سرفہ ریش رودہ زحیر شقاق مقعد
بواسیر غیر ریچی قروح سینہ ضعف عصب ضعف مثانہ تقطیر بول ضعف باہ حصہ جدری انتہی ژ
فصل سیوم وجع الفواد یعنی فم معدہ میں چونکہ فم معدہ قریب فواد یعنی قلب ہے لہذا درد
فم معدہ کو درد فواد کہتے ہیں اس درد میں بسبب نزدیکی قلب اکثر برد اطراف اور غشی ہو کر نوبت
بہلاکت پہنچتی ہے اور کبھی یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے اس حالت میں علاج مثل وجع معدہ کریں
از مجرباں برائے فواد مزمن غیر ایک والنق تین روز متواتر پینا اور دستور میں لکھا ہے کہ قے کرنا
سکجنین اور آب گرم سے اور نقوعات حامض اور گلقتہ اور گلاب اور شربت دینار اور بزور است
مسہل کرنا مفید ہوتا ہے بعد اس کے یہ سفوف مجرب ہے صفۃ انیسوں و مثقال ہیل دارچینی زنجبیل کا
گل سرخ ہر ایک و مثقال راوند و درم شکر مثل ہمہ ادویہ ملا کر بدستور معروف استعمال کریں مجرب
کتاب الرحمة شکر میں قندے قرنفل ملا کر ہمراہ شیریش ہر صبح اور ہر مساپینا اور یہی غذا کہنا غایت
نافع ہے ارسطو نے لکھا ہے کہ غسالہ خصیہ انسان پینا عظیم النفع ہے اور طلا کرنا عطر گلاب مزاج بارد
میں اور اسپول حار میں بہت مفید ہے اور مجون فستقین اور جوادویہ فصل وجع معدہ میں مذکور ہوئیں
استعمال کرنا غایت مفید ہے مجرب برائے وجع الفواد ریچی و بارد حلتیت کو پانی میں حل کر کے
پلانا عجیب النفع ہے دیگر تخم اسفناخ صغر مومیائی کہا نا نافع ہیں **مجرب دیگر** شربت سادہ

حب قیصر حب حلتیت اور یہ سفوف اور شربت معدہ کو مقوی کرتے ہیں سفوف مصطکی سفوف اسطاطا لہر
سفوف حاکمی سفوف ورج سفوف اثار دانه سفوف آملہ اور شربت جنطیانا شربت راسن شربت زبید
شربت سعد شربت سیلخہ شربت سلمو بہ شربت سنبل الطیب شربت قر نفل شربت کثرہ
شربت ورق اترج شربت مشک انتہی **فصل دوم در د معدہ میں در د معدہ میں**
بیب سور مزاج سازج یا مادی یا کثرت ریاح یا بسبب قبض ہوتا ہے اور جو درد کہ ناف سے اوپر ہوا اسکا
سخت لگھا ہے اگر دوران درد میں ماتہ پاؤں سرد ہو جاویں زبون ہے علاج تنقیہ کرنا جالو
لے لگھا ہے جو درد معدہ یا بطن میں ہو سوائے درد قرح و ورم سب کو اسہال مفید ہوتے ہیں
محراب برائے درد خارجرات سرد اور بذرقطونا پینا **محراب** برائے درد بار و بعد یا اس و اشتیاق
کو لپکا کر پینا **محراب** برائے درد سوداوی معجون انسنتین غایت النفع ہے صفتہ انیسوں کرفس ہر ایک
پانچ جزو انسنتین سات جزو سیلخہ دس جزو جبہ بید سترافیون ہر ایک دو جزو غسل المضاعف میں معجون بہ
محراب برائے درد ریاچی گلقد انیسوں شہد ملا کر کھلانا **الینا** مصطکی اور شہد کھانا **الینا**
نمک باجرہ اور بھوسی سے شراب سیف پڑکھ کر **محراب** برائے ساعت برائے ریاچی مچھناری
لگانا **محراب** برائے درد جو بیاعت قبض موجب نارمشک کھانا اور علاج کرنا مفید ہے **محراب**
برائے درد مزمن لبفانج کو مطبخ کر کے ہمراہ خیارشنبہ اور ترنجبین پینا **الینا** انسنتین سوم
اور روغن گل سے ضما دکرنا مفید ہوتا ہے از **محرابات** عَنْ سَيِّدِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَكَ بِطَبْنِهَا مَطْلَقًا وَدَبْنِهَا مِنْ شِفَائِهَا تَبْنِهَا تَبْنِهَا تَبْنِهَا
طعام کے لاحق ہوتا ہے اور تادق تیکہ قے یا اسہال نہوں ساکن نہیں ہوتا ایسے درد کو صعب لکھا
ہے **محراب** بعد یا س زنجبیل دار چینی مصطکی ہر واحد پانچ جزو و خولجان پوست اترج پوست پیر
ہر ایک تین جزو سعد اساروں سنبل قر نفل عود و ج ہر ایک دو جزو دو مثقال کھلائیں **محراب** جالینوس
نقوع صبر اور خیارشنبہ اور عرق کاسنی سے اسہال کرنا قرص **محراب** انیسوں کرفس ہر ایک
پانچ جزو انسنتین دس جزو سیلخہ دس جزو فلفل جبہ بید سترافیون ہر ایک دو جزو و نصف بدستو
معروف قرص بنائیں اور مقدار ایک درم کھلائیں تو صبح اور یہ مرکبات جو قرابا دینات
میں تحریر ہیں درد معدہ کو غایت مفید ہوتے ہیں اثنا سیا امر و سیا القرو یا امل بید دوائی
ہندی معجون مخلص اکبر لعرق بادیاں معجون فلاقلی معجون فودنجی معجون کلکلا نچ معجون ابن ہیل معجون
اذخر معجون انسنتین معجون بلا در معجون سقراط معجون ناخواہ ایارج جالینوسس ایارج اندر

ہم طعام قابض کا سرریح صفت زنجبیل میں مضمخ قاقہ ہر ایک دس درم قرنفل دارچینی ہر ایک پانچ درم
 زبواز عفراں ہر ایک یک درم نشاستہ چالیس درم شکر نوہ مثقال ملا کر بدستور قوام کریں چوارش
 سخن معده و کبد نافع بلغم و کثرت لعاب صفت مصطکی تین مثقال گلاب تیس درم ایک من طہی شکر میں قوام
 میں محتر ب برائے ہضم و کسر ریاح زنجبیل دو رطل قرنفل و از فلفل کبریت زر و ہر واحد بارہ درم قاقہ
 غارچہ درم نمک سنگ نمک سیاہ ہر ایک نصف رطل سب کو آب لیموں میں سات مرتبہ دبر کر کے مثل
 دگولیاں بنائیں محتر ب برائے تقویت ہاضمہ و جاذبہ و ماسکہ و دافعہ غایت مفید ہے صفت دانہ انار
 درم زنجبیل زیرہ سفید ہر ایک دو درم ترید زیرہ سیاہ سماق ہلیدہ زر و بلبید ہر ایک یک درم نمک سنگ
 بدرہ درم سب کو ملا کر دو درم سے تین درم تک خوراک کریں اور یہ کیفیت اس نسخہ میں عجیبے اگر
 حالت لبت طبع دیا جاوے قبض کرتا ہے اور بحالت قبض ملین ہے اگر قبض منظور ہو ادویات نسخہ کو باریک
 میں اگر تیلین مد نظر ہو ادویہ کو جوش یعنی خوب باریک ٹکریں محتر ب برائے ضعف معده قرنفل و پانی
 تیسوں مصطکی ہر ایک دو درم زنجبیل سکر ہر ایک یک درم مقدار شربت دو درم ہے **صفت**
 مقوی معده میں مشک عنبر و جوز بواز عفراں قرنفل دارچینی بسباسہ سینہ قاقہ اساروں امینوں
 روج و ج ہلیدہ بلبید آملہ زنجبیل نارمشک کہربا باورنجویہ اسنتین ابنربارلس حب الرمان
 فلفل دراز فلفل مصطکی کندر و لہجان ساذج ابریشم اترج لیوں سنبل حب الہاس سعد کبابہ
 زبردہ صعتر کرفس ناخواہ کو سات مرتبہ آب لیوں میں دبر کر کے دینا اگر معده میں رطوبت ہو
 اسنتین کو مطبوخ کر کے پلانا غایت نافع ہے دیگر سنبل اسنتین صندل مقویات معده اور اشتہا
 دیگر شربت آملہ و اسنتین لاعیل ہے دیگر مربائے ہلیدہ مربائے آملہ مقوی معده ہیں اگر ہر دو درجہ
 و گلاب میں پیکہ شکر میں قوام کریں اور قاقہ صغارا و پر سے ڈال کر کہلائیں غایت تقویت دیتا ہے
 اگر طفلان کو ضعف یا ساد معده ہو جاوے علاج اصلاح اور تقلیل شیر کریں بعد میں کہنا سفوف
 بطور مذکور ہو اکثر النفع ہے محتر ب جلد زر و جو سنگدانہ مرغی میں ہوتی ہے باریک کر کے ہمراہ شکر
 پلانا دیگر قرنفل کو گلاب میں ڈال کر بعد اسکے شکر ملا کر پینا عظیم النفع ہے فقط ہر کتابت اور یہ
 مرکبات مقوی معده اور ہاضمہ ہیں جوارش اترج سادہ جوارش سقراط جوارش عالیونس جوارش
 یزور جوارش بسباسہ جوارش دارچینی جوارش عنبر جوارش مصطکی جوارش یوحنا جوارش انار
 جوارش تمر ہندی جوارش سفرجلے جوارش مروارید جوارش فواکہ مقوی معده و تقویت
 ہے اور یہ جوب مشہورہ غایت مقوی معده ہیں حب کبریت حب خست احدید

برعکس اسکے ہیں اور سورمزاج حار صفاوی معدہ میں تشنگی اور تلخی دہن اور غثیان اور زردی زبان ہوتی ہے اور قے اور بول براز میں صفر اٹھتا ہے اور سورمزاج بلغمی میں قلت عطش مگر جو بلغم مائع ہو اس میں عطش کاذب ہوتی ہے اور کثرت لعاب دہن اور تزلزل اور سفیدی زبان علاج سورمزاج مادی میں تنقیہ اور باقی میں تقبیل کافی ہے اور سورمزاج صفاوی میں قے کرنا سکجبین اور آب گرم سے اور اسہال کرنا تر منہ دی و ر آلو بخارا اور الماس اور ایلچ زرد اور شربت انسٹین سے مفید ہے اور بلغمی میں تخم مولی اور شربت اور خردل اور نمک اور سکجبین پکا کر قے کرنا اور تربد اور زنجبیل اور سکر ملا کر مسہل لینا مفید ہے اور واسطے تہرید اور ترطیب معدہ سکجبین اور شربت انار شربت لیموں زرشک سماق صندل شربت بنفشہ اور لعابات پلانا اور واسطے تحفیف اور تسخین معدہ گلقدہ بویان انیسون مصطکے فلفل سفیل زنجبیل قرنفل عود جو زبوا سبب سے مفید ہیں **فصل اول ضعف معدہ** میں ضعف معدہ عبارت فتور اور خلل افعال معدہ سے ہے اور فعل معدہ ہضم کو کہتے ہیں پس ضعف معدہ بمعنی ضعف ہضم معدہ ہے اور جب اعضاء بدن طالب غذا ہوتے ہیں اسوقت سودا طحال سے فم معدہ پر گزرتا ہے اس کا نام جوع ہے اگر کسی طرح کا خلل عروق یا معدہ میں ہوتا ہے اشتہار میں فتور ہو جاتا ہے اور بطلان ہضم یہ ہے کہ قوت ہضم میں فتور آجاوے اور بطلان ہضم امراض مزمنہ میں نہایت روک ہے اور سوء ہضم چند طرح ہوتا ہے یا بسبب فساد کیفیت و کمیت طعام یا بسبب ترکیبی اکل و شرب وغیرہ جیسے لطیف بعد غلیظ کھانا یا بسبب د معدہ سوء ہضم ہو جانے کیونکہ طبیعت کیلوس فاسد کو جذب نہیں کرتی اور بالفرض اگر جذب بھی کرے تو اس میں خوف حدوث استقارہ و برص وغیرہ کا ہے **فائدہ** اصل مدت قیام طعام معدہ صحیح میں بلاناغہ بارہ ساعت سے پندرہ ساعت ہے اگر قیام کم از بارہ ساعت اور زیادہ بسبب دوم ساعت سے ہو مرض ہے **علاج** ضعف معدہ میں ازالہ اسباب کریں اور مقویات معدہ کھلائیں اور یہ سفوف ارسطو جلیل النفع ہے صفتہ قرصہ سابق نار قیصر عودیل اسارون مصطکی لہیلہ کابلی فرخمشک نارمشک زیرہ کرمانی دارچینی اشہ فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل انار داء جوزلبہ اکافور قاقلہ ازہر یک یک جز و عنبر مشک ازہر یک نیم جز و شکر چہہ چید ملا کر سفوف کریں خوراک قبل آرام و بعد آرام ایک درم سے تین درم تک ہے جو ارش اترج مقوی معدہ معطر نم صفتہ پوست اترج تیس جزو قرنفل جزو بودا دار فلفل قرصہ قاقلہ خولجان زنجبیل دارچینی ہر یک دو درم مشک و دوائق شہد میں بخون بنائیں جو ارش عود مسخن معدہ و ہاضم طعام صفتہ قرنفل دو درم سبیل ایک درم عود یا پانچ درم شکر و درطل جو گلاب میں حل ہو قوام کریں جو ارش زنجبیل

تی از دیاد شیر منقول از بیاض حکیم نصرت خان صفتہ نشاستہ چہار تولہ شیر تازہ نیم آٹا شیر برنج منغر بادام
 بر منغر انجلیک شیر منغر پیہ دانہ شیر منغر تخم خربزہ شیر منغر تخم خیالین شیر خشک دانہ از ہر یک دو تولہ
 یر منغر چلو زہ شیر تخم چندر شیر تخم شبت ہر یک ایک تولہ شیر بادیان شیر دانہ ہیل ہر یک
 نت ماشہ شیر تووری کلان ایک تولہ گلاب سہ تولہ تربجین بقدر ضرورت آتش ملائم پرکائیں
 بعد از پختن سرد کر کے ایک وقت بجائے غذا اس کو کہائیں اطباء می ہند نے لکھا ہے
 رستادور کو کوفتہ پیختہ کر کے برابر شکر ملا کر ہمراہ یک تولہ شیر بادیان کہلائیں چند روز میں شیر زیادہ ہو
 تائے قایدہ شیر و خون و مٹی اگرچہ صورت میں مخالف ہیں مگر اسباب تولید ہر واحد خون ہے خواہ
 پنے مقام میں استحیل بصورت دیگر ہو جاتا ہے اور مزاج شیر میں اختلاف ہے بعضے گرم تر بعضے
 سرد تر بعضے معتدل کہتے ہیں **فائدہ** امتیاز جودت و ردائت شیر زنگ اور خوشبو اور قوام
 و طعم پر موقوف ہے رقت و زردی و حرقت شیر میں بسبب صفراء ہوتی ہے اور سفیدی اور جموضت
 و رماہیت اور جموضت طعم بسبب بلغم اور شدت غلظت اور کدورت اور قلت مقدار بسبب سودا ہے
باب دوازدہم امراض معدہ میں واضح رہے کہ معدہ ایک جسم گول مثل کدو گوشت اور عصب
 و عروق اور شرائین سے مرکب ہے اور اس میں دو طبقہ ہیں طبقہ داخلی برائے حص عصبانی ہے اور
 طبقہ خارجی بغرض امداد ہضم و تکوین حرارت لسانی ہے اور باعتبار بار و رود غذا اس کے تین جزو ہیں
 سری نم معدہ قعر معدہ مقام مری اقصائی دہن سے عظام سینہ تک ہے اور مقام نم معدہ انتہائے
 سری سے اول معدہ تک ہے اسمیں گوشت نہیں ہے البتہ حص بہت ہے اور منظر قرب قلب اس کو
 افراد بھی کہتے ہیں اور مقام قعر معدہ بالائے ناف ہے اور اسمیں گوشت بہت اور قدر جانب راست بائیں ہے
 کیلوس کہ عبارت ہضم ثانی سے ہے معدہ میں ہوتا ہے خلاصہ اسکا توسطار گہائے باریک جو قعر معدہ اور
 جگر سے ملتی ہیں جگر میں جذب ہوتا ہے اور فضلہ اس کا براہ رودہ اثنا عشری خارج ہوتا ہے اور معدہ کو
 عضو مشارک بھی کہتے ہیں غرض کہ ہضم غذا موقوف بر معدہ ہے اور بیماری اور تندرستی اور سور مزاجی
 بسبب فساد معدہ ہوتی ہے جہاں تک ممکن ہو امراض معدہ میں بخوبی اہتمام کریں علامت حرارت
 معدہ تشنگی اور کمی لعاب دہن و کثرت ہضم غذا کثیر و غلیظ بارد و احتراق غذائے قلیل و لطیف مثل
 گوشت طیور اور آروغ و دوناک اور قلت شہوت طعام علامت برودت معدہ برعکس اسکے
 ہیں مگر برودت معدہ میں آروغ ترش آتے ہیں علامت یبوست معدہ ہزال بدن
 و قلت آب دہن اور سور مزاج یا بس مع البرودت شکل علاج پذیر ہے علامت رطوبت معدہ

ایک مثقال و نصف عنبر و دو دانق مشک ایک دانق رب سیب رب انار رب سفرجل بموزن سہ چندان وزن ادویہ سے بیکر بدستو تیار کریں مفرح بار و جو براتب تجربہ ہو ابراخفقان وغیرہ غایت نافع ہے صفتہ مردارید کھڑا ہر واحد ایک مثقال و در لسان انوثطباشیر کسر رخ صندل سفید تخم کدو تخم خسرو ہر واحد دو مثقال عنبر و رقی طلا و رقی نقرہ ہر واحد دو دانق رب سیب بیس مثقال شکر ایک سو بیس مثقال گلاب بھیس مثقال بید مشک پچیس مثقال بدستور معروف تیار کریں خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ہے مفرح حار و مقوی اعصاب ریشہ شریفہ دافع مایہ نیا عاقل و جانی اور نوشدارو سے افضل ہے صفتہ بادرنجبویہ پوست اترج قرقل قرقہ زعفران مصطکی جوز بوا قاقہ نار مشک مرہائے آملہ برابر جملہ ادویہ سب کو ملا کر شیرہ ملید کبابی میں قوام کریں مفردات جو برائے تقویت قلب نافع ہیں لعل یا قوت زمر و مرجان طلا نقرہ بسد کھربا مشک عنبر فادہ ہر عدد والا بریشتم انبر باریس بہمنان زعفران و روج دار چینی قرقل بسبب سہ در رب صندل تانکہ سازج اترج اشہ گاؤ زبان فرخ شک تو دری طباشیر پودینہ سنبل الطیب و زباد سیب حب آس و رد و عود بادرنجبویہ کشنیز انار سجد قمر ہندی کا فور نیکہ فرشتق اسطوخودوس سیلجہ شقائق نار مشک کندر کبابہ عود صلیب مرکبات مقوی قلب معجون اسرار الاطباء معجون سرور معجون بقراط معجون فادہ ہر معجون طلا معجون نقرہ معجون قیصر معجون مشک معجون مسیحی مفرح ابریشم مفرح اعظم مفرح جالینوس مفرح دلکش مفرح زمر دی مفرح شج الرئیس مفرح حرب افرا مفرح ہندین مفرح کبیر مفرح مسیحی مفرح ملوکی مرہائے آملہ مرہائے انناس مرہائے بہ مرہائے ترنج مرہائے سیب مرہائے شکوفہ سفرجل مرہائے گلاب لفظ ہندی ہے یعنی کشتہ طلا غایت مقوی قلب ہے عے ہذا کشتہ نقرہ باب یا ز دہم امراض پستان میں اگر پستان غلیظہ اور چر گوشت ہو کر متزلزل ہو جائیں ضما و قوا البضات اور مخدرات مثل شب اور کف دریا مازو آرد و جو رصاص اجوائن خراسانی افیون وغیرہ مناسب اور برائے کلامی پستان خورد و ضما و خسر اطمین اور علقن ہر راہ روغن کچنہ نافع ہے اگر در پستان میں ہو مدرات طمٹ پلائیں اور حبلہ و تخم کتان اور روغن گل سے ضما و کریں اگر کثرت شیر کے باعث تکلیف ہو بھفاسک مثل فنجکاشت اور تخم کدو اور عدس پینا اور ضما و کرنا نافع ہے اگر کئی شیر کی ہو غذائے مغریہ مثل نخود اور شوربا سے محوم اور جو چیزیں کہ مدرات ہیں میں مثل تخم مولیٰ اور تخم گاجر اور بادیان ان کا استعمال کرنا غایت مفید ہے اور شیر زیادہ ہو جاتا ہے اور کبھی پستان میں غدہ اور سلولہ لاحق ہوتا ہے برگ شفتہ لوانازہ برگ سداب تازہ ضما و کرنے سے تحلیل ہو جاتا ہے اگر مادہ باقی رہے شگافہ کریں لسیجہ و جرب

عنبر عود قر نفل سوگھنا یا انہیں ادویات کے وجہ کرنا بحالت غشی حسب مزاج نافع ہوتا ہے اور سوگھنا صرف
خیار کا عجیب الخاصیت ہے اور آب سرد یا گلاب سے مونہ پر چھٹے دینا یا ان کا وجہ کرنا مفید ہے۔ اگر
نفوخ مشک کریں یا قدین کو ملیں یا آواز سخت پیش مریض کلام کریں اور نفل میں دغذغہ کریں سودمند
ہے مجرب آب سیب ہمراہ مارالحکم اور خمرینا مفید ہے مجرب عنبر عود مشک کو گلاب میں اور بید مشک
میں حل کر کے پلانا قول انطاکی ہے کہ جب خداوند غشی کو آب سیب اور آب آڑد اور گلاب
اور عرق بید مشک ہمراہ عنبر اور مشک اور فادزہر ایک درم عود ملا کر دیا جائے اور افاقہ نہ ہوا علاج
سے خمیرہ گاؤ زبان برائے امراض قلب تقویت دماغ و معدہ غایت مفید ہے اور خفقان اور
غشی کو زائل کرتا ہے صفتہ گاؤ زبان دس مثقال ورد یا پنج مثقال بادرنجبویہ دو مثقال و نصف
صندل گل سرخ سنبل الطیب اشنہ ہر واحد نصف مثقال ایک رطل پانی اور ایک رطل گلاب میں
نفوخ کریں بعد اسکے ایک رطل شکر میں قوام کر کے زعفران ایک درم مشک نصف درم کا فور ایک دانق
پیچھے سے اصناف کریں شربت سیب مرکب برائے تقویت اعضاء رتیہ خفقان و سواس حفظ جنین
و دافع سم سگ دیوانہ و مقوی اشتہا صفتہ سبب کو مقشر اور منقی کر کے باریک کریں اور ایک رطل
سیب صافی کو دس رطل آب باران میں پکائیں جب سات حصہ پانی علیا و چھٹا حصہ آب لیون اور
اترچ آمیں داخل کریں اور بمقابلہ ہر رطل کے اینیوں پانچ درم مصطلکی چہار درم ہیل بسباسہ قر نفل ہر واحد
دو درم سب کو باریک پارچہ پیر کر کے شکر میں قوام کریں اور بقدر مناسب استعمال کریں عرق عنبر
برائے تقویت رتیہ و دفع غشی و ضعف تام عجیب غریب نسخہ ہے اور فوراً اسکی تاثیر ہوتی ہے صفتہ
مشک ایک مثقال عنبر مصطلک ہر واحد دو مثقال زرنبا و عود غرق کبابہ اشنہ سنبل بہمان سادج
شفاقل دارچینی زعفران قر نفل بوزیدان ورد طباشیر لسان الثور قاقلیتین پوست اترچ صندل
سفید ابریشم برگ ریحان سعد قرۃ کشینز اینیوں درو بخ پوست بیرون پستہ ہر واحد پانچ حبسہ و
آب سیب ایک رطل آب انار ترش و در رطل عرق بید مشک عرق گاؤ زبان عرق بادرنجبویہ ہر واحد
پانچ رطل گلاب دس رطل سب کو رات کو نفوخ کر کے علی الصبح عرق نکالیں مقدار شربت ایک
پیما نہ یا دو پیما نہ معمولی کریں مفرح برائے خفقان و دق و بخارات سوداوی مفید ہے اور
دوار المسک بار دسے افضل ہے صفتہ تخم کاہولب تخم خزہ لب تخم کدو خیار ہر واحد تین مثقال مرواید
بسدر محرق ابریشم صندل سرخ کہر باسطلان ہر واحد تین مثقال صندل سفید ہیل طباشیر ہر واحد دو مثقال
ورد یا پنج مثقال عود درو بخ زرنبا و بہمن سفید ایک مثقال اور دو دانق زعفران نصف مثقال گاؤ زبان

غایت النفع ہے مجرب برائی یعنی مرہائی زنجبیل ہمراہ آب پینا اور واسطے خفقان سوداوی مروارید
حل شدہ غایت مفید ہیں مجرب برائی خفقان کشینر صندل گلمسرخ تخم کاسنی ہر واحد ایک جزو طباشیر
بہمن سفید مرجان ہر واحد نصف جزو مروارید کبریا مصطکی ہر واحد ربع جزو عنبر مشک ہر واحد شش جزو
شکر میں جو بگلاب حل ہو خواہ عمل میں قوام کریں شربت ایک دم اوویات نافع خفقان اور یہ
مرکبات و مفردات بحسب مزاج حار و بار و غایت مفید ہیں جوارش بادرنجبویہ جوارش قنصلح
جوارش خسروی جوارش زعفران جوارش صندل جوارش لولئی جوارش عود شیریں جوارش فواکہ
جوارش قشتر اترج جوارش لسان الثور جوارش کافور جوارش لیموں جوارش مشک جوارش یوحنا اور یہ
شربت خفقان عار میں مفید ہیں شربت اسپنول شربت حامض اترج شربت فواکہ شربت نیلوفر
اور یہ عرق مفید ہیں عرق نیلوفر عرق گلاب عرق صندل عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق بہار عرق
گاؤ زبان اور یہ عرق خفقان بار میں نافع ہیں عرق بادرنجبویہ عرق گل نسترن عرق بول عرق کیوڑہ
عرق چوب چینی عرق دارچینی عرق قرقل فایده محمد ذکر یا رازی نے لکھا ہے کہ خداوند خفقان گرم
کے شہر گرم میں رہنے سے عمر تھوڑی ہو جاتی ہے اور عموماً عمر خفقانی پچاس اور ساٹھ برس سے زیادہ
نہیں ہوتی اور جب حرکت قلب کو زیادہ اور سخت ہو اور تمام نبض ساکن ہو جائیں علامت قرب موت
کی ہے اور جس شخص کو خفقان اور غشی بکثرت ہو کرے موت اسکو دفعۃً آجاتی ہے **فصل دوم**
غشی کے بیان میں غشی میں سبب تحلیل ہو جانے روح یا احتقان روح اکثر حصص حرکات ارادی
باطل ہو جاتی ہے کبھی تمام بدن سرد اور نبض صغیر اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور کبھی ہاتھ پاؤں سرد
ہو کر عرق سرد تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور سبب تحلیل روح تین ہیں اول استفراغ بافراط دوم فرحت یا لذت
بافراط مثل مجامعت اور ظاہر ہے کہ جب شادی یا لذت ناگاہ ہو دفعتاً دل کو خلاف عادت کشادگی ہو جاتی ہے
اور اس سبب روح تحلیل ہوتی ہے سوم درد عظیم مثل درد قویح و غیرہ محل روح ہیں اس سبب کہ
طبیعت مع جملہ قوی و ارواح بمقابلہ درد متوجہ ہوتے ہیں اور اس سبب کہ دل سرد ہو جاتا ہے پس روح تحلیل ہوتی
ہے اور بالضرور غشی لاحق ہو کر نوبت بھلاکت پہنچتی ہے اور سبب احتقان روح دو ہیں ایک امتلا بافراط
دوم غم یا ترس بافراط کہ ناگہان ہوئے اور اس باعث دل فراہم روح محقق ہو جائے اور لٹے
اسکے شرب سموم حارہ اور بخارات رویہ اور ورم قلب یا ورم مجاور قلب بھی محللات روح ہیں فایده
جب سر مرین غشی کا جانب صدر بایں ہو جائے اور غشی متواتر ظاہر ہو علامت ہلاکت کی ہے
علاج ازالہ اسباب کریں اور مقویات قلب استعمال کریں اور کافور صندل مشک زعفران

اختلاجی قلب کو کہتے ہیں جب بسبب غلبہ اخلاط یا بخارات یا ضعف قلب کو اذیت پہنچتی ہے تو شمع اسباب
حدوث چند ہیں اول یہ کہ سوء مزاج سادہ لاحق ہو دوئم یہ کہ خون بدن میں بکثرت ہو کر خفقان ہو جاوے
علامت اسکی منفج ہونا رگوں کا اور نبض کا عظیم ہونا اور غلظت بول میں اور کسل اعضا میں سوم صفرا
رگہائے قلب میں جمع ہو کر خفقان ہو جائے علامت اسکی بھو ابی اور شدت تشنگی اور بیقراری کا ہونا
چہارم بلغم رگہائے قلب یا غلاف قلب میں جمع ہو علامت اسکی تنگ آنا نفس کا اور لہنت نبض میں
اور نامردی اور ایسا معلوم ہو کہ گویا دل پانی میں پڑا ہے پنجم بسبب سوداوی خفقان ہو جاوے علامت
اس کی یہ ہے کہ لفظ بلوطہ دل کو طعیدگی ہو اور نبض صلب اور غم اور فکر اور ترس اور فساد فکری
خداوند مالخو لیا لاحق ہو علاج خفقان دومی میں فصد باسلیق دست چپ کریں اور قرص کا فوراً کھائیں
اور صفراوی میں مسہات صفرا مثل مطبوخ ہلبہ زرد و شربت بنفشہ و آب تمر ہندی پلائیں۔ اور
خفقان بلغمی میں حب الصمغیون ایارج فیقر احب توقایا اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفحتہ کہہ رہا
جذبید ستربریک یکدم پوست ترنج نمیدرم تخم فرنجشک سیدرم کوفتہ پنچتہ کر کے شہد میں لکڑیاں اور خفقان سوداوی
میں علاج مالخو لیا دومی کریں اگر سودا بسبب احراق بلغم ہو یہ مہل اولادینا بہت مفید ہے صفحتہ
تریدافیتون غار یقون اسطوخودوس ہلبہ کابلی ہر ایک کچڑا یا ج فیقر اکنیم جزو عود ہندی نیم جزو دوم
سے تین درم تک کہانیں مجربات تریاق الذہب کہانا مجربات لولو اور برادہ عود اور ذہب
کہانا مجرب دوار المسک ہمیشہ کہانا مجرب لسان الثور بادیان زہب طبع دیکر پنا معجون صندل
جسکی تعریف صاحب دہلوی نے از بس لکھی ہے اور فی الواقعہ برائے خفقان جو علاج معالجہ سے مایوس
ہو گیا ہو نہایت مفید ہوتا ہے صفحتہ صندل سفید تین درم آب تمر ہندی آب انار ترش ہر واحد نصف
طل شکر تین طل لیکر قوام کریں بعد میں طباشیر چار درم عود زعفران ہر واحد ایک درم اسمیں
اضافہ کریں مقدار شربت ایک درم سے چار درم تک کریں مجربات عجائب پہلے مروارید اور
ورق طلا اور نقرہ کو خوب سخت کریں اور تین حصہ لکھ عود اور دس حصہ غبر ملاویں اور قدرے فادزہر
کو عرق گاؤ زبان اور عرق بید مشک اور گلاب میں حل کر کے سب دوا کر ملا کر کہیں برائے خفقان
وغشی وجوزان غایت مفید ہے دیگر شربت ابریشم جو بخت مالخو لیا میں مذکور ہوا غایت مفید ہے از
مجربات برائے خفقان اور تمام امراض حار قلب کو مفید ہے شربت اترج ہر واحد ایک درم شکر مینا
مجرب برائے سوء مزاج حار گلسرخ طباشیر مروارید ہر واحد تین درم نیلوفر تخم رجبہ کشنیر یا بس کہہ باصفدین
ہر واحد دو جزو امیر باریں یا پنچدرم کا فوراً مشک ہر واحد ایک دانگ شربت سبب اور شکر ملا کر مینا

جانی رہے اور فزع اور خوف اور نامردی اور کم دلی عارض ہوں اور اشیا گرم سے نفع یاب ہونا ستم
سوم سورمزاج بسبب رطوبت ہو علامت سورمزاج رطب بنض لبن اور بطی اور مختلف ہو
اور امورات فساد سے جلد متاثر ہو مگر پایداری نہ ہو قسم چہارم سوء مزاج بسبب یوست ہو علامت
بنض صغیر اور صلب ہو اور ہزال بدن اور امورات فساد سے مثل خوف و فرح و غضب کے منفعل نہ ہو اور اگر
ہو بھی تو عود تک منفعل رہے اور متاثر مجلاً علاج ہر واحد یہ ہے علاج سورمزاج حار میں بترید اور
شربت اور ادویہ مخففہ قلب پلاٹیں مثل شربت انناس شربت انار شربت صندل آب اترج آب
لیموں مگر صرف ادویہ بارودہ پر اکتفا کریں بلکہ جو ادویہ مقوی حرارت غریزی ہوں اس میں شامل کر دیں
اور عرق بید مشک یا گلاب پینا یا رب قفاح یا رب سفرجل عمدہ دوا ہے اور سرد پانی جرعه جرعه پلانا
عمدہ تدبیر ہے علاج سورمزاج بارود مفرحات اور شربت گرم مثل شربت عود شربت بادرنجبویہ
دوار المسک اور معاجین گرم کہلائیں اور سینہ پر سنبل سعد دارچینی فلفل آب شاہسرم میں ملا کر ضناد
کریں اور واسطے تخمین اور تخفیف زعفران قرنفل دارچینی جوز بوا قافہ بہترین علاج سورمزاج
رطب اور قلیل غذا کریں اور شربت خوشبودار اور ادویہ مجففہ قلب مثل قرنفل مشک عنبر زعفران
پلاٹیں اگر سورمزاج امتلائی ہو دھوی میں فصد باسلیق جاسمین اور امتلا بخاری میں فصد باسلیق جاسمین
ایسر کریں اور ادویہ مسہد میں ادویہ قلب مثل گاؤ زبان بادرنجبویہ وغیرہ داخل کریں مگر تنقیہ بقصد
یہ نسبت سہل اولیٰ ہے علاج سورمزاج یابس بالرشیر اور شیر اور روغن بادام کہلائیں
اور سینہ پر روغن بادام روغن کہو سے ضناد کریں اور واسطے ترطیب قلب لعاب بہدانہ اور لعاب
اسفول مفید ہے اور آب کشنیز اور کاہوت تر پینا اور کم حرکت کرنا اور بعد تناول طعام سو جانا مفید ہے
فائدہ امراض قلب میں دوبات پر بحفاظت کیے تحلیل بخارات و خانی دوم استحصاال روح خالص
یہ ہر دوباتیں مفرحات اور یا قوتیات اور زردی ہضینہ نیمبرشت میں موجود ہیں **فائدہ** استعمال مرخیات
یا محلات سرفہ اعضا ریش پر ممنوع ہے اور معدہ اور یہ پر بھی سچا ہے **فائیل** جس دوا میں عطریات
یعنی خوشبو ہو مختص قلب ہے اور دوا یا غذا قلبی میں رعایت خوشبو ضرور ہے **فائدہ** جب ضرورت
ضناد اعضا ریش پر ہو مثل قلب و کبد و دماغ پہلے کسی پارچہ کو عود سے بخور کریں بعد میں
ادویہ ضناد یہ پارچہ پر لپیڈہ کر کے موقع پر چاویں اور قطعاً ادویہ قوی تحلیل عمل میں نہ لاویں اور
پارچہ کو ہرگز خشک ہونے دیں ہر دم تازہ کرتے رہیں اس سبب جو دوا کہ بدن پر خشک ہو جاتی
ہے بسبب قبحن مسام تخمین عضو میں زیادہ پیدا کرتی ہے **فصل اول خفقان میں خفقان حرکت**

انفجار و بیلہ میں درد اور گرانی محسوس ہو اور سرفہ خشک آوے اور جی دق لازم ہو اور جس ندرہ میں خنجر
 اور ثقل ہو اور جانب قدم ورم ہو جاوے نہایت ردی علاج مدرات اور سہلات پلائیں
 اور کبھی اس میں نفث ہو کر سل ہو جاتی ہے از مخرجات زراوند و صمغ السوس فلفل ہر واحد ایک درم
 حلبہ امینوں و زرد ہر واحد دو درم سب کو لیکر بدستور قرص بنائیں اور ہمراہ بیج زانیاں بیج اور کرنس مطبوخہ
 اکیدرم کہلائیں غایت مفید ہے **باب دہم امراض قلب میں** قلب میں الا عصب اور
 سلطان البدن ہے اور گوشت اور عصب اور غضروف اور لیفہاں اور رگ ٹائے شریانی سے مرکب
 ہے گوشت اسکا سخت اور غلیظ تر ہے کہ جلد آسیب اور صدمہ نہ پہنچے اور قلب میں دو بطن ہیں ایک
 جانب راست دوم جانب چپ بطن راست میں خون کثیر بھر رہتا ہے اور روح قلیل ہوتی ہے اور بطن
 ایسر میں خون کم اور روح زیادہ ہوتی ہے مگر خون بطن راست غلیظ تر ہے اور خون بطن ایسر بسبب
 امتزاج روح رفیق تر ہے اور درمیان قلب کے مجری ہے کہ خون غذا شش میں پہنچتا ہے اور شش سے
 ہوا قلب میں جاتی ہے اور اسی جانب پارہ گوشت عصب ماک شکل دو گوش کہ موسوم بادنی القلب میں
 جہت نسیم نکلے ہوئے ہیں جبوقت قلب حرکت انقباضی کرتا ہے یہ ہر دو گوش بجاتے ہیں اور جب حرکت
 انبساطی کرتا ہے پھل جاتے ہیں اور قلب منبع حرارت غیزی اور معدن روح حیوانی صنوبری شکل ہے
 اور غشا صلب مثل غلاف اسپر پیچیدہ ہیں مگر یہ غلاف قلب کے علیحدہ ہیں اور لیف قلب تین قسم ہیں لیف اول
 بہر جذب لیف دوم بہر دفع لیف سوم بہر جہت اساک حکیم مطلق نے اسکو وسط سیفہ میں کہ جائیگا ہوتا
 ہے پیدا کیا اور سر قلب بال تحت ہے اس میں چند منافع ہیں اگر بجانب راست بائیں ہوتا تو حرارت کہہ
 اور قلب ملکہ بہت آفتیں پیدا ہوتیں اور نیز سووٹے طحال کبھی اعتدال پر ہوتا فایدہ علاج امراض
 قلب میں غور اور حدس واجب ہے اگر ضرورت است فراغ ہو برفق و ملائمت کریں اور فاذر ہرایت او
 مقویات قلب کو ملائیں اور تیرید بافراط دنیا منع ہے فایدہ جراحات قلب اور ورم قلب اور شور
 قلب ہلک ہیں **علامات قلب** یہ ہیں سینہ چڑا ہونا اور کثرت بالوکی اور نبض اور
 نفس کا عظیم ہونا اور شجاعت اور دلیری علامت حرارت ہے اور لہیت نبض اور سرعت النحال علامت
 برودت ہے اور علامات سور مزاج قلب چہار قسم ہیں اول یہ کہ سور مزاج بسبب حرارت ہو علامت
 سور مزاج حار سوزش اور عطش اور بقیاری اور غم ہونا اور عظم نفس اور سریع اور متواتر ہونا نبض
 کا اور جآت اور بیرجی اور اشیا سرد سے راحت پانا قسم دوم سور مزاج بار و علامت
 سور مزاج بار و نبض صغیر و بطی و متفاوت ہو اور نفس بضعف آئے اور رونق رنگ روئی

رہتا ہے حاصل یہ کہ اور ام مذکورہ بالا غلبہ خلط اربعہ سے پیدا ہوتے ہیں اور رنگ نفث سے خود غلبہ خلط معلوم ہو جاتا ہے مگر رنگ سوداوی ردی ہے اور کبھی درد ریاحی حجاب سینہ میں ہوتا ہے اس میں صرف تکبیرات کافی ہیں علاج ذات الریہ و ذات الحجب ابتداء میں فصد باسلیق جانب مخالف کریں اور بعد تین روز کے جانب موافق کہولیں کیونکہ بعض اوقات فصد موافق کے کھولنے سے اولاً مادہ جانب قلب منصب ہو کر ہلاک کر دیتا ہے بعد تنقیہ بقصد اور تدبیرات بحسب غلبہ خلط کریں اور طبیعت کو خیار شبنر اور شربت بنفشہ ملائم کریں اور واسطے آسانی نفس کے عرق ٹھٹھی عرق گاؤ زبان اور شربت زوفار اور شربت بنفشہ پلانا اور ضادات محل اور راع لگانا اور طلایات بارودہ خصوص ذات الریہ میں استعمال کرنا غایت مفید ہے اگر تہر ہو شربت خشخاش قبل نفث پلانا نافع ہے بقراط نے لکھا ہے کہ عند الاسہال شربت آس پلانا مناسب ہے اور کثرت اسہال عورات شیر و سنہ کو زبون ہے اور بحالت درد تکبید کرنا عمدہ روغن آلودہ گرم گرم مفید ہے اگر نخالہ اور سرسین خرورق الطرفا ملا کر تکبید کریں غایت مفید ہے اور ضاد و غسل ہمراہ وار ہلد مناسب ہے بالفرض اگر ان تدبیرات سے نفع نہ ہو فصد ضرور کریں اور محجم محل پر بعد تنقیہ لگائیں فوراً درد زایل ہو جاتا ہے اگر ان تدبیرات سے بھی درد رفع نہ ہو علامت قرب موت کی ہے جائینوس نے لکھا ہے سرکہ اور شہد ذات الحجب کو غایت نافع ہے دیگر شربت شفا برائے ذات الحجب مفید ہے صفیہ عنابستان نیلوفر کو بلخ و کیرشکر اور ترنجبین میں قوام کریں اور بقدر مناسب پلائیں محرب بنفشہ تخم خطمی خبازی اصل السوس پر سیاہوشان زبیب نیلوفر صندل تخم خیارین کو نفث کر کے یا حب حاجت بطبخ کر کے میز و آخوہ مجموعاً پلانا ایضاً لعوق خیار شبنر اور روغن بادام اور کثیرا اور اصل السوس کہلانا کثیر النفع ہیں **تفہیم** اکثر اس مرض میں مدار صحت مریضیان برآمد نفث پر ہوتا ہے اگر نفث سہل الخروج اور املس سفید رنگ نصیج یافتہ غیر لزج ہو اور درد بھی نہ معلوم ہو اور بزاق میں لزجت نہ پائی جاوے علامت سلامتی کی ہے اور جو برخلاف اسکے ہو زبون اور علامت ہلاکت کی ہے اور جو نفث کہ رنگ سیاہ ہو اور بوٹے بد اس میں آتی ہو زبون تر ہے اور نفث شدید الصفرة زبون ہے اور جو نفث برنگ سرخ ہو بہتر ہوتا ہے اگر نفث بروز چہارم ہو بجران اسکا بروز ہفتم یا یازدہم ہوگا اور مرض بہت جلد دفع ہو جائیگا اگر نفث بعد آٹھ روز کے آوے اس صورتیں مرض کو زیادتی ہو جاتی ہے اور خراب ہٹ انتہا مرض میں زبون ہے اور حب پہلو سیاہ یا سبز ہو جاوے علامت ہلاکت کی ہے **فصل منضم احتباس مدہ میں** احتباس مدہ یہ ہے کہ مادہ ذات الحجب یا ذات الریہ یا ذات البیاض یا دبیب بنفشہ ہو کر ریم فضاٹے سینہ میں جمع ہو جاوے علامت اس کی یہ ہے کہ جاشیگاہ

ہو جائے پس مریض بسبب اختناق ہلاک ہو جاتا ہے اگر ورم مابین عضلہائے اضلاع اور غشا ہوا سکو ذات الجنب
غیر خالصہ غیر صحیحہ اور مغالطہ کہتے ہیں واضح ہو کہ سینہ میں ہلکی چودہ عضلہ ہیں سات ابدھر اور سات او دھر
اور مابین ہر دو ضلع عضلہ ہے کہ انبساط اور انقباض سینہ ان عضلات سے ہوتا ہے پس علامت غیر خالصہ
یہ ہے کہ ضربان اور ضیق النفس اور عدم نفث ہو اور ماتھ لگانے سے درد شدید ہوتا ہے اور کبھی سوتے
خارج منہ ہو جاتا ہے اگر رنگ ورم سیاہ ہو سخت زبون ہے اگر ورم باطن اضلاع خلف میں ہو اسکو
شوصہ کہتے ہیں علامت اسکی یہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کر سکتا اور کسی شکل پہلو زمین پر نہیں لگتا اور نفث
بھی نہیں آتا اسی واسطے اس پر حجام لگاتے ہیں اور برائے جنب مادہ ضداد انجیر اور خردل معینہ ہوتا ہے
اس عمل سے یہ فائدہ ہے کہ مادہ متفرج ہو جاوے اور یم آنے لگے اگر ورم ایک شق سینہ میں ہو اور
قص کے موضع ہے پیدا ہو اسکو ذات الصدر کہتے ہیں تفصیل باجلہ واضح ہو کہ سینہ میں ایک حجاب ہے
جو مقابل استخوان قص سے پیدا ہو کر دو شق ہو ایک بجانب سینہ دوسرا جانب پشت اور یہ ہر دو حجاب
ترقوتین تک پہنچ کر مل گئے ہیں جسکو ثقبہ نخرے کہتے ہیں عرض جو شق کہ جانب سینہ موضع ہے
متورم ہو جاوے اس کو ذات الصدر کہتے ہیں اور جو شق کہ بجانب پشت موضع ہے متورم ہو اس کو
ذات العرض کہتے ہیں علامت ذات الصدر یہ ہے کہ درد استخوان قص سے فم معدہ تک معلوم ہوا اور زیر
زیر وبالا دیکھنے سے مجبور ہو جاوے اور علامت ذات العرض یہ ہے کہ مابین کتفین درد معلوم ہوا اور سخت
شے پر آرام نہ کر سکے اور جب سرفہ آوے قلق و میقراری بشدت معلوم ہو علاج ان کا مثل ذات الجنب
کریں مگر ذات الصدر میں ضداد سینہ پر کریں اور ذات العرض میں مابین کتفین مناسب ہے اگر ورم درمیان
حجاب معدہ و کبد پایا جاوے اور سعال شدید بلانفث ہو اور اعراض سرسام مثل ہذیان و خست لاط
لاحق ہوں اسکو برسام کہتے ہیں کیونکہ برہمنے سینہ اور سام ورم کو کہتے ہیں معالجہ اس کا بھی مثل معالجہ
سرسام مناسب ہوتا ہے اور وجہ علاج مشترک سرسام و برسام بعض حکماء نے یہ لکھتی ہے کہ یہ حجاب
جو مابین معدہ اور کبد ہے حجاب دماغی سے مل جاتا ہے اور قول جمہور اطباء یہ ہے کہ حجاب حاجز زیا
عصب کہ دماغ سے جانب اس کے نازل ہے وہ مشترک نام رکھتا ہے جب بخارات گرم اس عصب
سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں عوارضات سرسام پیدا ہوتے ہیں پس فرق درمیان عوارض سرسام اور
برسام یہ ہے کہ سرسام میں ابتدا ماخلط ذہن اور دم طبعی پہلے درست اور بعد میں متواتر ہو جاتا ہے
اور سیاہی چشم اور پر ہو جاتی ہے باقی اور عوارضات مثل عطش اور قلق بقیہ ایسی اور بدحوالی وغیرہ لاحق ہوتے
ہیں اور برسام میں ابتداء تپ اور غشی اور سور متفلس لاحق ہوتا ہے اور احوال چشم سلامت

کہتے ہیں اور اس میں تپ نہیں ہوتی اور بجز رطوبت خام اور کچھ نہیں نکلتا بخلاف سل کہ تپ ق لازم اس کا ہے اور نفث میں مدہ ٹگتی ہے اور فرق درمیان نفث مدہ اور رطوبت خام یہ ہے مدہ اس کو کہتے ہیں جسمیں بوٹی بد آوے اور جب پانی میں ڈالیں بعد ایک ساعت کے راست اور تہ نشین ہو جاوے بخلاف رطوبت خام کہ جو وقت اس کو پانی میں ڈالیں تہ نشین نہو اور ہر چند آگ میں جلاویں بوٹی بد مثل بوٹی ریم نہ معلوم ہو جب یقین ہو جاوے کہ سل غیر حقیقی ہے ادویات منع نوازل دیویں اور شربت زوفا و شربت خشتاش لعوق خشتاش رب خشتاش سفوف سرطان کہلانا مفید ہے فائدہ برائے تسکین سعال جو ادویہ کہ مانع نفث الدم ہوں استعمال نہ کریں فائدہ جالینوس نے لکھا ہے کہ طلایات اور ضادات بہ نسبت مشروبات اس مرض میں زیادہ مفید ہوتے ہیں پس قیروطیات بارودہ طلا کرنا مثل موم و روغن گل ایام صیف میں اور روغن مصطکے اور ضاد و غبار الریح ویراب کندر و سفیدی بیضیہ ایام شتائیں مفید ہیں فائدہ جہاں سرطان نہ میسر آوے شش بڑھو ق قائم مقام سرطان ہے قرص سرطان خواد سفوف سرطان میں استعمال کریں **فصل پنجم ذات الریہ میں ذات الریہ** آماش شش کو کہتے ہیں اگر ورم حادہ اور ضیق النفس شدید ہو اور سعال اور عطش اور ثقل صدر پایا جاوے خوفناک ہے غالباً تین روز سے سات روز میں کام مریض تمام ہو جاتا ہے مگر اطفال کو چند ان ضرر نہیں ہوتا اور کبھی ذات الریہ سے ہاتھ اور انگلیوں سے خدر ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب نفث مدہ سل ہو جاتی ہے یہ لاعلاج ہے اور کبھی خداوند ذات الریہ کے عالی پستان میں خراج ہو کر ناصور ہو جاتا ہے اور اس باعث مرض سے نجات ہو جاتی ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ جانب ذات الجنب منتقل ہو جاتا ہے یہ البتہ بہتر ہے اور کبھی مادہ ذات الجنب جانب ذات الریہ منتقل ہو جاتا ہے یہ زبون ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ صلب اور متحجر ہو جاتا ہے اور کبھی جانب قلب اور دماغ مائل ہو کر غشی یا خفقان اور ہذیان پیدا کرتا ہے اور وثوب عند الجلس بلا ارادہ علامت موت کی ہے **فصل ششم ذات الجنب میں** ذات الجنب ایک ورم ہے جو حجاب صدر اور ضلع اور عشاؤں میں پیدا ہوتا ہے اور سرفہ اور ضیق النفس اور درد شدید اور تپ گرم اس کو لازم ہوتی ہے اگر ورم غشا باطن ضلع یا حجاب میں جو مابین آلات غذا اور نفس کے ہے پایا جاوے اس کو ذات الجنب خالصہ صحیحہ کہتے ہیں اور یہ ورم متق امین خواہ ایسر میں ہو چند ان خطرناک نہیں یا ورم تمامی اجزاء حجاب و غشا میں خاصیت امین اور ایسر معلوم ہو اس کو خائفہ کہتے ہیں علامت خائفہ یہ ہے کہ استنشاق ہوا اور جذب نسیم بہ سبب ورم نہ ہو سکے اور کسی پہلو خواب نہ آوے اور جب سرفہ آئے بسبب تالم ہوش

تخم جنارین تخم بطیخ خشکاش ہر واحد جزو سرطان محرق بارہ جزوان سب کو لعاب اپول میں قرص بنائیں
اور بقدر مناسب استعمال کرائیں اگر سعال سخت ہو تو بھی یہ قرص مفید ہے اور یہ جب غایت مفید ہے
صفحتہ تخم خشکاش لب جوز و خیار و کدو و حب السفرجل ہر واحد سات جزو تخم خرفہ و تخم خبازی ہر واحد
پانچ جزو صمغ نشاستہ کثیر اطباء شیر ہر واحد مین جزو بدستور حب بنائیں اور کبھی شربت خشکاش تنہا پینا
مفید ہوتا ہے اگر بحالت مرض نفس میں تنگی ہو جائے تو شربت بنفشہ اور شربت زوفار غایت مفید ہوتا
ہے اگر طبیعت ملائم ہو کر دست شروع ہو جاویں شربت حب الہاس مفید ہے اگر قبض زیادہ ہو جائے
عناکب پستان ترنجبین خیار شنبہ طبع ویکر پینا آور واضح رہے کہ اس مرض میں قبض تلیمین سے ہوتا ہے
تعلیم پانچ مرض مودی بہ سل و ذبول ہو جاتے ہیں اول سو مزاج معدہ یا فم معدہ جو سبب فساد
غذا جزو بدن نہیں ہوتی دوم علتہ گروہ و بول الدم و مدہ کہ موجب بان بدن ہیں سوم ذیاطیس
و سرعت بول و گرمی مزاج کلیہ موجب افکار رطوبات و لاغری بدن ہیں چہارم جراحات عظیمہ
خصوص زخم حالین بروقت اجرائے مدہ بکثرت مودی بہ سل و ذبول ہو جاتا ہے پنجم سچ ہما مزین
و طول قیام جنون و مدہ مضعف قوی ہیں اور مودی بہ سل و ذبول ہو جاتے ہیں فائدہ جلیہ
جب قدموں پر ورم ہو جائے اور بال گرتے لگیں اور نفث بند ہو جائے یا شکل خارج ہو اور بغیر نفث ہو
اور اس میں بدبو سخت آوے اور آنکھیں اندر مٹیہ جاویں اور رنگ بشرہ غباری ہو جائے اور
جلد پیشانی کچھ جاوے اور ناخن پست ہو جاویں اور اسہال ذوبانی شروع ہوں اور عقل میں فتور
آ جاوے یہ تمام علامات مودی ہیں اور کبھی نفث صرف اجزاء ریہ سے آتا ہے یہ مہلک ہے اور جب ہر دو
زالو یا سر یا ہر دو کھن یا کھنیں پر دانہ مثل دانہ بافتلا ظاہر ہوں مریض بعد پچاس دن کے مر جاتا ہے
اگر دانہ مثل بافتلا برنگ سیاہ وسط سر میں بلا درد مع سبات ظاہر مریض بعد چالیس روز کے مر
جاتا ہے اور جب سبزی اوپر زانگشت کے معلوم ہو اور بوڑ سرخ رنگ پیشانی میں پیدا ہوں
اور اسی روز زرد آب جاری ہو بعد چہار دن کے مریض مر جائیگا۔ اور قاعدہ کلیہ ہے کہ یہ مرض سل
بعد اٹھارہ برس کے پچیس برس تک ہوتا ہے خصوص جو لوگ منجھ اور اصحاب نزلہ ملح ہیں زیادہ اس مرض
میں گرفتار ہوتے ہیں منجھ غرض ان اشخاص سے ہے جنکے سینے تنگ اور گردن و راز مائل بقدم اور حلقوم
باہر نکلا ہو اور نوڈھے گوشت سے خالی طرف پشت جھکے ہوئے جیسے بال مرغ کے ہوتے ہیں اور منجھ
بال دار کے ہیں غذا حریرہ جیسے نشاستہ اور سکر اور روغن باوام ہو اور مریض نیم برست اور گوشت ماکیان
و بزغالہ مناسب فائدہ بعض اہل نزول مثلاً بہ سل و ذبول ہو جاتے ہیں اس واسطے ایسی حالت کو سل غیر حقیقی

شادخ محرق شاخ گوزن کو ہی سوختہ مفسولہ طین ارمنی طین مغزہ طین مخموم عقیص کلنار سماق عصا رہ
لحمۃ النیس اقا قیا قنطور یون گلسرخ کشنیز کافور کندر بندق محرق صمغ عربی کثیر مقل بنوق قنقنہ نشاستہ
عصارہ خرفہ عصارہ لسان الحمل عصارہ عصی الراعی عصارہ اطراف خرفار عصارہ اطراف رز اور
بحالت اشتداد مرض ریح ورم بذریعہ البیج ہمراہ مار العسل یا شب بانی بریان ہمراہ زردی بیضہ کھلانا
نافع ہے اور یہ مرکبات غایت نافع ہیں شربت انجبار شربت حب الاس لعوق مطحنا جوارش کبریا
سفوف کبریا وغیرہم مضرات اس مرض میں کل اشیاء مایع اور حلیف اور کثرت کلام اور حرکت سخت
اور چینی اور جماع کرنا مضر ہیں **فصل چہارم سل کے بیانی میں سل لغت میں معنی ہزال**
کے ہیں چونکہ لاغری اور ہزال خاصہ اس علت کا ہے اس سبب سے سل کہتے ہیں اسباب حدوث اس
کے اکثر تین ہیں اول یہ کہ نزلہ دماغ سے یہ جانب شش کرے اور قبل از نفع تیزی مادہ سے شش میں
زخم ہو جاوے دوم مادہ ذات البیض یا ذات الصدر یا ذات العریضہ ہو کر ریم ہو جاوے اور ہمراہ سرف
براہ شش نکلے اس سبب سے شش میں زخم ہو جاوے سوم بسبب سرفہ سخت یا اسباب خارجی مثل صریرہ و
سقطہ سررگ کشادہ ہو جاوے یا کوئی رگ ٹوٹ جاوے اور خون آنے لگے اور شش میں قرعہ ہو جاوے
مگر اکثر سبب قرعہ شش نزلہ تیز ہوتا ہے اور حکما متفق ہیں کہ یہ مرض شکل سے جاتا ہے ابتدا میں متعسر العلاج
اور بعد میں لا علاج ہے کیونکہ درست ہونا جراحت کا سکون پر موقوف ہے اور رہش شش دائم الحریکت ہے
البتہ اگر تدبیر نیک ہو تو چند عرصہ مہلت ہو جاتی ہے حتی کہ مریض اس علت کی تدبیر سے ششیں تائب
ہیں تک زندہ رہے ہیں علامات اس کی یہ ہیں لازم ہونا تپ دق کا اور بوقت شب مرض میں یادتی
ہونا اور سعال اور ضیق النفس اور سرخی چہرہ اور نفث میں مدہ آنا اور ذلول اور نفث الدم ابتداء
میں ہونا علاج قصہ باسلیق ابتدا میں جس جانب معلوم ہو کریں اور علاج جو بحث دق میں لکھا
گیا کرنا اور استعمال مانعات لواز ل رکھنا اور شیر خرمادہ اور زنان اور بکری ہمراہ صمغ اور کثیرا اور شکہ
پینا غایت مفید ہے اور قرص طباشیر کافوری کھانا اور گلقد سگری تازہ بکثرت کھانا نہایت نافع
ہے از محتربات شیرہ تخم پاک پینا محتربات سرشیم ہای کو پانی میں حل کر کے پلانا محتربات روغن
کبکد ہمیشہ پینا اور تخم خمد ہمراہ شیر گوسفند پینا الفع ہے محتربات برائے سل و ہزال و دق سرطانات
کو بیخ و بکر ہمراہ مار الشیرینیا اور قرص کافوری ہمراہ شیر خرمادہ یا پینا لا عدیل ہے قرص سرطان
کافوری صفت در د طباشیر کثیرا سکھ ہر واحد چہار جزو اصل السوس رب السوس ہر واحد پانچ جزو
نشاستہ تخم خرفہ ہر واحد سات جزو صندل سفید صندل زرد و سرخ ہر واحد دو جزو و تخم کدو

۹۰
فیہو کا کشتی کشتی
ہی اور مندی
میں خوب کھانا

نفث استسقا نمی ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب افراط مادہ رسل اور خنثا ق ہو جاتا ہے اور جب اس مرض میں
 سرود کشف اور فقرات گردن درد کریں علامت خث مرض کی ہے اور جب ناخن سبز ہو جاویں اور آنکھ اور
 کپٹی اندر مائل ہوں اور آواز بار یک ہو جاوے علامت ناامیدی کی ہے اور کبھی عند الموت جھ
 غصیف اور اسہال دموی آتے ہیں اور کبھی نفس منقطع ہو جاتا ہے صرف حرکت مخزین سے حیات مرہین
 معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں متعسر العلاج ہے اور ہلکی اشیاء ترش اور خواب طویل اس مرض میں ضرر
 ہیں اور غذا گوشت بریان اور بیضہ مناسب ہے **فصل سیوم نفث الدم میں** یعنی نکالنے
 کا براہ دہن اگر رنگ خون سرخ کم رنگ کفزار ہو اور ہواہ سعال بے درد اور تکلیف خارج ہو معلوم
 کریں کہ خون ریه سے آتا ہے اور یہ خطرناک ہے اگر رنگ خون کا مائل سیاہی اور اسفردہ ہو صدر
 سے آتا ہے مگر جاحت صدر بہ نسبت جاحت شش چندان خطرناک نہیں مادہ اسباب اس کے چند ہیں
 اول یہ کہ بسبب فساد لثہ عمور اسنان خون آوے دوم عروق قصہرہ یا جمرہ بسبب عروق ضرب وغیرہ
 شکافہ ہو جاویں سوم عروق شش بسبب ضرب یا آواز سخت یا بسبب انصباب مادہ صفراوی تیز
 شکافہ اور متاثر ہو جاوے یا خون مری اور معدہ یا جگر اور سپرز سے بسبب سورمزاج ان کے خارج ہو یا
 بسبب شکافہ ہو جانے عروق صدر خون آنے کے علاج مفید باسبب اور صافن اور مالہ مادہ بشد اطراف
 کریں اور میجام لکائیں اور چہا نا بقلة الحمقا تجرب ہے اور شاخ حبل محرق پلانا جلیل النفع ہے اور شگودہ
 کشیز ہماہ آب نمک مینا نافع ہے فائدہ بقراط نے لکھا ہے کہ جو خون ہنہ سے نکلے اور ریه میں دم
 ہو زبون ہے اور اگر روز بروز سعال کو زیادتی ہو تو معلوم کریں کہ خون اعضا عجب دی آتا ہے
 مجرب ہند نفع بانہ مینا مجرب مصطلکی ہماہ کہہا کہہا ایشنا بسد صمغ سرو احد نصف شقال
 سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کہہا نا مجرب بات فوہل پکا کر مینا جید العلاج ہے دیگر دم الاخوین سند
 ہماہ بیضہ نمیرشت کہہا دیگر طلق محلول ہماہ آب لسان الحل مینا لا عدیل ہے دیگر قشار کسدر
 غایت النفع ہے دیگر مسکہ تازہ اور قرص کا فور اور قرص کہہا با قرص طباشیر نافع ہیں مجرب بحالت
 اشتداد مرض شاد بخ ہماہ عرق رطلہ مینا عجیب النفع ہے فائدہ صاحب نفث الدم کو پانی جاتا ہن
 تاب ہو مینا بہتر ہے اور اگر بھائی آب عرق باتنگ پر اکتفا کریں غایت مفید ہے جالبینوس نے تریاق کبیر
 اور تریاق مشرودیلوس اس مرض میں کہہا نا مفید لکھا ہے ادویات مفردہ قاطع ہر نفث الدم
 انکو حسب مناسب قرص یا سفوف یا شربت میں ملائیں اشد آبلج آس زرشک تسفنج محرق کہہا ملاو اور
 انجبار دم الاخوین بسد بلوط بادروج تخم ورد و تھڑہ طرفاہ متغیلان بارتنگ راو مد سفر حبس معضن

شربت انار بہدانہ عرق گاؤ زبان اور اور معجزات اور دوا المسک کہا نا اور مکان سرد میں مسکن اختیار کرنا
 اور ترشی اور نمکین اور حریف اور مولد سود سے مثل بادبجان و گوشت خشک سے پرہیز کرنا مفید ہے اور
 ضیق جو بسبب حرارت و بیہوشی ہو علاج ترطیب تدریج کرنا اور لموقات بارہ اور روغن
 بادام اور مارشعیر اور مرہائے بنفشہ اور شہرہ خرمادہ اور گوسفند پینا اور محففات مملات مسخات سے
 پرہیز کرنا واجب ہے مجرب ضیق یا بس اور یعوق سعال یا بس میں بھی مجرب ہے حلبہ زبیب منقی
 بنفشہ شہرہ بہدانہ و روسان الثور بدستور پکا کر قوام کریں بعد اسکے لب تخم کدو لب حب الصنوبر اور
 رازیانہ اس میں شامل کریں اور پانچ متقال ہمراہ عرق گاؤ زبان کہا نا مفید ہے مجرب شیر تازہ گوسفند
 میں ترنجبین ملا کر پینا مجرب بسبب مرض میں سختی زیادہ ہو بورق چہار درم حرف دو درم ہمراہ پانچ اوقیہ
 مارعسل پینا ایک ساعتیں نافع ہے مجرب برائے اقسام ضیق عرق ناخواہ عرق حلبہ عرق زبیب
 ہر واحد ایک طلع دیگر پینا سریع النفع ہے ایضاً برائے غین رطوبی وغیرہ زرخ زرد زراوند طویل
 ہوزن روغن گاؤ میں ملا کر اس کا دھان پینا نے الحال دافع تنگی نفس ہے ایضاً بنفشہ ایکے قہ گلتند
 یکینم اوقیہ کراویا نصف اوقیہ ان سب کو طبع دیگر پینا فوراً مستخلص از مرض ہے ایضاً درق اترج کے چیلنے
 سے ضیق النفس جانا رہتا ہے اور ضیق ریچی میں علاج روغن نار دین روغن عاز روغن سداب
 روغن بان روغن دسن روغن شونیز روغن شبت سینہ پر میں اور یہ مرکبات کہا نا غایت النفع ہے
 سحرینا امروسیا کلکلاخ بزوری بادہرج فلاسفہ کوئی معجون اسود سلیم اور حب جاد شیرہمراہ مارعسل
 پلانا نافع ہے اور ضیق ورمی میں علاج ورم کریں اور ضیق نزلی میں علاج منع نواز کریں
 اور گل ارسنی اور بنظر ضرورت قوی محذرات کہا نا موثر ہے فائدہ جب تک بعد تناول طعام دو
 ساعت نہ گزر جائیں پانی نہ پیئیں اور بعد میں بھی جرعہ جرعہ پیائیں اور بجائے آب بوقت خلوص معدہ
 عرق بادبان عرق گاؤ زبان یا عرق سوس یا عرق پر سیاؤشان پر اکٹفا کریں غایت مفید ہے اور یہ
 ادویات ضیق النفس میں غایت مفید ہیں لعوق اقیل لعوق بادبان لعوق بارزد لعوق تخم کتان
 لعوق حب الصنوبر لعوق حاشا لعوق حب الرشاد لعوق حرمل لعوق زبیب لعوق زوفار لعوق ملک اسطلم
 لعوق حلبہ لعوق کرستہ لعوق کرنب لعوق قوم لعوق غار یقون اور یہ معاجین بھی مفید ہیں معجون زراوند
 معجون رب السوس معجون زوفار معجون قناد الملک معجون نفی معجون قیصر فائدہ ضیق النفس میں ادویہ
 بدرجہ پرہیز کریں تا مادہ غلیظانہ رہجوادے تعلیم ربوہ ضیق مشکل سے جاتا ہے خصوصاً بزمانہ شیخوہ
 علاج پذیر نہیں اور بدفعات اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی اس مرض سے بہ سبب ہونے

حالتیں جبیدہ النفس ہے فصل ضیق النفس اور ربوہ میں ضیق النفس اور ربوہ اور بہر بعض حکما کے نزدیک مترادف ہیں ضیق النفس میں تنگی نفس ہو جاتی ہے اور ربوہ میں نفس تواتر اور تحلیل آتا ہے جس طرح بعد ریاضت کثیر اور دوڑنے میں جال نفس ہو جاتا ہے تو ضیق اسباب حدوث تنگی نفس چند ہیں اول یہ کہ رطوبت غلیظہ ریہ میں متولد ہو کر نفس کو تنگ کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سینہ میں خراہٹ اور ہمراہ سرفہ ملغم نکلتا ہے اور بروقت اشتداد سرفہ زبان مرہین مثل سگ باہر نکل آتی ہے اگر تدارک اسکا جلد نہ کیا جاوے مرہین مخنوق ہو کر مر جاتا ہے دوم یہ کہ شش اور ریہ بخارات و خانیہ قلب سے منتقلی ہو جاوے اور منافذ ہوائے مستشق مسدود ہو کر نفس میں تنگی ہو جاوے سوم بسبب غلبہ حرارت و پیوستہ منقبض ہو جاوے اور رطوبت اصلی تحلیل ہو جاوے جس طرح دق میں جال ہوتا ہے چہارم ریج غلیظہ بسبب تناول اشیا رفلخ و دق خشہ جو آلت دم زدوں میں پیدا ہو کر نفس میں تنگی ہو جاوے پنجم ورم شش یا اعصار مجاوشش میں ہو جاوے مثل حجاب حاجز حجاب مستقبل الاصلع حجاب منصف الصدر یا کبد و طحال وغیرہ اور اس باعث نفس میں تنگی ہو جاوے ششم یہ کہ بسبب نزول نوازل نفس میں تنگی ہو باقی علامات ہر واحد کی یہ ہیں کہ بروقت ششی یعنی چلنے کے مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے بخلاف سبب اول جسکی علامت اوپر بیان ہو چکی اس میں زیادتی نہیں ہوتی علاج ضیق رطوبی میں جہت تلطیف خلط اشیا رملطفہ محلہ مثل شربت زوفار شربت حلبہ شربت فراسون شربت زنگش شربت عنصلی نوش کریں اور واسطے نضج مادہ انجیر سپتان رازیانہ عناب گاؤ زبان ایرسا حلبہ زوفای خشک پکا کر دیوں اور واسطے مسہل کے ایارج فیقر ایارج جالینوس ایارج لوغاؤ یا ایارج ارکانغیس حب غار یقون انہیں جو بہتر معلوم ہوں کہلائیں اور ہر مہینے دو مرتبہ تخم ترب تخم شبت تخم سون سکجنین عنصلی پکا کرتے کریں اور غذا خود آب شور بائی عصفور دراج مرغ مفید ہے مجرب ٹوم کور و غن گاؤ میں بریان کر کے شہد میں مقوم کر کے چائنا عظیم النفع ہے ایضاً بول صبی عجیب الخاصیت ہے ایضاً انجیمون اور غار یقون کہانا عجیب الفضل ہیں سندروس شراباً و بخوراً قاطع مرض ہے ایضاً سہاگہ بریان اور صہر ہرد کو ہوزن قند سیاہ میں گولی بنا کر وقت شب کھانا مجرب ہے اور اکثر طبیب اس نسخے سے واقف نہیں ہیں ایضاً مطبوخ گاؤ زبان نافتر ہے ایضاً مطبوخ شیخ ارمنی اور ایرسا اصل السوس عظیم النفع ہیں مجرب مختار مروارید کو حل کر کے پلانا مجرب صحیح نصف روم حلیت اول کہائیں بعد میں مطبوخ انجیر کر دینا اور اینیوں اور زیرہ جو سرکہ میں پروردہ ہو مفید ہے ایضاً مار اسل تہر زعفران پینا اور ضیق بخاری میں علاج فصد باسینق دست چپ کریں اور بعد نضج مادہ تنقیہ حب فیتول کرنا بہتر ہے اور واسطے تسکین حرارت قلب شربت نیلوفر شربت سیب شربت صندل شربت لاکہ

شریت زوفام شریت زرب شریت عنب شریت فراسون شریت کزبرہ سکجین عنصلی نافع ہیں اور معجون ہر مس
معجون سقرط معجون فقا معجون غیاثی معجون راح المومنین معجون جالینوس معجون ارسطو ماخس معجون قباد الملک
غایت مفید ہیں اور یہ روغناات گرم تر بخا نافع ہوتے ہیں روغن سوسن روغن خیری روغن پستہ روغن
حبہ الخضر اور روغن بادام اور واضح ہو کہ روغن قاوید ایک سرخ برگ تنبول میں ڈال کر کھانا سعال بار میں
غایت النفع ہے قاوید ایک روغن کو ہستانی ہے اور اسکو شحم الشجر بھی کہتے ہیں اور اس سرفہ میں غذا قلیہ و
کباب مناسب ہے اگر سعال بسبب ثورات شش ہو علاج فصد باسلیق کریں اور برائی شکین مبروات پینا
اور معجون بنفشہ کھانا مفید ہے اگر سعال بسبب نزلہ حار یا بارود داغی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ رطوبت جانب
حلق کرتی ہے اور حلق میں دغہ غمہ معلوم ہوتا ہے اور سعال بوقت شب یا عند الصبح زیادہ ہو جاتی ہے اور
یہ سرفہ اگر دیر پا ہو مووے سل ہے علاج تنقیہ اور تسخین کریں اور مادہ کوادویہ معطرہ سے جانب بینی
مائل کریں اور واسطے منع نازل شریت خشناش پینا یا حب الشفا کھانا نہایت مفید ہے اور صلیت
زردی بھینہ میں ملا کر کھانا سیرج الاثر ہے مجرب گائوزبان دو اوقیہ کو شکر ملا کر پینا فو را مفید ہوتا ہے
مجرب انیسوں زرب روغن بادام بکا کر پینا مجرب بادام اور شکر ہر واحد ایک جزو اور زرب لصف
جزو استعمال کرنا بہت مفید ہے مجرب قصب الزریرہ کے دھان سے نشوق کرنا مجرب کپڑے گرم سے
تکبید صدر کرنا مجرب برائے جمیع اقسام سعال پوست انار چہہ جزو دہلیہ چہا جزو کثیر الصمغ عربی ہر واحد
جزو ان سب کو باریک کر کے گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کریں مجرب حب قرقل فلفل کثیرا
مقل اور تمام ادویات جو ربو کو نافع ہیں واسطے سعال کے مفید ہیں بعضی حکما رنے لکھا ہے کہ تدہین
کرنا متعذر کاروغن سے واسطے سعال کے مفید ہے ایضا روغن بنفشہ ناف پر ملنا مجرب یہ ہومی نے
لکھا ہے کہ جب سعال دیر پا اور سخت ہو مجھ فقرہ ثانیہ پر لگانا مفید ہوتا ہے پوس نے لکھا ہے باندہنا ہاتھ پاؤں کا
کثرت سعال میں نافع ہوتا ہے اور جب سعال مزمن ہو جائے فقط مرشل دانہ باقلا کھانا نافع ہے مجرب
بادام اور جوز کو ہمراہ انجیر کھانا یا فندق کو ہمراہ مارسل کھانا نافع ہے مجرب سعال اطفال میں
صمغ کثیر ارب اسوس شکر شیرام طفل یا شہد میں ملا کر پلانا نافع ہے ایضا رازیخ فودنج میں شہد ملا کر
چٹانا ایضا شہد کو سفند کو خشک کر کے شہد ملا کر چٹانا عا جل النفع ہے ایضا نبل صباغان چٹانا مفید
ہے ایضا پوست خشناش شوع کر کے تھوڑا سا پلانا سیرج الاثر ہے ایضا زبان طفل کو شہد سے ملنا
کہ قطع رطوبت کرے سود مند فایده اگر سعال میں اسہال جاری ہوں علاج مشکل ہے اس سبب کہ طبیعت
سے اسہال زیادہ ہوتے ہیں اور قابضات سعال کو ترقی ہوتی ہے پس شریت حب الاس پلانا ہر دو

نفع پانا علامات حرارت ریه اور صدر کی ہیں اور رطوبت مع الخرزہ اور خشونت کا ہونا علامت برودت ہے اور علامات رطوبت اور یوست بر خلاف اسکے ہیں **فصل اول سعال کے بیانی میں سعال** یعنی کھانسی حرکت شش یا مجاور اعضاء شش کو کہتے ہیں جو دم زدن میں ہمراہ شش شریک ہیں مثل قصبہ و حجاب حاجز و حجاب منصف الصدر و حجاب تبطن الاضلاع و عضلہائے سینہ وغیرہ اور یہ حرکت نامطبیعی ہے کہ طبیعت بسبب ایذا زیادہ موجبہ کو ان اعضاء سے دفع کرتی ہے پس سعال برائے صدر اس طرح ہے جس طرح عطشہ برائے دماغ ہے اگر صرفہ بسبب مشارکت مجاورات ہے علاج اسکا مثل علاج انکے کریں اور اسباب کلی سرفہ چہا میں اول یہ کہ سورمزاج سازج یا مادی لاحق ہو دوم یہ کہ آئاس یا قروح یا ثور شش میں جمع جائے سوم چیز ہائی نامطبیعی یکا یک آلات دم زدن میں عارض ہوں مثل ہوا سرد و دھان یا طعام ترش و تیز چہا رحم بشارکت تمام بدن سوائے آلات تنفس یا بشارکت عضو خاص مثل معدہ و مری و جگر و سپرز سرفہ ہو جائے اور اسباب جزئی سرفہ چند ہیں اول یہ کہ بسبب خشونت سینہ و قصبہ ریه بسبب حدث عارض ہو دوم بسبب سورمزاج حار یا پس علامت انکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی و تشنگی حرکت زیادتی ہوگی اور نفث نہوگا اور بعض مریع اور متواتر ہوگی علاج برائے ترطیب مزاج مار الشیر اور لعاب اسپغول لعاب بہدانہ شیرہ مغز تخم کدو شیریں شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ یا شربت نیلو فرما کر پینا اور بادام اور کثیرا شکر ملا کر کھانا یا شیر کو سفند روغن بادام و شکر ملا کر پینا یا رمانیہ کہ نام کہانے کا مشہور ہے انار و میوہ وغیرہ سے بناتے ہیں روغن بادام ڈال کر کھانا یا شیرہ بادام با صافہ شکر پینا اور حریرہ جو شیرہ مقشر اور تخم خشکاش روغن بادام روغن کدو سے ساختہ ہو پینا یا نقوع اوویہ بارہ مثل عناب پستان تخم خطمی بنفشہ نیلو سر اصل السوس زنجبین استعمال کرنا اور شربت فریادرس شربت اصل السوس شربت پستان شربت عناب شربت اعجاز شربت انار میدانہ ہر یک مفید ہے اور لعوق سپتان لعوق البکس لعوق صمغ لعوق کثیرا لعوق لبوب ابن ماسویہ لعوق بادام لعوق طباشیر اور رکھنا فقط شیر شربت موندہ میں عقیقہ تاثیر ہے اور جو سعال بسبب سورمزاج بارہو علامت اسکی قانت عطش اور نفع یاب ہونا اشیا گرم اور ہوا گرم سے علاج تبدیل بہ اوویہ حارہ اور ترقیح سینہ بہ اوویات گرم کریں اور مادہ کو مطبوخ زوفار اور انجیر حلبہ بنج سوسن تخم کتان اصل السوس بنج بادیان تخم کرفس پر سیاوشان سے نفع دیکر تنقیہ با پارچات یا حبوبات مثل آبیج رؤف یا حب غار یقون سے کرنا بہتر ہے اور بعد تنقیہ استعمال اوویہ حارہ مثل لعاب حسب الرشا و لعاب تخم کتان لعاب حلبہ عرق بادیان شہد ملا کر مفید ہے اور لعوق تخم کتان لعوق ہرل لعوق زوفار لعوق حلاک البطم لعوق کندر لعوق ٹوم لعوق کرنب لعوق حب الرشا و مفید ہیں اور شربت انجیر شربت صطرا

محرّب فلفل حلیّت شہد خردل ملا کر چائنا قوی النفع ہے دیگر کیا بہ زہیب انیسیر علیہ بادام مارا حل مع
 فلفل حلیّت کند رنخم کدو حیارین یہ تمام ادویہ مصفی آواز ہیں **محرّب** رنخم گرمی کو سائیدہ کر کے ہمراہ روغن
 گوسفند پینا **محرّب** معجون بنجاح کھانا مفید ہے اور دوخان اور غبار اور ہر شے نمکین اور حلق اور ترش
 سے پرہیز واجب ہے **فصل ششم صوت مرتش میں** یعنی آواز میں لرزہ ہونا جو تدا بیر کو فصل
 رعشہ میں مذکور ہوئی شراباً و غوغہ نافع ہیں **فصل ہفتم ورم مری میں** ورم مری مثل ورم
 معدہ ہوتا ہے مگر اس میں درد مابین کتفین خصوصاً وقت نگھنے آواز کہ ہوتا ہے علاج رگ اکحل یا
 باسلیق کریں اور برائے روع مادہ شربت قوت اور شربت فواکہ یا شیرہ رنخم خرفہ و آب انار ملا کر جرہ جرہ
 نوش کریں اور صندل اور بہ اور گلاب آب انار مابین ہر دو شانہ عناد کریں اگر ورم بہ سبب برودت
 ہو علامت گرانی اور قلت درد سے علاج سیب و بالونہ و اکلیل تخم کتان سب کو جوش دیکر میفنج
 میں ملا کر جرہ جرہ نوش کریں اور روغن گرم مثل روغن بالونہ روغن بان روغن زیت میں **فصل**
ہشتم قروح مری میں علامت اسکی یہ ہے کہ ہر شے ترش یا شور یا تیز کھانے سے درد پیدا ہو جاتا
 ہے گولقرہ کلان نہ کھایا جاوے بخلاف ورم مری کہ اس میں صرف درد پشت کہانے تقری کلان ہو جاتا
 ہے علاج قیروطی کہ روغن گل اور موم سے بنائیں یا مرہم بعض جو زروی بیضہ اور روغن گل سے
 بنایا ہو جرہ جرہ نگلیں **فصل نہم الطباق مری میں** یعنی بہیم لہجنا مری مری سبب استرخاء
 ہوتا ہے اور کوئی شے بخر قیق کے نگلی نہیں جاتی اگر بحالت ہراند سالی یا جوانی لاحق ہو مشکل جاتا ہے
 اور ابام طفولیت میں جلد آرام ہو جاتا ہے علاج مثل علاج فاج کریں اور جو غوغہ اسمر عن میں ضروری
 ہیں انکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے **فصل دہم عسر البلع** میں کہ طعام یا آب بدشواری حلق سے
 اترے اور اس میں سبب سوء مزاج مری درد نہیں ہوتا حرارت میں تشنگی اور رطوبت میں لعاب ہن
 زیادہ ہوتا ہے اور بارد میں تشنگی نہیں ہوتی اور یا بس میں خشکی ہوتی ہے علاج تعدیل مزاج کرنا اور
 مرخیات مابین کتفین لگانا غایت مفید ہے **فصل یازدہم حکم مری میں** خارش مری میں سبب
 بخارات تیز جو معدہ سے صعود کرتے ہیں ہوتی ہے علاج قے اور غوغہ سرکہ سے کرنا اور شیر
 تازہ شکر ملا کر پینا مفید ہے **فصل دوازدہم علاج غریق** میں حتی الوسع وہ تدا بیر کریں
 جس سے تمام پانی اس کے شکم سے نکلے بعد میں کچھین فلفل اور زنجبیل ملا کر واسطے نشفت رطوبات
 پلانا مفید ہے اور غذا بھید نیم شربت اور حریرہ کہ شیر اور گندم سے بنا ہو پلانا مفید ہوتا ہے **باب نہم**
امراض ریه و صدر کے بیان میں واضح ہو کہ عظم نفس اور حرارت اور تشنگی اور ہوا سرد سے

محرّج پہلے طہلب یعنی کاٹی کھا کر بعد میں قے کرنا مفید ہوتا ہے اور فوراً چونک کاتی میں چپٹ کر نکل آتی ہے
محرّج اقسام زاج سے ہمراہ سرکہ غوغہ کرنا محرّج خردل زاج نوشادر بورق کولبن میں پکا کر انکجا کرنا
دیگر عرصہ دراز تک پانی نہ پئیں جب تنگی بافراط معلوم ہو کسی طرف پُر آب میں مونہہ کھولیں علق باہر
آجاتی ہے دیگر مونہہ میں کاٹی اور گل سیاہ بھریں دیگر سرکہ اور نوشادر سے ایکساعت میں
غوغہ کرنا مفید ہوتا ہے اور ادویہ قابل دیدان پینا یا سحوط کرنا مفید ہے **فصل سیوم ورم**
لہاء میں رنگ ورم سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور حرارت میں درد اور عطس زیادہ ہوگا
علاج تنقیہ دماغ کریں اور جو علاج کہ خناق میں لکھا گیا مفید ہے اور ورم حار میں سرکہ اور گلاب ملا کر
غوغہ کرنا اور جلنا اور ورد اور صندل سے ملنا نافع ہے اور ورم بارد میں سکجبین اور سرکہ سے غوغہ
کرنا اور علف اور نمک اور پھٹکری ملا کر ملنا مفید ہے **فصل چہارم استرخای لہاء میں اگر**
استرخا بسبب طوبت ہو علاج تنقیہ کریں اور قوابضات مثل سرکہ کہ اس میں آس اور در دجلنا راساق
ذو فارشب پڑے ہوں ملنا محرّج ہے اور اٹھانا لہاء کا بعد غوغہ اور طلا کرنا انہیں قوابضات کا
سطس میں مفید ہے **فائدہ قلع کرنا لہاء** کہ فارسی میں ملاذہ اور ہندی میں کو اکتے ہیں خطرناک
ہے خون بکثرت جاری ہو جاتا ہے اور اوائے حروف میں فتور پڑ جاتا ہے حکما رہند نے بھی ہر مرض میں بہت
ساکھا ہے خلاصہ یہ کہ ہر روز مرین اس مرض کا بمقدار گوشت کم ہو جاتا ہے یہ مرض لڑکوں کو اکثر ہوتا
ہے اس میں رنگ زرد ہو جاتا ہے اور براز رقیق آتے لگتا ہے اور روز بروز ضعف اور ہزال بڑھتا
ہے **علاج یہ ہے** کہ زرباد و ج فودنج قاقہ ملا کر وجور کرنا اور ورج اور فلفل ملا کر لہاء کا اٹھانا اور
سندھور کا نفوخ کرنا اور زعفران سے سحوط کرنا اور عطسہ لانا اور نمجہ لُشیت گردن پر لگانا غایت مفید
ہے **فصل پنجم سحجہ الصوت میں** یعنی گرفتگی آواز میں اس مرض کا جلد تدارک کریں **بقراط**
نے لکھا ہے اگر یہ مرض پیرائے سالی میں لاحق ہو لا علاج ہے اور حکما ول نے لکھا ہے کہ تنگی
آواز بسبب تنگی قصبہ یہ یا بسبب برودت ہوتی ہے اور آواز ثقیل علامت فراخی قصبہ اور حرارت
ہے اور خشونت آواز میں علامت یوست قصبہ کی ہے اور کدورت آواز بسبب رطوبت قصبہ ہوتی ہے
و صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز بسبب یوست ہو اس میں نفث نہیں
آتا اور بعد تب گرم یا فریاد بجا سخت مرض کو زیادتی ہو جاتی ہے **علاج** لعابات نیم گرم
یتا اور حریرہ مرغن کھانا اور مہینہ نیم برشت اور مسکہ شکر ملا کر کھانا مفید ہے اگر تجو الصوت بسبب نزہ
طوبت ہو چو سناخو لجان محرّج ہے اور حلیت جو پانی گرم میں حل ہو اسکا پینا یا بالعل مل کر پینا محرّج ہے

بدفحات کریں اور ہر ساعت دس درم خون نکالیں یہاں تک کہ نوبت ہنگی اخراج خون تین سو درم تک پہنچے اور
 مادہ کو جانب عضو خنسیس بایل کرنا اور تلمین طبیعت کرنا اور خیار شنبہ صنادا و غرغہ غایت نافع ہے اور
 غرغہ آب توت سے کرنا بہت مفید ہوتا ہے مجرب برائے خناق و درد آن جدوار کو آب عنب الثعلب
 اور شنبہ میں پیسکر طلا کرنا مجرب اعجب العجایب رشتہ جس سے انخی کو مخنوق کیا ہو گلے میں لٹکانا
 سفید ایضاً پارچہ جو انار دشتی میں رنگ کیا ہو اسکا لباس بنانا دیگر سرگس گرگ اور مار العسل سے
 غرغہ کرنا واسطے لمغنی مزاج کے سودمند، اور پس انگندہ سگ سفید سے غرغہ یا صناد کرنا ہنگی اقسام خناق
 میں بعد یاس بھی مفید ہے دیگر گرم سرگین زندہ کو جلد غیر مدبغ میں لپیٹ کر گلے میں لٹکانا سیلح الاثر ہے
 دیگر مینڈک کو پھاڑ کر گرم موقع ورم پر لگانا نافع ہے دیگر غسل بلا در اخیر میں طلا کرنا اور مجھے
 گردن پر لگانا حلق کو کھول دیتا ہے اور مونڈوں کا دباؤ واسطے اتر جانے پانی حلق سے مفید ہے
 مجرب مرارہ گاؤ اور پچہ گو سفند کو طلا کرنے سے فوراً خناق تحلیل ہو جاتا ہے مجرب کثوث بالونہ
 خطمی پر سیاؤ شان فجل انجیر کر فس خواہ سب کو خواہ ایک ایک کو جوشدیکر بحسب مقدار مادہ غرغہ
 مجرب سپتان ایک جزو حلبہ تخم کثوث ہر ایک نصف جزو پوست بیج کبر نصف جزو جوش و دیگر روغن سفند
 ملا کر حلق میں ڈالیں مجرب آرد باقلی حلبہ جو ہر واحد ایک جزو تخم خطمی خستہ خرما ہر واحد نصف جزو تخم
 حنظل بارد مزاج میں اور طین ارمنی حار میں ربع جزو سب کو سفیدی بھینہ میں جو مزاج گرم ہو اور تخم
 دجل میں جو مزاج بارو ہو ملائیں اور چند مرتبہ طلا کریں ایضاً سرگین گاؤ و پس انگندہ کبوتر کو لپکا کر سرکہ
 اور روغن گل میں ملا کر طلا کرنا بالغ النفع ہے مجرب برائے ورم جو تمام حلق میں ہو جاوے صفت
 شیرج عصارہ کشیز لعاب حلبہ ہر واحد ایک جزو سرکہ نصف جزو حنظل ربع جزو ان سب کو لپکائیں جب گاڑا
 ہو جاوے مزاج بارد میں سرد اور مزاج گرم میں نیم گرم طلا کریں فصل دوم تعلق علق میں واضح ہو
 کہ اکثر پانی میں چھوٹی چھوٹی جو تک ہوتی ہیں بعض اوقات بسبب غفلت ہمراہ پانی حلق یا مری یاد آئے
 یا کام میں چپٹ جاتی ہیں اور کبھی قصبہ ریہ میں اتر جاتی ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کام سے جانب
 بینی آجاتی ہے اگر تعلق بظاہر ہو معلوم ہو جاتی ہے اور جو فروتر ہو علامت اس کی یہ ہے کہ مریض
 ہمیشہ معنوم اور بیقرار رہتا ہے اور خون رقیق بغیر علت منہ سے آتا ہے اگر جو تک قصبہ ریہ میں متعلق
 ہو علامت اس کی یہ ہے کہ مریض کو سعال سے ایک دم فرصت نہیں ہوتی اگر ناک میں ہو ثقل دماغ اور
 عطس اور منخرین بند رہتے ہیں اگر معدہ میں ہو اکثر تھوہا کرتی ہے علل ج آلود واسطے پکڑنے علق کے
 مخصوص اس سے نکالیں اور جو شاذہ ناخواہ سے غرغہ کریں مجرب بخور کبریت سے جو تک باہر آجاتی

بواسیر لب میں علاج اسکا مثل بواسیر مقعہ کریں اور پہلے جمامت مع الشرط بعد میں سرکے سے دلوں کریں غایت مفید ہے اور احتیاط کریں کہ یہ علاج بواسیر لب سیاہ رنگ کا ہے اگر رنگ سرخ ہو تو شرط نکریں اس میں خوف قطع شریان ہے اور مادہ شریان سرخ رنگ اطراف شریان سے آتا ہے اس صورت میں اور تدابیر مثل ضماد عدس مرہم مردار سنگ وغیرہ مناسب ہیں فصل چہارم تقطص لب میں یعنی کم اور سکر جانے لب میں جو علاج کہ تشنج میں مذکور ہوا مفید ہے اور تقطص بھی اور مولودی لا علاج ہے البتہ مولودی میں بحالت صغریٰ لب کا راست کوکے بانڈ ہونا اور ہمیشہ یہ عمل کرنا بہ سبب نرمی اعضا حالت اصلی پر ہو جانا ہے اور کبھی تقطص لب عند الموت ہوتا ہے فصل پنجم سفیدی لب میں طلایات حجرہ مثل خردل و عاقر قرحہ وغیرہ مفید ہیں اور یہ مرہم غایت مفید ہوتا ہے صفت دارچینی سافج ہندی قرفل جوز بوا مصطکی لباسہ سب کو ہوزن لیکر روغن گاؤں میں روغن بنائیں قول ذکر یا رازی ہے کہ بیاض لب سبب حرارت اور فساد کبد ہوتی ہے جب فساد کبد جاتا رہا سفیدی بھی جاتی رہتی ہے باب ششم امراض خلق کے بیان میں خلق عبارت جمیع جنہ اور حلقوم اور مری اور عضلات سے ہے اور لغت میں خلق اس کشادگی کا نام ہے جو باہن مسلک غذا یعنی مرے اور مسلک ہوا یعنی حنجرہ واقع ہے فصل اول خناق میں خناق بالضم نام ورم کلب ہے جو عضلات مری اور حنجرہ میں عارض ہوتا ہے اور مشکل تمام غذا یا دوا خلق سے اُترتی ہے اور آمد برآمد نفس میں بھی تنگی ہو جاتی ہے پس اگر نفس باسانی آوے اور غذا خلق سے مشکل نیچے اُترے علامت ورم مری کی ہے اگر نفس مشکل آوے اور غذا یا دوا خلق سے باسانی اُتر جائے ورم حنجرہ میں ہے اور جو ورم کہ خارج سے نہ معلوم ہوزبون ہے قایدہ جب ورم زیادہ ہو جائے اور ہمیشہ مریض کا مونہ کھلا ہے اور زبان باہر نکلی رہے یا ورم دفعۃً عارض ہو جائے بطرح عقب امراض گرم میں بروز بحران عارض ہوتا ہے یا رنگ مونہ کاسپر ہو جائے یا سفیدی آنکھ کی سیاہ ہو جائے یا نبض سا قظ ہو اور نا تہ پاقوں سرد ہو جائیں اور زبان بولی ہو جاوے یہ ساری علامتیں یاس اور نا امید کی ہیں ذکر یا رازی نے لکھا ہے کہ خمی شدید اگر دہشت میں اگر ورم داخل میں پائل ہو جاوے اور درونہ معلوم ہو اور نہ حوالی ورم ریم وغیرہ جمع ہو اور اسہال مدی یا قحی بھی نہ آوے علامت قرب موت کی ہے اگر مادہ ورم جانب ریہ منتقل ہو جائے اور نفث سے خارج نہو ذات الریہ ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے اگر مادہ جانب قلب منصب ہو تو بھی ہلاک کر دیگا اگر جانب معده جمع ہو معده کو فاسد کر لیگا مگر سیلان سے معده چند ان زبان نہیں ہے اور کبھی مادہ مورہ تجسس ہو جاتا ہے غرض کہ اکثر خداوند خناق تشنج ہو کر مرتے ہیں علاج نفسہ قیض

وانتوں پر طبع ایضاً شہد اور شک کو ملا کر صبح شام ملنا مشد دلشہ ہے ایضاً روغن سیاہ اور شک
وانتوں پر طبع مفید ہے مگر بوقت خواب استعمال اس کا غایت مفید ہوتا ہے ایضاً پوست باوام سوختہ زہرہ
زرد سوختہ سوختہ کف دریا سب کو ملا کر ملنا غایت بھلی دندان ہے سنول و دندان کو فوراً رفع
کرتا ہے اسپند بونگ ناخوارہ عاقرقرہ دار فلفل سب کو جوش دیکر مصفہ کریں سنول برائٹی تحریک دندان
ورطوبت دندان از بین نافع ہے پوست مغیلان ایک تولہ ٹر مغیلان جسکو بھلی کہتے ہیں ایک تولہ
اور پھلی وہ بہتر ہے جب اس میں رطوبت اور سیدہ ہو جاوے درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک
کریں باز و سبز نصف تولہ ملا کر ہر سہ اجزاء کو خوب باریک کریں اور بدستور طبع اگر چاہیں کہ بہت جلد
مؤثر ہو ہر سہ اجزاء کو پانی میں جوش دیکر پوست خشک شاش اور پوست اتار وقت جوش اس میں داخل کریں
اور مصفہ کریں تجرب اور معمول حقیر ہے ایضاً تھما کو موچ سیاہ شک ہوزن وانتوں پر طبع سنول
برائٹی استحکام بخشد دندان غایت مجرب ہے۔ نظم سنبل و سعد و غنچہ گل + کانسہ چینی ہم کف دریا +
انتوان بلید و فوفل + صدف پاک صندل بھینا + پس طیار شیر جلد ہر کین + از برای سنول عجیب بسا
باب ثانی تمام امراض لب کے بیان میں لب عصب اور گوشت اور عضلہ اور شریان و رید سے
مرکب ہے جو مرض کہ مقعد کو ہوتا ہے لب کو بھی عارض ہوتا ہے کہ اسلے کہ مزاج اور ترکیب لب کی مثل
مزاج اور ترکیب مقعد کی ہے اور ہر دو مدخل اور مخرج مرے و معدہ و امعاء میں بطرح مقعد میں شفت
اور باسیر ہوتی ہے لب کو بھی عارض ہوتی ہے علی ہذا سفیدی یا زردی اس میں ہوا میں بھی ہوتی
ہے **فصل اول** ورم لب میں تنقید کرنا اور ضادان ادویات سے جو ورم لثہ میں مذکور ہوئیں
مفید ہے **فصل دوم** شقاق لب میں تنقید اور ترطیب کرنا خصوص ترطیب سوط سے
کرنا بہتر ہے اور قصد چہار رنگ کرنا اور علق زیر لب لگانا مجرب ہے اور کثیرا اور کثرت خیار اور لعابات چاکر
لب پر پھیرنا نافع ہے از مجرب مایہ ناف اور مقعد کو روغن چراغ سے تدبیر کرنا مفید ہے مجرب
باوام اور تخم کدو باریک کر کے لب پر ملا کرنا نافع ہے مجرب سپستان پنڈرہ دانہ کو پکا کر صاف کر لیں
بعد میں مخرباق بقرو مصطکی ہر واحد دو ورم باز و ایک ورم مخم و جاج نصف مہم بدستور معروف مرہم بن کر
لگائیں باقی اور اوویہ جو قروح مطلق میں تحریر میں نافع ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو پوست بھینہ رقیق لگانا
اگر مرض کو زیادتی ہو قصد لب کرنا مفید ہے کیونکہ بعد قصد اس میں سے مثل دانہ انجیر دانہ نکلے ہیں۔
بعد میں آرام ہو جاتا ہے فائدہ اگر گوشہ دندان جسکو باچہ کہتے ہیں شق ہو جاوے اور اس باعث
موت نہ کھلے دانہ انار ترش اور صبر ملا کر بمقام سوزش لگانا سریع الاثر ہے **فصل سوم**

نمک لاہوری نصف جزو تمام اجزا کو باریک کر کے سنون بنائیں سنون جہت تامل دندان رفع بد بوئی
 دمان و حرک دندان مجرب ہے۔ ماز و سبز و جزو مضافات ایک جزو و غٹگل میں ملا کر ملیں بعد اسکے سرکہ
 عسل سے مضمضہ کریں سنون منقہ دندان اور لٹہ کو مستحکم کرتا ہے اور بوئی دمان اور قروح لٹہ کو
 غایت مفید ہے نمک اندرانی باریک کر کے شہد میں ملائیں اور آتش ملائم پر رکھیں جب مثل خشک
 ہو جاوے آب سوسن میں بچھا کر باریک کر لیں بعد اسکے ایک جزو و اسکا اور زبد البحر ایک جزو و ارچینی
 ایک جزو مضافات ایک جزو و خاکستر شیخ ایک جزو و سعد ایک جزو و قلع بمقدار ششم جزو و عود قہاری نصف
 جزو نبات سفید تین جزو و کافور بمقدار دسویں جزو کے ملا کر بدستور سنون بنائیں اور ہر صبح استنوں
 کریں سنون کہ مشہور بہ سنون الملک ہے برائے درد دندان و بد بوئی دمان مفید ہے ترکیب پہلے جزو و
 عاقرقحہ از ہر ایک یک درم ملا کر بدستور سنون بنائیں سنون برای استحکام دندان متحرک مفید ہے
 صفت کندہ زر آوند مدح ج پر سیا و شان پنج بنفشہ مرجان سرخ از ہر ایک پنج مثقال صندل سفید
 و مثقال بدستور ملا کر سنون بنائیں سنون برائے قلاع مفید ہے شب یمانی ماز و مساوی لیسکر
 سنون بنائیں سنون برای درد دندان و کرم خوردہ و دیگر امراض انسان مفید ہے صفت کیس
 تخم جوز الحقی و بخیل بریان سنگجراحت زاج بریان سنگ سرمہ نمک سیاہ فلفل سیاہ بریان کشنیز خشک
 کتہہ سفید سعد ہندی مساوی الوزن دیرہ کرمانی برابر تمام ادویہ لیسکر خوب باریک کریں عند الحاجة
 مرہ پاک پر ملکر دانتوں پر ملیں بعد انقضائی ایک دو ساعت آب سرد سے مضمضہ کریں سنون
 برای جلائی دندان کہ بیعدیل ہے سفال چینی نمک طعام زبد البحر ہر سہ کو مساوی لیکر بدستور سنون کریں
 مہستی معروف مجرب برای رفع درد دندان و استحکام ہول دندان بغایت مفید ہے اور گوشت زایل
 شدہ لٹہ از سر نو پیدا ہو جاتا ہے نیدہ تو تیا کتہہ ہر ایک یک درم نمک لاہوری دو درم کتہہ سفید ایک درم زیرہ
 بریان ایک درم کشنیز خشک بریان دو درم و بخیل نیم درم چ مصطکی کپور کچری کباب صینی بجز ذہبی ادھر یک
 نیم درم پہلے سب کو باریک کر لیں مگر مصطکی اور کتہہ کیس کو علیحدہ کوٹیں اور نیدہ تو تیا بریان کو لیں صبح
 مثل مستی ملیں اور بعد استعمال آتے چندے محرز رہیں فی الواقع استحکام دندان میں بے نظیر ہے شرب
 آزمودہ برگ ترنج کو کوٹ کر دانتوں کے نیچے رکھیں فوراً درد کو تسکین دیتا ہے سنون
 کہ دانتوں کو مستحکم اور بوئی دمان کو خوش کرے اور درد دندان کو بغایت مفید ہے مصطکی
 کیس تخم من پیل و بخیل بریان سنگجراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ نمک سفید ہر ایک یک درم
 فلفل گر کشنیز بریان کتہہ سفید زیرہ بریان ہر ایک یک درم ناگر مو تہا چہار درم سب کو باریک کر کے

قرار بادین کبیر برائی رفع بوئی دمان استحکام اصول دندان خارش دندان مفید ہے اور گوشت جدید لثہ اسکے استعمال سے پیدا ہوتا ہے گزاج کلنا رحم گل فوٹل سعد کوئی برگ مور و مروارید طباشیر سفید از ہر یک یک مثقال دم الاخون کنند از ہر یک نیم مثقال صندل سفید صندل سرخ از ہر یک دو مثقال کو فہ بخیت سنون بنائیں اور بوقت استعمال دمان کو آب برگ مور و مروارید مضمضہ برائے ترک اسنان جو بسبب برودت ہو پاؤں اکیل الملک مرز خوش حلیہ تخم کتان سب کو پانی میں پکا کر مضمضہ کریں سنون برائے تقویت لثہ و دندان مانع آمدن خون و رطوبت لثہ نہایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا تجربہ اسکا کیا ہے مازوئی سبز پوست انار ترش مصطکی رومی عاقر قرقاں ہیرا سپس دانہ الاچی عود غرقی زیرہ سیاہ کرمانی توتیا سبز گزاج کلنا رگسینج گل ارمنی مرجان سوختہ سماق افیون بریان کوکبہ پوست با دام سوختہ فوٹل سوختہ با دام سوختہ خاکستر ہرہ زرد خاکستر چوب انجیسہ بذر البنج بریان صدف سوختہ نمک سانہرہ ستور سنون بنائیں اور بعد استعمال گھڑی دو گھڑی تک کلی نحر میں مضمضہ برائے تقویت لثہ درودع مادہ منصب دندان آزمودہ ہے پوست خنقاںش مازوئی سبز بھٹکری اسپند حب الثعلب پوست انار ترش ولایتی بوقت خواب حالت خلومعدہ میں مضمضہ کریں سنون کہ دانتوں کو مستحکم و جلا دیتا ہے اور گوشت بن دندان خوردہ کو از سیرت پیدا کرتا ہے پوست ہلیہ زرد نمک ہندی بریان از ہر یک یک درم قرفہ پندرہ درم وارچینی سعد کوئی ہر یک سہ درم شب سیانی سماق ہر یک دو درم عاقر قرقاں ہفت درم نوشادر دار ثفل آملہ زعفران از ہر یک یک درم گزاج قاقہ کلنا زکار از ہر یک چہار درم زرد بکاشش درم بدستور کو فہ بخیت سنون بنائیں سنون تالیف حکیم میر محمد جرجانی برائے تشکیل الم و رفع آمدن خون از دمان و لثہ و رویانیدن گوشت لثہ و قروح دمان و منع رختن مواد آزمودہ ہے اور اکثر مزاجوں میں موافق ہوتا ہے صفت سعد کوئی طباشیر سفید گل سرخ حب الاس کلنا فوٹل کہتہ ہندی گزاج اقا قیا از ہر یک یک جز و سماق سہ جز و بدستور استعمال کریں سنون کہ دندان کو چرک سے پاک اور صاف کرے زبد البھر نمک سوختہ جو سوختہ صدف سوختہ خاکستر بنج نے نمک اندرانی زراوند جرج سب کو ہوزن لیس کر سرہ سا کر کے سنون بنائیں غایت مفید ہے اور بآنا تجربہ ہوا سنون برائی استرخائی و درم لثہ نافع ہے اور چرک دندان کو پاک کرتا ہے پوست انار کلنا زرد و جوہ سماق شب سیانی مازو از ہر یک یک درم بدستور بار یک کر کے سنون بنائیں سنون برائے تقویت دندان و رویانیدن گوشت لثہ و حبس خون و تحریک نزلہ غایت مجرب ہے مصطکی رومی موجرس دم الاخون از گزاج کلنا پوست ہلیہ سیاہ پوست ہلیہ زرد آملہ منہقی برگ حاکات سفید کشینر خشک از ہر یک یک

کہ بوٹی دہن کو خوش کرے اور خون کو بند کرے اور دانتوں کو مستحکم کرے ہلید ہلید آٹھ مقشر گسرخ اقاقیا
شب یمانی قرطبا شیر عاقر قرطبا برابر لیکر استعمال کریں سنون برائے درد دندان جو بسبب گرم لثہ ہو غایت
مفید، تخم خوف کشیز خشک سماق عدس مقشر صندل سفید عاقر قرطبا کافور مساوی کوفتہ بختہ دانت اور لثہ پر چھریں
اور قبل استعمال سنون ہذا سرکہ اور گلاب کے منہ کو صاف کر لیں مضمضہ جو بسبب زیادتی خون ہو پہلے فصد
قیصال یا چہار برگ کریں بعد میں سرکہ گلاب کافور ماکر مضمضہ کریں سنون کہ بیخ دندان کو مستحکم اور خون
کو بند کرتا ہے شاخ گوزن سوختہ نمک اندرائی سوختہ پوست ہلید زرد گسرخ ہریک دو درم گلنار یک درم پتو
سنون کریں سنون جہت درد دندان و درم لثہ نہایت مجرب ہے مائیں خورد و کلان عاقر قرطبا سعد کشیز خشک
بریان شب یمانی بریان دار فلفل گلنار کتہہ ایک درم سب کو باریک کر کے عمل کریں تریاق الاستان
خواہ موہہ میں جب بنا کر رکھیں یا بطور سنون ملیں برائے درد دندان جو بسبب سردی ہو عجیب الفحل ہے جلد بیدتر
حلیت محر فلفل زراؤندہ حرج زنجبیل میہ افیون بذربنج سب کو کوشچھا نکر عمل میں ملائیں اور پیئہ کو اس میں کر کے
دندان موج پر رکھیں بہت جلد تسکین کرتا ہے مضمضہ برائے تحریک دندان کہ بسبب گرمی اور عفونت ہو نہایت
نافع ہے برگ گل چائے برگ سرد و کوبوشد یک مضمضہ کریں سنون کہ درم لثہ اور ناصور لثہ کو مفید ہے کتہہ ہندی
قسط شیوس تو تیا بریان زنجبیل سب کو برابر لیکر سنون کریں مضمضہ برائے تقویت لثہ و عدم قبول ازالہ ص کا
الغیاب دانتوں پر ہوتا ہو موثر ہے آس گلنار شب یمانی اقاقیا سموزن سرکہ میں پکا کر سات روز تک مضمضہ کریں
سنون برائے رویانیدن گوشت لثہ پوست بیخ کبر اہل عاقر قرطبا بیخ سوسن کر سنہ آرد جو سب کو برابر لیکر سنون ٹائیں
مضمضہ برائے رفع اسرغائی و ترہل لثہ و دافع سردی بن دندان آزمودہ ہے عاقر قرطبا پوست بیخ کبر حنا
سعد شب و ردنبل بدستور مضمضہ کریں سنون بار و جہت امراض حادہ و رویانیدن گوشت لثہ و دفع تعفن
و تحریک غایت مفید ہے طبا شیر گسرخ مرصاف حب کا کچھ گزبانج ماہیران مروارید بالمضاہف اسکے صند
گل ارغنی دم الاغون مرجان سوختہ صندل سرخ عند الخلو معہ پہلے دانت اور موہہ کو صاف کریں بعد میں
استعمال کریں مضمضہ برائے استحکام دندان غایت مفید ہے گل سرخ زرشک ثمرۃ الطرفا برگ صوبہ
برگ زیتون برگ بارتنگ شب یمانی سب کو خوش دیکر مضمضہ کریں سنون برائے حرکت دندان جو بسبب
گوشت خورہ ہو جاوے یا اصول دندان میں ضعف ہو و سوختہ شب یمانی سماق گلنار اقاقیا بدستور سنون
کریں سنون برائے درد دندان و استحکام بیخ دندان و رویانیدن گوشت لثہ مفید ہے نیدہ تو تیا قسط نمک سنگ
کتہ سفید زیرہ سفید بریان از ہریک یک درم کشیز بریان دو درم زنجبیل فلفل کسین مصطکی کیو کچری کبا بہ چینی از
ہریک نیم درم سب کو باریک کر کے مثل مٹی ملیں اور پانی سے چہار گھڑی تک احتراز رکھیں سنون از

رجوع کیا جب کچھ فائدہ نہوا مالوس ہو کر بقدر ضرورت اور حفظ صحت کے بندہ بنی اس فن شریف کو کہ بحر ذخار ہے
 بفواشی لَا یُدْرِکُ کُلُّهُ لَا یُتْرَکُ کُلُّهُ حاصل کیا اور عرصہ دراز تک بعد مالوسی بطور خود معالج رہا
 غرض یہ کہ قریب تین سو نسخہ مرکب اور مفرد حقیر نے جمع کئے اور وقتاً فوقتاً حسب قاعدہ ان کا استعمال کیا
 اکثر انہیں ایسے ہیں کہ صرف دو تین روز کے استعمال سے شکایت جاتی رہتی ہے لہذا چند نسخجات کو مع کرب
 استعمال کھا جاتا ہے سنون **ابین** از معالجات بقراطی برائے استحکام دندان و گوشت بن دندان و منع
 کرم خوردن و آمدن خون و الصباب مواد و رفع بد بوئی و ہان و جلائی دندان بغایت مفید ہے اور حقیر
 نے بارہا اس کا تجربہ کیا فی الواقع بہترین سنونات ہے اگر اس سنون کو روغن زیتون میں ملا کر دندان دردناک
 پر ملیں فوراً رفع الم کرتا ہے اگر سرکہ میں ملا کر مضمضہ کریں برائے تحرک غایت مفید ہے **صفت عاقر قرحا**
 گزہ مانج سعد کوفی ہر واحد چہبہ مثقال پوست انار مار و سبز کندر گلاب مر و اریدیشب سفال چینی ہر واحد تین
 مثقال طباشیر خرفہ نشاستہ ایرسا ہر واحد چہار مثقال شاخ گاؤ کوہی محرق دندان فیل دانہ ہیل کشینز بودہ
 عدس ہر واحد ہفت مثقال زبد البحر نمک سنگ محرق شب یانی ہر واحد یک نیم مثقال فلفل سفید عود و بلسان
 ہر واحد ایک مثقال بعد از سائیدن کا فور و دو دانگ اسمیں ملا کر بوقت خلوص مدہ استعمال کریں اور قبل استعمال
 فصید یا ہل کریں نہایت مفید ہوتا ہے اور گوشت اور شیرینی کھانسیے محتر زہ میں اور ہلکی امراض دندان
 میں علی الخصوص جو سبب فساد خون ہو یہ ہر دو مضر ہوتے ہیں **مضمضہ برائے رفع ورم لثہ حار و ریح مادہ**
 فصید قیال غایت موثر ہے عدس کشینز گلاب آس صندل سرخ فلفل سماق تمام اجزا کو مساوی پکا کر مضمضہ کریں
ایضاً اگر آب سماق اور گلاب ملا کر مضمضہ کریں نہایت مفید ہوتا ہے **مضمضہ برائے رفع ورم دندان جو سبب**
 نزلہ ہو یا سبب برودت ہو و نیز استرخائی لثہ آزمودہ ہے **عنب الثعلب** کو کنار اسپند مجیٹھ مساوی جوش و بج
 مضمضہ کریں **مضمضہ برائے استحکام لثہ مفید ہے** اور رطوبت کو خشک کرتا ہے پوست دوم گلاب را یکدم نوشادر
 ایکدم سماق ایکدم شب یانی ایکدم مار و ایکدم اگر انہیں اجزا کو سرکہ میں جوش و بج مضمضہ کریں نافقتر ہے **اصوق**
 برائے رویا سیدن گوشت لثہ جو خوردہ ہو جا و نافع ہے کر سند و مثقال زرا وند مدحج ایک مثقال ہر دو کو بار یک
 کر کے شہد میں ملائیں اور دانتوں پر بطور طلا لگائیں **سور تھیاں** کہ اکل لثہ اور دہن کو نافع ہے پوست انار ترش
 و شیریں ہر یک سی درم نمک ہندی نوشادر ہر یک پچدہر مار و گلاب شب یانی کا غلہ سوختہ عاقر قرحہ ہر یک درم
 سماق پانزدہ درم سبکو کوٹ چھانکر سرکہ میں ملائیں اور بطور غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں عند الحاجة کو ٹکڑ
 استعمال کریں **مضمضہ کہ در دندان اور تحرک دندان کو غایت نافع ہے** چوب آس بیخ کبر کا کچ جو زالہ سرگل
 سرخ براودہ دندان فیل شب یانی مساوی وزن لیکر سرکہ میں پکائیں پس تر مضمضہ کریں **سنون**

ملنا مجرب جلنا فقط ملنا غایت سود مند ہے فصل ہشتم قروح اور تامل اور ناصو اور اسنان

میں علاج ان کا مثل قلاع کریں اور سندروس اور ورد کو ملا کر ملنا بہت مفید ہے اور گز مازج انزروت
 کندر دم الاخوین زر آوند ایرسا طباشیر افاقیا ورد جلنا حفت بلوط یہ تمام ادویہ منبت محم ہیں از مجربات
 برائی تامل دندان رفع خون لثہ آزمودہ ہے زرنخ سرخ اور زرد کو بول طفل میں تر کر کے جلا میں اور
 من بعد استعمال کریں مفید ہے دیگر زرنخ ہر دو نورہ غیر مطفی اور زاج اور شب عقص سبر سرکہ میں ملا کر
 قرض بنائیں اور بمقدار ایک دانق کے میں بعد اسکے روغن گل سے مضمضہ کریں نہایت مفید اور عجیب الفعل
 ہے از مجربات برائے ایضا ووج سعد طباشیر ورد حب الاس گلنا و فوئل افاقیا گز مازج کات مہندی
 ہر واحد ایک جزو سماق تین جزو بدستور سنون کریں دیگر غیر معمول برائے تامل انسان فضہ انسان کو
 عیلا کر استعمال کریں گوشت خورہ آجاتا ہے مجرب برائے تامل وغیرہ نہایت نافع ہے آر دگر سنہ دس
 شقال شہد میں ملا کر بریان کریں بعد اسکے کندر دم الاخوین ہر واحد پانچ مثقال ایرسا زر آوند مخرج
 ہر واحد دو مثقال حسب معمول سنون بنائیں مجرب پوست پنچ کبر اہل عاقر قرعہ ایرسا کر سنہ آر دو جہوزن
 سیکر سنون کریں دیگر دار شیشخان ملنا غایت النفع ہے مجرب برائے ناصور لثہ ہلیدہ سیاہ ماز و خبت الحدیث
 زنف سوختہ ملنا اور تمام ادویہ جو فصل قروح یا نواصیر میں تخریر ہوئیں مفید ہیں مجرب برائے تحک انسان
 نفوت لثہ طباشیر ورد ہر واحد تین جزو لولوپین ارمنی دم الاخوین ہر واحد دو جزو مرجان صندل سرخ
 در صاف کا کچ گز مازج نامیران ہر واحد ایک جزو بدستور سنون کریں فصل نہم ورم لثہ میں علاج
 قصد قیصال اور چہار رگ کرنا اور چونک موضع لثہ میں لگانا اور سہال کرنا اور عداس کشیز جلنا رساق
 اس فوئل گلاب غیرہ سے مضمضہ کرنا مجرب آب گرم سے مضمضہ کرنا مسکن درد دیگر خیارشنبہ کو بچا
 مضمضہ کرنا دافع ورم لثہ ہے فصل دہم ان اسباب میں جن سے دانت طفلان آسانی نکل آتے ہیں
 بڑوں کو کوئی چیز سخت چبائے کنڈیں اور ہمیشہ مسکہ اور مغز ساق گاؤ اور دماغ ارنب اور حنا اور روغن گاؤ
 سے بالمش کرتے رہیں مجرب عصارہ عنب الثعلب روغن گل ملا کر ملنا عمدہ علاج ہے اگر روغنات
 و نیگم کان میں ڈالیں اور گردن اور سر پر ملیں دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہیں تجربہ
 ضروری الاظہار اردو نگار نے بعد اختتام باب امراض انسان چند تراکیب نسخہ مجرب امراض انسان
 و اس مقام پر کھنا مناسب تھا ہر چند کہ عرصہ دس برس میں راقم نے بہت نسخے جمع کئے اور مبرتبہ ان کا
 تقریبہ ہوا اگر تمام کو لکھا جاوے بخرطوالت اور اطباء متصور نہیں اور خصوصیت فراہنگی اور تجربہ یہ ہے
 راقم کو عرصہ دس برس سے مرض تحک اور تامل انسان لاحق رہا ابتداً تعلق مرض میں نجدت ارباب حذا

گزمانج ہر واحد ایک درم بدستور سنون کریں ایضاً پوست انار گلنار سماق ہلدی پھٹکری بریان مازو سکو
 مساوی لیکر سنون بنائیں مجرب برائے تحریک دندان و درد دندان و جمیع امراض لثہ مفید ہے پوست مغیلا
 سولہ جز و سنگر احت کہتہ ہندی فوفل ہر واحد چہار جز و فلفل زنجبیل ہر واحد تین جز و بدستور سنون کریں مجرب
 برائے ایضاً گوشت خورہ عود محرق گلنار پھٹکری آفاقیا ہوزن لیکر سنون بنائیں **فصل چہارم تاکل انسان**
 میں تاکل انسان یا سبب طوبت رویہ یا سبب کیڑونکے ہوتا ہے علاج ازالہ سبب کریں اور دانتوں کو ہمیشہ
 مسواک سے صاف کہیں اور بجائی تاکل پر کرنا حلیت یا درد و مرصاف سندروس عنبر مشک مصطکی وغیرہ نافع ہے
فصل پنجم دودن میں یعنی کیڑے پڑ جانا دانتوں میں علاج دانتوں کو پاک کریں اور کیڑوں کو تہہ بہ
 مناسب نکالیں اور صغیر اور خردل کو سرکہ میں پکا کر غوغہ کریں اور جو چیزیں کہ قالمات دودن میں ان کا
 استعمال کرنا اور جو زکھہ سعد چہا نا غایت مفید ہے از مجربات تخم کڑاٹ یعنی گندنا اور بصل سے
 ہمراہ شمع بخور کرنا مفید ہے ایضاً فلفل سیاہ کو باریک کر کے سنون کرنا بھی سریع الاثر ہے **فصل ششم**
صریر الانسان میں یعنی برہم سائیدن دندان سونہیں سبب اس کا ضعف عضلات فلکین ہوتا ہے
 اور کبھی یہ مرض قبل از سکتہ و تشنج و صرع و فاج و تولد کرمان شکم و بحالت درد شدید ہو جاتا ہے علاج
 تنقیہ دماغ کریں اور ملت اگر دن کا روغن قسط و زعفران سے مفید ہے **فصل ہفتم حفر کے بیان**
 میں مادہ متحرک مثل خرف نیخ دندان میں جمع ہو جاتا ہے اس کو حفر کہتے ہیں اور رنگ حفر سے غلبہ خلط غالب
 معلوم ہو جاتا ہے قول بقراط ہے کہ بخارات صاعدہ دانتوں میں جا کر متحجر ہو جاتے ہیں اس کو حفر کہتے ہیں اور
 قول جالینوس یہ ہے کہ مادہ اصول دندان میں نفوذ کرتا ہے مولف کے نزدیک حق یہ ہے کہ بخارات
 مصعودہ اور مادہ منفوذہ دونوں ملکر یہ مرض ہوتا ہے۔ مگر جو مادہ اصول دندان میں نفوذ کرے بیکل جاتا
 ہے اور واسطے بخارات مصعودہ کے یہ جالیات کافی ہیں خاکستر صدف زبد البحر حار وون خرف چینی شیشہ
 پوست بادام سوختہ نگر تنقیہ کرنا قبل از استعمال ضرور ہے مجرب اعجل النافع نمک و سکر و زبد البحر مساوی
 ملنا مجرب قلی زرنج زرد عدس ہر سہ کو باریک کر کے سرکہ میں ملائیں اور آتش ملائم پر بریان کریں عند الظن
 پہلے سرکہ سے مضمضہ کر کے بعد میں اسکا استعمال کریں بعد اسکے روغن گل یا مسکہ لگائیں اور بعض قدما رکاو
 ہے کہ حجامت اذن اعلیٰ ایک کرنا باعث رفع مرض ہے **فصل ہشتم لثہ دامیہ میں** یعنی خون آنا مسور و
 اگر بسبب امتلا ہو خون سرخ اور شیریں ہوگا اگر عفونت ہو خون نکلیں اور سیاہ ہوگا علاج فصد
 اور ماز و اور شب اور آس ملا کر بطور سنون ملنا باقی اور تدا بیر جو فصل قروح میں تحریر ہوئیں مفید
 ہیں از مجربات عدس جو سرکہ میں بجھے ہوں تین جز و حنظل صبر شب ہر واحد نصف جز و سب کو

جو ایک ساعتیں مفید ہے سرکہ اور گلاب ملا کر مصفہ کریں اگر درد شدید ہو لصوص کرنا فیون اور کافور اور عاقرقرہ بہت مفید ہے مجرب افیون کو روغن گل گرم سے ملا کر اور پنبہ میں آلودہ کر کے دانتوں پر لگا کر مجرب جو ایک ساعت میں درد بار و کونافع ہے مویج کو خوب باریک کر کے پنبہ محلو ج کو اس میں ترکریں بعد میں لہن بریان اس میں ملا کر استعمال کریں دیگر استخوان کمر گرک لیکر اسکی ایک جانب کو مثل خلال باریک کر کے بیخ دندان میں جہاں درد ہوتا ہو چھو دیں جب دانت میں خون آجائے علیحدہ کر لیں فہ الحال درد کو تسکین ہو جاتی ہے دیگر اصل الکبر کو دانتوں سے چبانا درد کو تسکین دیتا ہے دیگر داغ دینا مسکن اور مفتت درد ہے دیگر برائے درد بلغمی بیخ قنطاری کو پکا کر اس سے مصفہ کرنا مجرب برائی درد نزلی و رطوبی غایت مفید ہے قنطاری کو غسل میں ملا کر ملنا مجرب برائے درد بار و غایت النفع ہے قنطاری عاقرقرہ حلیت زرباد نمک کو ہی شہد میں گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقتاً فوقتاً استعمال کریں البصا جو غایت مجرب ہے بنجیل قنطاری حلیت جندبیدستر افیون شہد میں ملا کر لگائیں مجرب برائے درد حار آب کوی سے غرغہ کرنا غایت النفع ہے بیخ انار کو پکا کر مصفہ کرنا مفید ہے دیگر کمون اور صعتر کو سرکہ میں ملا کر مصفہ کرنا مجرب برشعشا لگانا فائدہ ہر گاہ کہ ادویہ مذکورہ بالا سے کوئی ٹوڑ نہو اور تکلیف زیادہ معلوم نہ ہو پہلے دانتوں کو روغن سے چوب کریں بعد میں زرنج کو سرکہ یا شیر بنجیر میں ملا کر دانت جسمیں درد ہوتا ہو ملیں اس عمل سے قطع دندان باسانی ہو جاتا ہے اگر پوست اور عاقرقرہ جو سرکہ میں ایک عرصہ دراز تک ہے ہوں دانت ماؤف پر ملیں یہی عمل کرتا ہے مگر ضرور ہے کہ دندان صحیح کو موم وغیرہ سے لف کریں کہ آفت تیزی دوائے محفوظ رہیں **فصل دوم فرس میں** فرس بالتحریک کند اور خدر ہو جائے دانتوں کو کہتے ہیں سبب اس کا سبب حموضت یا برودت یا خلط معده ہوتا ہے علاج پستہ تخم حنفہ بادام چروخی نابھیل وغیرہ کا چبنا مجرب جو ایک ساعت میں نافع ہوتا ہے خرفہ کا چبنا مفید ہے اور حلوا جو روغن بادام اور برصینہ اور غسل سے بنایا ہو اس کو دانتوں میں دبانا بلغم النفع ہے اگر دریا فرس بسبب استعمال کسی چیز بار و کے ہو جائے ایارج فیکر یا روغن گل ہمراہ مصطکی ملنا مفید ہوتا ہے **فصل سوم تحریک اسنان میں** اگر ایام طفولیت یا شیخوخت میں دانت ہلنے لگیں لا علاج ہیں ماسوائے اسکے اگر تحریک دندان بسبب فساد لثہ و دندان یا بسبب ضربت ہو جائے علاج ازالہ سبب کریں اور ماز و جو سرکہ میں بچھایا ہو گلستان ترش اور سماق اور شب اور سندروس ملا کر ملنا کثیر الفائدہ ہے مجرب بات ہند خربہ سوختہ اور سرب ملا کر ملنا مفید از مجرب برائے تحریک دندان و درد دندان نافع ہے زنگار و دو درم و نصف عاقرقرہ و دو درم گلنار شب طباشیر

خلط غالب جو عصب میں ہے عارض ہو علاج تنقیہ دماغ کریں اور غوغوہ جو استرخار کو مفید ہیں اس میں بھی
 نافع ہیں اگر صرف تلخی ذوق میں معلوم ہو غلبہ صفر ہے اگر جلالت ہو خون یا بلغم شیریں ہے اگر ترشی ہو سودا
 ہے اگر تکیہ ہو بلغم مالح ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور مضمضہ مناسب کریں **باب ششم امراض**
انسان میں حافظ انسان کو واجب ہے کہ رعایت ان امور کی کرتا رہے اول یہ کہ ہمیشہ مسواک اور خلال
 سے دانتوں کو پاک اور صاف رکھے اور مسواک نہ استقدر زور سے کرے کہ آب و دندان طبعی کم ہو جائے
 اور نہ خلال با فراط چاہئے کہ جبیں گوشت لٹہ کو نقصان پہنچے اور خصوص مسواک کا کرنا بعد کھانے اشیاء
 مضروذہ ان مثل تمر وغیرہ ممنوع ہے دوم غذائی نفع الفساد مثل شیر و ماہی کھانے سے احتراز رکھتے سوم
 سخت چیز یا عک یا گرم یا فراط یا سرد یا فراط سے محترز رہے خصوص معاً بعد کھانے گرم کے سرد اور بعد
 سرد کے گرم نہ کھائے اور اشیا عک جو دانتوں میں چپٹ جاتی ہیں انکو کہتے ہیں مثل حلوائی ماطف وغیرہ
 کہ شکر اور نشاستہ سے بناتے ہیں چہاں جلد اشیا ترش اور تے ترش بغیر سرکہ مضروذہ ان میں پنچم تخم ہو جانا
 اور خواب بعد کھانے بمخزات کے ششم جو چیزیں کہ بالخاصیت مضروذہ ان میں مثل گندہ ناو جوز و خرما وغیرہ
 یا جن کے کھانے سے دانت کند ہو جاویں نکھائیں اور ہمیشہ مضمضہ یا تدہین روغن گل سے بوقت خواب
 کیا کریں اگر مزاج میں حرارت ہو ہمیشہ شکر کو ملا کریں اگر برودت ہو غسل ملنا غایت مفید ہوتا ہے مگر اصلاح
 دماغ و معدہ قبل تدابیر کرنا پر ضرور ہے اور فلفل ماز و بلوط دار چینی زرنبا و صغیر غالب امراض دندان
 میں مفید ہیں اور استعمال سنون بحالت امتلاء معدہ جائز نہیں ہے اور یہ بھی ضرور ہے کہ قبل استعمال
 سنون دھان اور دندان کو مضمضہ مناسب اور مسواک سے پاک کریں اور احتیاط کریں کہ جو دانت ٹوٹ
 ہو اسی پر سنون ملے رہیں **فصل اول در دندان میں** درد اگر شدید زبان با سوزش ہو پیب
 حرارت ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مضمضہ آب سرد کیا جائے تسکین ہو جاتی ہے اور علامت برودت
 بخلاف اسکے ہے علاج تنقیہ کرنا بعد میں سرکہ اور نمک ملنا افضل الاشیاء ہے از مہجربات فلفل کو گلاب
 میں پکا کر مضمضہ کرنا نافع ہے از مہجربات پوست انار گلنا رملہ دی سماق شب بریان ماز و سبکو ہوزن
 لیکر سنون بنائیں از مہجربات عاقر قرعہ زنگار ہر واحد دو جز و جلنا رشب طباشیر گزنہ مازن ہر واحد
 ایک جز و لیکر ستور سنون بنائیں **محرّب فلفل** اور پوست خشتاش کو پکا کر مضمضہ کرنا اور خارج سے ضداد
 بھی ان کا نافع ہوتا ہے از مہجربات جو ایک ساعت میں مکن درد ہے کشنیز ماز و پوست خشتاش گلنا رملہ رملہ
 غلبہ الثعلب حب الّاس ہر واحد ایک درم انہیوں آٹھ قیراط کا فز چہار قیراط گلاب چوبیس درم ان تمام
 اجزا کو پکا کر بدفعات مضمضہ کریں مہرب سہاگہ نیلہ تو تیا ہر دو کو بریان کر کے سنون بنائیں **محرّب**

اور اگر سرطان ہو قطع زبان بہتر ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ قطع کرنا زبان کا ہرگز بہتر نہیں البتہ کوئی جزو زبان کا قطع کریں مضائقہ نہیں ہے کیونکہ خوف نرف ہو جائیگا ہے اور جب خون بند نہ ہو صورت ہلاکت کی ہے **فصل پنجم شقاق زبان میں** شقاق زبان یا بسبب یوست دماغ یا بسبب بخارات معدہ ہوتا ہے علاج ازالہ سبب کریں اور لعابات اور روغانات یا مار الشیر اور شیر خرفہ اور کشنیز سے مضمضہ کرنا مفید ہے اور باش کرنا کف خیار اور کف کدو سے جو بعد قطع کرنے کے ہر دو اجزاء قطع شدہ کو باہم ملا کر ملنے میں کف پیدا ہے غایت مفید ہے ماسوائے اسکے قیر و طیبات کا ملنا نافع ہوتا ہے **فصل ششم حرقت اور حکہ زبان میں** حرقت زبان بسبب خلط حار یا حرارت معدہ یا حرارت دماغ کے باعث ہوتی ہے مثل علاج شقاق زبان کریں اور سرکہ روغن گل ملا کر ملنا مفید ہے اور شیر میں شکر ملا کر ملنا واسطے حکہ زبان کے نافع ہے اگر حرقت بسبب استعمال ادویات حادہ اور جریف لاحق ہو شیر ترش ملنے سے فوراً آرام ہوتا ہے دیگر ہلیدہ زرد و واسطے دفع مادہ گرم زبان عجیب الفحل ہے **فصل ہفتم جفاف زبان میں** جفاف یعنی خشکی زبان میں بسبب حرارت یا یوست ہوتی ہے علاج مثل شقاق زبان علاج کریں اگر بسبب لزجت زبان کے جفاف عارض ہو علاج ازالہ سبب کریں از مجربات برائے یوست دماغ و زبان و عطش نہایت نافع ہے صفت تلوفر طباشیر قاقہ صفا رساوی الوزن لیکر آب سرد سے استعمال کریں **فصل ہشتم ثقل و استرخانے زبان و قلت کلام میں** اگر امراض مذکورہ خلقی ہوں لا علاج ہیں اگر بسبب لگنے چوٹ سر کے یا بسبب جو بحالت سرسام ہو یا بسبب فاجہ التشنج امتلائی عارض ہوں۔ علاج مثل فاجہ کریں اور تنقیہ دماغ کرنا اور وج عاقر قرصہ سرکہ خردل صغیر نجیل قرفل وغیرہ سے مضمضہ کرنا اور ایک عرصہ تک برابر علاج کرتے رہنا مفید ہوتا ہے از مجربات تریاق الذهب کہا نا نافع ہے از مجربات النفرو یا لاہیل ہے از مجربات وج عاقر قرصہ بادام ہوزن لگانا نافع ہے از مجربات صغیر اکچر و عاقر قرصہ خردل ہر واحد نصف جو و نجیل تین جزو نوشا و ربع جزو سب کو پکا کر غوغہ کرنا اور کبھی یہ امراض بسبب تشنج میسی ہو جاتے ہیں اور زبان لاغر اور کم ہوتی ہے یہاں علاج ہیں اگر میں قلیل ہو علاج ترطیب شراباً اور مضمضہ کرنا نافع ہے اگر بسبب لمبانے رباط دیرین عارض ہوں بغور اسکو قطع کریں کیونکہ اس میں خوف قطع شریان زیر زبان ہے اور بعد قطع سرکہ اور گلاب پینا اور زاج کا چھڑکنا نافع ہے **فصل نہم ضفیع زبان میں** ضفیع عذہ سخت نیچے زبان کے بصورت نینڈک یا سر نیڈک ہوتا ہے علاج تنقیہ کریں اور زو نام اور نمک اور نوشا درغص زاج ملا کر ذور کریں از مجربات زاج محرق سورنجان سفیدی بھینرغ ملنا مفید ہے۔ **فصل دہم بطلان ذوق میں** بطلان ذوق اور فساد ذوق کبھی بالکل نہیں ہوتا اور کوئی شے گرم خواہ سرد معلوم نہیں ہوتی اگر بسبب

ہو جالینوس نے اس کو قلاع لکھا ہے باقی جمہور کے نزدیک وہ آکلہ ہے رنگ قرص سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور قرصہ حار میں سوزش ہوتی ہے اور رطب کثیر اللعاب ہوتا ہے یرض صبیان کو بسبب فساد شیر یا تخم اکثر ہو جاتا ہے فائدہ قرص رنگ سفید بعد اس کے رنگ سرخ اسلمترین قسم ہے اور جس قرص کا رنگ ارزق یا سبز یا سیاہ ملتہب ہو مہلک ہے علاج تنقیہ کرنا بعد اسکے خاکستر گاؤ زبان و جو پر کرنا نافع ہے از مخرجات ^{نیکلون یا کبر} حنض کو باریک کر کے لٹوخ کرنا ایضاً مطبوخ یا نقوع حنا پینا یا مضمضہ کرنا جمیع قسم قلاع میں مفید ہے دیگر شب اور عصف ملنا غایت النفع ہیں از مخرجات برائے حار کا فور ملنا عجیب الفضل ہے دیگر اصل السوس مار العسل آب واٹہ انار ترش دار شیشان کشینز سرکہ ہلیدہ گلاب عصف ان میں سے ہر یک نافع ہے دیگر سندروس اور ورد ملنا عمدہ دوا ہے اور ترنجبین اور صندلین ملنا بہت مفید ہے از مخرجات بنفشہ اور ورد برائے اطفال غایت مفید ہے ایضاً کتہہ ایک درم خر مرہ سوختہ تین عدد نیکہ تو تیا سوختہ انزروت قافلہ صغار برگ نیم سوختہ ہر واحد ایک درم حسب دستور پاشیدہ کریں مخرتب برائے قلاع بلغمی کتہہ شورہ برابر ملا کر لگانا فصل سوم کثرت لعاب دہن میں کثرت لعاب دہن بسبب بلغم یا بسبب حرارت معدہ ہوتی ہے حسب طرح بعد حمیات خریف بسبب ذوبان رطوبت معدہ لعاب زیادہ آتا ہے اگر لعاب غلیظ ہے مادہ بلغمی ہے ورنہ بسبب حرارت کے ہے دوسرا قول یہ ہے کہ اگر وقت امتلا سیلان زیادہ ہو بلغم ہے اگر خلوص معدہ میں ہو حرارت ہے علاج جو باعث حرارت ہو مقصد باسلیق کریں اور آب انار اور سماق اور طین ارمنی اور نعناع کھانا مفید ہیں اور بلغمی میں قے کرنا مستعمل مرض ہے اور اطر فیصل صغیر غایت النفع ہے اور جرعه جرعه پینا آب گرم دقت نہار اور گلقتند اور کنڈر اور مصطکی اور مرباٹے ہلیدہ چباننا و کہا نافع ہیں اور کبھی سیلان رطوبت خواب میں بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے پس سفوف کاسنی نمک ملا کر کھانا جمیع قسم کو نافع ہے دیگر ہلیدہ و سرکہ ہر واحد نصف درم ہمراہ آب گرم نہار کھانا نہایت نافع ہے مخرتب مصطکی قرطاقا قیا ہر واحد ایک جزو پوست خشک شیش نصف جزو سنبل الطیب چہارم منقل دسواں جزو آب آس میں قرص بنائیں اور سرکہ ملا کر استعمال کریں فصل چہارم ورم زبان میں رنگ ورم علامت غلبہ خلط کی ہے دموئی اور بلغمی میں کثرت لعاب کی اور صفراوی اور سوداوی میں خشکی ہوتی ہے اور اگر صرف حرارت ہو تو درد شدید ہوتا ہے علاج تنقیہ خلط غالب کریں اور حار میں فسد مفید ہے اور بعد میں آب خس عنب الثعلب شیر زنان آب کشینز گلاب سماق انار ملا کر مضمضہ کرنا مشہور النفع ہے اور بار دہیں حسب قوا یا حب ایاج کھانا بعد میں آب حلیہ و غسل اور سرکہ اور کجنبین بنذوری اور مطبوخ اصل السوس سے مضمضہ کرنا اور تلہین طبیعت کرنا اور رنگار بصل نوشادر ترنجبین نمک کر خوب ملنا نافع ہے

فصل پنجم بواسیر بینی میں ناک میں گوشت زائید پیدا ہو جاتا ہے علاج متقیہ کریں اور مہم سرکہ اور
 زنگار لگانا نافع ہے مجرب زنگار نوشار در اشجار شہد ملا کر لگانا بہت مفید ہے از مجربات شب قلفظا
 زنگار حلتیت مموزن اور شہد اور سرکہ قدس ملا کر لگانا مفید ہے اور جو علاج کہ بواسیر مقعد میں لکھا جائیگا نافع
 ہوتا ہے **فصل ششم خشکی بینی میں** علاج روغنات اور لبنیات اور مبروات پینا اور لگانا اور
 سعوٹ کرنا مفید ہے اگر روغن بادام اور روغن کدو کو سر اور پیشانی پر طلا کریں یا آب رجد ملا کر سعوٹ
 کریں بس نافع ہے **باب پنجم امراض دہان اور دہانیں** - **فصل اول بخیر میں** بخیر
 باٹے موعده و خاٹی مجہدہ و رائے مہلہ بد بوئی دہان کو کہتے ہیں اگر بد بوٹے دہان بسبب جمع ہو جانے
 رطوبت رومیہ معدہ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد تناول طعام بد بوئی تھوڑی ہو جاتی ہے اور لغتاً
 دہن بوقت خواب جاری ہوتا ہے یا بخردماغی ہے جیسے اصحاب نزہ کو عارض ہوتی ہے یا بخیریت
 ہے بطرح اصحاب مسلولین کو عارض ہوتی ہے یا بخیر فقط اجزاء دہان سے آتی ہے یا بسبب تامل دہان
 علاج دفع سبب کریں اور بخیر معدے میں تے مفید ہے باقی تمام اقسام بخیر میں یہ مضمضہ غایت مفید ہوتا ہے
 صفت آس عصف صندل صغریٰ و فل سیاسہ بنبل سب کو سرکہ میں پاکر مضمضہ کریں اور سکجنین ایسے سرکہ میں
 بنا کر پینا مجرب ہے از مجربات جو زبوا و قفل ہیل دار چینی خولجان کافور ہر واحد ایک درم مشک ثمن
 درم گلاب میں گولیاں بنائیں اور بعد تھوڑی دیر کے ایک ایک گولی مونہ میں رکھیں حسب عینہ انفع
 ابل تین مثقال مشک ایک مثقال عنبر ثعلب خولجان ہر واحد دو مثقال مصطکی قرقل ہر واحد ایک
 مثقال بدستور حسب بنا کر مونہ میں رکھیں **مجرب حسب آس** کوزیب منقی میں ملا کر مونہ میں رکھنا اور
 نفوع شمش غلبہ خلط حار میں اور مر باٹے زنجبیل بارود میں کھانا بلینغ النفع ہے از مجربات برائگی اقسام
 بخیر خواہ داخل بدن سے ہو یا خارج سے مثل بوٹی پیاز لہسن و خمر وغیرہ غایت مفید ہیں۔ قرطاس جدید شائع
 و برگ خراکشینز سعد قافلہ سیاسہ قرقل و عنبر خولجان سبیل از مجربات **فصل دوم** قرقل انیسون
 عود جو زبواکشینز طین ارمنی کثیرا ہوزن لیسکر تمام اوویہ کو روغن بنفشہ جس میں عنبر کو حل کیا ہو اور
 ترشی اترج جس میں مردارید حل ہوں ملا کر مثل بخود گولیاں بنائیں ہمگی امراض معدہ اور سر اور دہان
 کو نافع ہے ایضاً اطریقات کھانا و دیگر مصطکی سافج اشہ پوست و تخم و برگ اترج و تامل
 اسارون زرنب انیسون زرنباد پودینہ فوغل لیموں پوست لیموں ہر ایک مفید ہیں اور بدترین
 اشیاء بوٹی بد پیدا کنندہ کچھ ہے جب دہان یا دہان میں رہ جاتا ہے فوراً بوٹی بد پیدا کرتا ہے
فصل دوم قلاع میں پوست دہان یا زبان میں قرعہ ہو جاتا ہے اور جو قرعہ کہ عین یا غایہ

بواسیر بینی میں ناک میں گوشت زائید پیدا ہو جاتا ہے علاج متقیہ کریں اور مہم سرکہ اور زنگار لگانا نافع ہے مجرب زنگار نوشار در اشجار شہد ملا کر لگانا بہت مفید ہے از مجربات شب قلفظا زنگار حلتیت مموزن اور شہد اور سرکہ قدس ملا کر لگانا مفید ہے اور جو علاج کہ بواسیر مقعد میں لکھا جائیگا نافع ہوتا ہے فصل ششم خشکی بینی میں علاج روغنات اور لبنیات اور مبروات پینا اور لگانا اور سعوٹ کرنا مفید ہے اگر روغن بادام اور روغن کدو کو سر اور پیشانی پر طلا کریں یا آب رجد ملا کر سعوٹ کریں بس نافع ہے باب پنجم امراض دہان اور دہانیں فصل اول بخیر میں بخیر باٹے موعده و خاٹی مجہدہ و رائے مہلہ بد بوئی دہان کو کہتے ہیں اگر بد بوٹے دہان بسبب جمع ہو جانے رطوبت رومیہ معدہ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد تناول طعام بد بوئی تھوڑی ہو جاتی ہے اور لغتاً دہن بوقت خواب جاری ہوتا ہے یا بخردماغی ہے جیسے اصحاب نزہ کو عارض ہوتی ہے یا بخیریت ہے بطرح اصحاب مسلولین کو عارض ہوتی ہے یا بخیر فقط اجزاء دہان سے آتی ہے یا بسبب تامل دہان علاج دفع سبب کریں اور بخیر معدے میں تے مفید ہے باقی تمام اقسام بخیر میں یہ مضمضہ غایت مفید ہوتا ہے صفت آس عصف صندل صغریٰ و فل سیاسہ بنبل سب کو سرکہ میں پاکر مضمضہ کریں اور سکجنین ایسے سرکہ میں بنا کر پینا مجرب ہے از مجربات جو زبوا و قفل ہیل دار چینی خولجان کافور ہر واحد ایک درم مشک ثمن درم گلاب میں گولیاں بنائیں اور بعد تھوڑی دیر کے ایک ایک گولی مونہ میں رکھیں حسب عینہ انفع ابل تین مثقال مشک ایک مثقال عنبر ثعلب خولجان ہر واحد دو مثقال مصطکی قرقل ہر واحد ایک مثقال بدستور حسب بنا کر مونہ میں رکھیں مجرب حسب آس کوزیب منقی میں ملا کر مونہ میں رکھنا اور نفوع شمش غلبہ خلط حار میں اور مر باٹے زنجبیل بارود میں کھانا بلینغ النفع ہے از مجربات برائگی اقسام بخیر خواہ داخل بدن سے ہو یا خارج سے مثل بوٹی پیاز لہسن و خمر وغیرہ غایت مفید ہیں۔ قرطاس جدید شائع و برگ خراکشینز سعد قافلہ سیاسہ قرقل و عنبر خولجان سبیل از مجربات فصل دوم قرقل انیسون عود جو زبواکشینز طین ارمنی کثیرا ہوزن لیسکر تمام اوویہ کو روغن بنفشہ جس میں عنبر کو حل کیا ہو اور ترشی اترج جس میں مردارید حل ہوں ملا کر مثل بخود گولیاں بنائیں ہمگی امراض معدہ اور سر اور دہان کو نافع ہے ایضاً اطریقات کھانا و دیگر مصطکی سافج اشہ پوست و تخم و برگ اترج و تامل اسارون زرنب انیسون زرنباد پودینہ فوغل لیموں پوست لیموں ہر ایک مفید ہیں اور بدترین اشیاء بوٹی بد پیدا کنندہ کچھ ہے جب دہان یا دہان میں رہ جاتا ہے فوراً بوٹی بد پیدا کرتا ہے فصل دوم قلاع میں پوست دہان یا زبان میں قرعہ ہو جاتا ہے اور جو قرعہ کہ عین یا غایہ

یا خمر ریحانی نہایت مجرب ہے اور نفوخ کرنا سبب قروح عفن دار شیشمان آس صبر کا فرمشک ہر واحد مفید
ہے از مجربات عنبر و عفران آب پودینہ میں ملا کر ناک میں ڈالنا مجرب ہے از مجربات خاص سنبل سواد
درم تو سوادرم ملا کر نفوخ کریں از مجربات انار شیریں تلخ سنبل ہر سہ کو لپکا کر روغن زکس خواہ روغن بنفشہ
ملا کر سوط کریں فصل سوم بطلان شحم میں بطلان شحم یہ ہے کہ قوت شامہ فاسد ہو جاوے اور سبب
حس بویائی میں فوت واقع ہو اور یہ فساد چند طرح ہے اول یہ کہ مریض صرف خوشبو یا صرف بدبو کو احساس
کرے یا بدبو اور خوشبو دونوں معلوم ہوں حالانکہ کوئی شے مشوم موجود نہ ہو اسباب اس فساد کے چند
ہیں اول یہ کہ سور مزاج بار و رطوبت لاحق ہو اور سبب ضعف مریض بجز ایک رایج خواہ خوشبو ہو یا بدبو ہو اور اگر
نہیں کر سکتا دوسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مقدم دماغ میں ہو اور اسکی بوائی ہو اگر خلط حار ہے
بومثل قفطیل یا سنبل کے معلوم ہوگی اگر بوٹی بد آتی ہو خلط عفن ہے اور اگر بوتیز معلوم ہوتی ہو خلط بارد
ہے اگر ترش ہو خلط سوداوی ہے قیسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مجری بینی میں ہو اور اس سبب تنگی
نفس اور آواز میں غنہ پیدا ہو یا دوسرے یا فساد مصفات میں ہو اور بیان مصفات اور پکڑ چکا یا فساد اور
بطلان سبب سہ دماغی ہو اس میں کہ ورت باصرہ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مریض کو ہمیشہ بدبو ہی
معلوم ہوتی ہے یہ علاج ہے اگر بطلان شحم مولودی ہو یا بعد امراض حادہ ہو جائے وہ بھی للعلاج ہے
بحالینوس نے لکھا ہے کہ قوت شامہ کو رایج خوشبو دار و افق اور غیر کے ناموافق ہیں اگر مریض کو بحالت شب
خوشبو مثل طین مبلول یا مشک کی آوے علامت موت کی ہے علاج تنقیہ کریں اور نشوق کرنا قفطیل قرح جندبہ
منفیہ از مجربات شونیز کو بول شتر میں لپکا کر ناک میں ڈالنا دیگر روغن بیضہ غایت مفید ہے از مجربات
حلب یا شونیز کو روغن مناسب میں ملا کر قطور یا سوط کرنا مفید ہے اگر احساس بدبو کا ہو اور خوشبو نہ معلوم
ہوتی ہو قطور جندبہ ستر منفیہ اور بالعکس اسکے مشک نافع ہے اور بول خر کا سوط کرنا دونو حالت
میں نافع ہے از مجربات تکب کرنا شونیز سے برائے ہنگی قشام بہترین علاج ہے مجرب جندبہ ستر
کنڈش قسط قفطیل ہر واحد ایک درم آب کرش روغن گاؤہ ہر واحد ایک اوقیہ روغن بنفشہ نصف اوقیہ
سب کو ملا کر سوط کریں فصل چہارم قروح بینی میں علاج تنقیہ کریں اور مرہم حبیبی م اور روغن
اور قدری زردیخ لگانا نافع ہے از مجربات بنفشہ ایک مثقال لعاب بہدانہ روغن گل ہر واحد ایک
مثقال موم نصف مثقال سب کو لپکا کر مرہم بنائیں از مجربات برائے ناصور بینی لب تخم بطنج ہندی
کدو ہر واحد دو جزو تو تیا کر مانی مغسول صبر ہر واحد ایک جزو مسکہ میں ملا کر لگائیں ایضاً برائے قروح
و بدبو بینی مجرب ہے پہلے مونہ کو پانی سے بھریں اور اسی حالت میں سوط کرنا زنگار کا مفید ہے

امراض بینی کے بیان میں استخوان اور غضروف کے مرکب ہے اور مجری اس کا مصفاۃ تک ہے اور مصفاۃ ایک استخوان مشابہ کفگیر ہے کہ عظم مشاشی بھی اس کو کہتے ہیں مقابل اسی مصفاۃ کے منفذ ہے ناک سے بوی دماغ میں براہ اسی منفذ جاتی ہے اور دو منفذ ہیں جو برائے تنفس و استنشاق ہوا و نصفیہ و از جانب مخلوق ہیں غرض یہ ہے کہ جس طرح بینی واسطہ زینت وجہ ہے اسی طرح پروردگار نے قوت حس بویائی و نصفیہ آواز کو بھی اس میں عطا کیا ہے جل شانہ ریاض الطب میں لکھا ہے کہ مزاج الف بہ نسبت مزاج گوش مرطوب ہے اور بہ نسبت مزاج چشم یابس ہے چونکہ علاج مرض بالصد ہوتا ہے پس روئیں واسطہ مرض گوش یابس چاہئیں اور واسطہ مرض آنکھ کے رطب پس علاج بینی ادویہ رطبہ اور یابسہ سے کرنا چاہئے مؤلف کے نزدیک یہ کلام پہلے قائلین از روئے علم قیافہ حبکی ناک باریک ہوگی حیا دار ہوگا۔ اور طول بینی علامت طیش اور غصہ کی ہے اور حبکی ناک طویل اور نیچے سے چوڑی ہوگی قوی الشهوت ہوتا ہے اور موٹا ہونا ناک کا علامت بلادت طبع ہے اور کبھی بسبب نزہ یا جذام یا قرب موت ناک ٹیڑھی اور چھوٹی ہو جاتی ہے **فصل اول عاف میں رعاف** جسکو کھیر کہتے ہیں اگر رعاف بسبب بحران جاری ہو بند کرنا اسکا ممنوع ہے اگر خون رعاف بسبب قطع شریان سرخ رنگ بہ وفق آوے مہلک ہے اگر رعاف بسبب گزیدگی افعی وغیرہم یا بسبب کشادہ ہو جانے موہنہ رگوں کے جاری ہو علاج قصد قیال کریں اور باندھنا ہاتھ پاؤں کا اور لگانا محاجم مراق محاذی رعاف پر اور طلایات اور مشربت بارودہ سے تیزی خون کو کم کرنا مفید ہے دیگر عصا رہ سرگین خر کا فور یا ایون ملا کر سعو ط کرنا از مجربات کا فور پیشانی اور یا فوخ پر طلا کرنا مانع عاف ہے ایضاً پوست بیضہ کو خوب باریک کر کے نفوخ کرنا ایضاً خاکستر پر مرغ کو مغسول کر کے خشک کریں بعد میں نفوخ کرنا مفید ہے از مجربات آہک نورہ مغسول سفیدی بیضہ مرغ میں فقیہ بنا کر کان میں رکھنا از مجربات خون مرغ خانگی پینا اور خشک خون سے نفوخ کرنا مانع ہے مجرب برگ سداب پیشانی پر طلا کرنا اور پس انگذہ کبوتر بعد محرق کرنے کے سرکہ میں ملا کر حوالی الف پر طلا کرنا لا عدیل ہے ایضاً سرکہ گلاب ملا کر قطور کرنا ایضاً شب اور سرمہ ملا کر نفوخ کرنا غایت مفید ہے مجرب نفوخ شقایق نع تر ہے قحار جالینوس ہے کہ رعاف شریانی میں عمد علاج یہ ہے کہ قصد کریں اورادہ کو بطور مالہ دوسری جانب پھیریں اور ہاتھ پاؤں کو باندھیں درعاجم مراں پر پینیں یہ بات کہ بعض اوقات عروق کے ناک سے پچیس طل خون نکل گیا اور زندہ رہا بعد اسکے مر گیا **فصل دوم بد بوی بینی میں** بسبب اسکا بسبب رطوبت عفنی یا پڑ جانا قروح کا ناک میں ہوتا ہے علاج تنقیہ کریں اور سعو ط کرنا بول خر

۱۱
مصفاۃ کبر و ان شریف
استخوان مشاشی متعلق
دماغ کر ازان رطوبت
بینی خشک و دمیایہ

برائے صمم جو بعد مرض لاحق ہو منقشہ مرے ہمراہ شربت ششاش و مار الشیر همیشه کھانا اور کھجوا نا اور تدہین کرنا پاؤں
 کا ہر روز بوقت شام بحرب ہے اگر یہ مرض بوقت تب لاحق ہو منقشہ خیار شنبہ سنارہ پینا سر یج الاثر ہے
 اگر بعد تب عارض ہو مذموم ہے **فصل ہفتم دوتی اور طنین میں دوی آواز ملائم اور عظیم**
 اور طنین آواز بار یک اور تیز کو کہتے ہیں جو کان میں خارج سے معلوم ہوتے ہیں اور اگر یہ امراض
 بسبب اجتماع بخارات یا ریا ح ہو جاتے ہیں علاج تنقیہ کریں اور فو تیخ اور فسنیتین اور بالونہ
 پکا کر انکیاب کریں علاج ترطیب دماغ کریں اور قطور اور سعوط روغن بادام غایت مفید ہے۔ اگر
 بسبب زیادتی قوت حس کے ہو حاجت علاج کی نہیں ہے مجرب قطورانیون شیر زنان میں ملا کر
 دوتی اور طنین اور دیگر امراض گوش کو مفید ہے اور تنقیہ بحالت امتلاء کرنا اور جو چیزیں مجرب ہیں انکو
 چھوڑ دینا اور ہمیشہ اطرافیات کھانا اور کبھی کبھی بعض روغنات جو بصل میں بریان ہوں قطور کرنا اور
 تقویت دماغ بہر حال کرنا باقی جو علاج کہ سد اور دوار میں تحریر ہوا مفید ہے از مجربات برائے
 ریا ح و سدہ گوش آزمودہ ہے صفت ثوم ایک اوقیہ قسطجد بیدستر مصطلکے ہر واحد چہارم اوقیہ
 سداب ایک درم دہ چند بول زنگار میں پکا میں اور نصف وزن ادویہ نسخہ سے روغن ملا دیں جب بول
 خشک ہو جاوے اور روغن باقی رہے قطور کریں از مجربات برائے صمم و طنین و ریا ح گوش تردد و
 درم انزروت چہار درم شحم خنظل ہیلہ کابلی ہر واحد ایک درم کثیرا و ودائق سب کو ملا کر تیار کریں ایک درم
 بوقت شب کھایا کریں **فصل ہشتم دود گوش میں کیڑے کان میں پڑ جانے سے درد اور دغدغہ**
 کان میں معلوم ہوتا ہے علاج قطور قاتلات دیدان مثل صبر اور عصارہ خنظل اور فسنیتین وغیرہ مفید
 ہے باقی علاج مفصل دیدان امعار میں مذکور ہوا از مجربات شراب درم غسل تین درم روغن گل
 ایک درم قدے سفیدی بھینہ مرغ میں فتیدہ بنا کر کان میں رکھیں اور جس کان میں کیڑے ہوں اسی طرف
 خواب کریں صبح فتیدہ کو سختی سے باہر نکالیں بکثرت کیڑے ہمراہ فتیدہ باہر آجاتے ہیں **فصل نہم ہرب**
گوش میں آواز سخت سے تقویت دماغ کریں فصل دہم کسی شی کا پڑ جانا کان میں یا
پڑ جانا خطرناک ہے میل صا ص سے نکلتا ہے اگر سنگریزہ کان میں گر پڑے ہوں روغنات نمکرم قطور کریں اور
 چھینکیں لینا ناگ کو بنہ کر کے مخرج سنگریزہ ہے اگر پانی کان میں پڑ گیا ہو اور پانی جدید کان میں ڈال کر
 ہلائیں فوراً خارج ہوتا ہے۔ اگر دیر نہ ہو تو بعل انبوہ جو مشہور ہے عمل کریں۔ اگر کان میں کوئی حیوان
 داخل ہو علاج جو فصل دیدان میں لکھا گیا مفید ہے قول برطاؤس ہے کہ جب کوئی شے داخل
 بدن سے کان میں گرے پس اس سے یا درم ہو گا یا تشنج یا موت ہوگی **باب چہارم**

۴
 نسخہ ہر یک
 میان ہر یک
 دوزدبران
 ریا ح و سدہ
 در کانہ و سدہ
 در غیبات

و مار و غیرہ یا بسبب ضربہ یا بجران ہوتا ہے علاج فصد کرنا اور جو ادویہ کہ عاف میں تحریر ہیں انکا استعمال کرنا مفید ہے مگر سیلان خون بجرانی بند کرنا ممنوع ہے **فصل چہارم ضربہ گوش میں فصد تیغال کریں اور** کندر جو شیر میں حل کیا ہو کان میں ڈالنا ایک ساعتیں مفید ہوتا ہے ایضاً انیسوں کو روغن گل میں پکا کر پٹکانا نافع ہے ایضاً کبریت ہمراہ سرکہ یا غسل لگانا جید العلاج ہے اگر نرف الدم ہو ماز و اور پٹکری اور سرکہ کو پکا کر قطور کرنا مجرب ہے **فصل پنجم ورم گوش میں ورم جو غائی میں ہو اور بظاہر نہ معلوم ہوتا ہو اور حواس پوائندہ ہو جاویں اور سر خود بخود ہلنے لگے اور تپ بشت ہو جائے اور آنکھ سے پانی جاری ہو اور مریض جوان عمر ہو مہلک ہے اور اکثر مرہین ایسے عوارضات کا ساتویں روز مر جاتا ہے اگر اس ورم میں ریم پڑ جائے امید نلاج ہے علاج فصد اور تفرغ کریں اور روغن گاؤ میں اشق اور انزروت ملا کر لگانا مطلق مفید ہے دیگر برائے ورم حار روغن گل میں سرکہ ملا کر لگانا مفید ہے ایضاً برائے ورم بار و روغن بابونہ ڈالنا دیگر روغن گاؤ نیگرم اور تکیہ ات نیگرم جنہیں نمک پڑا ہو سکن در دے اور جبے م گہنہ ہو جاوے علاج فصد صرف شہد اور چربی ملا کر لگانا نافع ہے **فصل ششم ورم گوش میں ہو جاوے سرسام ہو کر ہلاک کرنا ہے فصد یا سہل کرنا اور عصارہ مرغیات سینکندہ ورم مفید ہیں مگر استعمال روادعات بار وہ قطعاً منع ہے** **فصل ششم صم اور ورم میں صم** بطلان سمع اور وقر نقصان سمع کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دونوں الفاظ مترادف ہیں اول خلقی اور ثانی عارضی ہے اور جو مولودی یا بجر صغریٰ یا شیخوخت یا بسبب ٹولول عارض ہو یا اسمن کو دس برس گزر جائیں اور اسہال صفراوی آئے لگیں لا علاج ہے اکثر بسبب انقطاع اسہالی اور کبھی بسبب ضربہ یا بلغم صم ہو جاتا ہے یہ بھی مشکل رفع ہوتا ہے اور کبھی بسبب خلط مسدود یا سو مزاج یا ورم یا اور کوئی مرض سخت یا بسبب بجران یہ مرض لاحق ہوتا ہے علاج ازالہ سبب اور تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں مرارہ گو سفند اور سنہن روغن باوام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے از مخرجات مصططکے کو روغن کنجد میں پکا کر ڈالنا قول جالینوس ہے کہ چربی خنزیرہ ہمراہ موسیاتی صم مولودی کو بھی نافع ہے ایضاً عطیت پکا کر اور روغن باوام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے ایضاً مار البصل اور طلیخ حل غایت مفید ہے ایضاً روغن بیضہ کان میں ڈالنا بہترین ادویہ ہے ایضاً بیج خنظل کو روغن میں پکا کر قطور کرنا نہایت مفید ہے مجرب جو ایک ساعت میں مرض کو دفع کرتا ہے شیاف بورق اور انجیر اور خردل ایک عرصہ تک استعمال کرنا اور آلہ چوبی جسکو بوق کہتے ہیں کان میں رکھ کر آواز سننا مفید ہوتا ہے دیگر آواز تند سماعت کرنا از مخرجات**

۱
صاحب غیاث اللغات
معنی بوق یا بطور
و شکر کہ بود و شکر
چیرے باشند اس
بند شہنشاہ کے
از ان آواز میں
دیکر وہ بیاید
در طاعت و شکر
کہ ہندی چکر
واجب در بیان شکر
کہ بوق نام ہے
سفیدت کہ ہندی
چکر کہ خند درخت
بیاضت کہ شکر
نام سازست آواز
چاکر کہ بیدار
اکا تہ خنظل
معنی خنظل

کے کان میں ڈالنا بڑی حفاظت کان کی ہے فائدہ امراض گوش یا سبب شرکت دماغ میں
جنہیں درد سر اور شباحت ہوتا ہے یا ریاحی ہیں جنہیں دہی اور طنین ہوتی ہے یا بشارکت معدہ ہیں علامت
اسکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی زیادہ اشتداد ان میں معلوم ہوتا ہے **فصل اول** درد گوش میں
درد گوش حار میں ضربان اور سوزش اور بار د میں قتل باقی میں اور علامات سے حال سب مفصل
معلوم ہو جاتا ہے **علاج** پہلے قصد قیصال یا باسلیق سے تنقیہ کریں اور غذا کم کھائیں اور واسطے منع
بخارات طریقل کہلائیں بعد میں ادویات نیم گرم سے قطور کریں اور کبھی قطور ادویہ معذہ بخوف حدث
تشیع یا جھون کیا جاتا ہے مجرب برائے درد حار سفیدی بھینہ کو کان میں ڈالنا عجیب النفع ہے لہذا
برائے حار خشکی شش بکثرت کہا نامفید ہے از مجربات شیر زنان دختر زائیدہ افیون و کافور ملا کر
کان میں ڈالنا یا روغن گل سمراہ ادویہ مذکورہ ملا کر عمل کرنا غایت نافع ہے ایضاً برائے درد خفصا
یعنی کڑے سیاہ رنگ جو سرگین بدبودار میں پیدا ہوتے ہیں روغن گل میں برشتہ کر کے کان میں
ڈالنا ایک ساعتیں رافع درد بار د ہے ایضاً برائے بار د ورق آگ کو گرم کر کے روغن گاؤ ملا کر
کان میں ٹپکانا مفید ہے از مجربات بول جاموش مرا و صبر ملا کر قطور کرنا نافع ہے از مجربات
برائے درد گوش رخی آڑو کو جلا کر عمل کرنا مفید ہے ایضاً برائے جمیع قہام درد گوش روغن گل کو
آب انار میں پکا کر قطور کرنا و دیگر ریشہ مقعہ کج شک لگانا نافع ہے و دیگر رطوبت ماسی بریان لگانا عجیب النفع
ہے و دیگر عصارہ سرگین شتر یا خر کان میں ڈالنا مجرب برائے درد قتل و ریاح گوش آب مولی برشتہ
میں چہارم حصہ روغن کبجد ملا کر طبخ دیویں جب آب نخل یعنی مولی بالکل خشک ہو جائے عمل کریں اور اکثر
درد گوش بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے علاج اس کا آئندہ لکھا جائیگا **فصل دوم** قرح گوش
میں قرح گوش کہتے ہو جانے مذموم ہے علاج مارا سل یا انزروتا و عمل کو فقیہ میں لگا کر کان
میں رکھنا قرح کو پاک کرتا ہے دیگر جزا و شب عمل لگا کر قطور کرنا و دیگر عمل دس جزو دیگر دس جزو دیگر دس جزو
دس جزو مرہم بنا کر لگائیں بعد میں مرثب کندر دم الاخوین غسل ملا کر لگانا غایت مدلل قرح ہے از مجربات
براٹی قطع ریم و بد بوئی گوش مفید ہے پہلے سہاگہ بریان کان میں چھڑکیں بعد اسکے آب لیوں کان میں
ڈالیں اگر طفل ہو مارا اصل میں زعفران ملا کر قطور کرنا غایت مفید ہے اور کبھی شب اور غسل کو فقیہ بنا کر
کان میں رکھتے ہیں جب قرح دیرینہ ہو جائے علاج عمل تین جزو دیگر دس جزو دیگر دس جزو دیگر دس جزو
دس جزو مرہم بنا کر فقیہ میں لگا کر کان میں رکھیں ایضاً پورست انار کو بول انسا نہیں گھسکر قطور کرنا
مفید ہے **فصل سوم** نکلنا خون کا کالشی سبلان خون یا سبب متلا یا سبب گزیدگی جانور مثل کرڈم

خوب حل کریں بعد میں لگائیں تجرب ہے ایضاً شیر زنان دختر زائیدہ تنہا مفید ہے اور جو چیزیں کہ حرب میں
 مفید ہیں اس مرض کو بھی فائدہ مند ہوتی ہیں **فصل سی سوم حکہ جفن اور عین میں** اگر سبب طوبت
 بورقیہ یا ریح کریم ہو جائے علاج جو کچھ فصل سباق اور حرب میں لکھا گیا یہاں بھی مفید ہے تجرب
 ترتیب کرنا اور ضاد شحم رمان جافض کثیر النفع ہے **فصل سی چہارم التصادق جفن میں** سبب
 طوبت مغریہ یا خون یا مدہ یا قرح یا سبب عمل و تنکاری پلک زیرین اوپر لمبائی ہیں علاج التخال شمر
 اور لعاب است کرنا اور روغن گل لگانا اور درمیان انکے جامہ روغن آلود رکھنا اور بول گرم سے دھونا
 اور صرف سرمہ لگانا نافع ہے اگر التصادق جفن گوشہ چشم سے ہو جائے اس کا بھی یہی علاج ہے
 اگر استرخا جفن ہو جائے تنقیہ کریں اور جو تدابیر کہ فالج میں مذکور ہوئیں اور ضاد قوالبضات مثل راو
 عقص غایت نافع ہے اگر تقلص جفن ہو یہ مرض سبب تشنج یا قرح یا التصادق طبقہ ملتئم ہو جاتا ہے
 قطع سبب کریں اور کبھی تقلص عند الموت ہو جاتا ہے **فصل سی پنجم غلیظ ہو جانے جفن میں**
 اور کبھی اس میں شورات پیدا ہو جاتے ہیں علاج تنقیہ کرنا اور ضادات عمدہ لگانا اور صبر اور حفض غایت
 مفید ہے اور لگانا موم گرم چند مرتبہ اور مالش کرنا کبھی سرکائی ہوئی سے مفید ہوتا ہے اور کبھی شور عظیم
 ہو جاتے ہیں اس وقت ادویہ گرم کی احتیاج ہوتی ہے ملح کو ذرور کرنا غایت مفید ہوتا ہے قوالبضات کی کٹے
 جب اجفان میں شور سیاہ یا رنگ اشقر یا کم معلوم ہوں مریض روز چہارم مر جاتا ہے **فصل سی و**
ششم حساب جفن میں حرکت جفن کو جبا کہتے ہیں ترتیب کرنا اور روغن منقشہ مناعجب النفع
 ہے **فصل سی و ہفتم کثرت طرف میں** برہم زدن چشم کو طرف کہتے ہیں اگر کثرت طرف امراض
 حادثہ میں ہو علامت ہو جانے تشنج کی ہے اور اگر یہ مرض سبب عادت ہو لا علاج ہے از تجرب بات
 مراور صبر ہمودن کلاب میں ملا کر گوشہ چشم اکبر میں قطور کریں باب سوم امراض گوش یعنی کانیں
 گوش عضو شریف صد فی شکل مرکب از گوشت و غضروف و عصب حساس ہے نفع اس کا یہ ہے
 کہ ہوا متوج اس میں جمع ہو کر ثقبہ حجری میں نفوذ کرتی ہے اور موضع قوت سامع یعنی عصبہ مفروضہ صماخ
 میں متضاد م ہوتی ہے اس وقت ادراک صوت ہوتا ہے اور بعضوں نے اس عضو کو آنکھ سے
 شریف لکھا ہے بدین وجہ کہ شرف انسانی موقوف بر نطق ہے اور نطق انسان کو بغیر از استماع حاصل نہیں
 ہوتا پس محافظ گوش کو واجب ہے کہ ہوائی سرد اور گرم اور آب سرد اور گرم با فراطے اور حالت امتلا
 میں سونے سے محترز رہے اور حرک گوش ہمیشہ پاک کرنا اور روغن بادام تلخ ہر ہفتہ میں قطور کرنا محافظ
 صحت گوش ہے قول ابن ماسویہ ہے کہ عند النوم پنبہ کو کان میں رکھنا اور کوئی شے بجز نمکیم

ابو الگانا کافی ہوتا ہے **فصل سبت** ہم سقوط الابداب میں لیغے گر جانا مثرہ کا سبب اسکا مثل
 سبب گر جانے والا ہے ہوتا ہے علاج تغذیل مزاج کرنا اور ادویہ منبت شر لگانا از مجربات دخان کندر
 لگانا مفید ہے از مجربات زعفران نصف جزو خستہ تر محرق سنبل الطیب سرگین مویش صدف محرق فلفل ہر دھ
 ایک جزو اشد تین جزو قلعی محرق معنول چھ جزو سب کو ملا کر بدستور عمل کریں دیگر سنبل الطیب اور آب
 کشیز ملا کر بطور سر لگانا دیگر خستہ تر محرق پانچ مثقال دخان کندر چار مثقال سنبل الطیب تین مثقال الجوز حب
 بلسان ہر واحد بمقتضیٰ بدستور عمل کریں دیگر آب بصل تنہا عمل کرنا مفید ہے **فصل سی** ام شجر جفن
 شجر زاید یا منقلب اکثر جفن اعلیٰ میں پیدا ہوتے ہیں اور مشکل علاج پذیر ہیں اکثر منتقیم مائل جانب حدقہ زبون
 ہوتا ہے اور تادیر رہنا اس کا بصارت کو دور کرتا ہے اگر شجر منقلب بسوئے خارج ہے تو کچھ مضرت نہیں
 ہوتی علاج کندہ کرنا شکر کا اور داغ دینا سوزن طلا سے اور جب ایک شجر کا علاج کر چکیں دوسرے کا
 کرنا چاہئے دیگر طلا زبد البحر ہمراہ لعاب بذرقطونا مفید ہے دیگر شورہ ایک جزو اشد چارم جزو ملا کر
 لگانا بلیغ النفع ہے اور یہ شیان اس مرض و نیز دیگر امراض عین کو مفید ہوتا ہے صفت تو بتاتین جزو
 انیون سات جزو حضض گیارہ جزو شکر اکیس جزو غسل اور سرکہ ملا کر ظرف مسی میں چومغیہ لان سے خوب رگوں
 من بعد شیان ملا کر عمل میں لادیں **فصل سی و یکم غریب میں** غریب بفتح غین معجہ و سکون رائے مہملہ و
 بائے موصدہ ایک نا صور ہے جو گوشہ اکبر چشم میں ہو جاتا ہے اور کبھی الف تک نفوذ کرتا ہے علاج تنقیہ
 کرنا اور صماد ماش سنر مضغ کردہ غایت مفید ہے ایضاً کندہ اور پس افکندہ کہوتر لگانا نافع ہے ایضاً
 زاج اور سکنج مرکہ ملا کر لگانا مفید ہے از مجربات صبر کندہ از روت جلنار اشد شب یانی دم الاخیر
 ہموزن زنگار ربع جزو پانی میں شیان بنا کر لگانا از مجربات برائے غریب منفرہ ذرور بابونج نافع ہے
 از مجربات چھڑکنا طلا کا یا داغ دینا طلا سے کامل علاج ہے **فصل سی و دوم سلاق میں**
 سلاق بضم سین قرح پڑ جانے جفن میں اور گر جانے جفن کو کہتے ہیں اور مجربین نے لکھا ہے کہ جب جفن
 غلیظ ہو جا دیں اور رنگ سرخ رہے شکل سے علاج پذیر ہے ایام طفولیت میں بسبب کثرت گرمی جفن
 اکثر ہو جاتا ہے علاج تنقیہ بقصد و اسہال کرنا اور ساق کو گلاب میں تکر کے اس کو بطور سرمہ لگانا اور پانی
 گرم سے نمکید کرنا یا انجباب کرنا مفید ہے ایضاً نخاس حرق نشت از ج تین درم زعفران فلست
 ہر واحد ایک درم آب مازو میں ملا کر خارج جفن پر طلا کریں غایت مفید ہے ایضاً تو تیا سبز آب غلبہ
 میں خوب پیکر کھلا لگانا مفید ہے ایضاً سنگ بھری سکر کا فور ہموزن لگانا نافع ہیں ایضاً آب
 شرکت الی سے سعوٹ کرنا مفید ہے از مجربات سندروس اور زنجار کو پہلے سہ کہ اور غسل میں

کہ اسکے روبرو زیر قدم پانی کھڑا ہے علاج تنقیہ کرنا اگر مرض ہنوز زیادہ نہ ہوا ہو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لگے
 قدم کے کٹواں ہے علاج ترطیب کرنا فصل بست و دویم خشونت قرینہ میں اس علت میں
 یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملکیں کسی چیز خشک پر پڑتی ہیں علاج ترطیب کرنا اور سیل اسرب کو ہاتھ سے ملکر دین
 بنفشہ ملا کر آنکھ میں پھیرنا مفید ہے فصل بست و سویم شقیقہ چشم میں ضربان اور غش علیہ عین آنکھ میں
 معلوم ہوتا ہے اور اس مرض سے بہت جلد ضعف بصر اور نزول مایہ ہو جاتا ہے علاج مثل و دویم
 علاج کریں فصل بست و چہارم اتساع ثقبہ غلبہ میں سبب اتساع یعنی فراختر ہو جانے ثقبہ
 کے نور محصور چشم پر آگندہ ہو جاتا ہے اسباب اس کے چند ہیں اول یہ کہ ضربہ یا طلعہ آنکھ پر لگے یا سبب متلا
 یا درد سر یا سرسام وغیرہ اتساع ہو جائے ضربی میں فصد قیفال اور حجامت قین کریں اور شیر زمان قطور
 کرنا اور زردی مہینہ لگانا مفید ہے اور اتساع امتلا وغیرہ میں خبیہ دماغ اور جو تدا بیر کہ نزول مایہ میں لگے
 چکے ہیں نافع ہیں فصل بست و پنجم صنیق ثقبہ غلبہ میں سبب ورم یا زیادتی کسی خلط یا سبب
 نقصان رطوبت کسی جانب راست دیکھا نہیں جانا علاج مثل غلبہ علاج کریں از مہجرات ماز و حیا
 ایک جزو زنجار جاو شیر ہر واحد چہار جزو لیکر بدستور استعمال کریں فصل بست و ششم و دویم میں درم مرض
 میں دانہ سفید طبقہ ملتہم میں معلوم ہوتے ہیں علاج فصد قیفال اور سہل کرنا اور گلاب اور شایب آہن اور
 لکھا یا کی پٹی باندھنا مفید ہے فصل بست و ہفتم مورسج میں مورسج مغرب مورسج کا ہے بسبب
 ہو جانے طبقہ قرینہ کے طبقہ غلبہ باہر آ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سر مورسج ہے اور بعض اوقات
 سر مورسج کلان ہوتا ہے علاج رفا یہ یعنی پٹی باندھنا اور شاد بخ اور اقلیہا فصد اور جو ادویہ اور
 تدا بیر کہ فصل قروح میں مذکور ہوئیں انکا کرنا مفید ہے فصل بست و ہفتم جرب میں باطن جنن بالا
 میں خشونت ہو جاتی ہے خواہ رمد ہو یا نہ ہو اور سخت جرب وہ ہے جسکی صورت مثل جوف ابجر کے معلوم ہو
 جب یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے دمعہ بیاض سبب اس کے ہو جاتے ہیں علاج فصد قیفال اور
 حجامت اور تلبین طبیعت کرنا بعد اس کے جالیات لگانا مثل گلاب اور نمک یا سرکہ ہمراہ شکر مفید ہوتا ہے
 اور جب مثل نخالہ یعنی یہوسی قشور آنکھ میں معلوم ہوں استعمال جالیات ممنوع ہے ذرور عفن بعد طسب
 جفن کرنا اور بعد اسکے سو جانا مفید ہوتا ہے اور مانع عود مرض ہے دیگر خاکستر بال انسان لگانا نافع ہے
 اور رب رمان حامض سے نطو ل کرنا قاطع مرض ہے اور عند المایوسی بہت گچاں عاجز آئے ہوں مفید
 پڑتا ہے از مہجرات سر حنظل ساق ملا کر لگانا مہجرات با صبیح خاکستر شعر انسان صبر حنظل ہر واحد
 ایک جزو شکریت زاج محرق ہر واحد نصف جزو قفل چہارم بدستور استعمال کریں اور بعض اوقات صرف

علاج
 با صبیح
 از مہجرات
 شکریت
 زاج
 محرق
 ہر واحد
 نصف
 جزو قفل
 چہارم
 بدستور
 استعمال
 کریں
 اور بعض
 اوقات
 صرف

سندروس محرق کو ایک مفید میں لپیٹ کر اس فیکہ کو روغن گل کے چرائیں جانا اور ہکا دھکا لینا نافع ہے اگر ایسے دھان میں مشک اور زعفران ملا کر استعمال کریں غایت مجرب ہے قول جالینوس ہے کہ یہ مرض اکثر بھران اور دوار اور صرع سے ہو جاتا ہے **فصل شانزدہم** زرقہ میں بضم زار و سکون رائے وقاف تا می مثناة وقافی سیاہی چشم بزرگ آسمانی یا بل ہو جانے کو زرقہ کہتے ہیں موروثی اور مزمن لاعلاج ہے اور کبھی بحالت بلوغ جاتا رہتا ہے علاج اگر مشک اور زعفران باریک کر کے بطور سرمہ لگائیں غایت مفید ہے دیگر سرمہ خالص ہمیشہ ہمراہ گلاب اور زعفران اور مشک لگانا نافع ہے دیگر صدف محرق زیت ملا کر وسط سرمہ پر طلا کرنا عجیب ^{الفتح} ہے دیگر بندق محرق طلا کرنا یہی عمل کرتا ہے از مجربات سرمہ باریک اور حنا شہد میں ملا کر طفل شیرخوارہ کے صدغ پر طلا کرنا مفید ہے ایضاً عصارہ آس کو طلا کرنا غایت نافع ہے از مجربات **فصل سولہم** سل العین میں بفتح سین وضم لام مشد دلاغرا ورا نذر ہو جانے چشم کو کہتے ہیں بسبب انفراغ کثیر یا بسبب تخیر یا سد ایک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور ضعف بصر میں لازم ہے اور زمانہ شیخوخت میں لاعلاج ہے **علاج** ترطیب اور تفتیح کریں اگر سدہ ہو فقط ترطیب کرنا غایت مفید ہے اور کبھی یہ مرض قریب الموت ہو جاتا ہے **فصل ہفتم** ححوظ میں سبب اس مرض کا بسبب شخاٹ علاقہ چشم ہوتا ہے اور آنکھ بسبب کسی صناعط کے باہر ہو جاتی ہے علاج تنقیہ دماغ کریں اور قوابضات مثل پوست انار و گلنار و اقا قیا صبر حصن لکھیں اور اسباب صناعط چشم یہ ہیں صداع شدید خناق دروزہ قتی زحیر وغیرہ غرض یہ کہ ازالہ اسباب کریں اور لطینات دینا اور فصد کرنا اور باندھنا اسرب کا اور طلا ادویہ قوابض مفید ہے اگر ححوظ بسبب دروزہ ہو جائے مدرات طمت پلانا مفید ہوتا ہے **فصل ہجدهم** پلس صلبیہ میں اس مرض میں الم بجانب غائر اور نمد و بجانب خلف یا اور کسی جانب معلوم ہوتا ہے علاج ترطیب کرنا غایت مفید ہے اگر طیفہ صلبیہ بسبب طوبت مسترخ ہو جائے اسحالت میں مریض آنکھ جانب بالا نہیں کر سکتا علاج تنقیہ دماغ کرنا اگر الم زیادہ ہو فصد کرنا غایت مفید ہے **فصل نوزدہم** سدہ شبکیہ میں علامت اسکی اندر ہو جانا اور خشک ہونا آنکھ کا اور الم قابع معلوم ہونا علاج فصد اور تفتیح اور تلطین کرنا اور مفتحات مثل بزوری وغیرہ استعمال کرنا بعد میں ترتیب کرنا مفید ہے **فصل بیستم** پلسز جاجیہ میں اس مرض میں صدقہ چشم اندر ہو جاتے ہیں اور مریض یہ سبب اس کے آنکھ کو دوسری جانب پھیر نہیں سکتا اگر جانب آفتاب دیکھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب میں خار بھرے ہیں علاج تفتیح اور ترطیب کرنا صرف کفایت کرتا ہے **فصل بیست و یکم** زیادتی بطنیہ میں اس علت میں مریض کو بروقت نیچے دیکھنے کے ایسا معلوم ہوتا ہے

ایضاً نوشادر محرق اور پھپکی بریان لگانا از مخریات رنگار تین جزو اقلیمیا رفصہ شق صمغ اسفیداج
 ہر واحد ایک جزو لیکر ماسد اب میں شیاف بنائیں از مخریات برادہ سخاس کو بول میں ایک روز ترک کر کے
 لگانا اگر خارش ہو تو فقط ساق یا ہمراہ از روت و صمغ لگانا نافع ہے فائدہ ہر چیز بنجر اور غلیظ اور غبار
 اور دھان اور آواز سخت اور دیکھنا طرف آتش کے اور خواب پشت پر اور تنگ رکھنا گریبان پیراہن یہ
 سب مضرات نظرہ او برہل ہیں **فصل دوازدہم قروح چشم میں** تفرق اتصال بھی بعد جراحت کہتے
 ہو جاوے اسکو قرح کہتے ہیں لوازم قروح سائر طبقات چشم یہ ہیں کہ درد شدید اور کثرت اشک اور مریض
 پایا جاوے اور علامات قروح طبقات ملتجہ قرینہ غلبہ یہ ہیں اگر سفیدی چشم میں لفظ سرخ ہویدا ہو تو قروح ملتجہ
 میں ہے اور یہ قروح اسلم ہوتا ہے اگر لفظ سفید سیاہی میں معلوم ہو قروح قرینہ میں ہے یہ زبون ہے خصوصاً اگر
 بجانب اسفل ہو اگر لفظ سرخ مقابل چشم میں ہو تو قروح غلبہ میں ہے باقی طبقات عین میں تشخیص قروح مشکل ہے
 معالج یہ بھی جانتا ہے کہ یہ درد ہے اور قروح ملتجہ اگر غائر ہو خفناک ہے اور سالمترین قروح ملتجہ وہ ہے جس میں
 درد اور الم اور دمعہ کہتر پایا جاوے اور قروح ذات العروق کہ اس میں رگیں بہت ہوتی ہیں اور جہاں شروع
 ہوتا ہے شعبہ اور رگیں منتسجہ معلوم ہوتی ہیں اس قروح سے آنکھ کو فلاح نہیں ہوتی **علاج** فصد قیصال اور
 صافن اور حجامت ساقین کرنا اور طبیعت کو یہ تلیمین مرات ملائم رکھنا اور استعمال ماراجبن عمدتہ ہرے اور شیر زہا
 اور خرما دیان اور لعاب حلب سے آنکھ کا دھونا اور پیشانی پر قوالبنات لگانا اور شیاف بہین ہمراہ شیر زمان و ختر
 زائیدہ مسکون وجع ہے اگر کندر اس شیاف میں داخل کریں مدل قروح ہے علیٰ ہذا اقلیمیا ذہب نقرہ اور شادنج
 مغسول لگانا مفید ہے از مخریات مرجان محرق خشنہ صبر کثیرا ہوزن طباشیر نصف کل ادویہ ملا کر استعمال
 کریں ایضاً برادہ سندروس جو سنگ کار دہ پتھر سے حاصل ہو گلاب ملا کر لگانا اور کل اشیار حلد اور شیریں اور
 حرکت قوی اور خواب پشت پر مضر ہے مگر بعد اند مال قروح خواب پشت پر مضائقہ نہیں اگر اس مرض میں
 درد شدید ہو جو علاج کہ رد میں مذکور ہو چکا غایت مفید ہے **فصل سیزدہم ضربہ چشم میں** ضربہ چشم میں
 فصد اور تلیمین طبیعت کرنا اور روغن گاؤ گرما گرم قطور کرنا واسطے رفع درد کے مفید ہے از مخریات عود و صندل
 مامیران جمنض آرد ماش سبز سے ضماد کرنا اور سفیدی بیضہ آب کشینز روغن گل ملا کر طلا کرنا اور لگانا مصططک زردی
 بیضہ مرغ ملا کر معمول اور شہور علاج ہے باوجود اسکے اگر سرخی باقی ہے جو علاج طرفہ میں لکھا گیا کرنا نہایت
 سودمند ہے **فصل چہار دہم حول** لفتح اول و فتح وا و عدت ہے کہ ایک حد قہ چشم جانب بینی
 اور دوسرا جانب صدغ مائل ہو جاتا ہے اور مریض کو حول کہتے ہیں علاج اگر مرض مولودی اور کہنے
 ہو علاج پذیر نہیں اگر اور سبب کے ہو نظر کرنا طرف مخالف مرض جدید کو فوراً رفع کرتا ہے از مخریات

قطور کرنا مخرجات سنگ بصری دو درم فلفل سات عد و ملا کر لگائیں از عجائبات ایک عدد ہلیہ
 کو خمیر میں رکھ کر ایک خشت پر تیز میں بریان کر لیں بعد میں خوب پسیر ہمراہ زعفران استعمال کریں بہت
 مفید ہے مخرّب عمدہ تو تیا مغسول دس جزو بسد صفر صبر ہر واحد ایک جزو و فلفل نصف جزو و ستور
 لگائیں مخرّب برائے دعوہ بار دیکڑا گرم سر پہ باندھنا اور لگانا مشک اور قرنفل کلاہ میں جو سر سے
 ملی رہے مفید ہے مخرّب صفر غصّ اس گلزار پوست بیضہ سب کو ہوزن لیکر وہ چند سرکہ میں طبخ
 دیوں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کریں بعد اسکے سنگ اسخ اشد ہوزن او وہ مذکورہ زعفران اور
 ملح مکلس شیخ محرق بسد ہر واحد چہار جزو و مشک نیم جزو او وہ لیکر سب کو باریک کر کے سرکہ میں سات مرتبہ
 ملا کر خشک کر لیں قطع رطوبات کرتا ہے اور متحد و بصر اور گوشت جدید پیدا کرتا ہے مخرّب آب انارین کو
 طبخ دیوں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کر لیں بعد اسکے مار و رد اور رازیخ کو اسطرح طبخ دیکر چہارم
 رہے ورق اس یک نیم اوقیہ اور ہلیہ نصف اوقیہ ملائیں اور صبر زعفران کندر امیثا حضض مناسرب لکڑی شیشہ
 میں رکھ کر آفتاب میں خشک کریں از عجائبات برائے ضعیفہ سافج مامیران بسد ہلیہ زرد ہر واحد ایک درم
 ایک دانگ حب دستور کحل کریں فصل دہم طرفہ میں طرفہ بفتح طاء سکون راہلہ نقطہ سبخ رنگ کو کہتے
 ہیں جو طبقہ ملتحمہ میں بسبب انصباب دم ہو جاتا ہے اور کبھی نقطہ سیاہ باکد ہوتا ہے اور بعض اوقات متعفن
 اور متقرح ہو جاتا ہے اس کے علاج میں جلدی کریں بعد متحر ہو جانیکے لا علاج ہے علاج فصد اور سہل
 کرنا اور غن بازوئی کبوتر لگانا غایت مفید ہے اور کوئی دوا اس سے زیادہ موثر نہیں ہوتی اور شیر زنان
 اور روغن گل اور آب دہن روزہ دار کندر پس انگندہ کبوتر ہر واحد نافع ہیں اور مطبوخ مار الورد اور سرکہ
 سے انکباب کرنا سرب النفع ہے از عجائبات زعفران کو شیر زنان میں ملا کر لگانا از عجائبات طباشیر
 کو ہمراہ روغن بنفشہ سوط کرنا ایضاً روغن گل کو سرکہ ملا کر قطور کرنا ایضاً برادہ سندروس جو سنگ پتھری
 سے لیا گیا ہو گلاب میں ملا کر لگانا فصل یازدہم ظفرہ اور بل میں ظفرہ زیادتی عصب کی طبقہ ملتحمہ میں مثل
 ناخن ہو جاتی ہے اور اسکو ناخنہ بھی کہتے ہیں اور ناخنہ گوشہ چشم سے جو جانب مینی ہے شروع ہوتا ہے اور بل
 ایک پردہ بسبب انفخ عروق سطح ملتحمہ اور قرنیہ میں مثل جال مکڑی کے معلوم ہوتا ہے ابتدا اسکی عام ہے
 خواہ کسی جانب ہو اور مرض موروثی اور معتدی ہے اکثر بل میں غارش اور اذیت روشنی سے ہوتی ہے و کر یا
 رازی نے لکھا ہے کہ بل بلاد شکاری نہیں جاتا علما چہا ہر مہینے میں فصد کرنا او طبیعت کا ملائم رکھنا
 اور پھر عمل دستکاری قطع کرنا اور ادویات جالیہ جو مضر بصر نہوں لگانا اور بردرمان اس مرض میں غایت
 نافع ہے از عجائبات آب اس میں صبر حل کر کے لگانا ایضاً فقط انیسوں سرمہ سا کر کے لگانا

جنیں مرارت داخل ہیں عذہ ہے اور قرابادین دہلوی میں اجزا السنخہ جو بعد نوشادر لکھے میں نہیں ہیں سعو ط
مانع زیادتی نزول تیس برس تک ہے صفۃ مشک سنبل ہر واحد ایک جز وزعفران دو جز و وار شیشمان
چہار جز و سب کو ملا کر سعو ط کریں از مجربات برائے بیاض و نزول تجربے صابون خام ہندو درم کو ریزہ ریزہ
کر کے کسی ظرف آہنی میں ڈال کر آتش پر رکھیں نیند تو تیا ایک درم رال ایک درم باریک کر کے اس میں ملائیں
اور دستے آہنی سے خوب رگڑیں یہاں تک کہ خوب سیاہ ہو جائے تین روز تک برابر ختمش کے پانی میں
حل کر کے لگائیں از مجربات مرارہ بڑ کو ہی دس جز و سکنج دو جز و فریون نوشادر ہر واحد ایک جز و
شحم خطل نصف جز و آب سداب اور رازیاخ میں شیاف بنائیں مصترات فصد اور ہر جزو بمیز اور غلیظ
اور مرطب اور میوہ جات رطب اور پھلی اور کثرت جماع اور زیادتی کھانگی اور پانی کی اور غذا کی قلیہ
مناسب تبصرہ نزول کامل ہو جائے اور کوئی شے نظر نہ آوے اور آب نزول صافی اور شفاف اور
وبالے سے متفرق ہو جائے قح کرنا چاہئے یعنی دستکاری سے آنبل کو ایک چار سے دوسری جگہ نقل کر لیکو
بالات مخصوص قح کہتے ہیں اگر آب نزول حصی یعنی ہمزگ گچ چونکے یا کدیر یا سبز یا غیر اسکے ہوقح نہیں
ہوکتا فائدہ بعضوں نے عمل قح میں لکھا ہے کہ آنکھ مریض کو ملیں اگر پرگندگی اور انتشار معلوم ہو
قابل قح ہے ورنہ نہیں ہے اور مرض جب قابل قح ہو واجب ہے کہ بروز معتدل الہوا تسرح کریں اور بعد
قح زردی بھینہ کو ہمراہ روغن گل اور عروق الصفر یعنی ہلدی مریض کی آنکھوں پر باندھیں اور محل بھی مریض
کے پاس ہے اور ہر صبح و شام تجدید اس عمل کی کرتا ہے اور ہر روز آب نیکم سے دھوئے اور مریض کو کسی
مکان تاریک میں رہنے کی اجازت دیوے اور ہمیشہ مریض چپ لیٹا رہا کرے اور ضرور ہے کہ بروز تسرح
مریض سرور و اور سعال امتلا سے محفوظ ہو اور بعد قح ہنگی حرکات بدنی و نفسانی ممنوع ہیں **فصل نہم**
دمعہ میں دمعہ بفتح دال سکون میم و فتح عین و ما ایک علت ہے کہ ہمیشہ چشم میں رطوبت بھری رہتی ہے
یہ مرض خوف ہے اس سبب کہ اس سے اور بہت امراض پیدا ہو جاتے ہیں اگر دمعہ بسبب دستکاری
یعنی بعد قطع ناخنہ وغیرہ ہو جاوے عللاج جو چیزیں کہ نسبت لحم ہیں مثل صبر اور کندر و دم الاخوین ماز و سماق
عروق الصفران کا استعمال کریں اگر بسبب ضعف قوت ماسک یا بسبب امتلا دمعہ ہو جاوے علامت ہوا
یہ ہے اگر دمعہ غلیظ اور سخن ہو دمی ہے اگر بارداور کثیر الرص ہو یعنی اگر رقت اور حار ہو صفراوی ہے اور
یہ مرض خلط سول سے نہیں ہوتا عللاج پہلے تنقیہ کرنا بعد میں اطرافیات اور کلقتہ کھانا اور جو ادویہ قابل لگانے
کے ہیں ان کا لگانا از مجربات سنبل اور عصف کھانا فح ہے مجرب مارخورہ اور ملیہ کا شیاف بنکر
لگانا دیگر سرور و رسوت اور سماق لگانا دیگر سرکہ وزعفران و شراب و آب کو ملا کر آنکھ میں

علامت غلبہ سی خلط کی ہے علاج تنقیہ دماغ و معدہ کریں بعد میں برائے منع بخارات استعمال اطہر لطافات غایت
 مفید، از مخبرات برائے بخارات صاعدہ معدہ تریبہ شربم ہر واحد ایک جزو تخم کرفس کا سنی خشتاش شاہلترہ
 ہر واحد نصف جزو مصطکی چہارم سبکو ملا کر ہمراہ شکر خلط سوداوی میں اور ہمراہ حل بلغمی میں اور ہمراہ شربت
 بنفشہ صفر اوی میں پلانا نہایت سودمند ہے مخرب برائے بخارات باط جو دماغ سے نیچے آویں نازیب تخم کرفس
 ہر واحد دس درم مرزنجوش پانچ درم صفر تین درم بدستور ملا کر استعمال کریں شراب انجیال برائے
 خیال و نزول بار و تقویت دماغ و بصر المشہور شراب انجیال صفت کشری تین جزو عناب نیم بنفشہ لغغ تریبہ
 سناہ ہر واحد میں جزو سپتان شربم اصل السوس تریبہ ہر واحد پندرہ جزو فیتون اسطوخودوس کشنیر یا بس ہر واحد
 دس جزو اگر غلبہ صفر ہو جائے فیتون و اسطوخودوس و رداد و خطمی پلائیں اگر غلبہ بلغم ہو جائے و رداد و خطمی تریبہ
 مرزنجوش کشنیر نصف وزن شامل کریں اور مصطکی تخم کرفس خشتاش شاترہ شمر مقرر ہر واحد تین جزو و ورق آس
 تین جزو سبکو ملا کر پکا میں محروم مزاج کو دس جزو لب جبار کشنیر ملا کر پلائیں اور بلغمی مزاج کو دو جزو و غار یون
 پلائیں اور سوداوی مزاج کو حجرار منی اور لاجورد ہر واحد ایک جزو ملا کر پلائیں اگر مثل ہمہ ادویہ شہد یا شکر
 ملا کر تمام کریں عند الحاجة غایت نفع کرتا ہے فصل ششم نزول مار میں نزول مار ایک طوبت غریبے
 جو ثقب غیبیہ میں جم جاتی ہے اسی باعث بحری نوز کہ عبارت خروج شفاع اور دخول شباح سے ہے بند ہو جاتا ہے
 اور سب اسکا امتلاء ہے اور اکثر یہ عارضہ سیاہ آنکھ والوں کو زیادہ ہوتا ہے قول اسطو ہے کہ اگر بسبب
 ضربہ نزول مار ہو جاوے لا علاج ہے اور ابتداء میں حسب طریقہ معروف دماغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا اور دوا لیساک
 تلخ ہمیشہ کھانا اور کھل مراعات اور صبر لگانا اور دماغ مرغ مرسیہ اور مروارید اور مالابیل ہمراہ غسل کھانا مفید
 ہوتا ہے از مخبرات خاکستر یا بیل ہمراہ غسل لگانا نفع ہے عجائبات مخربہ مرارہ گاؤ کو روغن بلسان اور
 حلیت ایک درم میں شیاف بنا کر لگانا ایضاً مرقشہ محرق تخم نیل لگانا نہایت مفید ہے اور فوراً مرص سے
 امان ہو جاتی ہے مخمخ کن جو ابتداء میں نزول میں نہایت آزمودہ ہے حلیت موج رازیانہ زنجبیل ہموزن لیکر
 شہد میں توام کریں ساور اکیٹقال ہر صبح کھلائیں دیگر حلیت صرف کھانا یا اسکا کھل شہد ملا کر کرنا بہت
 مفید ہے از مخربات مرقشہ محرق و اطفال اقلیمیا ذہب خان کیر النحاس یعنی منفع آہنگران اور ورق سلف
 میں شیاف بنائیں اور سرمہ روغن آجر لگانا محلل نوازل ہے اور فی الواقع یہ نسخہ شل ہے ایضاً صنف بصر
 رطوبی اور نزول اور خیالات کو مخرب ہے تو تیا کرمانی معقول آب مرزنجوش یا فرخ خشک میں ملا کر خشک
 کریں زنجبیل فلفل و اطفال بامیران ہر واحد دو جزو نوشادر زعفران حنظل کیر اصمغ اشق رو سنج زنگار
 اقلیمیا فضی ایک جزو آب رازیانچ میں شیاف بنائیں یا بطریق سرمہ لگائیں یہ نسخہ بہ نسبت دیگر نسخہ

نمک محرق اور مروارید کو باریک کر کے لگائیں ایضاً پٹکری نمک حجری ہوزن دو نو ٹکوسیک لگائیں ایضاً
خون شہیر مرغ لگانا غایت سودمند ہے از مجربات کثیر النفع متفق علیہ توقع آمد کو پکائیں جب غلیظ ہو جاوے
استعمال میں لائیں ایضاً لولو و مرجان محرق انزروت سکر ہوزن لیکر استعمال کریں ایضاً پوست بھینہ مدبر
باریک چھانکر شہد ملا کر لگائیں از مجربات زنجبیل پٹکری نمک کو ہی ہوزن لیکر دن میں تین مرتبہ لگائیں ایضاً
دنبج فرنگی تنہا لگانا غایت نافع ہے ایضاً پس انگذہ چمکاؤڑ پوست بھینہ کلس شدہ شکر شہد ہوزن ملا کر
پکائیں مجربات عجیب مرض مزمن بیاض میں بلا اذیت نفع دیتا ہے نمک بول طفل میں پکا کر جمالیں
من بعد اسمیں زعفران اور مشک اور مرارہ شتر مادہ ملا کر لگائیں اگر بیاض رقیق ہو نمک شکر کو چاکر زبان
سے بیاض پر لیں قول ثابت ہے کہ قصب کو باریک بطور سفوف کر کے استعمال کرنا بلیغ النفع ہے اور کوئی دوا
اسکے نفع کو مرض بیاض میں اس سے زیادہ نہیں ہے **فصل پنجم عشی میں عشی شکوری کو کہتے ہیں اس**
میں ضعف بصر ہو جاتا ہے اور رات کو نظر نہیں آتا سبب اسکا بخارات غلیظ ہیں جو معدے سے صعود کرتے ہیں
علاجہ فصد اور اسہال اور حجامت ساقین کرنا بعد میں جگر میں کھانا اور منہ رکھنا بخارات مطبوخہ پر اور
بطور سرمہ لگانا آب فلفل دار فلفل زنجبیل و ج آنکھ میں مجرب ہے **مغرب** فلفلان ہوزن لگانا نافع ہے از
مجربات جو ایک روز میں واسطے عشی کے مفید ہے کندش ایک دانگ کو روغن بنفشہ میں ملا کر صعود کرنا
مغرب جو ایک ساعتیں نفع دیتا ہے مرارہ گرگ آنکھ میں لگانا **فصل ششم جہر میں جہر بفتح جیم دہائے وراثت**
مہلضہ عشی کی ہے اس مرض میں دن کو نظر نہیں آتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ روح باصو بسبب حرارت وغیرہ
کے رقیق ہو جاتی ہے اور یہ مرض بموسم گرما اکثر مردان گر بہ چشم کو ہو جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ گر بہ چشم نور قمر میں
بصارت زیادہ رکھتی ہے جس طرح سیاہ چشم روشنی آفتاب میں قوی البصر ہوتی ہے جو جہر کہ خلقی ہو یا کفصل
میں متغیر نہ ہو بلکہ بموسم شتا زیادہ ہو جاوے علاج پذیر نہیں ہے **علاج** تقویت دماغ کرنا اور مہر دات
جوصداع حار اور مسرام حار میں مفید ہیں استعمال کرنا اور خطمی بابونہ بنفشہ سے انجباب کرنا اور روغن گل
اور گلاب سرکہ سے لخنہ بنا کر سونگھنا اور روغن بادام سے ترطیب سر کرنا یا اسکا صعود لینا اور خون کبوتر
سفید کا قطور کرنا اور شربت خشاش پینا مفید ہیں **فصل ہفتم خیالات میں خیالات میں احوال متلون**
معلوم ہوتے ہیں اگر سبب وقوع خیالات بخارات معدہ ہیں بحالت سیری اور تخیل زیادہ معلوم ہونگے اگر بخارات
دماغ سے اترتے ہیں یا طبقات چشم میں ثابت ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتے ہیں یہ علامت نزول مار
کی ہے خاصہ مختلف انہوں اور ایک ہی آنکھ میں زیادہ معلوم ہوں اور جب تین مہینے گزر جائیں اور آنکھ
مکدر نہ ہو یا چھ مہینے گزریں اور بصارت زائل نہ ہو نزول مار متفق علیہ نہیں ہے اور جس رنگ کے خیالات معلوم ہوں

جزو ملا کر شیا ف بنائیں و دیگر مطبوخ در دسے انکیاب خواہ صناد کرنا بہت نافع ہے اور بعد تنقیہ استعمال اس شیا ف سے
 ایک روز میں آرام ہو جاتا ہے صفت انزروت مربے دس جزو نشاستہ شکر نبات ہر واحد تین جزو چاکسو ایک جزو
 بدستور تیار کریں اور بحالت سختی دروافیون کا پینا یا قطور کرنا خوفناک نہیں مگر زیادتی اس کی قطور میں کرنا نچا ہے
 اور شیر زنان دختر زائیدہ بھی مفید ہے **شیاف ورد برائے درد شدید جو ایک ساعت میں رفع**
 کرتا ہے ورد پندرہ جزو زعفران آٹھ جزو افیتھوں دس جزو سنبل دو جزو صمغ ایک جزو ملا کر بدستور شیا ف
 بنائیں از مجربات برگ کا سنی کا صناد کرنا صناد عجیب گو کھرو تازہ فقط یا ہمراہ سوین جو نافع ہے مجرب
مہرات گوشت گو سفند کے پارچہ پارچہ کر کے دولوں یا تھوں سے اسقدر دبائیں کہ گوشت میں گرمی
 آجاوے بعد اسکے فوراً آنکھ اور پیشانی پر صناد کریں فوراً درد رفع ہو جاتا ہے مجرب رصاص سیاہ کو
 ماتہ سے خوب ملیں اسکی چرک کو لعاب دہن میں ملا کر حن پر طلا کریں اگر رد کہنہ ہو اور کسی تدبیر سے نہ جائے
 معلوم کریں کہ خلط ردی طبقات چشم میں متولد ہوتے ہیں اس صورت میں تو تیا مقبول نشاستہ صمغ عربی ہیفاج
 اقلیمیا صبر وغیرہ ادویات کے علاج کرنا شافی مرض ہے عمل سیاہین بوقت شب مقعد پر حنا لگانا غایت
 مفید ہے فصل سوم وردینج کے بیانیں وردینج بفتح واو و سکون رائے مہلہ و کسردال مہلہ و سکون
 یا ٹے تھانی و فتح نون و سکون جیم ورم ملتحہ میں لاحق ہوتا ہے اور یہ حالت ہو جاتی ہے کہ مریض چشم بند نہیں
 کر سکتا اور اکثر یہ مرض لڑکوں کو سبب غلبہ خون ہو جاتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے کہ باقی اخلاط ثلاثہ سے
 یہ مرض نہیں ہوتا اور ذکر یارازی نے لکھا ہے کہ صرف بلغم اور سودا سے ہوتا ہے مگر ظاہر حال اس مرض کا
 خلاف اس قول کے معلوم ہوتا ہے علاوہ علاج اس کا مثل رد کریں اور جہاں تک مناسب ہو اخراج
 خون لعنہ یا بچا مت مع الشرط پس گوش کریں بعد میں صناد روا دحات یا محلات مفید ہے مجرب
 انزروت زعفران شیر زنان اور مسکہ ملا کر طلا کرنا و دیگر افیون ورد زعفران ملا کر لگانا نافع ہے مجرب
 آب برگ سیب لگانا غایت نفع دیتا ہے فصل چہارم بیاض میں یہ مرض لڑکین میں باسانی جاتا
 رہتا ہے اور جوانی میں مشکل علاج پذیر ہے جب بیاض غلیظ ہو جاوے تنقیہ کرنا واجبات سے ہے بعد
 تنقیہ انکیاب آب گرم سے پھر استعمال ضرورت مشہورہ نہایت مفید ہوتا ہے مجرب اسپنول اور شکر
 ہموزن پیکر لگانا ایضاً لب بہدانہ او قطن اور سکر ہموزن لگانا ایضاً سکر جو چہتہ زبور سے نکلتی ہے
 اس کا لگانا بہت مفید ہے از مجربات اسرار مکتومہ عرق پیاز سفید عرق مولی شہد ہر سہ کو ملائم
 پکا کر ہمراہ عرق صعتر ملائیں اگر محروم مزاج ہو بجائے عرق صعتر ہمراہ گلاب لبین النساء پلانا مفید ہوتا ہے
 از ذخائر مجرب بول طفل خون مرغ خون ہد ہر سہ کو یکا میں حب غلیظ ہو جاوے استعمال کریں مجرب

مرجان لاجورد و مغسول سادج فروزج ورق نقرہ یا میسران قفل اقلیم یا رزمی تو بال نحاس سادج ہر واحد چہا
جزو زعفران تین جزو یا قوت بسد لعل زرد ورق طلا لوہہ و آملصل عقیق ہر واحد دو جزو بدستور کھل بنائیں
از مچربات سنبل الطیب اشہد ہر واحد ایک جزو خستہ شربہ خیر میں رکھ کر ہر دو کو سوختہ کریں ہر واحد
ضعف جزو آب کشینز میں پروردہ کر کے استعمال کریں اور کبھی ضعف بصر بسبب دیکھنے جانب اشیا سفید
و براق لاحق ہو جاتا ہے اور اسکو قور کہتے ہیں علاج ہمیشہ دیکھنا اشیا آسمانی و سبز رنگ اور شیر تازہ آنکھ
میں ڈالنا اور کبھی ضعف بصر بسبب رہنے مکان تاریک اور جمع ہو جانے بخارات سے جو روشنی میں تحلیل ہو جاتے
ہیں ہو جاتا ہے اور کبھی ضعف بسبب تحلیل نور دفعہ صدمہ روشنی سے ہو جاتا ہے علاج اول مثل عشی اور
علاج ثانی مثل قور کرنا مفید ہے فصل دوم رمد کے بیان میں رمد ورم طبقہ ملتجہ کو کہتے ہیں اگر رمد میں درد
شدید یا حمرت ہو چار دموئی ہے اور رمد صفاوی میں یہ علامتیں کم ہوتی ہیں مگر درد اور سوزش زیادہ
ہوتا ہے اور رمد بلغنی میں قفل اور چرک اور اشک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور رمد سوداوی میں یہ
علامات کم ہوتی ہیں مگر پیوست اور سیاہی رنگ چشم لازمہ اسکا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے تا وقتیکہ درد
اور سرخی جفن نہ ہو رمد سوداوی نہیں ہوتی اور رمد بلغنی میں النفاق جفن بحالت خواب ضرور ہوتا ہے اسباب
بہت ہیں اول یہ کہ سو مزاج سابع لاحق ہو یا کسی اہل رمد کی طرف دیکھنے سے ہو چاہے دوم یہ کہ بسبب مشارکت
رحم یا معدہ یا سبب لوانل یا کثرت سے اتفاق کھانے پینے اور باد بخان اور بطبخ سے رمد ہو جاتی ہے قول بقراط
ہے کہ بحران اس مرض کا کبھی باسہال ہوتا ہے اور جبکی آنکھ میں چرک رطب پایا جاوے دیر میں علاج پذیر ہے اور
یابس جلدی جاتا رہتا ہے مگر اس میں خوف ہو جانے قح کا ہے اگر اہل رمد کو تپ ہو جائے خلاصی ہو جاتی ہے
علامہ تقیہ اور تلپین طبیعت ہمیشہ کرنا اور مادہ کو دوسری جانب ٹال کرنا اور تدبیر منع بخارات کرنا از مچربات
برائے ہلکی اقسام رمد گلغندہ تین درم تمہندی ہفتہ ہر واحد میں م عناب اسطوخودوس ہر واحد دس درم سب کو
طبخ دیکر دس درم خیار شنبز ملا کر استعمال کریں غایت نافع ہے ایضاً نقوع الہلیجات اور کشینز پینا ایضاً شربت
درد شربت نفثہ پینا غایت مفید ہے اگر رمد بسبب زیادتی رطوبت ہو صبر متوقع ہمراہ عرق کاسنی پینا لا عدیل ہے
اور بعد تقیہ سفیدی بیضہ اور شیر زنان دختر زائیدہ اور شیاف ابھن اور لعاب بہدانہ ہر ایک کا قطرہ کرنا مسکن درد
ہے ایضاً اسپنول اور نیلوفر صناد کرنا بحالت شدت درد بہت مفید ہے از مچربات تپکری محرق پارہ
بمقدار چھ حصہ تپکری کے مسکہ گاؤ میں ملا کر جفن پر ملا کرنا ایک ساعت میں مسکن درد ہے قول جالینوس
ہے کہ بعد تقیہ کے حجامت سر کرنا عمدہ تدبیر ہے ذکر یا رازی نے لکھا ہے سفیدی بیضہ اس شیاف میں
ملا کر روزانہ لگانا نافع ہے صفت اقا قیاس محرق خضخض جندیدہ ستر گندہ ہر واحد ایک جزو زعفران چہا

وصبر وغیرہ یا حیوانی ہوں مثل مشک و مرارہ وغیرہم حاصل یہ کہ امتزاج ہر ایک ادویہ مذکورہ بالا موقوف بر رشتہ
 طبیعہ ہے اور ادویہ جالی اور مخدر کو قبل از ہفتہ استعمال بحریں معالجہ چشم بطور کلیہ عند المعالجہ چشم اولاً غور بہا
 میں کریں کہ ہمراہ در چشم آماں بھی ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کس خلط سے ہے اور مان صرف دماغ میں ہے یا تمام
 جسم میں اگر مادہ موجبہ تمام بدن میں ہو پہلے استفراغ مادہ کریں بعد اسکے تنقیہ دماغ کریں اگر مادہ در چشم رطوبت
 غلیظہ یا مادہ ربجی ہو پہلے تنقیہ عام مسہلات کریں بعد میں استعمال حب ایارج حب صبر حب قوقا یا تنقیہ خاص
 دماغ کریں اور بعد تنقیہ چشم کو آب حلبہ اور شراب روم سے دھو ڈالیں من بعد ادویہ مناسب آنکھ میں ڈالیں
 قول جالینوس ہے کہ امراض چشم میں صلاح دماغ اور استفراغ مواد اور تقلیل غذا کرنا علاج کامل ہے اور ادویہ
 مطہر آنکھ کو مضریں اس سبب کہ مزاج آنکھ کا گرم و تر ہے **فصل اول ضعف بصر میں** اگر ضعف خلقی یا سبب
 رس رسیدگی ہو لا علاج ہے اگر سبب سختی مرض ہو جائے علاجہ تقویت کرنا اور آب گرم سے انکباب کرنا اور
 اشیا سبز کھانہ نظر رکھنا مفید ہے اگر سبب سوء مزاج چشم یا دماغ یا معدے کے ضعف ہو جاوے تقویدیل اور
 تنقیہ کریں اگر ضعف میں چیزیں قریب معلوم ہوں اور دور کی شے دیکھنے سے معذور ہو یہ کیفیت بسبب قلت
 اور رقت روح اعضا مذکور میں ہوتی ہے اور اسی باعث پلکیں ملی رہتی ہیں علاجہ ترطیب کرنا اگر برعکس
 اسکے ہو تو بسبب غلظت روح کے ہے علاجہ تنقیہ دماغ اور عشا کریں اور جو چیزیں مقوی بصر مقویات بصر
 لکھی جا چکی ہیں انکا کھانا اور لگانا مفید ہے از تجربات آمد کہ ہمراہ شکر سفوف کھانا اور فلفل اور مر سے
 اکتال کرنا ایضاً سعو طبا شیر ہمراہ روغن بنفشہ مقوی بصارت **کحل** صحیح برائے علیہان و صحیحان
 نافع اور مجرب ہے صفت پارہ حبث قبر سکر تو تیا مساوی الوزن کا فور مشک بقدر مناسب سرمہ برابر
 تمام ادویہ ملا کر کحل بنائیں **کحل** دیگر نقرہ بار و صبر سکر کا فور تخم نیل ہموزن سرمہ مثل کل کے لیکر باریک
 کریں اور وقت سحری قدر مسک و اخل کریں بر و در مان انار کو مع شحم اور کھ کو ٹکر پانی صاف اس کا قریب
 ایک من طبی کہ قریب سیر بخچہ کے ہوتا ہے ایک سو درم عمل ملا کر آتش ملائم پر قوام کریں اور ظرف آگینہ میں رکھ
 چھوڑیں عند الضرورت تنہا یا گلاب سے آلودہ کر کے لگائیں نافع ہے در و ر ما میران زنجبیل و فلفل و میران
 فلفل و ار فلفل تو تیا کرانی مغسول صمغ عربی ہموزن لیکر بدستور استعمال کریں ضعف بصارت اور امراض
 بارہ چشم کو غایت مفید ہے بر و د النفا شین برائے تقویت بصر و جرب و دمعہ چشم غایت مفید ہے
 تو تیا کرانی ساونج رو سنج ہر واحد ایک جز و صبر دار فلفل ساونج مغسول فلفل ہر واحد نصف جز و سماق
 ماز و چاکو انر و تندر بد البھر ہر واحد ربع جز و آب انار میں پانچ مرتبہ پرورہ کریں اور ہر مرتبہ
 آفتاب میں خشک کریں **کحل** الجواہر مقوی و جالی بصر مشہور النفع سرمہ دس جز و تو تیا ہندی قریشاؤ بھی

اجزائے جسم میں فتور ہو جاوے مثل احوال یا جھوٹ ہو جانا پس علاج چشم بھی چار طرح سے کیا جاتا ہے معنی سورمزاج
 سابق میں ادویہ تبدیل مزاج جو ضد سورمزاج سابق ہوں استعمال کریں اور سورمزاج مادی میں تنقیہ مادہ
 سات طرح ہوتا ہے اول تغلیل اکل و شرب میں دوم تنقیہ لعنہ سوم مہل چہارم مادہ کو براہ مینہ خارج کرنا چشم
 فصد گوشہ چشم ششم ادویہ مع جس سے مادہ براہ شک خارج ہو ہفتم اگر مادہ چشم میں اور کسی عضو سے آتا ہو
 پہلے اُس عضو کو مادہ سے پاک کریں پھر علاج چشم میں مصروف ہوں اور واضح ہو کہ جو دوا مستعمل بامراض چشم
 ہیں بعضے انہیں سے صمغ یا عصارات یا تخم یا ثمر یا برگ یا شگوفہ ہیں یا از قسم معدنیات و حیرات ہیں
 اگر صمغ ہوں مثل کثیر و صمغ عربی وغیرہ انکو پہلے ہاتھ سے منسکر کر کے پانی میں تر کریں اور خوب نچوڑیں اور
 آب فشرده کو استعمال میں لائیں۔ اور عصارات میں احتیاط کریں کہ بروقت نچوڑنے کے کوئی شے غلیظ نہ
 مل جائے اور افیون کو پارچہ پارچہ کر کے صفحہ نحاس پر رکھ کر آتش ملائم پر رکھیں کہ سوخت نہ ہو جاوے
 پھر پانی میں حل کر کے دوسری دوا انہیں ملائیں اور تخم اور ثمر اور شگوفہ اور برگ کو خوب صاف کریں
 کسی طرح آلائش گرد و غبار باقی نہ رہے اور معدنیات کو اجزاء ترابیہ یعنی گرد و غیرہ سے پاک کریں اور بعض معدنیات
 مثل صاس نحاس کو بغیر احراق عمل میں لائیں اور جملہ معدنیات نباتات اور صدف اور حجر کو جب تک خوب
 خوب باریک نہ ہو جاویں استعمال نہ کریں غرض کہ ادویہ چشم میں سحق بلع کرنا مفید ہے اور ہلکی ادویہ چشم باعتبار قوی
 و افعال چند قسم ہیں بعضی بار و تبدیل المزاج ہیں مثل عصارہ عنب الثعلب عصارہ عصی الراعی آب کاہو
 آب کاسنی گلاب سفیدی تخم مرغ بعضی مسخن مثل فلفل و ج مایران حلیت و غیرہ بعضے مجفف ہیں مثل توتیا
 و اشہد و اقلیمیا و سفیداج و رصاق محرق بعضے ملینات ہیں مثل لبن و حکاک و دام و بیاض بھین و لعاب بہدانہ
 و آب صمغ و آب کثیر بعضے منفضات ہیں مثل عروق و آب حلبہ و کنر و زعفران و سیفنج و مرو و جذبید و ستر بعضے
 محلات ہیں مثل انزروت آب رازیانہ اور بعضے مفریات ہیں مثل ورد و صبر شیاپ مامینا فیلہ ہرج شادنج
 عصارہ بختہ التیس اقا قیا مار حصرم بعضی مملیات و جالی قروح ہیں مثل فلفل و زنجار و زنجار و زنجار و زنجار و زنجار
 نحاس و اشہد محرق بعضی محذرات ہیں مثل عصارہ لہفاح خشتا ش افیون بعضے مسد و مجاری ہیں مثل نشاۃ
 اسرہ طین شاموس بعضے مفتوح مجاری ہیں مثل حلیت و سیکنج فریون بعضے قابض کم ہیں مثل شیاپ مامینا
 و طراثیت و گلسرخ زعفران سنبل شادنج اور یہ ادویہ اکثر مد میں استعمال ہوتی ہیں بعضی قابض زیادہ
 ہیں مثل حصرم و اقا قیا و گلنار و حفص و رمان قابضات کثیر کو ہمراہ ادویہ محدود بصر شامل کرتے ہیں اور
 ادویہ مقویہ چشم خواہ از قسم حیرات ہوں مثل مروارید و سبد شادنج و مر قیش شادنج و اقلیمیا و زریا از قسم
 نباتات ہوں مثل مایران و سافج و زعفران و فلفل و دار فلفل و زنجبیل و دار چینی و حفص و سنبل الطیب

یہ بھی دلائل تشخیص مزاج چشم ہیں دموی میں سُرخ آنکھ اور ہتھکھار گھوٹا ہوا ہے اور صفراوی میں سُرخ نایل بہ زردی اور سوزش اور رقیق آنا آنسو کا اور تلخی میں تہیج یعنی موٹا اور ملنا پلکوں کا اور کمی درد کی اور سوداوی میں سیاہی آنکھ اور کمی درد اور زیادتی ثقل مگر ثقل دموی میں بھی ہوتا ہے **فائدہ** امرن چشم بسبب شرکت دماغ یا بسبب شرکت معدہ ہوتے ہیں شرکت دماغی میں خلل دماغ اور درد سر ہوتا ہے اور معدہ میں بحالت سیری اور گر سگی تفاوت مرض میں معلوم ہوتی ہے اگر بخلاف اسباب مذکورہ کوئی نہ پایا جاوے تو صرف مرض بسبب سور مزاج آنکھ کے ہوگا تعلیم قبل تنقیہ استعمال محل ممنوع ہے **فائدہ** عمدہ مزاج حار کو سرمہ حار دن میں یا رات میں لگانا چاہئے۔ اور مزاج بار کو سرمہ بار و نصف روز میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے اور سرمہ حار کو اخیر روز میں اور جس سرمہ میں از قسم معدنیات ہوں اسکو لگا کر فوراً خواب کرنا چاہئے اس میں خوف جم جلنے رسوب کا طبقات چشم میں ہے اگر خالص سرمہ ہو مضائقہ نہیں بلکہ از روئی حدیث نبوی صلعم نہایت مفید اور سنون ہے اگر نزول یا ریا بل یا بیا میں ہو چپ لگا کر لگائیں اگر مرض اسفل چشم میں ہو ٹیٹھا اگر جفن میں ہو جھک کر لگانا سرمہ کا مفید ہوتا ہے **مضرات** چشم جو چیزیں کہ فم معدہ کو مضر ہیں آنکھ کو بھی مضر ہوتی ہیں اور جملہ مہجرات اور مضعف دماغ اور کثرت استفراغات خصوصاً فصد اور قبض دائمی اور دھان اور غبار آلود ہوا گرم ہوا سرد بافراط امتلا اور خواب بحالت امتلا کثرت خواب و کثرت بیداری اور کثرت دیکھنا جانب کسی شے کے بلا پلک مارنے کے اور جملہ مسکرات اور رونا اور نظر رکھنا اشیاء چمکدار پر مثل برق و تلوار مصقل اور دیکھنا آفتاب بحالت کسوف اور دیکھنا برف اور خطوط باریک مگر دیکھنا خطوط باریک بعض اوقات مضائقہ نہیں کہ یہ ریاضت چشم ہے اور ہمیشہ کتابت کرنا اور لغوش کھینچنا خصوصاً بعد نماز عصر اور بعد فصد اور کثرت جماع کرنا بعد خواب طویل کے اور طعام نمکین اور ترش اور سیب ترش اور شبت یعنی سویا اور عدس باقلی گوشت بکری چیت سونا خصوصاً زیر آسمان نافع **چشم** شتفرغ معتدل تنقیہ دماغ مقویات دماغ اور شیا نافع تبخیر اور اطراف لیلیات اور مربائے ہلبہ مربائے آملہ اور بکثرت کھانا شلجم کا اور بوقت شب لگانا سرمہ نفجوائی حدیث نبوی اور کل لولو اور مرجان اور اقلیمیا و زہب و عفران حصص سکر ابریشم محرق یا میران جسد مدبر صبر اور کہولنا آنکھ کا آب سرد شیریں میں اور سونگھنا مشک کا سرا میں اور غیر ایام گرم میں اور دیکھنا زمر و سبز اور پوتہ سبز اور سر چیز سبز سلانی سونے کی نافعات چشم ہیں اور دارچینی کندر سیخ قرفل یہ کھلا و شرباً نافع ہیں **راحم الحروف** اور چند فوائد بغرض فائدہ عام ہر مقام میں ارقام کرتا ہے فائدہ امراض عین چار طرح سے لاحق ہوتی ہیں اول یہ کہ سور مزاج سازج لاحق ہو دوم سور مزاج مادی ہو سوم تفرق اتصال مثل جراثیم و آماس وغیرہ ہو جاوے چہارم بہت ترکیب

تہیج و تلخی
دماغی و معدنی
موصوفہ شد
و غیر شایع
آماس شدن
و لغت آمدہ

صلیبہ اطراف غشا صلب داغ سے شروع ہوتا ہے اکثر التوا اور ورم اور یوست اس طبقہ میں لاحق ہوتا ہے
 طبقہ مشیمہ اطراف غشا رقیق و داغی اور رورودہ اور شرائین سے مرکب ہے اور طبقہ شبکیہ بر مثل مشیمہ جن میں لپٹا ہوا
 اکثر امراض دموی آسمیں پیدا ہوتے ہیں اور عند الفساد رطوبت جلید یہ آسمیں بھی فساد ہو جاتا ہے طبقہ شبکیہ
 یہ اطراف عصبہ مجوفہ سے شروع ہوتا ہے اور رطوبت جلید یہ اور رطوبت بیضیہ پر مثل شبکہ پیچیدہ ہے امراض چشم
 میں کوئی علت صعب تر علت طبقہ مذکور سے نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ اول قوت دوا کا اس مقام پر پہنچنا
 مشکل ہے دوم یہ طبقہ ذکی الحس اور آسمیں رگین اور شرائین بکثرت ہیں اسی باعث مواد بھی آسمیں زیادہ
 گرتا ہے رطوبت زجاجیہ یہ رطوبت صاف غلیظ القوام سفید رنگ ہے اور قدرے سرخی مثل آب گینہ
 ہے اسی باعث اسکو زجاجیہ کہتے ہیں اور نصف مؤخر جلید یہ پر محیط ہے رطوبت جلید یہ صاف
 اور منجمد مثل برف کے ہے اسی سبب اس کو جلید یہ کہتے ہیں اور اشرف اعضا چشم ہے کیونکہ تعلق بصارت
 حقیقی اسی رطوبت میں ہے طبقہ عنب کیوتیہ یہ طبقہ مثل بافت عنکبوت غایت رقیق کنارہ شبکیہ
 سے شروع ہے اور شاخیں باریک طبقہ مشیمہ اس طبقہ میں ملی ہیں رطوبت بیضیہ یہ رطوبت مثل
 سفیدی بیضیہ ہے اور محافظ رطوبت جلید یہ ہے کہ اذیت روشنی قوی اور ہوا گرم سے اس کو محفوظ رکھے
 طبقہ عنبیہ یہ طبقہ غلیظ الجرم ہے اور واسطے نفوذ نور درمیان اس طبقہ کے مقابل جلید یہ ایک ستور اخ
 مثل ثقبہ انگور واقع ہے رنگ طبعی اسکا جالینوس نے آسمانی اور اسطونے سیاہ لکھا ہے پانچ مرض اس
 طبقہ میں ہوتے ہیں قرحہ امثلاً زوال اتساع ضیق طبقہ قرنیہ یہ طبقہ اطراف صلیبہ سے شروع ہوتا ہے۔
 بغایت صاف و شفاف مثل شاخ سفید ہے دوسری وجہ قرنیہ کہنے کی یہ ہے کہ بطرح شاخ تو بر تو ہوتی ہے
 اس طرح اس طبقہ میں چار تو ہیں کہ اگر ایک کو نقصان پہنچے سلامتی بعض تو با اجزائے چشم محفوظ رہیں اور یہ امراض
 مختص باین طبقہ ہیں تو شقاق قرحہ بیاض سرطان بترہ کمون مدہ طبقہ ملحمہ یہ طبقہ ایک حجاب غفرو
 سخت شفاف غلیظ الجرم ہے اور سب اخلاط عند مقلہ چشم کو متحرک رکھتا ہے شاخہائی صلب بالائی قحف اور
 زیر پوست سر میں دوائے شروع ہو کر ہیکلی اجزا چشم پر سوائے قرنیہ محیط ہے یہ مرض مختص باین طبقہ میں رمد
 طرفہ ظفرہ سبیل انتفاخ اور امراض چشم بہت ہیں بشکل تشخیص انکی ہوتی ہے و میاطی نے پانچ ہزار مرض
 آنکھ کی شمار کی ہیں ہم بطور مختصر اور موج کو لکھتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ عضو تمام اعضا میں شریف ہے اور
 جسے کان کو آنکھ سے افضل لکھا ہے حکم کیا ہے علامت حرارت چشم سریع الحركت اور سرخ اور سوزش
 آنکھ میں معلوم ہونا علامت رطوبت کثرت سے رص یعنی میل اور اشک آنا اور علامت یوست
 اور برودت برخلاف اسکے ہیں اور نفع یاب ہونا اشیا رمنانی سے اور معلوم کرنا لمس کے حال حرارت برودت

شکر مساوی وزن سپکے نفوخ کرنا مدقروح ہے ایضاً ما میران چہار قیراط لفل آٹھ قیراط چالیس روز تک
استعمال کریں اور روٹی بلانک مرغن ہمیشہ کھایا کریں ایضاً تریاق البحر جو حب افزخی میں تحریر ہوگا مفید ہے
تعلیم علاج کلیہ جمیع اقسام زکام حار ہو یا بار دہو یہ ہے اگر زکام حار ہے بغرض نفع مادہ آشرب جو
جس میں غنابستان ہنفتہ تخم خشتاش بچتہ ہوں کھلائیں اور بعد تین روز کے تنقید کریں اور زکام سرد میں
تکسید اور تسخین کرنا ادویات گرم اور پارچہ لٹے گرم سے اور برائے لقتیج مسام اور نفع فضول حمام کریں اور
لا دن عود قسط شونیز سرکہ میں تر کر کے جلائیں اور اسکا بخور کریں غایت منفیج اور سخن ہے فائدہ عطوسا
بخسے چھیکریں آویں ابتداء زکام میں استعمال کرنا مضر اور بعد میں مفید ہے فائدہ موجز میں لکھا ہے کہ علاج
نزہ چھ امور پر منحصر ہے اول نقصان مادہ یعنی اگر نزہ حار ہو فصد کریں اور بار دہ میں استفراغ خلط موجبہ
پر ضرور ہے دوم بمقابلہ سبب فاعل علاج کریں یعنی اگر نزہ حار ہو مبردات مثل شربت غناب شربت
پلاٹیں اور غذا بار در طب مثل کدو ہفاناخیہ و مارالشعیرہ همراه روغن بادام کھلائیں اور اگر نزہ بار دہ ہو غلات
مثل مطبوخ صمغ السوس و پر سیاوشان و نیج بادیان اور غذا حار مثل نخود آب اور گوشت دراج کھلائیں۔
سوم قطع سیلان مادہ اگر حار ہو مثل شربت خشتاش اور مارالشعیرہ اور بار دہ میں مغلی حلو اور مضمضہ مطبوخ خشتاش
و درین غناب وغیرہ چہارم تعدیل مادہ یعنی حار میں شربت خشتاش وغیرہ پلا کر مادہ کو غلیظ کریں اور نزہ بار دہ
لمطافات مثل شربت زوفا وغیرہ پلائیں پنجم ازالہ مادہ جہت مخالف کریں طرح واسطے اجرائے نزہ مطبات تے
ہیں کہ نزہ جانب خلق یا ریتھت ہوشتم تقدم بالمحظ کریں یعنی مرض بسبب اسکے متولد نہیں جس طرح اکثر اوقات زکام
میں انف میں ختم اور قروح ہو جاتے ہیں یا سعال اور قرحہ یہ ہو جاتا ہے اور وہ عطوسہ و اشیشان و قشیر شکوفہ
دقیق قاقہ گل سرخ اور فاضح ہو کہ گرسنا و رشنہ رہنا اور جاگنا زکام میں کامل علاج ہے اور ہوائی سرد آب سرد
اور کل روغناات اور خواب روز اور تیل سرین ڈالنے سے احتراز چاہئے اور واسطے زکام طحال علاج مضر
کفایت کرتا ہے احتیاطاً آب گرم سے لڑکوں کو نطول کرنا اور زبان کو غسل سے ملنا اور سر کو پوشیدہ رکھنا مفید
ہے عطاس کبھی اطفال کو بسبب دم دماغ کثرت سے چھینکین آتی ہیں علاج جو سرد سام گرم میں لکھا گیا
مفید ہے اور غلایہ سرد لگانا اور بحالت سخت زعفران اور سکریلا کو بخور کرنا نہایت سودمند ہے موالع عطاس
سوط روغن گل اور ڈالنا روغن گرم کان میں اور ملنا کان اور ناک اور دست پا اور پینا شور باٹے حار اور
نطول بار حار اور محفوظ رہنا دھان اور غبار سے باب دوم امراض چشم کے بیان میں
آنکھ سات طبقہ اور تین رطوبت مرکب ہے طبقہ اولی ملتحمہ دوم قرنیہ سوم غبیہ بعد اسکے رطوبت برصیہ چہارم
عنکبوتیہ بعد اسکے رطوبت جلیہ یہ بعد اسکے رطوبت زجاجیہ پنجم شبکیہ ششم مشیم ہفتم صلیبیہ طبقہ

بلبلہ آمد ہر واحد ایک جزو ہلیہ کابلی دو جزو روغن گاؤ میں ملا کر شکر ہموزن ہمہ ادویہ یا شہد ہموزن یا نصف وزن
 میں معجون بنائیں تر باقی النزلہ اسطو خود دس پانچ جزو گل سرخ گاؤ زبان حب الہاس کشنیز ہر واحد دس
 جزو تخم کامو میں جزو تخم پنج پوست خشتاش ہر واحد تیس جزو خشتاش سفید چالیس جزو ان تمام اجزا کو پکا کر
 ایک سو میں جزو شکر میں قوام کریں بعد اسکے در دھام کشنیز رب السوس نشاستہ کثیرا مرصاف صمغ عربی ہر واحد
 پانچ جزو لیکر اسمیں داخل کریں خوراک دو یا تین مثقال از مجربات برائی زکام کہ بہت جلد نافع ہوتا ہے
 جو دوا قیہ گل قند نقشہ مربے ہر واحد ایک اوقیہ اصل السوس خشتاش پر سیاوشان ہر واحد نصف اوقیہ سبکو پکا کر
 شربت انا رملہ استعمال کریں اور درد اور نقشہ واسطے تنقیہ دماغ غایت مفید ہیں مجرب ایک اسمیں برائے
 زکام گرم موسم گرم میں نافع ہوتا ہے ادویہ بارودہ جگر پر طلاء کرنا مخصوص عرق کاسنی وغیرہ غایت مفید ہے
 مجرب برائے زکام سوداوی انجیر عناب پستان یا حریرہ جہیں نشاستہ شکر روغن بادام ہو پانا مفید ہے
 شربت فریادرس واسطے نزلہ اور سعال مجرب ہے گاؤ زبان صندل عود صلیب پر سیاوشان خشتاش ہوا
 ساڑھے تین درم اصل السوس رازیانچ تخم خطمی گل سرخ ہر واحد یک نیم مثقال زریب منقہ بارہ عدد پوست خشتاش
 تین عدد بدستور تیار کریں حب مجرب برائے زکام و نزلہ جبید ستر زعفران ہر واحد یک مثقال رب السوس
 دو مثقال انیون دارچینی ہر واحد تین مثقال صمغ چار مثقال کثیرا نشاستہ ہر واحد پانچ مثقال سبکو ملا کر
 گولیاں بنائیں دو حب یا تین حب کھائیں لزوق مجرب برائے نزلہ صفت سرطان خشک کثیر خشک
 وسط سر میں بعد کرنے حلق کے طلا کریں اگر مادہ بارود ہو زردی بھینہ ملائیں اور حرارت میں سفیدی ملا کر
 چند مرتبہ لگانا بہت مفید ہے تر باقی نزلہ برائے نزلہ و زکام متفرح و در چشم و نار فاریسی مفید ہے
 سلیمانی بارہ درم جوز القتی میں ڈال کر دو رطل شیر میں تین مرتبہ طبخ دیویں بعد اسکے اطر لفل اٹھارہ درم میں
 تین مرتبہ پکاویں بعد اسکے مارالقرع میں تین مرتبہ پکا کر ہمراہ دارچینی قرفل فلفل کات ہر واحد ایک
 مثقال میں خوب باریک کر کے پلاویں اور سات مرتبہ ایک ایک قیراط لقمہ مرغی کھائیں اور غدارولی بلا
 نمک اور روغن بکثرت کھائیں اگر سہہ منخرین مانع آمد برآمد نفس با شموات ہونک اجدادرس اور شوہر کے
 تکلیف کریں اگر حرارت ہو صبر سکرو و صندل سے بجز کرنا اور بار دین مشک سندروس عود کند و قسطا
 سعد بخور نافع ہے اگر نزلہ متفرح ہو مارو کو سرکہ میں پیس کر لگانا برگ چنبیلی کو حقہ میں رکھ کر پنیاسات روز
 میں فتح کو مدد کرتا ہے از مجربات برائے نزلہ و زکام متفرح زنجبیل اصل السوس حب السفرجل کا کڑا
 سنگی ہر واحد ایک مثقال پوست خشتاش نصف مثقال تخم خشتاش تین درم سکر چہار تولہ سب کو طبخ
 دے کر پلائیں اگر قرح الف میں ہو میں روز تک متواتر پنیاسات مفید ہے ایضاً کات سفید ادویہ

عین نوبت میں عاقر قرحا سے عطوس نکلیا جاو خلاصی غیر ممکن ہے۔ قول او و النطاکی یہ مرض قبل نکلنے موٹے زہار
 جاتا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر میں متعذر العلاج اور بعد پچیس برس کے متعذر العلاج ہے
قول خضر ابن علی مؤلف شفاء الاستقام یہ مرض ہر سن میں قابل علاج ہے اور یہ بھی اس نے لکھا ہے
 کہ جب گرمی بدن کی جاتی ہے اور مریض مثل میت کے سجیں ہو جائے اور تمام اعضا میں تشنج ہو خلاصی
 نہیں ہوتی۔ قول زکریا رازی یہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور منی اور لغوظ اور زہد ہو پھر علاج
 مشکل ہے مؤلف نے قید زہد سے تعجب کیا کیونکہ کوئی صرع خالی از زہد نہیں ہوتی فائدہ جالینوس نے
 لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول رفس یہ ہے کہ اگر گردن مضرع پر ظہور مرض کا ہو دلیل
 بخات مرض سے ہے فائدہ اکثر صرع سے مایخو لیا ہو جاتا ہے اور مایخو لیا سے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظہور
 نقرس یا دوالی صرع جاتی رہتی ہے مصرات صرع دیکھنا اشیا متحرک اور آب جاری اور بدبودار کا
 سونگھنا اور دیکھنا اشیا چمکدار یا بلندی سے جانب پستی دیکھنا اور ہوا تند اور بھگانا تند اور تیز اسٹ غریب
 کو حالت سواری اور حالت نوم میں دفعۃً بیدار کر دینا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور یخو ابی اور غضب
 اور کھانا اشیا مسخرات خصوصاً فطر اور گوشت گو سفند اور کھانا جگر بز با خاصیت محرک صرع ہے فصل
بست پنجم نزہ اور زکام میں فضول دماغی اگر جانب حلق گریں اس کو نزہ اگر براہ مہینی خلیج ہوں
 اس کو زکام کہتے ہیں نزہ بہ نسبت زکام رومی ہے کیونکہ اس میں خوف سل اور فساد معدہ ہو جائے گا اگر
 انصباب فضلات دماغی خلاف حلق اور مہینی ہو اس صحت میں شقیقہ خدر ورم وجہ ورم حنک و دندان درد
 گوش ذات الصدر و جمع مفاصل ذات الحجب ہو جائیگا خوف ہے اگر رطوبت رقیق یا سوزش سرخ یا زرد رنگ
 ہو علامت حرارت کی ہے والا برودت اور کثرت نزہ یا زکام باعث امینیت جذام اور طحال سے ہے اگر غلط
 تیز ہو اس میں خوف حدوث سل یا مایخو لیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہو جائیے دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور ہونا زکام
 کا امر امن صبر یا امر امن اضلاع میں فوقتاً کہ ہے علی الخصوص جس زکام میں عطیہ بخرت آویں علما چہما اولاً
 تحقیق غلط غالب کریں بعد میں تدبیر منع بخارات جو جانب دماغ صاعد ہوں اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم
 کہانا کم پینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ ڈھکا رکھنا گو بسبب حرارت ہونا منع ہے اور چیت سونا مطلقاً منع ہے
 برہ الساعت برائے زکام آب گرم سے نطول کرنا اور مہنہ پر ڈالنا یا ناک میں لینا محرب شوہر
 قلو کو گرما گرم سونگھنا یا کما دکرنا زکام بار دین مفید ہے البتہ محرب سندروس فقط یا شکر ملا کر سوط کرنا
 و اگر حصی اللوبان صعود شدہ محرب ہے اور سونگھنا زکام کا فوراً امان دیتا ہے محرب برائے نزہ اطر لفلان
 ہمیشہ کھانا اور تمام اطرفیات زکام کو بھی نافع ہیں اطر لفلان محرب مقوی دماغ صفت ہلیہ سیاہ ہلیہ زرد

بسفایح زیبہ کر مجون بنائیں مقدار ایک جوز کی قبل نوبت استعمال کریں بلوغ النفع ہے از مجربات
 واؤد النطاکی اسطوخودوس کشنیز ہر واحد دس جز و سداسیات جز و غارلقون پانچ جز و خاکستر
 ناخن حمار چار جز و خون مرغ پیہ مرغ مرارہ گو سفند حجر البقر ہر واحد دو جز و زمر و عنبر ہر واحد نصف جز و
 ہمراہ مشک گلاب میں حل ہو مجون بنائیں انکیتقال ہمراہ ایتھون یا آب زیبہ کھائیں از مجربات
 مجون اسود سلیم مجون جنطیانا مجون زیبہ مجون سقراط ترباق شیخ و سوطیر بہت مفید ہیں مجرب
 ملخ جو درخت آگ پر ہوتی ہیں قدرے طفل ملا کر نفوخ کریں **فصل بست و چہارم ام الصبیان**
 میں جو صرع کہ طفل کو عارض ہوتی ہے اس کو ام الصبیان کہتے ہیں سبب اسکا اکثر مادہ صفرا ہوتا
 ہے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ بلغم سے بھی ہو جاتی ہے اور تپ بھی اس کو لازم ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا
 ہے کہ یہ حالت خیر صرع کی ہے اس واسطے کہ اس میں کف نہیں ہوتی علاجہ مثل صرع علاج کریں اور ^{طبیعت}
 کو ملین کرنا فلوں خیار شنبہ سے اور صلاح شیر مرصعہ اور کرنا حجامت مع الشرط پس گوش نافع ہے اگر حرارت
 زیادہ ہو پارچہ کولت کے سر پر رکھنا از مجربات شربت لیموں ہمراہ عرق گاؤ زبان اور اصل المسوس
 اور سونگھنا سداب کلایر بالین مرین رکھنا علاج کافی ہے۔ از مجربات جد و ارنصف دانگ شیر
 مرصعہ میں ملا کر پلانا و دیگر نہرہ مر جان آگ میں سرخ کر کے مابین حلہ بین داغ دینا کامل علاج ہے مجرب
 آب سیب تین طل عنب ایک طل کو پہلے مطبوخ کریں بعد میں جو مقشر چہارم حصہ عنب ملا کر شکل میں شربت
 بنائیں اور بقدر مناسب اتھال کر ایش از مجربات صغیر چند بیدستر زیرہ سے و جو کرنا سریع النفع ہے
 اور اکثر بلا علاج ایام بلوغت تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت
 بہلاکت پہنچتی ہے حتہ الامکان بلع صبیان کلا و از طبل چہا جہہ ورعد اور گرمی اور سردی مفراط اور شوری
 سے محفوظ رکھیں قول بقراط ہے اگر سر میں صاحب صرع کے قرع ہو جائے یا آب مینی ناک سے بکثرت
 جاری ہو نفع ہو جاتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ حب الشفار اور حافظہ صحت عورت شیردہ کو دینا
 اور تعویذات وغیرہ گلوٹی طفل میں باندھنا مفید ہو اور کبھی ام الصبیان بسبب اترجن اطکوں کو عارض
 ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ نبض سریع باصحت بعد القضاے نوبت ہوگی فائدہ ضروری
 اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہوں اور نوبت انکی دیر تک ہے مانتہ پاؤں کو باندھیں اور مجھ ان پر
 لگائیں اور خردل باریک سے دیک کریں اور کان اور ناک کو چندیدترے میں دیکر رازیخ انیسوں
 زیرہ کرمانی جوش دیکر جو کرنا قول اسکندر تمکید سر سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اگر تشنج ہو مالش کرنا
 آب یاروغن نیگم سے مفید ہے قول علی بن زین ہر کہ صرع ایک عسر العلاج ہے تا وقتیکہ

مگر صفر اوی میں نوبت اخذ مرض تھوری دیر اور تشنج کم ہوتا ہے مگر کثرت اضطراب اور تسلسل لازمہ اسکا ہے اور
 کبھی بحالت صرع خون ناک سے جاری ہو جاتا ہے فائدہ رنگ اور ذائقہ کف دہن سے غلبہ خلط
 غالب معلوم ہو جاتا ہے۔ اور علامت صرع مادی یہ ہے اگر مادہ دماغ میں ہو ہمیشہ دوار کا ہونا اور
 اختلاج شفیق اور نقصان عقل و حواس اور زرد ہو جانا منہ کا اور سختی حرکات کی عند النوبت یہ علامات
 عند البقراط متعسر العلاج ہیں اگر مادہ کسی اور عضو میں ہو مثل معده یہ تین طحال رتبلین حشم مراق
 اور ان سے ابخرات مسدود پیدا ہو کر صرع ہو جائے علامت ہر واحد کی یہ ہے مشارکت معذ میں
 انتفلخ منخول ہو جاتا ہے اور حالت مرین مثل صاحب خناق ہوتی ہے اور بول براز جلد جلد آتا ہے
 اور ابتدا میں چیخ مارنا ہے اس حالت میں قے مفید اور تجمہ ہو جانا مضر ہے اور جو صرع بمشارکت یدین
 ہوا میں رنگ فاسد اور چشم کشادہ پراشک رہتے ہیں اور صرع مشارکی رحم عند الحمل عارض ہوتی ہے
 اور بعد وضع جاتی رہتی ہے علاج برتہ بتقیہ خلط کرنا اور مدیات پلانا اور صرع بلغمی میں بعد لفضج
 مادہ ایارج فقیر اصر غار لقون سیالوس وغیرہ سے تنقیہ کرنا بعد میں برائے تنقیہ دماغ دب ایارج
 حب الصمغیون حب صبر حب قوقا یا حب اسطوخودوس حب اسحاق حب اسکندر حب غار لقون ایارج
 برس ایارج لوغاذیا انہیں سے جو موجود ہو دینا اور غوغو طبع زوفا اور خردل اور غسل سے کرنا سود مند ہے
 اور قصد صافن اور حجامت ساقین خصوصاً باایم ریح اقسام صرع کو مفید ہے فائدہ جالینوس نے جلا
 حکماد دیگر مرض صرع میں واسطے کھولنے فصد ہاتھ کے مانعت کی ہے بہر حال تقویت دماغ کریں اور
 باندھنا یا مجروح یا داغ دینا عضو مشارک اور فراہم کرنا و سٹ پائی طبع غایت مفید ہے اور اگر
 ایک مثقال استخوان انسان جلا کر ہوزن شکر ملا کر تین روز تک استعمال کریں غایت مجرب ہے۔
 مجربات مشہورہ ثابت نے لکھا ہے کہ معجون نخل اور زیادہ اس سے ترپاق اربعہ اور اولی اس
 سے ترپاق ثانیہ اور عود صلیب شراباً و تعلیقاً و نفوذاً خصوصاً برائے اطفال کثیر النفع ہیں از مجربات
 بعد یاس خرق پینا اسکندر نے لکھا ہے صبر مقل ایک ایک جز و محمودہ چہارم جز و لیکر گولیاں بنا میں برائے
 اطفال اٹھارہ قیراط اور بالغ کو ایک مثقال کھلانا اور علاج سے مستغنی کرتا ہے از اسرار مجرب
 عاقر قرص دس درم باریک چھانکر دس مثقال سرکہ کہنہ میں ملا کر شہد میں معجون بنائیں دو درم سے تین
 درم تک میں دس پانی گرم ملا کر پلائیں از مجرب مطبوخ زوفا تہنا پلا مفید ہے ہلیدہ زرد و ہلیدہ
 آمہ اسطوخودوس ہر واحد دس جز و عود صلیب پانچ جز و عاقر قرص تین جز و ہمراہ بہ حینہ ان تہمیب
 منقی میں معجون بنائیں خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال مجرب اخیون عاقر قرص اسطوخودوس

کہ تمام عوارض بر خلاف انکے ہوتے ہیں علاجہ تنقیہ دماغ کرنا اور جو تدا بیر سکتہ اور سیات میں تحریر ہو چکے ہیں عمل
 میں لانا اور تشخین راس پار چائی گرم اور آتش اور روغنات گرم سے کرنا مفید ہے کبھی یہ مرض بسبب خد یا
 بسبب مفراط مثل ملاقات برف غیر ہو جاتا ہے علاجہ منشآت حارہ لگانا اور دلاک اور تکمید راس کرنا لعوق
 عمل چاٹنا غایت مفید ہے مگر سینکنا برف زدہ کا آتش سے سخت مضر ہے اس میں ہاتھ پاؤں گر پڑتے ہیں
 بلکہ مستحسن علاج یہ ہے کہ مریض کو خوب گرم کپڑے پہنائیں اور زبل انجیل یعنی سرگین اسپ میں اعضا باؤٹ کو دبا دیں
فصل ہست و حکیم کا بوس میں کا بوس مرض ہے کہ بحالت خواب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز سنگین اس
 پر گر گئی ہے یا چھاتی پر رکھی ہوئی ہے سبب اسکا بخارات ہیں جو جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور پھر نیچے
 آتے ہیں اور احصائی تنفس کو تنگ کر دیتے ہیں پس دیکھنا حیالات ایک رنگ علامت غلبہ اسی
 خلط کی ہے اور ہمیشہ اس مرض میں دوار ہونا علامت ہو جاتا ہے سکتہ یا صرع یا جنون کی ہے علاجہ
 قصد قیصال یا باسلیق اور حجامت ساقین کرنا اور مقویات اور منقیات دماغ کھلانا اور عطوسات مناسبات
 سوکھنا اور جو چیزیں بخارات میں ترک کرنا اور استفراغ کرنا اس مطبوخ سے غایت سودمند ہے صفتہ اطریل
 عرق ال السوس ہر واحد نصف درم مصطکے دارچینی ہر واحد ایک درم تربدو درم زنجبیل چہار درم گلفند
 یکینم درم تمام ادویات کو روغن گاؤں میں ملا کر باصافہ سے چندان شہد معجون بنائیں تین درم کہلائیں مگر
 بادرنجبویہ تین درم ہمراہ شہد کھانا کثیر النفع ہے **فصل ہست دوم فزع الطفل فی النوم میں**
 یعنی رو پڑنا لڑکوں کا سوتے میں یہ حالت بسبب انجروہ محشہ ہو جاتی ہے علاجہ غذائی لطیف کہلائیں
 اور ارز یعنی چانول اور نفوع چانول پلا نا کثیر النفع ہے دیگر عمل مصطکے کشیز لعوق کرنا اور ہلانا گھوارہ
 میں جلد جلد اور امتلائی معدہ میں خواب کے باز رکھنا اور تقویات اور کوئی اسم مبارک مریض کے گلے میں ڈالنا
 اور عود صلیب مینا یا لٹکانا گلے میں مفید ہے اور کھلانا ام طفل کو اطریل وغیرہ مفید ہے **فصل ہست سوم**
سوم صرع کے بیان میں صرع لغت میں سقوط کو کہتے ہیں اور سقوط لازمہ اس مرض کا ہے اور نام
 اس کا فا ذونی اور ام الصبیان اور یح الصبیان بھی ہے بسبب اسکے کہ فا ذون اور صبیان لڑکوں کو کہتے
 ہیں اور یہ مرض اکثر لڑکوں کو عارض ہوتا ہے سبب اسکا سد ناقصہ ہے جو منافذ روح دماغی میں بسبب خلط
 سوداوی یا بلغمی ہو جاتا ہے اور فعل حس کو باطل کر دیتا ہے اور کف مند سے جاری ہو جاتی ہے اور تشنج دوری
 اضطراب ہو جاتا ہے کبھی تشنج نہیں ہوتا اور کبھی زبان کو متواتر کاٹنے لگتا ہے یہ علامت ضعف دماغ اور
 کثرت مادہ کی ہے اور جو صرع بسبب خلط سوداوی ہو رہی ہے اس میں عوارض مانجولیا ہوتی ہیں اور صرع بلغمی
 میں کسل اور کف بہت ہوتی ہیں اور ناک سے پانی جاری ہوتا ہے اور صرع دموئی اور صفراوی نادر ہوتی ہے

آنکھ مرصن میں معلوم ہونے سے ورنہ مردہ واللہ اعلم بحقائق الامور فائدہ مسکوک کو بہتر ساعت تک کہ تین شبانہ روز ہوتی ہیں دفن نہ کریں اگر آثار تعفن پیدا ہوں انتظار عبث ہے اگر درد شدید دفعتاً عارض ہو یا عروق اوداج جو موضوع حلق ہیں منتفخ ہو جائیں یا ماتھ پاؤں سرد ہو جائیں یا اغلاج تمام بدن میں ہونے لگے یا خواب خوفناک یا خیالات سُرخ نظر آویں یا سریرا لسان بوقت خواب ہو یہ سب علامات علامت حدوث سکتے کے ہیں اگر سکتہ سبب بلغمیہ لاحق ہو تو بعد خلاصی ضرور ہے کہ فاج یا لقوہ ہو جاوے علاج فصد قیض الی اور پیشانی اور حجامت سابقین کرنا اور ملنا ماتھ پاؤں کا اور چھونا سوزن نیچے ناخن کے اور حجامت سر کرنا اور خشت گرم سے تسخین سر کرنا اور فریون بلاور عاقر قرع ملا کر سر پر طلا کرنا اور رکھنا استعما شموات حارہ اور عطوسات اور مطبوخ اصل السوس اور بار العسل اور گاؤ زبان اور گلفند اور معجون بلادرسی یا شربت فحنتین اور جوادویہ کہ فاج اور صرع میں مفید ہیں غایت نافع ہے اور یہ حقنہ بحالت بیہوشی کثیر النفع ہے صفقتہ حاشا مثبت برنجاسف قنطوریون دقین سداب یا بس بید بخیر نیکو فتنہ تخم کر من سب کو جوش دیکر صاف کریں بعد میں شکر سرخ مری روغن زیت ملائیں اور سقمونیہ شحم خنظل بورہ ارمنی مقل ترید موافق مزاج اعتدال کر کے بدستور معروف حقنہ کریں اور بعد افاقہ ضرور ہے کہ روز چہارم سے تا ہفتم تا چہار دہم متوجہ بتقیہ ہوں مگر برائی تنفیج مادہ پلانا جلاب امینوں رازیانہ دہرم گنگبین وہ درمن نافع ہے اور غذا بخود آت گوشت کبک تہو مفید ہے از چربات تریاق الذہب ہمراہ مطبوخ بادیان اور امینوں پلانا اور کبھی سکتہ سبب وقوع ضرب شدید مورم ہو جاتا ہے علاج اسکا مثل ہر سام کریں فصل بسن جمود کے بیان نہیں جو بدضم جمیم ویم و سکون داؤد وال ایک علت جو دفعتاً عارض ہوتی ہے اور جس اور اکثر حرکات معدوم ہو جاتی ہیں اور جس حالت میں انسان ہوتا ہے خواہ قائم یا نشست یا اور کسی کام میں ہو اسی حالت میں رہتا ہے اسی باعث اس مرض کو اخذہ اور شخوص اور مدد کہ اور فاطو جس کہتے ہیں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور کوئی چیز اندر حلق نہیں کے نہیں جاسکتی اور تپ یا کف بھی نہیں ہوتا البتہ خراہٹ اور اضطراب ہوتا ہے راقم الحروف بخیاں اسکے کہ یہ مرض بہت مشابہت سکتہ وغیرہ امراض سے رکھتا ہے برائی امتیاز اور مغایرت ہر واحد چند علامات کتب دہ سے منتخب کر کے ذیل میں تحریر کریں فائدہ فرق درمیان جمود اور سکتہ یہ ہے کہ صاحب جمود کے حلق میں کوئی شے نہیں جاسکتی بخلاف خداوند سکتہ کہ اسکے حلق میں شے رقیق تھوڑی تھوڑی جاسکتی ہے دوہم مسکوت ہمیشہ مستلقی یعنی چپٹ پڑا رہتا ہے اور جمود کبھی جالس کبھی قائم کبھی قائم رہتا ہے علاوہ برین جمود خفیف اکثر مشابہہ ہر سام بلغمی اور سبات کے ہوتا ہے فرق انہیں ظاہر ہے کہ صاحب سبات فریاد اور دشواری اور سختی سے کلام کرتا ہے اور مانع تنفس نہیں ہوتا اور بتدیر رج مرض لاحق ہوتا ہے بخلاف جمود

اور کبھی تشنچ لڑکوں کو سبب جزع یا نکلنے دانتوں کے عارض ہوتا ہے اس حالت میں تیرخ کافی ہے علاج
 مشترک برائے تشنچ و خدر و عرشد و کزاز ایسا مراض میں استفرغ برتبا اور بکلائیت کرنا اور شربت اصول
 اور باد الاصول برائے نضج مادہ پلانا اور مصابرت تشنگی اور کرسنگی پر کرنا مفید ہے اور دنگو خواہ رات کو
 لحم جالوزان پر نہ کھانا اور سونا بحالت پُری معدہ اور کفایت کرنا بجائی پانی مارا غسل اور کسی مطبوخ
 پر جو مناسب اس مرض کے ہوں بہتر ہے از محجربات جذبید سترینا ملنا سوط کرنا سوکھنا عجیب ہے اور
 معجون بلادری کھانا اور مشک عنبر سوکھنا اور مصطکی زنجبیل کندر قنفل چایا محجرب اذراقی مدبر اراض عصب
 میں کھانا مشہور النفع ہے اور شربت تربد سہرا زنجبیل کھانا اور بطور نقل لپتہ جوز نابریل انجیر زبیب گاہ
 گاہ کھانا نافع ہے اور کھانا غفل کا بحالت ہو جائے مرن مرن عظیم النفع ہے محجرب تخم خروع روغن خروع
 شربا و دلو کا مفید ہے باقی جو روغن کہ فضل باہ میں تحریر ہوئے انکا ملنا کثیر النفع ہے فائیل کبھی تشنچ
 وغیرہ اراض ریحی سریع الزوال ہوتے ہیں اور کبھی سبب اراض باطنی مثل خوشی خوف غم یا برد و مفرط
 باہم تشنچ ہو جاتا ہے کبھی سبب اذیت عصب جو بیاعت قطع یا سبب انصباب غلط تیز یا سبب گزیدن
 عقر تشنچ ہو جاتا ہے علاج اسکا بحسب سبب کریں اور ہر حالت میں تقویت قلب اور دماغ مد نظر
 رکھیں فصل نوز و ہم سکتہ میں سکتہ ایک علت ہے کہ دفعۃً قوت حس و حرکت جاتی رہتی ہے یہاں تک
 کہ نبض میں بھی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوتی سبب کلی اس عارضہ کا یہ ہے کہ بیکبار بطون شریفہ دماغ
 میں سبب غلط مسدوسہ پڑ جاتا ہے اور مجاری روح کو مسدود کر دیتا ہے اکثر خرافات بکثرت ہوا
 مریضن مشابہت ہو جاتے رومی ہے اگر نفس سلیم ہو اور ظاہر معلوم ہوتا ہو البتہ علاج پذیر ہے پھر بھی
 دیر میں اچھا ہوتا ہے فرق درمیان سکوت اور میت یہ ہے کہ اگر بنیدہ عکس اپنا چشم مریضن میں دیکھے زندہ
 ہے ورنہ مرن یا پارہ شکم مریضن پر رکھ کر بغور دیکھے اگر پارہ کو حرکت ہو زندہ ہے ورنہ مردہ ہے راقم الحروف
 چند وجوہات کتب سیشل سیدی و غیرہ سے منتخب کر کے واسطے شناخت میت اور سکوت کے
 لکھتا ہے اول یہ کہ درمیان حالب اور اعلیل کے رگ جہنڈ ہے کہ تاموت ساکن نہیں ہوتی اگر جہنڈ
 معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ دوم درمیان خصیتین کے دبا کر دیکھے اگر عرق جہنڈ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ
 سوم نباہن انگلی کو روغن نیلو فر میں ملا کر ویر علیل میں رکھے اگر عرق متحرک ہو زندہ ہے ورنہ مردہ چہارم زبا
 کے نیچے دبا کر دیکھے اگر عرق جہنڈ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ پنجم ہر دو چشم مریضن کو بغور دیکھے اگر کچھ
 رونق معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ ششم غیبہ ملوچ باریک ناک اور منہ مریضن پر رکھ کر دیکھے اگر کچھ حرکت معلوم ہو
 زندہ ہے ہفتم مریضن کو کسی خانہ قادیک میں لیجا کر رو برو اس کے چہرہ را روشن کریں۔ اگر عکس چراغ

ادویہ ملا کر دو درم بہارہ شربت یا عرق چمناسب وقت ہوں کھایا کریں **فصل مفید ہم اختلاف کے بیان**
 میں اختلاف یعنی پھر کتنا عضو کا سبب اجتماع مادہ یا ریح کے ہوتا ہے اگر مادہ حار ہے حرکت اختلاجی سرخ
 اور کثرت المزاج ہوتی ہے اگر مادہ بارہ ہے تو حرکت بالعکس اسکے ہوگی اور ہمیشہ اختلاف بشرہ مندر بلقوہ فارغ
 صرع اور بالیخو لیا ہے اور اختلاف لب زیرین علامت قے ہونیکی ہے اور اختلاف سر اصلا ع علامت دم
 نواحی صدر کے اور اختلاف تمام بدن علامت موت یا سکتہ یا کز از کی ہے علاحدہ کسی چہرہ موت ملنا اور تکید
 کرنا نکاح اور زنجبیل اور شونیز سے مفید ہے اور ہمیشہ ملنا روغنا ت گرم واسطے تحلیل مادہ سود مند ہے اور
 مجربات برائے اختلاف حار کثرتی یعنی امرو د عذاب ہر واحد میت جزو پر سیا و شان تخم کاسنی ہر واحد
 جزو مگر سرخ انیسوں ہر واحد پانچ جزو مطبوخ کے پینا از مجربات برائے اختلاف مطلق کبابہ کزبرہ
 شکر ہوزن لیکر تین درم ہر روز کھانا دیکر برائے بار دگفتہ غسل مرہائی زنجبیل اور غسل بکثرت کھانا اور
 ریاضت کرنا اور شیار کا سرریاح کھانا مفید ہے مجرب برائے اختلاف جفن دار چینی زعفران بسا طلا
 کرنا **فصل ہشود ہم تشنج میں** علت عصبی ہے بسبب القباض عضو چھٹیلجی ہے ہیں تھکوا ہمیں عدم
 القباض عضو بسبب بجانے عصب کے ہوتا ہے کہ از اس میں عضلہ چنبر گردن تشنج ہو جاتی ہیں اور ابتدا
 مرط میں خارش بے لذت ہوتی ہے اور مرہین عظیم برہم مارتا ہے پس اگر تشنج اور تھکوا اور کز از و فعا
 واقع ہوں امتلائی ہیں اور جب تریج واقع ہوں تبسی ہیں مگر تشنج تبسی دیر میں جاتا ہے اور اکثر بعد جمیا
 حادہ یا انتفراغ قوی ہو جاتا ہے اور جو انوں اور لڑکوں کو سبیل مذرت ہوتا ہے علل تشنج تبسی
 میں رکھنا عضو کاروغنی کھد اور سکے نیگرم میں مجرب ہے اور آیزن کرنا اس مطبوخ سے غایت سود مند
 صفتہ برگ خلاف برگ کہ و برگ بنفشہ جو مقشر عصارہ قتا برگ خطمی برگ خا بازی گل خطمی گل خا بازی برگ
 غلب الثقلب روغن بادام بدستور معروف آیزن کریں اور ملنا روغن کجدر روغن بابونہ اور واسطے ترطیب شیرو
 و شیسوزینا اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن بادام وغیرہم مفید ہیں مجرب برائے متلائی حلیت جدیدہ
 عمل میں ملا کر کھانا مجرب الیوم جو ایک روز میں فائدہ دیتا ہے صفتہ مرغ سیاہ باریک کوغقوق کے
 ایک شب کا دل حب معمول پکا دیں اور دیگ کو سرپوش سے ڈھکا رکھیں علی الصبح اسکے پانی کو استعمال کیا
 جائیں فائدہ جو ادویہ کہ دافع مسمیہ میں تشنج میں بھی مفید ہیں بقراط نے لکھا ہے اگر بعد تشنج
 تپ لائق ہونیکے ہے اور بعد تشنج ہو جانا روئی اور مہلکے تعلیم اگر بحالت جراحت یا اختلاط
 دہن یا فواق تشنج لاحق ہوں توں ہے کبھی بسبب اجتماع مادہ بداع تمام بدن میں تشنج ہو جاتا ہے اور کبھی
 بسبب انفجار عروق حالت تشنج میں خون آتا ہے تجربہ آب سو میں فضا غوطہ مارنا قوی مزاج کو نافع ہے

مراد حروف تار یہ سے یہ حرف ہیں ا ہ ط م ف ش ذ مجموعہ انکا اسم مفشذ ہے دیگر دیکھنا حروف
 مکتوبہ شہتہ یعنی پوتہ سود مند ہے اور نظر رکھنا سورہ کم یکن پر غایت مفید اور مجرب ہے مجرب
 آئینہ چینی کو بہ تکلف اور غور دیکھنا از مجربات حلوائے مشہور جو سیدہ و روغن و قند سے بناتے
 ہیں اس میں ادویہ خوشبودار مثل دارچینی جوز بواقر نقل ملا کر محسل ملقوں پر مکان تاریک میں باندھنا
 جزو مجرب برائے لقوہ آرد ماش سیاہ لیکر قد کے حلتیت اس میں ملائیں اور ایک روٹی
 جسکی ایک طرف غام ہو پکا کر روغن بید بخیر سے چرب کریں بعد میں عاقر قرحہ سحق اس پر چھریاں
 اور کلہ ملقو کو راست کر کے ہر دو طرف سے باندھیں غایت مجرب ہے غذا نان ہمراہ شہد یا
 شہدائی کنجشک و کبک تہو و دراج و آہو و خود آب مفید ہیں اور اشیا سرد و آب سرد اور جلد فواکہ
 اس مرن میں مضر ہیں فائیل کے اگر دوائے نفع ہو داغ پس گوش دیوں فصل پانزدہم عرشہ
 کے بیانیہیں عرشہ اختلاط حرکت ارادی بالاضطرار کو کہتے ہیں اور سبب عدم نفوذ قوت محرکہ موضع
 عصب میں عرشہ ہو جاتا ہے زمانہ شیخوخت میں لاعلاج ہے اور کثرت اسکی ہاتھ اور سر میں نسبت اور غنا
 زیادہ ہوتی ہے علاج جب عجیب الخاصیت عاقر قرحہ جنہ شیطرج اجوائن خراسانی ہر واحد تین جزو
 سکنج شحم غفل ہر واحد چار جزو و فیر پانچ جزو و بدستور جب بنا میں ڈھائی درم ہر روز کھلائیں اور
 روغن دارچینی عجیب خاصیت ہے از مجربات اسطوخودوس قفطوریون قنقل ہر واحد دس جزو
 ہلیدہ کابل صقر دارچینی ہر واحد سات جزو تر بد غار لقون جنہ حلتیت ہر واحد چار جزو و زعفران عاقر قرحہ
 ہر واحد تین جزو و ہمراہ شہد معجون بنائیں و مشقال ہمراہ مار العسل حار کھلائیں مجرب برائے عرشہ سر اسطوخودوس
 دو درم ہمراہ مار العسل حار پینا ایضاً فیر اسطوخودوس ہر واحد ایک درم کھانا مجرب برائے عرشہ مرن
 جذبید تر عسل ملا کر پینا فائیل جماع یا نصد کرنا اس مرن میں سخت مضر ہیں فصل شانزدہم خدر
 میں سبب عدم نفوذ روح حساس خدر ہو جاتا ہے اگر مادہ داغ میں ہو تمام بدن خدر ہو جاتا ہے یہ حالت
 مہلک ہے اگر مادہ ایک شق تخلع میں ہو تو نصف بدن خدر ہو جاتا ہے اگر کسی عصب میں ہو تو خاصہ کی
 عضو میں خدر ہوتا ہے اور خدر سے فالج صرع سکتہ تشنج ہو جاتا ہے کبھی خدر قوی سے فالج اور فالج قوی سے
 خدر ہو جاتا ہے علاجہ تریج کرنا روغنات نیگرم سے اور عمنواؤت کو آب خود دل اور بول گاؤ سے دہونا
 مجرب ایضاً آب مرارہ بقر میں روغن کچھ ہوزن ملا کر ملنا مفید ہے از مجربات درونج زربا و مصطکی
 البرسیم بوزیدان تخم بادرنجبویہ گاؤ زبان قاقلہ صغار ہر واحد تین جزو و سو بخان دارچینی ہر واحد چار جزو و فوادینا
 سیلخہ نیل برگ فرنجشک ہر واحد دو جزو و جد و ارعود ہر واحد ایک جزو و بہمان ہر واحد چھ جزو و شکر ہوزن ہم

مذکورہ بالا تریخائے فاج بار دو امراض عصبی غایت مفید ہیں ثابت لکھا ہے اگر دہن مغلوب
 کلام درست لکھے علت نخاع میں ہے اگر کلام میں لغزش اور اضطراب ہو علت نخاع میں ہے اور ہر دو
 صورت متعبر العلاج ہیں اثر مجربات ایک دم سداب ہر روز پینا اور روغن دارچینی ملنا بحسب شمع ایک
 رطل نمک سا بھرتین رطل ملا کر عرق نکالیں اور ہمیشہ اسکوٹھے رہیں عجیب الفایده ہے ہر لکے فاج
 فوسن زنبق تخم جوز نائل بیش ہر واحد ایک جزو روغن سمسم نہیں جزو گرم میں ملا کر مالش کرنا مجربات
 جالیئوس شونیز اور خل ملا کر سوط کرنا مجربات یہودی حمام یا بس غایت مفید ہے دیگر حریق الذہب
 کھلانا مجربات فلفل سفید و سیاہ دار فلفل آملہ ہر واحد دس جزو و مرصافی تخم کر فس غار لیقون مصطکی
 صنوبر ہر واحد پانچ جزو و جند بید ستر تخم فلفل ہر واحد تین جزو با صاف غسل بہ چندان معجون بنائیں اور تین
 درم ہر روز کھلائیں اگر حرارت ہو فصد کریں اور سکنجبین شریعت بنفشہ اور مارا الشیر ملا کر پانا واسطے کسر حد
 کے غایت مفید ہے ایضاً زیر بات برائی کسر حد قطع بلغم مفید ہے صفت پیاز سفید ایک
 مصباح مناسب ملا کر روغن بادام میں بریان کریں اور پانی بقدر خورش اس میں ملا کر پھر دو جوش دیں
 بعد اسکے قدرے سرکہ اور شکر سفید اور آب کامہ ملا کر زیرہ اور کشنیز سے خوشبو دار کریں اور عند حاجت
 پلائیں فصل چہار و ہم لقوہ کے بیان نہیں لقوہ ایک علت ہے کہ اندر عضلہ ہائے روی میں بسبب
 انصباب طوبت غلیظہ واقع ہوتا ہے اور ایک جانب کے منہ کج ہو جاتا ہے اور اسکی دو قسم ہیں استرخائی
 و دیگر تشنجی استرخائے میں کہ ورت حواس خصوصاً قوت ذائقہ اور استرخائے جلد چہرہ اور ہلک ہو جاتا ہے
 اور تشنجی میں جلد لمبائی ہے اس علت میں چہار روز سے سات روز تک بلانفج مادہ علاج قوی نہیں
 کیونکہ ان میں بسبب تحریک رطوبات خوف فاج یا سکتہ یا مرگ مفاعلات کا ہے مگر جب بالیقین معلوم
 ہو جائے کہ لقوہ کو کوئی مرض منجمد امراض مذکورہ بالا ہو جاوے گا علاج کرنا بہتر ہے فایده صاحب لقوہ کو
 اگر چہار روز گزند جائیں علامت بخات کی ہے ورنہ اندر چہار روز کے ہلاک کر دیتا ہے اگر چالیس روکھک علاج
 نہ ہو پھر علاج شکل ہے اور بعد چھ ہینے کے لا علاج ہے ہمیشہ درو یا اختلاف چہرہ میں ہونا علامت ہو جانی
 سرسام کی ہے اور کبھی لقوہ حالت سرسام میں عند الموت ہو جاتا ہے علاج مثل فاج علاج کریں اور
 ادویہ مناسب کے غوغہ یا سوط کرنا عمدہ تدبیر ہے اثر مجربات معجون زنجبیل اور معجون درج ہمارہ شہد پینا
 اور روغن پستہ ہمارہ مشک طکرنا اور قطعہ جوز بوا جانب ماؤف میں لٹکانا اور خردل کو خوب باریک
 کر کے روغن ملا کر ملا کر ناعمدہ علاج ہے اور چنانہ مصطکی و دوج غایت مفید ہے مجرب بانخا صیت
 حروف ناریہ جو پالہ گز میں وقت غول قمر برج حار میں لکھی جائیں انکا دیکھنا بالخاصیت مفید ہے اور

یا سردی یا گرمی اثر قوت روح حساس سے منتقل ہوں علامت اسکی یہ ہے اگر سبب صرف نخاع
یا صرف دماغ میں ہے نصف بدن طولاً مسترخ ہو جاتا ہے اگر سبب اعصاب نخاعی ہو و شقی میں ہے
مہر تہیں تمام بدن سوائے اعضائے وجہ مفلوج ہو جاتا ہے اس حالت کو بلویہ کہتے ہیں اور کبھی سبب
اعضائے خاص میں مثل مثانہ و قضیب ہوتا ہے اور کبھی سبب زوال فقرات گردن یا فقرات پشت یا سبب
خلع یا ضربہ اعصاب فالج ہو جاتا ہے اسکا علاج مشکل ہے اگر فالج پیرانہ سالی میں یا بجانب شق امین
ہو ہلکا ہے اور اکثر وقوع اسکا موسم سرما میں بسبب رطوبت و برودت ہوتا ہے علاوہ بلغمی میں اور یہ
یا غذائی مقویہ بہت نفع بخشہ و ترکیب رطوبات دینا ممنوع ہیں اگر علت قوی ہو تو چودہ روز تک
سچا مٹے بلکہ گلقدار علی اور بارہل اور طبوغات مثل انیسول و مصطکی و تخم سم کرفس تخم شبت و ناسخوہ
پر اکتفا کریں اور بعد چار روز شوربا می کبوتر یا تھو یا دُرّاج یا کنجشاک یا بچہ مرغ بے روغن کھلائیں اور
منضبات دیکر یادہ کو بتدریج خارج کریں اور ایارح فقیرا ہمراہ شہد برابر تب کھلائیں مضرات سرکہ اور
ہلکی ادویات حامض اور غذائی مولد بلغم اور خواب بعد غذا اور ڈالنا پانی گرم کا عضو مائتہ پراقتضا
تخین بدن اکلا و طلاء اور حلیت ہمراہ غسل پینا اور غلبہ بلغم میں تر یا ق کبیر تر یا ق شر و دیوس کھلائیں
بعد رنج و تلطیف مادہ تخم شبت مرزنجوش اکلیل عذبہ مغز تخم بید انجیر نیمہ کوفتہ انجیر اصل السوس قطور یون
شحم غظل اصل اور زیت کہنہ میں ملا کر حقنہ کریں قول شیخ الرئیس ہے کہ مرض فالج میں حقنہ یا شافقوی
کریں اس تدبیر کے مادہ جانب اسفل مائل ہو جاوے بعد میں خوب قوی سے استفراغ کریں مثل حب متین
حب یارج حب مقل حب فریون حب ایارح حب لفظ حب جاد شیر حب عشر حب کو زوالی حب محمد و کر یا یارج
ہر س واضح ہو کہ ایارح بکسر ہمزہ لفظ یونانی معنی دوا شریف ہے اور اصل ایارح جات ہلکی چھ ہیں ایارح
فقیر یا یارج روفس ایارح لو خا ذیا ایارح ارکا غاس ایارح ثنا در بطوین ایارح جالینوس باقی سب
ایارح فروع ہیں مثل ایارج یوحنا ایارج مرکب ایارج شیخ الرئیس ایارج الفلکی ایارج لوفیوس ایارج
فیتاغورس ایارج اندروانس حاصل یہ کہ تمام ایارح جات مذکورہ شقی اخلاط غلیظہ دماغ و بدن ہیں
اور امراض بلغمی و سوداوی دماغی میں غایت موثر ہیں اور بعد تنقیہ حب تکلیل مادہ بقیہ یہ روغنات
مقوی اعضا علیا و فقا جو موافق ہو ہمیشہ ملتے رہیں روغن زنبق روغن جنس روع روغن کلکالنج روغن
بارون روغن قسط روغن اہل روغن افخر روغن ابرج روغن اقحوان روغن بال روغن بلاور
روغن لطم روغن جندبیدستر روغن چوب صینی روغن جوز نائل روغن حرمل روغن فرغون روغن خطل
روغن شولیز روغن خردل روغن عاقرقرہ روغن سوسن روغن مرزنجوش روغن اواراتی یہ تمام روغن

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

غسل کرنا اس پاچہ کے پانی سے جس پر گردن معشوق کھٹی رہی ہو یا اس کا پانی پینا اور باندھنا چھڑی
 شتر بلوط خفیہ آستین مرین میں یا پلانا مٹی قبر کسی مقتول کی مجرب ہے **فصل دوازدہم**
 بالیخولیا مرقی میں بسبب سوداوی دھوسی قعر معدہ یا مرق میں ورم یا نفخ بغیر
 کے ہو جاتا ہے علامت اسکی فساد ہضم اور آنا آروغ ترش و دھانی اور گرمی معدہ و
 کف دست و پاکی اور کبھی بسبب بردت ہوتا ہے علامت اسکی کثرت رزاق بینی آب ہن اور گر سنگی
 کاذب اور دسواکس اور درد ہونا درمیان کفیتین اور صعود بخارات سیاہ اور درد
 سر اور قرأت اور تہوع اور ہونا بچکی اور تشعیرہ کا علاج بقول جالینوس فصہ اسلم کرنا
 اور بقول رفس صافن اور بعضوں نے باسلیق کو مفید لکھا ہے باقی علاج جو بالیخولیا میں لکھا گیا
 مانع ہوتا ہے بعضے اہلہ نے خلاف حکما ٹی یونان بالیخولیا مرقی میں تسخین اور کسر نفخ کیا اور ہل
 ایاج دیا اس علاج سے احراق زیادہ ہو گیا مگر اس بات میں سب حکما متفق ہیں کہ سنا عمدہ ہل ہے
 اور خلط محرقہ کو عمق بدن سے نکالتی ہے۔ فی الجملہ اسکے دینے میں خوف احراق میں ہے اور شہادتہ
 چلے خطا ٹی دونوں بہت مفید ہیں مارشعلیسمیم النفع ہے اور شربت آستین جسکو فصل سور القنیہ
 میں لکھا جاو گیا فقط آستین نہایت مجرب ہے اور یہ مرکبات سبکی اقسام بالیخولیا میں نافع ہیں اطفال فتمینی
 نوشدار و لوی گلقد گاؤ زبان گلقد نسیرن خمیرہ گاؤ زبان عنبری خمیرہ یا قوت دوار المسک سفوف
 افیمون سفوف مروارید شربت ابرشیم شربت افیمون شربت بادرنجبویہ شربت بسفلیج شربت
 گاؤ زبان معجون اسطوخودوس معجون بقراط معجون بخاخ از مجربات آملہ چائی خطائی ہلیکا ٹی
 بادرنجبویہ ہر واحد دس مثقال زعفران جوزلوبیہ سا فوج قرفل سببہ اپچی خورد خورد ہر واحد دو مثقال
 پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ ہر واحد تین مثقال شکر نبات ہر واحد نو مثقال آب انبر باریس
 پچاس مثقال آب لیموں ساٹھ مثقال آب سیب آب ہی آب انارین ہر واحد ستر مثقال بدستور معجون بنائیں
 خوراک حسب رائی طبیب معجون نافع آملہ گاؤ زبان بادرنجبویہ گلخج بہمن سرخ و سفید کشنیز سب کو
 ہوزن لیسکہ شربت سیب شیریں میں معجون بنائیں خوراک تین درم دیگر طریقل زمانی ہیشہ کھانا غائی
 مفید ہے **فصل سیزدہم فلج کے بیا نہیں** فلج عربی میں استرخائی نصف بدن کو کہتے ہیں اس
 علت میں کبھی نصف بدن کبھی تمام بدن منسلج ہو جاتا ہے سبب کلی اسکے دو ہیں اول یہ کہ اعصاب
 میں سہ کمال یا ناقص ہو جائے اور اس باعث قوت روح حواسہ محرکہ اعصاب اور عضلات میں نفوذ
 محرکے یا کوئی عصب قطع ہو جائے دوم یہ کہ بعضے اعضا بلا وقوع سہ سبب مزاج غلبہ خشکی یا تری

نافع ہے اور دوا المسک با آب گاؤ زبان اور بادرنجبویہ کھلانا عمدہ علاج ہے اور افیون کے اور بارشعیر
 کھانا بشرط زیادتی حرارت و اختلاط عقل ایک روز میں نافع و دافع ہے از مجربات اقسام
 شدیدہ بالیخولیاصل گاؤ زبان سات درم بنفشہ دو درم گل سرخ ایک درم نیلو فرختم فرخمشک برگ
 فرخمشک بادرنجبویہ ہلیدہ سیاہ افیتیمون بسفایح اسطوخودوس سناہر یک نیم درم نبات گلاب
 ہر واحد نصف تل بدستور ملا کر شربت بنائیں اگر بجائے نصف نبات ترنجبین اور شیر شربت داخل کریں
 اولی سے مجربات برائے مالیخولیا و خفقان افیتیمون دس درم شیر تازہ نصف تل میں نفوذ کر کے ہموں پندر
 مشقال سکجنین سات روز تک استعمال کریں مجربات جو بمراتب آزمودہ ہے تریاق الذہب کھلانا
 مجربات اطریفل تین جز و افیتیمون ایک جز و فیکر نصف جز و کھلانا اور استعمال رکھنا معجون بخاخ
 مفید ہے از مجربات حمیدہ سناہر جز و برگ فلفل اساروں صبر افیتیمون بسفایح ہر ایک سات
 جز و گلسرخ چھ جز و مروارید چار جز و لاجورد تین جز و عنبر مشک ہر واحد نصف مشقال شکر شیر گو سفند
 میں حل شدہ پانچ مشقال بدستور معجون بنائیں خوراک تین درم ایضاً بنقد ہندی مشک ہمراہ
 روغن گاؤ تازہ علی الصبح سحوط کرنا اور شربت افیتیمون لاجورد ہر واحد ایک مشقال ہمراہ آب جبن اور
 سکجنین پلینا ہر ہفتہ میں سریع النفع ہے اور اسپغول پانچ درم ہمراہ پندر درم شکریاتیس درم گلاب مینا
 تدبیر تجربہ ہے اور عود صلیب مردگلے میں لٹکانا اور بار بار نایا قید رکھنا نافع ہے اور وحدت بیخوابی ریح کر سکی
 تشنگی اس مرض میں مضر ہیں اور واضح ہے کہ مالیخولیا بحسب عوارض چند قسم ہے۔ مائینا قطرب عشق
 مالیخولیا راتی مائینا جنون بھی کہتے ہیں کہ جو چیز دیکھے توڑ ڈالے اور مثل درندگان حملہ کرے قطرب
 میں انسان سے نفرت ہو جاتی ہے صحرا بیابان قہر میں رہنا اور پھر ناپسند کرتا ہے علاوہ
 داغ دینا یا فسخ یعنی وسط سر میں مفید ہے عشق محبت قاہرہ ہے کہ بسبب استعسان بعض صورتیں
 از حد ہو جاتی ہے اور بجز وصال معشوق اور غرض نہیں رہتی اور یہی وجہ محبت ہے کہ عاشق ہوتا ہے
 مرد عورت پر اور عورت مرد پر اور مرد مرد پر بخلاف اسکے کہ عورت عورت پر اور مرد مرد پر اور حضی
 حضی پر عاشق نہیں ہوتا۔ قول لقرطی ہے کہ عشق بمنزلہ نصت مرص کے ہے اور ابو نصر فارابی
 نے عشق کو بمنزلہ تیسرے حصہ مرص کے شمار کیا ہے محققین اس باب میں متفق ہیں کہ عشق بغیر طبع لطیف
 حالی غلیظ الطبع و منعی کو نہیں ہوتا۔ علاوہ منزع یا قوتیہ کھلائیں اور حکایات اور احادیث زہدان
 اور سیر باغ و بوستان میں مشغول رکھیں اگر عاشق عاقل ہے نصیحت و عطا کرتے ہیں حتی الامکان
 مضامین سرود اور ہجو آمیز سے احتیاط کریں اور کوئی علاج عمدہ بہتر از وصل معشوق نہیں ہے از مجربات

اس کے لیکر معجون بنائیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں ایضاً فلفل اور سکر ہر عمل کھانا
 اور ابریشم دار چینی اطرفیات مرئی ہلیجات مصطکی فندق اسطوخودوس نارحیل ہر واحد کھانا
 مفید ہے اور بلا در کہ اس کو فمرة الحفظ کہتے ہیں کھانا غایت نافع ہے مضرات حجامت فقرہ
 اور جماع کرنا اور مولدات بلغم اور سیب اور کشینز اور شیر اور عدس اور باقسلی کھانا
 فائیل غلبہ سیان سے اکثر صرع یا سکتہ ہوتا ہے فصل یا زرد ہم بالیخولیا کے بیان
 میں بالیخولیا بسبب غلبہ سودا مٹی طبعی یا بسبب سودا مٹی احتراقی حادث ہوتا ہے۔ اس
 مرض میں عقل فاسد ہو جاتا ہے۔ اگر بالیخولیا بسبب احتراق خون ہے علامت اسکی خذہ کرنا
 اور ہمیشہ سرو میں رہنا اور زیادہ ہو جانا مرض فصل بیج میں یا اس حالتیں کہ شخص عادی استفراغ
 خون کا خون بفسد وغیرہ نہ نکالا جائے۔ اور صفراوی میں طیش اور غضب اور بد خوابی ہونا اور
 بلغمی میں کسل رہنا مگر بسبب احتراق بلغم بالیخولیا کم ہوتا ہے اور سوداوی میں بد مزاجی اور پسند کرنا
 خلوت کا پس اس مرض میں اگر مادہ موزی دماغ میں ہے صرف چہرہ نحیف اور زار ہوگا اور تمام بدن صحیح رہے گا
 یکہینیت اکثر حکما متفکرین کو جو شانہ روز مسائل اور حقائق غامضہ کو براہ استدلال صحیح اور ثبوت کسے
 میں جہد کرتے ہیں ہونی چاہئے لکھا ہے کہ افلاطون الہی اور ابو نصر فارابی اس مرض میں مبتلا
 تھے اگر مادہ صرف بدن میں ہو یہ قسم سلیم ہے اگر عموماً مادہ موجبہ بدن اور دماغ دونوں میں
 ہو یہ بالیخولیا بدترین قسم ہے اور کبھی بسبب لاحق ہونے دوالی یا بواسیر کے یہ مرض تحلیل ہو
 جاتا ہے اور برعکس اسکے قطع مرض بواسیر سے زیادہ ہو جاتا ہے اور بکثرت شہوت اس میں ہونا ردی
 ہے اور بصورت استحکام خلاصی اس مرض سے مشکل ہے اگر بدن خداوند بالیخولیا مثل جمرہ تنقح ہو جاوے
 علامت قرب موت کی ہے اور اکثر صاحب اس مرض کے الشع یعنی سیرج اللسان غلیظ لب نحیف البدن
 ہوتے ہیں اور کثرت اسکی مردوں کو ہوتی ہے عورتوں کو کمتر اور صبیان اور خصیان کو نادر ہوتا ہے
 علاجہ فصد سرار و بالیخولیا دماغی میں اور باسلیق اور صافن اسحالت میں جو مادہ تمام بدن میں
 منتشر ہو وسیع کھولنا اور بدفعات جس میں ملال نہ ہو تنقیہ سودا کرنا اور ادویہ قومی الحاررت اور بیوت
 سے بخوف احتراق خون محترز رہنا اور مرطببات بسعوطا و شرباً و وضعاً استعمال کرنا اور مادہ کجین
 پینا جبید النفع ہے اور شیر تازہ سر پر ملنا اور شحم مرغ گرم طلا کرنا اور تفریح اور استراحت
 کو درست رکھنا اور ہر حال میں رعایت تقویت دل و دماغ رکھنا موجب منیت ہے اور شغل کھنا
 مثل شطرنج وغیرہم اور سفر کرنا اور خوف دلوانا مگر مفاجات مثل غرق ہو جانے یا قتل یا گر کے مریسے

نسیان میں غلبہ برودت یا رطوبت سے یہ مرض اکثر پیدا ہوتی ہے اور مریض حفظ اشیاء نہیں
 کر سکتا اور غلبہ یوست سے نادرًا وقوع اسکا ہوتا ہے اگر حفظ اور نسیان بسرعت ہو مادہ صفرا ہے
 اور برعکس اسکے مادہ سودا ہے اگر جلدی حفظ میں اور تاخیر نسیان میں ہو مادہ دموی ہے اور برعکس
 اسکے مادہ بلغم ہے اگر قوت متخیلہ جو مقدم دماغ میں ہے یا قوت حافظہ جو موخر دماغ میں ہے انہیں نقصان
 یا فساد ہو علامت اسکی یہ ہے کہ خواب لغافہ دیکھے اگر دیکھے تو فوراً سہو ہو جاوے اگر قوت ہر کہ
 جو وسط دماغ میں ہے فاسد ہو اس میں قدرت متفکرہ بالکل نہیں رہی **قائلی** اکثر نسیان بسبب
 رطوبت اور فساد قوت متخیلہ ہوتا ہے **علاجہ** ازالہ سبب کرنا اور استقراغ مادہ مرطوبہ اور غور
 اور فکر ہمیشہ کرنا امور ات اور مسائل دقیقہ میں اور کھانا مر بائی زنجبیل اور سرج یا لبان ہمراہ
 زہیب مفید ہے اور ثعلب اور پستہ یا کنڈر اور شکر ملا کر کھانا کثیر النفع ہیں **ایضاً** فتوح کنڈر
 پینا اور روغن پستہ ہمراہ مشک سوط کرنا مجرب ہے **ایضاً** مشک چند بیدستر زعفران سو گھنٹا
 اور گھنٹا قلب ہد ہد یا چشم ہد ہد کو ہمیشہ پاس رکھنا اور قرقل بسببہ کنڈر سے تلمیہ دماغ کرنا مجرب
 ہے **از مجربات** دارچینی بہمنان سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطلکی کنڈر زعفران
 اصل السوس دروغ سعدوج اسطوخودوس کبابہ اسارون ہر ایک نصف مثقال ہلیدہ کابلی ناریل
 ہر واحد یک مثقال فندق ایک درم زنجبیل دارقلقل فلفل سفید ہر ایک تین درم ابریشم چہ درم شکر
 چوبیس درم عمل نصف درم سبکو ملا کر حب دستور معجون بنا میں غایت مقوی قلب اور دماغ
 ہے **از مجربات ایضاً** فلفل ص ص اسطوخودوس نسرين ہلیدہ کابلی ہر ایک سات درم
 شونیز مصطلکی فلفل سفید و سیاہ دارچینی ہر ایک چار درم صبر راوند غار یقون کنڈر پستہ سکینج
 ہر ایک تین درم مشک عنبر ہر واحد تین قیراط ہمراہ عمل معجون بنا میں خوراک ایک مثقال اگر غلبہ رطوبت
 ہو سعد ہوزن صبر یعنی تین درم اور عاج زنجبیل سات سات درم اصنافہ کریں **از اسرار عجیبہ**
 مخفیہ برائے تقویت حافظہ و اعصابی رئیسہ و باہ مجرب است بالکسنگنی مقشر تین جزو دار فلفل
 زنجبیل ڈھائی جزو قرفہ ایک جزو سب کو ملا کر روغن گاؤں میں چرب کریں اور باصنافہ عمل معجون میں
 خوراک تین درم نسخہ عجیب مشہور بہ بلاوری کبیر برائی حافظہ قول جالینوس ہے
 کہ استعمال کرنیوالا اس نسخہ کو ایک روز میں وہ قوت حفظ ہو جاتی ہے جو بلا استعمال ایک سال میں
 ہوتی ہے **ص** فلفل دار فلفل ہلیدہ کابلی ہلیدہ آملہ شیرہ آملہ چند بیدستر زعفران ہر واحد چار جزو عمل
 بلا در قسط مر سکر حب الغار سعد ہر واحد تیرہ جزو روغن گاؤں ہوزن اجزائی نسخہ اور عمل المصنفا

ہوتا ہے شیرخشت ہفت درم شکر تیس درم بدستور معروف معجون بنائیں اور چہار درم ہر روز کھلائیں
 مجرب روغن اسرار جو بحث صداع میں لکھا گیا عنبر ملا کر ضا د کرنا اور غذا چا نزل اور مارا لشعیر
 کھانا بہت مفید ہے اور اغذیہ حریفہ اور تلخ اور نکمیں سے محترز رہیں مجرب برگ قنب
 شیر گو سفند میں سائیدہ کر کے کف پائیں ملیں از مجرب بات روغن نیچ صدغین پر ملنا
 اور سم محذرات شل افیون اور کاہو منوم ہیں مجرب ستہ عدد یا پنجد و حب کا کچ نکھنا غایت
 منوم ہے مجرب شحم بطیخ اور دستبویہ اور شحم ریحان منوم ہیں اگر سہر بسبب ارتفاع بخارا ت
 عاودہ لذائذہ دماغ لاحق ہو مجرب دیا قوذا کہ مانع صعود بخارا اور مقوی دماغ ہے نہایت مفید
 ہے از مجرب بات قرص دافع بخوابی دیوست دماغ صل تخم کاہو مغز بادام خشخاش سفید مغز
 تخم کدو مغز ہندوانہ ہر ایک دو درم روغن بنفشہ میں سائیدہ کر کے بطور معروف بنائیں اور یا فوخ
 پر رکھیں اگر روغن بنفشہ نہ ہو شیر گو سفند میں ورنہ آب خالص میں ملا کر بدستور مذکورہ عمل کریں
 ادویہ منومہ اتھوان جہا از عفرا ن شبت شامسفرم کاہو لقا ح قنب نیلو فرا شتہ افیون
 نیچ چوب صینی خشخاش سفید آیر سا اور آواز آب اور آواز حرکت برگ درختان اور آواز
 آسیا بھی منوم ہیں فائیل کثرت سہر اور بکا کی جو اطفال شیرخوارہ کو ہوتی ہے سبب اس کا
 یا در گوش یا چشم یا شکم یا ورم دماغ نہیں موافق سبب تدبیر کریں اگر شیر معدہ میں فاسد ہو گیا
 ہوتے مفید ہے اگر سود مزاج دماغی ہو جند بید ستر سونگھائیں اور روغن خشخاش ملیں **فصل نہم**
 سبات میں سبات خواب طویل نا طبعی ہے مریض اس مرض کا مثل بیدار ہوتا ہے اور منض اور
 لون میں تغیر نہیں ہوتا اور بتدریج لاحق ہوتا ہے بخلاف صاحب سکتہ کہ اس میں عوارض عکس
 سکے ہوتے ہیں سبب اسکا اکثر غلبہ رطوبت و برودت ہے اور بعض اوقات سبات سے فاج
 لقوہ سکتہ قمع ہو جاتے ہیں اگر مریض باوجود بیدار کرنے کے ہوش میں نہ آوے علاج شکل
 ہے علاجہ علاج اسکا مثل علاج صداع اور سرسام بار و مناسب اور تمکیر کرنا بھوسہ اور ناک
 سے اور ناس لینا جند بید ستر اور غفل اور کلونجی سے اور سونگھنا سرکہ اور قطور اسکا آب آس بہت آہا
 علاج ہے از مجرب بات مشک کو گلاب میں ملا کر سغوط کرنا اور کبھی یہ مرض بسبب ضعف لقا
 ہوتا ہے علاجہ مقویات کھلانا اور لگانا مفید ہیں فائدہ اتفاقاً بسبب اجتماع قرائط
 اور لیش غس کے سہر اور سبات بھی ایک حالت میں لاحق ہو جاتے ہیں علاج ان کا مرکب چاہئے اگر حلق
 سے پانی نہ اُترے اور ناک سے پانی جاری ہو علامت ردی ہے **فصل دہم بلاوہ اور**

دوار من قر نفل چہ عدد سار چہار درم کون قاقہ صغار زر ابناء و ہر واحد ایک درم سنبہل نصفت
 درم شکر پانچ درم غسل پندرہ درم سب کو ملا کہ سات گولیاں بنائیں ایک گولی قبل از خواب ہمراہ
 آب گرم نوش کریں اگر مرض میں زیادتی ہو ایاج مشہورہ کھلائیں اور اشیاء مہجرہ اور دوا کے
 محترز رہیں اور غذا گوشت کبک اور کنجشک اور نخود آب حبیب مصالح گرم پٹے ہوں منجبتہ
 فائدہ کتبھی عند الاضطراب فم معدہ بوقت جمع و خلا و دار لاحق ہوتا ہے اس حالت میں مناسب
 ہے کہ لقمہ چہذ قبل از طلوع آفتاب رب حصرم یا تفاح یا شربت انار یا رب خورہ میں تر کر کھلائیں
 اگر ارتفاع بخارات جانب دماغ براہ آوردہ و شرائین اذنین قلب اور کبد سے ہو علامت
 اسکی ممتلی ہونا عروق پس گوش اور موخر گردن کا اور پر وقت غزوہ دار میں سکون معلوم ہونا
 علاج اگر غلبہ حس خلط سے ہو اس کو مستفرغ کریں اور ارتفاع بخارات کبدی میں افعال کبد
 میں فتور ہو جاتا ہے اگر آفت محب کبد میں ہو مدرات سے استفراغ ماوہ کریں اگر مقعر میں ہو
 مسہل دیں اور اگر ارتفاع بخارات قلب سے ہو مقویات اور مفرحات قلب اور غذا اتمی لطیفہ
 کھلائیں اگر بخارات طحال سے صعود کریں فصد اسلیم اور ضادات محلہ استمال کریں اگر صعود
 بخارات مراق یا کلیتن و مثانہ و فخذین و ساقین یا رجلین سے ہو مراعات اسی عضو کی کریں
 اور بہر جذب ماوہ طرف مخالف سرفصد یا مسہل کریں واضح رہے کہ رحم اور کلیتین اور مثانہ
 اور مراق سے بخارات گرم صعود کرتے ہیں اور ساقین رجلین فخذین سے سرد اور صعود بخا
 رجمی میں اختناق یا احتباس ضرور ہوتا ہے فائیدہ اگر زمانہ شیخوخت ہمیشہ دوار لاحق
 رہے علامت ہو جانے سکتہ یا صرع کی ہے جلد علاج کریں اور جہت تنقیہ معدہ ایاج فقیر
 اور شبیار کھلائیں اور کبھی درد سر سے دوار جاتا رہتا ہے اور کبھی دوار ہونی سے درد سر جانا
 رہتا ہے **فصل ششم** سہر کے بیانی میں سہر بیداری مفرط زیادہ اندازہ طبعی سے ہو جانے
 کو کہتے ہیں اسباب اسکے باختیاری ہیں مثلاً مصروف ہونا کسی کام میں یا کم کھانا یا زیادہ کھانا
 یا مرضی میں اور اکثر وقوع اسکا بسبب حرارت اور بیوست دماغ ہوتا ہے اور بسبب رطوبت
 مایح کمتر اور آخوش اس میں تشنج یا جنون ہو جانے کا خوف ہے اگر سہر سرقہ یا بس لاحق ہو خوفناک
 ہے علاج معدلات پلانا اور تنقیہ رطوبت کرنا اور ادویہ خواب و مثل تخم خفاس تخم کاہور یا
 تر پلانا اور عنبر سونگھنا اور شیر زنان و دختر زائیدہ وضعاً و سحوطاً بس نافع ہے از مجربات
 تخم کدو پندرہ درم طباشیر الاچھی غرہ و ہر واحد یک مثقال زعفران ہشت قیراط اور قیراط و طبع کا

ایک چشم سے اور قارورہ مائیت دار ہونا علامت ہلاکت کی ہے اور نیز تشنج یا قے زنگاری بھی علامت قرب موت کی ہے اور بروز بجران سرسام رعاف یا عرق سرد بکثرت آتا ہے اگر تخران چشم یا گوش میں ٹھکن ہو جائے اس سے خلاصی بمشکل ہوتی ہے اور سرسرم کو تنجہ ہو جانا یا آب سرد پلانا اور گرمی آفتاب کی اور محذرات قوی لگانا مضر ہیں مگر ذکر یا رازی نے افیون کو کہ محذرات سے ہی مفید لکھا ہے شاید قوی مزاج کو مفید ہوئی ہو اور واضح رہے کہ اکثر اوقات مادہ قرنیٹیں جانب لیٹر غش منتقل ہو جاتا ہے پس علاج اسکا مثل علاج لیٹر غش کریں فائدہ اکثر اتفاقاً حمیات میں بلاورم دماغ ہڈیان اور اختلاط عقل ہو جاتا ہے اسکو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں اسحالت میں قصد قیصال اور حمایت بلاشرط اور استعمال شیاف اور پاشویہ جہت جذب مادہ جانب اسفل اور تقویت دماغ کرنا مفید ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام غیر حقیقی وہ ہے جو بشارکت لاحق ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام حقیقی وہ ہے جو نفس دماغ میں عارض ہو اور غیر حقیقی وہ ہے جو غشا دماغ میں ہو **فصل ششم** سرد کے بیان میں اس مرض میں بوقت اٹھنے کے نیچے آنکھ کے اندھیرا آ جاتا ہے اور کبھی قوت حساسہ مثل صرع ساقط ہو جاتی ہے **فصل ہفتم** دوار کے بیان میں دوار یہ ہے کہ انسان آپ کو اور تمام چیزوں کو سمجھتا ہے کہ دور اور گردش میں ہیں اور سرد سے دوار ہو جاتا ہے اور بصورت استحکام امراض مذکورہ بالا خوف صرع اور سکتہ ہو جانے کا ہے اور سبب تولید بخارات یا دایح منفذ روح میں فتور ہو جاتا ہے یا بخارات ردیہ اسفل معہ یا اوہ کسی عضو سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور علامات ہر واحد آفت عضو سے معلوم ہو جاتے ہیں علاوہ جہا تنقیہ اور امالہ مادہ اور تدبیر منع صعود بخارات کریں اگر مادہ حار ہو لیوں قمر ہندی پلائیں اگر بار و ہودار اسکا اطرافیات مطلق کثیر النفع ہوتے ہیں اور مطبخ اطرافیل اور کشنیز یا آند کشنیز ہر واحد تین درم نیلو فرو نورم نفورع کر کے پلانا غایت النفع ہے **محررات کا طہ گسرخ** وہ درم انبر باریں فوئل ہر واحد تین درم صندل سفید طین ارمنی پوست انوج پوست پستہ بادرنجبویہ ہر ایک دو مثقال کشنیز تخم غوفہ برگ گھاؤ زبان ہر ایک پانچ درم شربت سیب صد مثقال ملا کر بدستور معروف بنائیں اور دو مثقال ہر روز کھلائیں اگر ورق طلا اور نقرہ اور فادز ہر ایک یک مثقال عنبر نصف مثقال آملہ پنج مثقال اعنا فہ کریں غایت مفید ہوتا ہے **از محررات کشنیز حب لبسان تخم شاہترہ** ہر واحد پنج مثقال گسرخ تر بد تخم غفل مصطکی ہر واحد تین مثقال ہر او شیر ہلبہ کالی سجون بنائیں اور تین مثقال کھلائیں **محرر برای**

شقاق قلوب مثقال شیر زبان اور زردی بیضہ مرغ میں ملا کر تالو پر ضما کریں اور قے کرنا مطبوخ تخم
 شبت اور تخم ترب اور سکجبین عنصلی سے غایت مفید ہے اور بعد قے گلقتہ اور مصطلی اور انیسون
 کھلائیں اور غذا اخذ آب جسمیں مصالحہ گرم پڑے ہوں اور تپ تیز ہو فقط کشکاب پلائیں اور بعد غذا
 ہاتھ اور پاؤں کو جہت جذب بخار میں اور بعض آب اگر عرق بادیان یا عرق گاؤ زبان پر اکتفا
 کریں بہتر ہے اگر سرسام بسبب سودا ہو علامت اسکی ہڈیاں اور خوف اور روتا اور بد خوابی
 اور زوال عقل اور قوا تر نفس میں آور مکدر اور کھلا رہنا آنکھوں کا اور بروز چہارم تغیر شدید ہونا
 اور تپ مختلف رہنا علاج بعد نضج تمام مطبوخ ہلیدہ کابی اور گاؤ زبان بسفلیج بادرنجبویہ تخم کشوث
 اسلوخو دوس ترنجبین ملا کر حقنہ کریں اور جہت تنقیہ سودا افیتون بسفلیج فاریقون شحم حنظل مقویا
 حجلاجور و مغسول وغیرہم سے حب بنا کر عمل کریں اور مغز تخم کدو مغز تخم خر بوزہ مغز تخم تربوز اور
 نیلوفر اور بنفشہ شیر عورت میں ملا کر ضما کریں اور غذا شور بائے چوچہ مرغ اور حلوان بشرطہ ہونے
 تپ کے مفید ہے ایک قسم مشہورہ سرسام کی شقاق قلوب ہے مادہ اس کا غایت خربت اور
 فاسد ہوتا ہے اور اس میں قطعی بطلان حس عضو ہو جاتا ہے اور سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی
 چیز سے متضرع کرتے ہیں اکثر تین روز میں ہلاک کرتا ہے علاج اگر تین روز سے تجاوز کرے شقاق
 علاج سرسام حار فصد قیفاں اور فصد پیشانی کریں اور کھولنا فصد زبان اس عدت میں غایت سود
 ہے اور جہت امالہ مواد بسوی سفل مبالغہ کریں اور پہلی مرتبہ مجبہ کقین پر لگائیں ازان بعد زکین
 پر من بعد فخذین پر بعد اسکے ساقین پر لگائیں اور شمومات بار دہ بکثرت سنگھائیں اور شیرہ تخم
 خرفہ شیرہ تخم کا ہو آب کاسنی عرق بید مشک اور گلاب پلائیں علاج مشترک موجب برای سلام
 بار و خردل عود صلیب عاقر قرہ طلا کریں محتر ب شحم حنظل اور فرنیون سے تکید کریں **الواجب**
 قسام سرسام میں پاشویہ اور امالہ مادہ کرنا اور بالوں کو آب نمک اور بھوسی سے دھونا اور رغن
 گل سرکہ ملا کر ملنا اور مرغ یا کبوتر درمیان سے پھاڑ کر گرم گرم اس طرح باندھنا کہ خون اس کا سر
 مریض پر ٹپکتا رہے محتر ب ہے محتر ب مچھلی یا جلد سر بھری کی کہ اسی وقت اس کا پوست
 اتار لیا ہو سر پر رکھنا مفید ہے از محتر بات ماش سبز کو شیر میں گوند کر روٹی پکائیں کہ
 ایک طرف سے خام رہے خام کو روغن گل سے چرب کر کے مریض کے سر پر رکھیں اور بعد
 تین ساعت یہی عمل از سر نو کریں بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے اگر چہ سرسام کو مہفتہ گزر گیا ہو
 فائدہ کج ہو جانا منہ صاحب سرسام کا اور بعد میں آرام ہونا اور خلقت اشکوں کا خصوص

جحامت ساقین کریں اور طبیعت کو مطبخ فواکہ یا شربت آلو اور تمر ہندی اور شیر خشک سے
 ملائم کریں اور یہ حقنہ ملینہ استندائیں غایت مفید ہے حقنہ مجربہ جو نیم کو فتنہ بست درم
 بنفشہ پنجدرم سپتان سٹی عدد و عناب لبنت دانہ تین رطل پانی میں جوش دیں جب نصف
 رہے صاف کر کے دس درم مغز خیار شنبہ اور دو نیم درم روغن بنفشہ اضافہ کر کے حقنہ کریں
 اگر حقنہ ممکن نہ ہو شکر اور بنفشہ اور تخم خطمی اور روغن گل فلوس خیار شنبہ سے شیاف بنائیں
 اگر اختلاط عقل زیادہ ہو پارچہ کتان روغن گل اور سرکہ انگوری میں تر کر کے سر پر رکھیں اور
 صندلین اور گل نیلوفر آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز آب حنا آب کدو آب تر بزر آب سیب قر
 بید مشک گلاب اور سرکہ اور روغن گل روغن بنفشہ عطر صندل وغیرہ جو مناسب ہو مخلوط بنا کر سنگھا
 اگر سرسام صفراوی ہو اسکو قراٹیس خالص کہتے ہیں علامت اسکی شدت حرارت
 اور بد خوئی اور سبکی سرکی اور خشکی چشم اور بینی کی اور زردی آنکھوں کی اور سرعت نبض میں
 اور بد خلقی اور غصہ اور ہڈیاں زیادہ ہونا یہ سرسام عند البقر اطفال ہے علاج
 بروقت کمی تپ جہت جذب مادہ مجہ یا نویر لگائیں اور تمر ہندی عناب آلو بخارا سپتان
 بنفشہ ترنجبین شیر خشک سے مسهل کریں اور یہ حقنہ مرطب ملین مسکن حرارت مفید ہے
 حقنہ مجربہ مار الشیر قیس درم روغن گل دس درم لعاب اسپنول بست درم سکجنین ملا کر نیم گرم
 حقنہ کریں اور جہت تشکین حرارت شربت نیلوفر شربت لیموں شربت انار پلاٹیں اور شہدات بارودہ
 مثل ورد اور کافور وغیرہ سنگھائیں اور روغنیات بار و طب مثل روغن کدو و روغن نیلوفر و روغن بنفشہ
 سے تدہین کریں اور غذا آتش جو اور آب انار مفید ہے اگر حرارت قوی ہو تبرید اور ترطیب
 قوی کریں اگر سرسام بسبب بلغم عفن ہو اسکو لیشر غش کہتے ہیں ترجمہ اس کا نسیان ہے اس
 سبب سے کہ نسیان لازمہ لیشر غش ہے علامت اسکی خواب گران اور تپ ترم ہونا اور سفیدی زبا
 کی اور کس حرکات ارادی میں اور نفس تنگ آنا اور بول مشابہ بول خر ہونا اور لبنت نبض
 میں اور خواب میں دریا اور باران کا دیکھنا اور سر میں ہمیشہ اختلاج رہنا علاج استعمال
 لیں پہر جذب مواد جانب اسفل مفید ہے اور خواب سے روکنا اور بعد نضج بلغم مطبخ یا دیان
 تخم کرفس انیسون بیج اذخر اسطوخودوس زہیب گلقتد سکجنین پلانا اور یہ ضما د غایت مفید
 ہے ضما د عود ہندی عود صلیب ہر ایک دو دانگ گل بنفشہ اسطوخودوس گما در پوس ہر ایک
 دو مثقال جنہ بیدستر ایک دانگ ماش مقشر بقدر ایک کھنہ روغن گل سرخ روغن نار دین ہر واحد پنج

برودت ہوں نافع ہے دانہ گندم شیر شتریں ترکیں بعدہ سایہ میں خشک کر کے سائید کریں
جب مثل سرمہ باریک ہو جاوے نفوخ کریں مجرب سنا قر نفل لباسا آئنیوں ہر واحد
ایک جز و گلسرخ نصف جز و زعفران چہارم جز و مشک آٹھواں حصہ شہد میں ملا کر دو درم پلاں
معجون اطریفل سنا ہموزن روغن گاؤ نصف وزن سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں
اور دو مثقال کھلائیں معجون منقے اور مصلح دماغ نافع شقیقہ باردا اور محرور مزاج کو گلاب
اور شہد میں اس کو ملا کر طلا کرنا نافع ہے صفت آئنیوں گل سرخ گل بمقشہ سات جزو
عود پانچ جزو آلیوا غار لیون کبابہ چہار جزو و مرز عفران خلثیت ہر واحد تین جزو اولاً
ہر ایک گوند مذکورہ کو سرکہ میں حل کر کے بعدہ ہمراہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں
ایک مثقال سے چہار درم تک کھلائیں طلاء مجرب نافع صداع و شقیقہ و دماغ
انصاب مواد جانب چشم و حلق و سینہ و سایر اعضا صفت حضض لوش درہندی
امینا ہر ایک دو مثقال صمغ عربی تمر مکی دم الاخوین برگ موردا نرروت ہر ایک
مثقال آبیون زعفران ہر ایک نیم دانگ کوفتہ پیختہ سفیدی بھینہ مرغ میں ایک پارچہ کاغذ
پر لگا کر صدغین پر چسپیدہ کریں اور اغذا صاحب شقیقہ کو گوشت مرغ اور دراج مفید ہے
فضل پنجم سرسام کے بیانیہیں سر بمعنی راس اور سام بمعنی ورم ہے یہ ورم نفس دماغ
پر یا پردہ ہائے دماغ میں ہو جاتا ہے اگر ورم نفس دماغ میں ہو علامت اسکی ہونا حرارت
قوی یا الم اور درد سخت قعر چشموں میں اور نبض کا موجی ہونا اور بسبب آفت نفس دماغ
اکثر مریض چوتھے روز مر جاتا ہے اگر ورم مقدم دماغ میں ہو آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور ہاتھ
بطور مگس رانی پیش چشم ہلاتا رہتا ہے اگر ورم اوسط دماغ ہو ہڈیاں بکثرت اور بول بلا ارادہ
خارج ہوتا ہے اگر ورم موخر دماغ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ جو کچھ سنتا ہے یا کہتا ہے اسی
وقت بھول جاتا ہے اگر ورم جمیع اجزا دماغ میں ہو جمیع علامات مذکورہ معلوم ہونگے پس
جو سرسام غلبہ خون سے ہو اس کو قراطیس کہتے ہیں علامت اسکی تپ لازم ہونا اور
ثقل اور سُرخ چشم اور بشرہ کے اور ہڈیاں باخندہ اور درد سر اور خشونت زبان کے
اور غم نبض میں اور اشکوں کا حایل ہونا اور کراہت کرنا روشنی سے اور قطرات خون بینی
سے نکلنا علاج فصد قیفال یا اکحل کریں اگر سرسام قوی ہو اور طبیعت بھی ضعیف
نہ ہو فصد پیشانی کھولیں اور بصورت موانع فصد مثل ضعف و ناتوانی وغیرہ

بیداری جماع مضر ہیں اور ترک کلام اور سکون نافع ہے اور طلا کرنا ادویہ بارد و موخر سر میں ممنوع ہے
فصل سوم شقیقہ کے بیانیہ شقیقہ اس درد کو کہتے ہیں جو ایک شق سر میں خواہ داہنی طرف
یا بائیں طرف عارض ہوتا ہے سبب اسکا یا نزہ سے یا بخارات مقصاعہ بدن جو شق سر میں جمع ہو
جاویں یا بخارات اسی شق میں پیدا ہوں غرض کہ اکثر اداہ شقیقہ شریان میں ہوتا ہے اگر در شقیقہ
جانب چشم یا ابرو مائل ہو اسکو عصابہ کہتے ہیں اور مزمن ہو جانا اس کا بصارت کو زایل کرتا ہے
اور خاصہ عصابہ اور شقیقہ یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے تازوال درد زیادہ ہوتا جاتا ہے اور بعد زوال
کمی ہوتی جاتی ہے **فصل چہارم بیضہ کے بیانیہ** یہ صداع شدید الصعوبت عسر الانقلاع
مانند بیضہ یعنی خود سلاح تمام اجزاء سر میں محیط ہوتا ہے اسی باعث بیضہ اور خور وہ کہتے ہیں
اسباب حدوث اس کے چند ہیں اول یہ کہ بخارات غلیظہ اخلاط غشائی محیطہ دماغ میں متحبس ہو جاویں
یا آنکہ متقن ہو جاویں یا فلغمونے کے عبارت ورم دموی خالص سے ہی نفس دماغ میں عارض ہو
یا سبب ریح غلیظہ ہو علا جہا تنقیہ اور تعدیل مزاج ادویہ مشہورہ سے کریں اور پانصدہنا ہاتھ
پاؤں کا یا ملنا برائے منع بخارات یا محاجم لگانا بغرض اس کے کہ بخارات صاعہ مائل باسفل
رہیں غایت مفید ہے اور طلا کرنا قرص کوکب بالخاصیت درد بیضہ میں نافع ہوتا ہے مجربات کاملہ
برائے شقیقہ مومیائی مشک کا فورجہ بید ستر ہوا حد مثل دانہ عدس روغن گل میں ملا کر سعوٹ کریں
ایضاً وجہ لفل وارفلفل زنجبیل مساوی الوزن سعوٹ کریں ایضاً شورہ تنہا یا ہمراہ دارفل
جسٹف درد ہوتا ہو اسی نمٹنے میں ٹپکاویں ایضاً دارفل اور بقدر چہار درم حصہ اسکے نمک ملا کر
منخر موافق میں سعوٹ کریں مجرب برائے شقیقہ مزمن روغن پستہ بعد انکباب پانی گرم
سے سعوٹ کریں لزوق مشہور افیون صمغ عربی زعفران صدغ پر لگاویں اور حجامت مع الشرط صدغ
پر کرنا اور طلا خون صدغ محل صدغ پر بالخاصیت مفید ہے دیگر سیاہی کتاب بالائے صدغ طلا
کرنا عجیب الفائدہ ہے مجرب مصطکی اور گلقتہ چنانا نافع ہے اگر درد میں زیادتی ہو آبیاج
فیقر غاریقون مساوی الوزن بمقدار ایک درم استعمال کرنا غایت مجرب ہے اور دیگر قسم صداع
میں بھی نافع ہوتا ہے اور کبھی بحالت اشتداد درد شریان صدغ پر داغ دیتے ہیں ورنہ بصارت
جاتی رہتی ہے اور کھلانا تر یا ق النزلہ سلیمانی جبکہ فصل زکام میں لکھینگے بلوغ النفع ہے از مجرب
برائے شقیقہ و صداع بارد کاغذ سندور میں ملا کر ایک یا ہر دو منخرین میں
بخور کریں مجرب برائے شقیقہ و صداع بارد و نزول و امراض عین مزمنہ جو بسبب

جسمیں دار چینی فلفل قرنفصل منجھت ہو یا زردہ بیضہ نیمبرشت اور شوربانے کنخشک یا کبوترچہ غایت
 مفید ہے مجرب برائے بنی جو ایل بجانب موخر راس ہو مریامی بلبلہ و آملہ کھلائیں اور زنجبیل
 شکو ملا کر سعو ط کریں اور ایاج فیقر سے غرغہ کرنا از بس نافع ہے روغن عجیب الاسرار
 برائے صداع و بخوابی کا ہو حشاش اجوائن خراسانی حسب مناسبت آن ہر سہ ادویہ کے برگ اور
 گل اور زنج لہو تخم لیکر آدہ برگ حنا اور آس یعنی مور و آور با قلا ہر واحد نصف جزو اولیٰ و زعفران
 ہر واحد ربع جزو سب کو ملا کر روغن نکالیں یہ روغن سعو ط و دلاکابن نافع ہے قسم چہارم
 اگر صداع بسبب غلبہ سودا ہو علامت اسکی ترشی دہن اور گرانی سر کی اور بخوابی اور سیاہی
 رنگ بدن کی اور نبض کا بعلی اور دقیق ہونا اور سفیدی قارورہ کی علاج اگر خون غالب ہو
 فصد کریں ورنہ بعد نضج تمام مطبوخ بسفاج اسطوخودوس زریب گاؤ زبان بادرنجبویہ اقیتمون انجیر
 زنجبین حب اقیتمون یا باتریقون ملا کر تنقیہ کریں ایاج مجربہ مؤلفہ شیخ الرئیس حسب صداع
 سوداوی و بلغمی صفت پوست بلبلہ کابلی پوست بلبلہ آملہ ہر ایک سہ درم شک ہندی چہار درم
 اسطوخودوس دو درم ایاج فیقر ہشت درم شحم خنظل چہار درم افسنطین و ونیدرم غار لیقون
 ہشت درم تربد اقیتمون ہر ایک پانزدہ درم تربق نیم درم بدستور معروف ملا کر حب بنائیں و ونیدرم
 خوراک کریں اور بعد تنقیہ جہت تبدیل مزاج شربت اسطوخودوس شربت بادرنجبویہ شربت گاؤ زبان
 اور جہت تدہین روغن بادام تلخ روغن ترگس مفید ہیں اگر سودا احتراقی ہو مہر دات مثل لعاب بہد
 شربت بنفشہ پلائیں اور روغن گل روغن بادام شیریں روغن کدو سے تدہین کریں اور اشیار مولد
 سودا سے محترز رہیں اور غذا بیضہ نیمبرشت اور گوشت دراج اور مر بائے بلبلہ کھانا نافع ہے پنجم
 اگر صداع ریجی ہو علامت اسکی منتقل ہونا درد کا اور کان میں باریک باریک آوازیں معلوم ہونا
 جسکو دوی کہتے ہیں علاج ادویہ کا سرریاح شربا و سعو ط نافع ہیں اور مطبوخ شربت و برنج
 و صغتر و مرزنجوش و رازیانہ سے سر پر انکباب کریں اگر صداع بسبب شحم ادویہ تیز اور تند کے لاحق ہو
 علاج ادویہ بارودہ مسکنہ مثل کافور و بنفشہ سوگھیں اور صداع دودی میں ادویہ قائلہ دیدان
 کھلائیں اور استفراغ مادہ متعفنہ کریں اور صداع بحرانی بعد انخطاط تبخ و بخود جانا رہتا ہے اور صداع
 نومی بعد کھانا کھانے کے جانا رہتا ہے باقی دیگر قسم صداع میں حسب سبب علاج کریں فائدہ
 صداع دائم علامت نزول کی ہے اگر صداع سخت اور تپ گرم اور قارورہ سفید ہو علامت سترم
 مہلک کی ہے اور صاحب صداع کو قے کرنا اور ملغزات یا غذائے غلیظ کھانا اور کثرت سکر و زیادتی

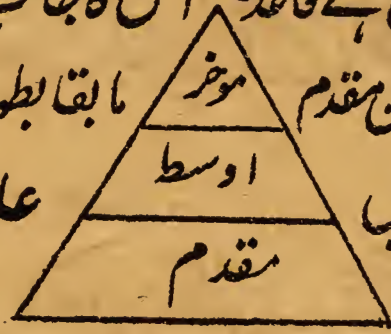
سُرخ چشمی اور استلادوق میں اور عظم نبض اور شیرینی دہن کے ثقل سرد و غلظت قارورہ کی اور ضربان اور التهاب معلوم ہونا علاج فصد قیفال یا فصد پیشانی کریں اور مصبغ فواکہ مثل اجاص نیشوق عتاب تمر ہندی سپستان شامترہ ترنجبین شیرخشت جہت تلبین طبیعت پلائی اور بعد تلبین آرد جو اور عصارہ بید ضا و کریں اور لخلخہ بارد مثل آب کاہو و سرکہ و کشمش ترور و غن گل سونگھنا اور بغرض الطفائی حرارت معذلات پلانا مثل شربت عتاب شربت کاہو شربت آلو شربت نیلوفر عتاب بہدانہ استغول نافع ہیں دوم صداع بوسبب غلبہ صفرا ہو علت اسکی زردی اور لاغری بدن کی اور خشکی اور تلخی دہن کی اور سرعت نبض میں اور تشنگی زیادہ معلوم ہونا علاج پہلے منضجات صفرا مثل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی سپستان وغیرہ پلائیں اور وقت ارادہ مسهل مزقات مثل اجاص تمر ہندی شیرخشت ترنجبین خیار شبنبر اور شربت فواکہ وغیرہ بہت دیں اگر معدہ میں مادہ غلیظ جمع ہو اور قے یا مسهل مزلقہ سے زائل نہ ہو ایارج فیکر استقونب یا ملا کر کھلائیں اور بعد میں جہت تسکین حرارت شربت بنفشہ شربت اجاص شربت تمر ہندی شربت انارین مفید ہیں اگر حرارت ہو اسپغول اور شکر یا سفوف کثیر اور گل سرخ اور بنفشہ صبح شام ہمراہ گلاب پلائیں محربات برائے صداع صفراوی جو اسہال اور مسکنات سے نہ زائل ہوا ہو آرد جو گل ختمی بابونہ سبوس گندم صندل سفید مستوق گل سرخ گل بنفشہ ہر واحد ایک جزو سرکہ انگوری اور آب شاہسفرم اور گلاب اور روغن گل میں ملا کر ایک پارچہ میں باندھ کر نیگم ٹکڑ کر کے فائدہ صداع حار و دھوی میں ادویہ بارودہ شدید التبرید اور صداع صفراوی چار ہیں ادویہ شدیدہ لتخلیل مناسب ہوتے ہیں قسم سوم اگر صداع بلغمی ہو علامت اسکی ثقل سر اور چشم اور خواب طویل ہونا اور شدت درد کے بغیر حرارت اور رطوبت دہن اور منخرین کے اور صغیدی اور غلظت قارورہ میں علاج جہت فضج طبیعت اصول اربعہ یعنی پنج کاسنی پنج پوست کبر پوست پنج بادیان پوست پنج کرفس اور دیگر منضجات بلغم مثل مسهل السوس بادیان انیسون اسطوخودوس نمونہ منقہ بادرنجبویہ گاؤ زبان کھلائیں اور بعد فضج مادہ خب ایارج یا حب قو قایا یا حب بلبل جہت تنقیہ دماغ کھلائیں اور مشک اور میعہ سائلہ سوط کریں اور معجون حارہ جو دافع درد سرد بار دہیں مثل معجون اسرار الایطیا معجون قسط کھلائیں اور صرف بابونہ کھانا یا طلا کرنا بھی عجیب التناثر ہے اور غذا بخود آب

اتصال حجاب میں یا خاص نفس وماغ میں عارض ہو جاتا ہے سوم دوا سرد سہات جمود و نسیان بالیخولیا مایا
قطر و غیرہ جو سبب اجتماع بخارات ردیہ یا اخلاط ردیہ بلغمیہ یہ امراض پیدا ہوتے ہیں چہارم کابوس صبح
سکتہ وغیرہ میں کہ سبب اجتماع اخلاط ردیہ بلغمیہ جوف وماغ میں پیدا ہوتے ہیں پنجم فاج لسنخار تشنج
نمد و گز از ریشہ حذر لقوہ اختلاف جو سبب اجتماع رطوبت فضلیہ آلات حواس حرکت میں پیدا ہوتے
ہیں فصل دوم صداع کے بیان میں صداع یعنی درد سر ایک الم ہے جو اعضائے راس
میں لاحق ہوتا ہے اور اعضائے راس چھ ہیں تین داخل قحف یعنی اعصاب و آم رقیقہ و آم غلیظہ
اور تین خارج قحف یعنی ہنحاق و لحم و جلد پس صداع منجمد انہیں اعضائے مذکور سے ایک میں عارض
ہوتا ہے اس کے اقسام یہ ہیں۔ صداع ساذجی مادی ضعف وماغی عصبی ورمی جماعی شربانی سقطی
ضربی تبضی بخرانی شیمی سدھی و دوی ترغری عقب استفراقی عقب تومی شقیقی مشارکی یعنی جو
صداع بسبب مشارکت اعضا دیگر ہو مثل معده کبد طحال گردہ رحم مراق اطراف وغیرہ اور مخصہ علانی
مشارکی یہ ہیں۔ اگر صداع بمشارکت معده ہو گر سنگی میں زیادہ ہوگا اگر بمشارکت جگر ہو دامن
طرف سر میں اور بمشارکت طحال بائیں طرف اور بمشارکت گردہ سجانب حلف اور بمشارکت مراق
جانب قدام اور بمشارکت رحم وسط سر میں درد محسوس ہوگا اگر بمشارکت اطراف ہو عند الوجع
ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شے مثل مورچہ ہاتھ پاؤں سے جانب سر متصادم ہوتی ہے علاج
سور مزاج حار سا فوج میں مبردات اور معدلات کہلانا اور سرد مکان میں قیام کرنا اور آب سے
سے غسل کرنا اور مشروبات بارودہ مثل بنفشہ کافور تفاخ قطعہ خیار و غیرہ سونگھنا اور روغنیت
بلا قبض مثل روغن بنفشہ روغن کدور و روغن نیلوفر وغیرہ طلا کرنا اور کبھی صرف دوائی غذائے
کھانا کفایت کرتا ہے مثل مارشعیر کا ہوا سفاناخ وغیرہ از مجربات برائے صداع
حار آرد جو خمیر کریں اور سرکہ اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر پیشانی پر طلا کریں ایضاً
اسبغول ضماد کرنا یا صندل اور کافور ملا کر سونگھنا عجب التاثر ہے اور صداع بارود
سافج میں حمام کرنا اور آب اور شیشہان سے انکیاب کرنا اور غذا کم کھانا اور روغن
یاسمین یا سوسن طلا کرنا عجیب النفع ہے ایضاً فلفل سیاہ یکینیم عدد سا ئیدہ کر کے
پیشانی پر طلا کریں از مجربات برائے صداع مطلق مروارید با پوست خشک پانی
پانی میں حل کر کے سحوط کرنا اور زرنبا د کف پانی میں ملنا اور گلے میں مجیٹھ لگانا اور حب اشفا
کھلانا اور صداع مادے پانچ قسم ہے۔ اول یہ کہ غلبہ خون سے ہو علامت اسکی

غرض نقشی ست کز مایا دماند کہ ہستی را بنی بہیم بقائی ۛ مگر صاحب دلی روزی بر حمت ۛ کند
در کار این مسکین عاثری ۛ استعی مئی والاتمام من اللہ واللہ خیر حافظاً و ہوارحم الراحمین - اور اس
کتاب میں اٹھائیس باب اور ہر باب میں چند چند فصلیں ہیں۔

باب اول امراض دماغ میں

فصل اول تشریح اور علامات دماغ میں :- دماغ عضو رئیس متخلخل سفید رنگ شریں اور
اوردہ اور عنائی رقیق مخسی مرکب ہے اور مبداء اعصاب روح نفسانی ہے۔ شکل اسکی مثلث
مخروطی بدن شکل ہے قاعدہ اس کا جانب مقدم اور سراس کا جانب موخر ہے اور اس میں
تین بطن ہیں بطن مقدم با بقا بطون سے وسیع ہے اور بطون شریفہ انہیں ہر تہ
بطون کو کہتے ہیں علامت دماغ حار بد خوابی و قسوت و تشویش
فصل میں اور سوزش کا معلوم ہونا سر میں اور سرعت غضب



اور غصہ میں اور سرعت اور اقبال کلام کی اور سرخی آنکھ کے اور ضرریات ہونا بوئے تیز اور
تند سے اور نفع پانا مبردات سے علامت دماغ بار و بلادت اور نقصان تخیلات میں اور
سفیدی رنگ روی اور چشم کی اور کثرت زکام اور ہونا خواب ثقیل اور بطی الحکمت ہونا اجفان کا اور
اشیا گرم سے نفع اور بار د سے ضرر پانا علامت دماغ رطب کسل ہونا طبیعت میں اور
غلبہ سیان اور خواب کا ہونا علامت دماغ یا بس بد خوابی اور بیہوش منخرین کے اور قلت
زکام اور جلد معلوم ہو جانا خوشبو یا بد بو کا اور محلات سی ضرر آور و غنیات رطب سے نفع معلوم ہونا
او وہ مقویہ دماغ بار و لپتہ آملہ ہلیجات آنا شیریں سیب یہی ابریشم شکوفہ ایموں فندق
یا لنگو سعد کوئی سنبل الطیب فرنج مشک جوز بوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران اسطوخودوس
مغز تخم کدو تخم کا ہو صندل سفید بادام شیریں زنجبیل بادرنجبویہ تلبول حب و ار بیہ مشک
دماغ حیوانات گوشت ماکیان گوشت دراج و تہو و تدر و زرنبا دگاؤ زبان مشک آب طلا
ناب شیریش سماق عرق بہار اور گل زگل گل یاسین اور عطر عنبر عطر مجموعہ عطر عود مقوی دماغ بار
اور گل موتیا گل شبو عطر صندل عطر خس عطر گلاب مقوی دماغ حار ہیں باقی اور اعمال جو صعود
و بخارات کو مانع ہوں مقوی ہیں مثل حقنہ حجامت ساقین باندہنا بازو یا ران کا اور کف پاٹی
مکوانا اور اطریفلات اور کشنیز کھانا فایده واضح ہو کہ امراض سرد میں پانچ طرح ہوتی ہیں
اول صداع دوم قرانطیس و لیشر غس و سبات و سہر و غیرہ کہ باعث ان امراض کے ورم یا تفرق



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ کُلَّ دَآءٍ وَآءٍ وَجَعَلَ حَبِیْبَهُ لِعَلِّ الْقُلُوْبِ شَفَآءٌ وَنَدَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ
 وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَمَّا بَعْدُ فَخَدِیْتُ لِرَبِّیْ طَالِبَانِ اَوْرَاقِ طِبِّیَّتِ
 ہویدا ہو کہ کتاب جامع مہربان عجیبہ حاوی نکات غیبیہ المشہور بہ زمرہ دانشور و یاقوت احمر من الیف عالم بحر فضل
 عظیم النظیر بقراط زمان اسطودوران حکیم عبد العزیز ابن ابی حفص احمد قرشی غفر اللہ لعلی جس میں مولف نے
 مہربان کو بطرز جدید و ترکیب جدید مع اکثر نسخہ خفی بذیل امراض متعلقہ بدن انسانی بحذف زوائد لایعنی
 زبان عربی میں ترتیب دیا تھا۔ مگر بسبب غربت اکثر اشخاص اسکے مذاق سے بہرہ مند نہ تھے لہذا میں
 العصبان العبد المستعین باللہ المستعان محمد منور علی خان ولد محمد الہ داد خان غفر اللہ لعلی ان کے شغل
 اشغال علم طب کو بسبب شرف موضوع اسکی باعث حسنا سمجھا ہے جو آہش و استبداد بعض اصداقاء
 صمیمی و نیز نفوادی خیر الناس من ینفع الناس باوایل ۱۳۱۰ھ بارہ سو چوراسی ہجریں ملازمت عہدہ
 میسرشی محکمہ صدر خدمت باریافتگان حضور فیض گنجور معدن سخا منبہ عطیہ گوہر عمان عاطفت یاقوت
 بخشتان مرحمت جمشید فردار احشام نوشیروان زمان کسری شیم فرزند ارجب عقیقت پیوند دولت بخش
 بڑا ژمن سرور مالو نہد رجناب حشمت آب ہماراجہ بھگوان سنگھ صاحب بہادر و دام اقبا
 و ملکہ و دولہ والی ریاست ناہہ بغرن شہیل مطالب عربیہ رفاه عام ہنگی مہربان کتاب موصوفہ کو
 مدد یگر فوائد عمدہ و نسخہائی آزمون بتوضیح و تصریح تمام مع تشریح ضروری مناسبت تمام زبان اردو
 میں جداگانہ ترتیب دیا۔ اور نام اسکا مہربان الکراض رکھا۔ ناظرین انصاف گزین بعد معائنہ
 محفوظ ہونگے۔ اور زبان طعن سے اس بے بضاعت کو محفوظ فرما کر بدعائی حسرت خاتمہ یاد فرمائیے

گلہ شہر طب { حاذق الاطبا حکیم النجش صاحب قصبہ سی کی تصنیف سے یہ ایک چھوٹی سی منظر کشی ہے جس کا عام چرچا ہو رہا ہے۔ گویا کوزہ میں

بند ہے۔ ماہران علم حکمت کیلئے بے بہا تحفہ ہے۔ قیمت صرف ۵ روپے۔

گنجینہ حکمت { مصنفہ حکیم حاذق فضل حسین صاحب (صاحبان! اس زمانہ میں نعمت و

سینہ سینہ چلے آتے تھے سر سے پاؤں تک امراض کا علاج چٹکوں سے تحریر کیا گیا ہے ایک مجموعہ حکمت جس میں کشتہ جات ہر قسم ایسے سہل ترکیب سے درج کئے گئے ہیں جو ہر فرد بشر آسانی سے

ہے۔ گویا دریا کوزہ میں بند ہے۔ قیمت ۸ روپے۔

مجمع طرہ اردو و علم طب { مصنفہ حکیم حاذق فضل حسین صاحب الرشید

ماہر سکرانیہ اس کتاب میں امراض انسانی کی سر سے پاؤں تک تشریح مع علاج مجرب ایسے واضح طور پر لکھے ہیں کہ اسکا دیکھنے والا پورا طبیب بن سکتا ہے آخر میں ایک باب مجربہ کشتہ جات میں درج کیا گیا ہے جو نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔

قانونچہ طبیبانی منظوم { یہ کتاب عربی میں نہایت مشکل تھی پر لائق مترجم

بڑی محنت سے عام فہم پنجابی نظم میں اس کا ترجمہ کیا

مکمل گنجینہ طبیب { اس درناورہ اور نسخہ نمایاب کے مؤلف نے علم طب کے نہایت مشہور اور مستند سہل الحصول نسخوں کو کہ کورنویکی دوا لاکھوں کا کام کر جائیگی۔ گویا عربی

غریب آدمی بھی اس چشمہ فیض سے محروم نہیں ہو سکتا۔ تالیف کر کے میحانی اعجاز کیا ہے جس میں انسان کے ہر عضو کی تصویریں مردوں کے امراض کا حال مع علاج عورتوں کی بیماریاں مع شناخت حمل وغیرہ اور سر سے پاؤں تک امراض کا علاج قرابادین جس سے مرتبہ۔ شربت۔ معجون۔ رب۔ صوب وغیرہ بطور احسن تیار ہو سکتے ہیں۔ مخزن

جس سے ہر ایک دوا مختلف زبانوں میں مع تعریف معلوم ہو سکے۔ کشتہ جات جڑی بوٹیاں کیمیا۔ ربکیا۔ سیمہ بھی شامل کی گئی ہیں۔ گویا دریا کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے جبکہ تعریف کیجائے توڑی ہے۔ قیمت صرف ۵ روپے۔

عبد اللطیف لالہ محمد شاہ تاجران کتب لاہور از کشمیری

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ایف حکیم بمثال مسیحا خصال یکیم منور علیها انصاف طلبه کتاب ترجمه

مرد اخضر

و یا قوت احمد بن ابرو و نام تاریخی

محرران

حسب ما ییش عبد اللطیف لالدین محمد شاه تاجران دلباهوزار کشمیری

مطبعة مسند و سعة لا کرب
در اسلام آباد

از علی احمد